

(مکتبہ رسالہ) رشتہ دارانہ رسالہ



ہیر سید وارث شاہ

رسالہ رشتہ دارانہ

شمارہ اول - ۱۹۶۱ء

(سالانہ رسالہ)

تہ سنہ ۱۴۰۲ھ

۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

(جملہ حقوق بحق پنجابی ادبی اکیڈمی محفوظ)

| | | | | |
|---------|-----|-----|-----|-------|
| بار اول | ... | ... | ... | ۱۹۶۰ء |
| قیمت | ... | ... | ... | ... |

(عملہ کاغذ)

ملنے کا پتہ :
پنجابی ادبی اکیڈمی
۱۲ - جی ، ماڈل ٹاؤن
لاہور (پاکستان)

سول ایجنٹ :
تاج بک ڈپو ،
اردو بازار ، لاہور

چاپ لیتھو : اشرف پریس ، لاہور
چاپ سربی : رہن پریس ، لاہور

انتشارات پنجابی ادبی اکادمی

۷



وارث شاہ سخن دآوارث نندے کون اُنہاںوں
صرف اُونہاں تے اُگل دھرنی نہیں مجال اِساںوں
(سبھت اللوگ میاں محمد صاحب)

محمد سر

سید وارث شاہ

ترتیب
عبد شعیب اعزیز
بیرسٹریٹ لار

لاہور ۱۹۶۰ء



تشریح



پنجابی ادبی اکیڈمی

دولتِ پاکستان غری

کی منون ہے

جس نے اکیڈمی کو مناسب مالی امداد دے کر

اس کتاب کی طباعت کے لیے

اہم وسیلہ بہم پہنچایا ہے

فہرست مطالب

| شماره | موضوع | صفحہ |
|-------|---|---------|
| ۱۔ | پیش لفظ : ڈاکٹر محمد باقر | الف ... |
| ۲۔ | شرح احوال سید وارث شاہ : ڈاکٹر فقیر محمد فقیر ... | یز ... |
| ۳۔ | فہرست مندرجات ہیر وارث شاہ | کہ ... |
| ۴۔ | ہیر سید وارث شاہ | ۱ ... |

فہرست تصاویر

- ۱۔ ہیر کا مقبرہ (بیرونی منظر) مقابل صفحہ ۱
- ۲۔ ہیر کا مقبرہ (اندرونی منظر) مقابل صفحہ ۴
- ۳۔ ہیر کے مقبرے کا دروازہ مقابل صفحہ ۶

۱۔ پیش لفظ

یہ حقیقت عام طور پر معلوم ہے کہ آج تک سید و آرث شاہ کی تہسیر کا کوئی ایسا نسخہ شائع نہیں کیا گیا جو الحاقی اشعار سے پاک ہو۔ زیرِ نظر نسخہ میں اس امر کی سعی کی گئی ہے کہ تہسیر کا ایک ایسا متن تیار کیا جائے جو الحاقی اشعار سے عاری ہو لیکن سید و آرث شاہ کے تمام اشعار پر حاوی بھی ہو۔ اس کوشش میں اس نسخہ کی ترتیب تدوین میں فاضل مرتب شیخ عبدالعزیز، بار ایٹ لاء نے عمر عزیز کے کتنے سال صرف کیے ہیں۔ اور اس کٹھن کام کو سرانجام دینے کے لیے کس طرح جان جو کھوں میں ڈالی ہے اُس کی تفصیل ایک مستقل داستان ہے جس کا ذکر مرتب نے اُس سیر حاصل تحقیقی مقالہ میں کیا ہے جو عمدہ کاغذ کے ضخیم ایڈیشن کے ساتھ اُن قارئین کے لیے شائع کیا گیا ہے جو متن کے علاوہ اُن مشکلات پر بھی نظر رکھنا چاہتے ہیں جو ایسے متون کے استقرار کے پیش آتی ہیں۔ لیکن جن قارئین کو ایک صحیح اور کم قیمت متن کی تلاش ہے اُن کے لیے یہی عرض کر دینا کافی ہے کہ اس متن کی تدوین اُن اکیس خطی نسخوں کے مقابلہ سے کی گئی ہے جن کے حوالے حواشی میں موجود ہیں۔ اور جن کی تفصیل مرتب نے یوں بیان کی ہے :

۱۔ الف

یہ نسخہ مرتب کی ملکیت ہے اور موضع ہانس ملکال ضلع منٹگمری سے، جہاں
 ہیر تصنیف ہوئی تھی، دستیاب ہوا ہے۔ میرے مجموعے میں یہ قدیم ترین نسخہ ہے۔
 پروفیسر حافظ محمود شیرانی اور پرنسپل شفیع صاحب کی رائے میں یہ نسخہ تخمیناً
 ۱۸۰۲ء اور ۱۸۰۳ء کے درمیان کا تحریر شدہ ہے، لیکن اس اعتبار سے جس قدر
 صحیح ہونا چاہیے، اتنا صحیح نہیں۔ یا تو اس کا کاتب کافی محتاط نہ تھا یا اس نے اسے
 کسی اچھے نسخے سے نقل نہیں کیا۔ بہت سے مقامات پر جہاں اس کی قرأت باقی تمام
 نسخوں سے الگ ہے وہاں میں نے اس کا اعتبار نہیں کیا۔ تاہم اس کی قرأت
 کو ذیلی نوٹ میں دے دیا ہے۔ اکثر جگہ دوسرے پرانے نسخوں کے مطابق ہے۔
 اس کی تائید سے بہت تقویت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی الحاقی شعر نہیں۔ اس لحاظ
 سے یہ ممتاز ہے۔ بلکہ سہو کاتب سے کئی اصلی شعر اس میں درج نہیں ہوئے۔ دس
 بیس جگہیں ایسی بھی ملتی ہیں، جہاں صرف الف اور ڈاکٹر موہن سنگھ آپس میں متفق
 اور باقی سب نسخوں سے مختلف ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی
 لائبریری کے گرمکھی نسخے (جس پر ڈاکٹر موہن سنگھ کا کلی انحصار ہے) اور
 الف کے درمیان کچھ تعلق ضرور ہے۔

حیرانی کی بات ہے کہ کچھ بند ایسے بھی ہیں، جو یا تو الف میں ملتے ہیں یا
 پیراں دتے کے نسخے میں، اور یہ کسی اور نسخے میں درج نہیں۔ اس سے ثابت ہوتا
 ہے کہ پیراں دتے نے یہ نسخہ دیکھا ہے اور وہ بند ہمیں سے لیے ہیں۔ اس نسخے

کے شروع کے تین اور آخر کا ایک ورق تلف ہو چکا ہے۔ درمیان میں سے بھی کہیں کہیں سے کچھ ورق نثار دیں، جن کی میزان پانچ ہے۔ گویا کل نو ورق مفقود ہیں۔

۲ ب

یہ نسخہ پرنسپل شفیق صاحب کی ملکیت ہے۔ اول و آخر ناقص ہے۔ ایک آدھ ورق بیچ میں سے بھی تلف ہو چکا ہے۔ اس کا شمار دوم، سوم درجے کے نسخوں میں ہے۔

۳ ج

یہ نسخہ مؤلف کی ملکیت ہے۔ آغاز درست ہے آخر ناقص ہے۔ تاریخ وُج نہیں۔ پروفیسر شیرانی نے یہ نسخہ خرید کر مجھے عطا کیا تھا۔ اُن کی رائے میں یہ نسخہ کے قریب کا لکھا ہوا ہوگا۔ بعض مقامات پر نہایت صحیح ہے اور پرانے نسخوں کے مطابق ہے۔

۴ د

یہ نسخہ سر شہاب الدین مرحوم کے مجموعے میں سے قدیم ترین ہے۔ شروع اور آخر بالکل درست ہے۔ اس کے آخر میں اس کی کتابت کی تاریخ یوں لکھی ہے:۔
 ”تمت تمام شد نسخہ کتاب ہیر و رانجھا تصنیف میاں وارث شاہ
 قدس اللہ سرہ العزیز بدست خط فقیر حقیر احقر العبا و اضحف عبا واللہ

الصمد قادر شاہ ساکن موضع لونکہ

نوشتہ بناند سیدہ بنفید

نویسندہ رانیست فردا امید

[مالک این کتاب غلام علی] تحریر بیت و ہشتم ماہ کاتک سنہ ۱۸۹۰ء
 یتا تاریخ اواخر اکتوبر یا اوائل نومبر ۱۸۹۳ء اور واسطہ ۱۲۴۹ھ کے مطابق ہے۔
 الف کو چھوڑ کر یہ قدیم ترین نسخہ ہے اور قابل اعتبار ہے۔ تاہم ہجوں اور املا
 کی غلطیاں عام ہیں۔ کاتب کئی جگہ ایک ایک بند چھوڑ گیا ہے اور ایک جگہ گیارہ
 بند (بند ۵۴۳ لغایت ۵۵۳) رہ گئے ہیں۔
 الف و ۵۴ دوہی نسخے ہیں جو زواید اور الحاقی آلائشوں سے پاک ہیں۔

۵۵

یہ نسخہ بھی کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق ہے۔ پہلا ورق
 ہے، دوسرا نہیں۔ بیچ میں سے ایک آدھ ورق تلف ہو چکا ہے۔ آخر درست
 ہے۔ کہیں کہیں سے بند چھوٹے ہوئے ہیں۔ تقطیع چھوٹی ہے۔ کتابت اچھی ہے
 خاتمہ یوں ہے :-

”تمام شد نسخہ میر تصنیف سید وارث شاہ بدست متاضی

غلام حسین ولد قاضی غلام رسول بروز سعید جمعہ تباریخ اول ماہ“

[مینے اور سند کے مقام سے کاغذ بھٹ گیا ہے]

نسخہ جات ۵۵-۱۳-۲۰۔ اکثر مقامات پر ایک دوسرے کے مطابق

ہیں۔ قیاس کتاب ہے کہ تینوں نسخے ایک ہی اصل سے نقل کیے گئے ہیں۔ کہیں کہیں اختلاف بھی ہے۔

۹۶

یہ نسخہ بھی کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اول، آخر درست ہے۔

اچھے دبیز کاغذ پر خوشخط لکھا ہے۔ خاتمے پر کسی نے کاتب کا نام مٹا دیا ہے اور اس کی جگہ غالباً اپنا نام لکھ دیا ہے۔

کتابت کی تاریخ ۳ رجب الاول سن ۹۰۰ ہے (سال قدر سے مشکوک ہے) اگر یہ تاریخ درست ہے تو ۱۴ اگست ۱۵۱۸ء عیسوی کے مطابق ہے۔ فوائد اور الحاقی اشعار خاصی تعداد میں ہیں۔ صحت کے لحاظ سے کچھ زیادہ معتبر نہیں۔

۹۷

یہ نسخہ بھی کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اول، آخر درست ہے۔ صحت کے لحاظ سے اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہے۔ خاتمہ یوں ہے:-

”تمت تمام شد قصہ ہیر و رانجھا من تصنیف میاں وارث شاہ غفر اللہ
تعالیٰ ذی قعدہ ۹۰۰ رجب المرجب مطابق بسبت ششم ماہ ماگہ سنہ
ہجری مقدس ۱۲۷۰ مطابق سنہ ۱۹۱۳ء دستخط فقیر حقیر تقصیر ابراہیم ولد امام دین
طالب العلم بہت پاس خاطر عاظمیٰ صاحب شفقت آئین نظام الدین

تحریر یافت ۔

ہر کہ خواند و عا طمع دارم ز انکہ من بندہ گنہگارم
نوشته بماند سیمہ بر سفید نویسنده را نیست فردا امید
اس نسخے کی تاریخیں اور سن جنتری کے مطابق نہیں۔ اس لیے غالباً اس کی
کتابت ۱۲۸۶ھ اور ۱۲۸۷ھ کے درمیان ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ تعیین نہیں ہو سکتی۔
ممکن ہے کہ سبھی تاریخیں فرضی ہوں۔

ح ۸

یہ نسخہ کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اول، آخر درست
ہے۔ یہ نسخہ اکثر جگہ، ز سے ملتا ہے۔ خاتمہ یوں ہے :-

”تمت تمام شد قصے (قصہ ؟) بہرور انجھامن تصنیف حضرت
سید وارث شاہ بدستخط رود و بافندہ ولد میاں غلام محمد ساکن قصبہ
سرائے میران نور دین حسین عملہ پر گنہ ہیبت پور پٹی پاس خاطر میاں
کرم بخش ولد میاں پیر بخش ساکن موضع حسن بندوری عرف مہنے تحریریت

سم ۱۹۱۴ سن ہجری ۱۲۷۷ھ

در ماہ کاتک تمام شد

یہ تاریخ درست معلوم ہوتی ہے، کیونکہ ماہ کاتک سم ۱۹۱۴، ۱۲۷۷ھ
ہجری میں پڑتا ہے اور اکتوبر، نومبر ۱۲۸۶ھ کے مطابق ہے۔

ط 9

یہ نسخہ بھی کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ بظاہر مکمل ہے، یعنی اوائل و اواخر درست معلوم ہوتے ہیں، مگر غور سے دیکھا جائے، تو بہت ناقص نسخہ ہے۔ جا بجا بہت سے اوراق تلف ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ نئے اوراق نقل کر کے لگائے گئے ہیں۔ پہلے دو ورق تو حشو و زوائد سے پُر ہیں۔ خانہ جو اصل معلوم ہوتا ہے، یوں ہے :-

”تمام شد قصہ ہیرو رانجھا طبع زاد صفوت نہاد حقیقت آگاہ معارف
دستگاہ میاں صاحب میاں وارث شاہ بدستخط سعادت آئین شرف الدین
ساکن موضع بوٹوالے چکھ دوکاندی پرگنہ ہردو قلعہ تحصیل سپرورتھانہ ستراہ
ضلع سیالکوٹ ۳ ذیقعد ۱۲۸۶ھ ہجری مقدس بتاریخ ۴ ماہ ماہنگ
سمت ۱۹۲۴ء“

الہی بیامرز سہ بندہ را

نولیندہ خوانندہ شنوندہ را“

”تاریخوں کی مطابقت جنٹری کے مطابق یوں ہے :-

۴ ماہگہ سمت ۱۹۲۴ء ، ۴ فروری ۱۸۷۱ء ، ۱۳ ذیقعد ۱۲۸۶ھ اور ۳ ذیقعد ۱۲۸۶ھ جو یہاں دی ہوئی ہے وہ مطابق ہے ۵ فروری ۱۸۷۱ء کے۔
بہر حال اس کی کتابت فروری ۱۸۷۱ء و فروری ۱۸۷۱ء کے لگ
بھاگ ہوئی ہے۔

۱۰

یہ نسخہ بھی کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ نسخہ تو مکمل ہے مگر خاتمہ ناپید ہے جس سے تاریخ کتابت کا پتہ لگتا۔ غالباً ۸۶۱ھ یا اس کے بعد کا لکھا ہوا ہے۔ چنداں معتبر نہیں۔

اک

(از کتابخانہ پروفیسر سراج الدین آذر مرحوم)

یہ نسخہ جب لکھا گیا تھا، تو نہایت مقتدر اور معتبر ہو گا۔ مگر اس وقت اس میں بہت سے نقائص ہیں (۱) بے حد نامکمل ہے۔ نہ صرف اول و آخر سے بہت سے اوراق غائب ہیں بلکہ بیچ سے بھی ذیل کے اوراق تلف ہو چکے ہیں: ورق ۱۶۔ اوراق ۲۵ لغایت ۳۰۔ اوراق ۴۹ لغایت ۵۲۔ اوراق ۸۷ لغایت ۹۴۔ ورق ۱۰۳ اور ۱۱۷ کے درمیان سوائے ایک ورق کے باقی سب تلف ہو چکے ہیں۔ گویا کتاب کا تقریباً ثلث کاؤ خورود ہو گیا ہے (۲) جو حصہ باقی رہ گیا ہے، اس کے اوراق بھی سب ایک قلم کے لکھے ہوئے نہیں ہیں یعنی مختلف وقتوں کے ہیں۔ (۳) جتنا پرانا حصہ ہے، وہ بہت صحیح ہے، مگر چونے اوراق ہیں، ان میں زواید اور اضافے بھی ہیں۔ اس کتاب کے اوراق کا تلف ہو جانا بہت افسوسناک ہے۔

اصلی کتاب کا کاتب معقول اور فہمیدہ آدمی تھا۔ کتابت کے لحاظ سے یہ

یہ نسخہ باقی تمام نسخوں سے ممتاز تھا۔ بہت سے مقامات پر یہ نسخہ ۴۵ د سے ملتا ہے۔
چند قرأتیں ایسی ہیں، جو صرف ۴ د اور اک میں پائی جاتی ہیں۔ اور کہیں نہیں۔
ایک مثال ایسی بھی ہے، جہاں صرف ۴ د اور اک برخلاف دیگر تمام نسخہ
کے متفق ہیں اور متفق علیہ قرأت غلط ہے۔ دیکھو بند ۱۰۰- (۱) اور اس پر نوٹ۔

۱۲

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

باریک قلم سے لکھا ہے۔ اکثر جگہ صحیح اور قابل اعتماد ثابت ہوا۔ غالباً
کسی اچھے اصل سے منقول ہے۔

پہلے نو ورق تلف ہو چکے ہیں۔ ان کی جگہ آٹھ ورق نئے نقل کر کے لگائے گئے
ہیں۔ اور نوں ورق بالکل نثار دے۔ بیچ میں بھی کسی جگہ نئے اوراق لگائے گئے
ہیں۔

کہیں کہیں الحاقی اشعار ہیں۔ کہیں کہیں سے ایک ایک، دو دو تین تین اصلی
بند غائب ہیں۔

خانے کا ورق تو موجود ہے مگر لکھائی اس قدر مسخ ہو چکی ہے کہ کچھ پڑھانہیں
جاتا۔ ایک جگہ ۲۸ لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگر یہ کتابت کا سال ہے تو
۶۳-۶۴ء کے مطابق ہوا، مگر ہے مشکوک۔ قیاس یہ ہے کہ یہ نسخہ زیادہ پرانا ہے۔
پرنسپل شفیع صاحب بعد از ملاحظہ فرماتے ہیں کہ اس کا سال ۸۴ء عیسوی کے قریب
ہونا چاہیے۔ نقائص کے باوجود اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہے۔

۱۳ م

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں ہے
 اول آخر درست ہے اور مکمل بھی ہے۔ زوائد سے پاک ہے اچھے منشیانہ
 خط میں لکھا ہوا ہے۔

خاتمے میں لکھا ہے کہ یہ کتاب کرپارام نے دیوان ہر دیو سنگھ کے لیے
 لکھی تاریخ کتابت ۸ ربیعہ ۱۹۱۶ء دی ہے۔ جنتری کے رو سے اس تاریخ
 کے مطابق ۱۰ اپریل ۱۸۵۹ء ہے۔
 اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہے۔ ۵۵ اور ۲۰ اس نسخے سے بہت ملتے ہیں۔

۱۴ ن

از کتابخانہ پروفیسر سراج الدین آذر مرہوم
 یہ نسخہ بالکل بے وقعت ہے۔ کاتب نے کچھ ابتدائی حصہ عمدہ چھوڑ دیا ہے۔
 اور آخر میں بہت سا حصہ چھوڑ کر کتاب ختم کر دی ہے۔ کسی لحاظ سے بھی یہ نسخہ
 قابل اعتنا نہیں۔

۱۵ اس

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرہوم
 اول، آخر درست ہے، مگر بہت نامکمل ہے۔ بیچ میں کئی جگہ اوراق ناپید ہیں۔

جن کی جگہ نئے ورق لگانے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سے ورق کئی جگہ سے بالکل غائب ہیں۔ ایک مقام پر کاتب تین بند چھوڑ گیا ہے۔

ساری کتاب ایک قلم کی لکھی ہوئی نہیں ہے۔ خاتمہ یوں ہے :
تمام شد۔ کارمن نظام شد۔ قصبہ بی بی بیرومیاں رانچھا تصنیف
وارث شاہ بدستخط احقر مظلومیت۔ علی فقیر غلام علی ولد میاں سنا
شیخ احمد ساکن موضع نوشیہ سندھ و در موضع گورو وال برکت نھر

انتقام یافتہ ۱۹۱۴ء ۱۲۴۳ھ ہجری۔

سمت ۱۹۱۴ء مارچ ۱۸۵۶ء لغاتیت ۱۸۵۶ء شعبان ۱۲۴۳ء لغاتیت

شعبان ۱۲۴۳ء۔ خاتمہ میں ہجری کی صرف صدی ہی وی ہے، سال نہیں دیا۔
اگر یہ نسخہ مکمل ہوتا، تو محنت کے لحاظ سے اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہوتا۔

ع ۱۶

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

شروع اور بیچ میں کچھ اوراق نئے لگے ہوئے ہیں۔ آخر میں کتاب تقریباً
مکمل ہے مگر کاتب کا خاتمہ نہیں ہے۔ اس لیے تاریخ کا پتہ نہیں لگ سکتا۔
شکل و شباب بہت سے نسخہ ۱۸۵۶ء عیسوی کے درمیان کی معلوم ہوتی ہے۔

۷ اف

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

بہت سے اوراق شروع ہیں اور چند اوراق اخیر میں تلف ہو چکے ہیں۔

یہ تاریخ کتابت نہیں ملتی۔ قیاس ہے کہ یہ نسخہ ۸۵۰ء و ۸۶۰ء عیسوی کے درمیان لکھا گیا ہوگا۔ خط اچھا نہیں ہے، مگر قرائتیں اکثر صحیح ہیں۔ اور قدیم نسخوں کے مطابق ہیں۔ اس لیے معتبر ہے۔

۸ اصل

از کتاب خانہ سہر شہاب الدین مرحوم
اول آخر درست ہے اور مکمل بھی ہے۔ صحت کے لحاظ سے بھی اچھا پایا گیا۔ اس کی قرائتیں اکثر جگہ نسخہ ہامی قدیم سے ملتی ہیں۔ گرامی دستہ نسخہ ہے۔ اس اندازاً ۴۴۰ مصرع ہیں ایک دو جگہ الحاقی شعر خاصی تعداد میں پائے گئے ہیں۔ تاہم حشو و زوائد سے تقریباً پاک ہے، جیسا کہ مصرعوں کی تعداد سے بھی ظاہر ہے۔ خاتمہ یوں ہے۔

در منت تمام شد بتاریخ پانزدہ ہاڑسم ۱۹۱۶ بروز دوشنبہ وقت
نان خوردن تمام رسید۔ دستخط فقیر غلام محی الدین خلف محمد یوسف
ساکن قصبہ.....

برای پاس خاطر بنمردار بنی بخش درودگر ولد محمد بخش درودگر ساکن.....

ہر کہ خواند ذعاطم د ارم
زانکہ من بندہ گنگارم

جہتہ می کے لحاظ سے ۱۵ ہاڑسم ۱۹۱۶ - ۳۰ جون ۱۸۵۹ء - ۲۸ ذوالقعدہ ۱۲۷۵ھ ان تاریخوں کا دن پنجشنبہ تھا، لیکن خاتمے میں دوشنبہ لکھا ہے۔

۱۹ ق

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

شروع میں دو ورق تلف ہو چکے ہیں۔ آخر درست ہے۔ بیج میں سے کئی ورق تلف شدہ ہیں۔ شروع سے آخر تک الحاقی اشعار سے بھر لو پر ہے۔ کچھ اصلی بند چھوڑے ہوئے بھی ہیں۔

نافیہ اعتبار نسخہ ہے۔ کاتب کا خاتمہ یوں ہے :-

”قصہ ہیر و رانجھا طبع زاد صفت نہاد حقیقت آگاہ معارف دستگاہ

میاں صاحب وارث شاہ بید خط فقیر حقیر تقصیر اللہ بخش ولد کریم

بخش ساکن موضع بہار تحصیل سپرو ضلع سیالکوٹ در تاریخ دسمبر ۱۸۶۲

شعبان ۱۲۸۲ ہجری مقدس دیگر تاریخ ۸ ماہ ۱۸۶۲ دیگر تاریخ

۲ ماہ پوہ سمت ۱۹۲۱

سنہ عیسوی کا مہینہ نہیں دیا۔ جنتری کے رو سے تاریخوں میں مطابقت

نہیں ہے۔ ۱۸۶۲ء تو ۱۹۲۱ء سمت کے مطابق ہے۔ مگر ان کے مقابل

۱۸۰-۱۲۸۰ ہجری ہے، نہ کہ ۱۲۸۲ ہجری۔ بہر حال قیاس سے یہ کہا جاسکتا

ہے کہ تاریخ کتابت دسمبر ۱۸۶۲ء ہے۔

یہ نسخہ اکثر مقامات پر ۹ ط سے ملتا ہے۔

۲۰

از کتاب خانہ سر شہاسب الدین مرحوم
اوراق اول و آخر ندارد، جن کی جگہ نئے اوراق گئے ہیں۔
جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ ۵۔ ۳۰۔ ۲۰۔ آپس میں بہت کچھ ملتے ہیں۔
ممکن ہے، ایک ہی اصل سے نقل کیے گئے ہوں۔

۲۱

از کتاب خانہ پروفیسر سراج الدین آفرم
بالکل نیا لکھا ہوا نسخہ معلوم ہوتا ہے۔ ہر طرح سے مکمل ہے۔ حشو و زوائد
سے پُر ہے۔ مصرعوں کی تعداد ۳۰۰ کے قریب ہے۔ کاتب کا خاتمہ
یوں ہے:-

”تمام شد کتاب میرور انجمن تہذیب سید وارث شاہ شاعر
ساکن جنڈا شیر خاں کاتب المحرر فقیر محمد غوث ولد قاضی قادی بخش
ساکن چبڑ پگنہ شیخوپورہ روزہ دو شنبہ وقت ظہر ترقیم یافت بتاریخ
۶ ربیعہ الثانی ۱۲۴۴ مطابق ۸ اپریل ۱۳۲۳ رجب المرجب
۱۳۲۴ ہجری“

جنتی کے رو سے ۸ اپریل ۱۳۲۴ ہجری ۲۳ رجب ۱۳۲۴ ہجری
کے مطابق ہے اور اس دن دو شنبہ بھی تھا یہ ایک ہی نسخہ ہے جس کے خاتمے

کی متوازی تاریخوں میں مطابقت ہے مگر یہ کیا کہ سمجھنا اس کے مطابق نہیں ہے۔

اوراق پریشاں

ان قلمی نسخوں کے علاوہ ایک قلمی نسخے کے صرف دو چار ورق دستیاب ہوئے ہیں۔ ان کو بھی احتمال کیا گیا ہے۔ ذیلی نوٹوں میں ان کا حوالہ ”اوراق پریشاں“ کے نام سے دیا گیا ہے۔

اس تفصیل سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ مرتبے یعنی کس محنت اور جانفشانی سے تیار کیا گیا۔ اکیڈمی نے درحقیقت ایک ایسا متن شائع کرنے کا عزم کیا تھا جس کے ساتھ مہیر کے ادبی اور فنی محاسن پر تفصیلی تبصرہ کے علاوہ ایک فرہنگ بھی شامل ہوتا۔ اکیڈمی ابھی تک اس عزم پر قائم ہے لیکن کاغذ، کتابت، اور طباعت کی سرسام آؤ گرائی اور شایق قاری کی تنگ دامانی نے ہمیں فی الحال اس امر پر آمادہ کیا ہے کہ سب سے پہلے ایک متعین ضرور شائع کیا جائے جو عوام تک پہنچ سکے۔ البتہ میری درخواست پر محب کرم جناب ڈاکٹر فقیر محمد فقیر صاحب نے وارث شاہ اور مہیر پر ایک مفید اجمالی نوٹ لکھ دیا ہے جو درج ذیل ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر فقیر صاحب نے اس نسخہ کی کتابت تصحیح اور طباعت کے انتظام و انصرام کی کامل نگرانی فرمائی ہے اور اکیڈمی ان کی ان نوازشات کے لیے بے حد ممنون ہے۔ میرے عزیز شاگرد ڈاکٹر محمد ظفر خاں پروفیسر گورنمنٹ کالج جھنگ نے مہیر کی آرا نگاہ کے وہ عکس بہم پہنچائے ہیں جو شامل کتاب ہیں۔ ان کی اس زحمت کشی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

طباعت کے دوران میں متن کے کئی مسائل سلجھانے کے سلسلے میں مجھے کئی دفعہ
 بزرگوار محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ صاحب، صدر شعبہ فلسفہ و نفسیات
 اسلامیہ کالج لاہور اور محب مکرم جناب میاں مولانا بخش خضریٰ صاحب وکیل
 دادگستری لاہور کی طرف رجوع کرنا پڑا۔ ان دونوں حضرات نے ہمیر کج وسیع
 مطالعہ اور اپنے لسانی علم و فضل سے مجھے ہمیشہ مستفید فرمایا۔ میں ان کی بے پایاں
 عنایت کے لیے بے حد ممنون ہوں۔

۲۔ شرح احوال سید وارث شاہ

نام و نسب

عہدِ حاضرہ کے موڑ سے صرف ۲۰ سال کے راستہ پر اگر واپس پاٹ جائیں تو ۱۰۰۰ سالہ (۱۰۰۰ء) کے دھند لکوں میں اُس نامور راہ نور کا متمنا چہرہ نظر آئے گا۔ جسے ہم وارث شاہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور صرف اتنا جانتے ہیں کہ یہ مشہور عالم پنجابی شاعر پنجاب کے ایک دیہاتی قبیلہ سادات سے تعلق رکھتا تھا۔

والد کا نام

اس وقت تک خیال کیا جاتا ہے کہ وارث شاہ کے والد کا نام قطب شاہ تھا۔ چنانچہ اس زبانی روایت کی تصدیق میر سے وارث شاہ کا ایک مصرع پیش کیا جاتا ہے جو اس کی اس شہرہ آفاق تصنیف میں حسب ذیل تین صورتوں میں ملتا ہے :-

۱۔ بنائے عمل دے نہیں نجات تیری پیارا میں قطب دیابٹیا اوئے

۲۔ وارث عمل بن نہیں نجات تیری پیارا میں قطب دیابٹیا اوئے

۳۔ باجھوں عمل دے نہیں نجات وارث پیارا میں قطب دیابٹیا اوئے

وطن و ولادت

سید قطب شاہ کا وطن مالوہ جنڈیالہ شیر خاں تحصیل و

ضلع شیخوپورہ تھا جو آج بھی شیخوپورہ سے جانب شمال مغرب آٹھ نومیل کے فاصلے پر آباد ہے وارث شاہ کی ولادت و وفات اسی جگہ سے متعلق ہے۔ اور یہ فخرائے آج تک حاصل ہے کہ وہ وارث شاہ کا مولد و مسکن ہونے کی حیثیت سے اقطاع عالم میں معروف و متعارف ہے۔ وارث شاہ خود بھی اس کا فخر یہ اظہار کرتے ہیں۔

وارث شاہ و سنیک جنڈیالڑے و اتے شاگر دمخدوم قصور دوائے
اس کے تذکرہ نگاروں میں باوا بدھ سنگھ ”پریم کہانی“
کے صفحہ ۳۰، ۳۱ سطر ۲۰ پر اس طرح رقمطراز ہیں:-

تاریخ ولادت

”کوی جی دا جنم تے جنڈیالے شیر خاں
داسی جہڑا پنڈا جکل گو جبرالوالے دے
ضلعے مچ اے اہناں دا جنم ۱۱۵۷ھ دے
قریب امی ہو یا سی“

باوا بدھ سنگھ نے اپنے اس غیر معین دعویٰ کی شہادت میں کوئی تاریخی ثبوت پیش نہیں کیا پھر پریم کہانی کے صفحہ ۳۰، ۳۱ پر باوا بدھ سنگھ لکھتے ہیں کہ وارث کے پیر پاک پٹن میں تھے اس لیے وہ ایک دفعہ اُدھر جاتے ہوئے ”زاہد دے تھے“ نامی گاؤں میں ایک جٹی کے عشق کی لپیٹ میں آ گئے پھر پاک پٹن سے کیا لوٹے وہی گاؤں ان کا کعبہ بن گیا۔ اپنی معشوقہ بھاگ بھری کی محبت سے مجبور ہو کر وہیں اقامت گزین ہو گئے۔ اور اسی کے عشق میں ڈوب کر یقصد ۱۱۵۷ھ میں تصنیف کیا شاہ صاحب کی عمر اس وقت ۳۰-۳۵ سال کی تھی۔ اُن کی یہ تحریر بڑھاپے کی نہیں۔“

با و ابدھ سنگھ آگے چل کر لکھتے ہیں :-

”بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سید بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں اچھی خاصی عمر گزار کر وفات پا گئے تھے اور وارث نے ان کی وفات کے دس برس بعد ہیر لکھی اور یہ کام جوانی میں کیا گیا ہے اس لیے وارث شاہ بلھے شاہ سے ۵۰ یا ۵۵ سال عمر کے لحاظ سے چھوٹے تھے وارث شاہ اپنے اٹھارے میں محمد شاہ کے عہد کا ذکر کرتے ہیں مگر بلھے شاہ سکھوں کے گورو تیغ بہادر کا جس سے پتہ چلتا ہے کہ اُن کا عہد اور نگ زیب کے عہد کا آخری زمانہ تھا۔“

پروفیسر ضیا محمد صاحب ضیا اپنی تصنیف یادگار وارث مطبوعہ ۱۹۳۵ء پر معاصرین کے عنوان سے اس طرح لکھتے ہیں :-

”یہ بڑی مشہور روایت ہے کہ وارث شاہ اور بلھے شاہ دونوں ہم جماعت تھے وارث کے بعض سوانح نگاروں نے بھی اس روایت کو درج کیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ خود بلھے شاہ نے اپنی کافیوں میں بلا وارث شاہ نے اپنی ہیر میں اس واقعہ کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا۔“

حضرت بلھے شاہ نے رحمۃ اللہ علیہ میں وفات پائی مگر نامعلوم کتنی عمر میں۔ وارث نے رحمۃ اللہ علیہ میں ہیر تصنیف کی مگر معلوم نہیں اس کی عمر اس وقت کتنی تھی۔ ہاں ہیر ایسی کتاب اس بات کی کافی شہادت ہے کہ وارث ہر طرح پختہ کار تھا اس لحاظ سے وارث بلھے شاہ کا ہم جماعت ہو یا ہم مکتب معاصر تو اس میں کوئی امر بعید از قیاس نہیں اگر اور کچھ نہیں تو

کم از کم دونوں بزرگ استاد بھائی تو ضرور ہیں۔
 یہ تاثرات پروفیسر ضیا محمد کے ہیں جو ان کے نزدیک موثوق اور معتبر ہیں۔
 باوجود اللہ کے تاریخی حوالہ سے اختلاف کے ہمیں پروفیسر ضیا محمد کے ان تاثرات سے
 بہ نسبت باور ابدھ سنگھ کے زیادہ اتفاق ہے۔ کیونکہ اس کے لیے ہمارے پاس
 تاریخی ثبوت بھی موجود ہے کہ یہ دونوں بزرگ ہم زمانہ تھے۔
 پہلی بات تو ان دونوں بزرگوں کے بیان کردہ واقعات کی تفصیل ہے جو انھوں
 نے اپنے اپنے کلام میں ترتیب دی ہے۔ اس تفصیلی ترتیب کی ایک دوسرے سے
 مطابقت اس امر کی شاہد ہے کہ وہ دونوں ایک ہی عہد کی سرگزشت ہیں۔
 لیکن شاہد اپنے دور کے واقعات اس طرح لکھتے ہیں :-

۱

اساں بھیت سجن دے پائے اُلٹے ہوو زمانے آئے
 اپنیاں وچ الفت ناہیں کیا چاچے کیا تائے
 پیو پترال اتفاق نہ کائی دھیاں نال نہ ماتے
 اساں بھیت سجن دے پائے اُلٹے ہوو زمانے آئے

۲

سانوں آمل یار پیار یا
 جدوں اپنی اپنی پے گئی دھیاں نوں لٹ کے لے گئی
 سنہ بارھویں صدی پیار یا سانوں آمل یار پیار یا

در کھلا حشر عذاب دا بُرا حال ہو یا پنجاب دا
 ڈر کا ویسے دوزخ ماریا سانوں آں یار پیاریا

۳

رہو رہو اوئے عشقا ماریائی کہو کس نوں پار اتاریائی
 مغلان زہریا لے پیتے بھوریاں والے راجے کیتے
 بھلا اوہناں نوں ٹھاریائی رہو رہو اوئے عشقا ماریائی

○

سید وارث شاہ اپنے زمانے کا اظہار بدیں الفاظ کرتے ہیں :-

پیائے ملک دے ویج ہے بڑا رولا ہر کسے سے بہتہ تلواری ہوئی
 پردہ تتر حیا دا اٹک گیا ننگی ہو کے حلق باز ہوئی
 چور چور دھری یار نہیں پاک دامن بھوت منڈلی اک دو چار ہوئی
 اشرف خراب کین تازہ زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
 ساڈے دیس تے جٹ سردار آئے گھر و گھری ہندوئیں دچار ہوئی
 تروں شوق ہو یا قصہ جوڑنے دا جدوں عشق دی گل اظہار ہوئی
 سن اللہ آہنی ہجری ملیں دیس دے ویج تیار ہوئی
 اٹھاراں سوتے ویہی سہمتاں دا راجے بکرا مجیت دی سار ہوئی

سن اللہ کی روشنی میں اگر سید ملکہ شاہ کے مصرعہ ”منہ بارھویں صدی
 پیساریا“ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو دیونوں حضرات ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو ^{ملے}
 نظر آتے ہیں۔

تعلیم و تربیت

وارث کی ابتدائی تعلیم و تربیت تو اپنے والد سید قطب شاہ ہی کی نگرانی میں ہوئی مگر ان کی وفات پر وہ اعلیٰ تعلیم کی تدریس و تحصیل کے لیے قصور کے مشہور مدرسہ مسجد کوٹ قصور میں مخدوم حافظ غلام مرتضیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جن کی مخلصانہ توجہات کی وجہ سے ہی وارث کو لازوال ادبی اہمیت حاصل ہوئی۔

خاتمہ کتاب میں ہیر کی تاریخ تصنیف کا ذکر کرتے ہوئے وارث شاہ لکھتا ہے:-
سن یاراں سو الیا آبی بھری ملیں دے وچ تیار ہوئی
ٹھاراں سے تے بائی آسمناں دارا بے بکر حاجیت دی سار ہوئی
چہرہ خود ہی مقام تصنیف کی بھی تصریح کرتا ہے۔

کھل ہانس داماںک مشہور ملکاں تنخے شعر کی تیاراں واسطے میں
پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیر یا وچ سناس دے میں

ہیر کی تصنیف کا محرک وارث کے اپنے عشق کی داستان کو سمجھا جاتا ہے جو اُسے ٹھٹھہ جابہ کی کہنے

تحریک تصنیف

والی ایک بلوچ حسینہ بھاگ بھری سے تھا۔ وہ اپنے ایک مصرعہ میں اس کا اس طرح اظہار کرتا ہے۔

تینوں شوق اے تنہاں دا بھاگ بھریے جنہاں اچیاں بارچڑیاں نی

ڈاچیاں بارچڑیاں نی کے انداز اظہار سے صاف عیاں ہوتا ہے کہ بھاگ بھری بلوچ قبیلہ سے متعلق تھی۔ وہ اپنے کچھ اور اشعار میں بھی اُس کے نام کو دہراتا ہے۔

کسے وڈی مراد دی چھک اینوں کسے بھاگ بھری چٹک لایا امی

وارث شاہ فقیرنوں کرن راضی تاہیں بھاگ بھریاں ہوں بییاں فی
اس کے اس کنایہ پر قیاس ہی نہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ یہ لفظ اپنی محبوبہ کے لیے
استعمال کرتا ہے اور اُس کی یہی محبوبہ تصنیف ہیر رانجھا کی اصل محرک ہے۔
تخریک تصنیف کے متعلق اُس کے اپنے خیالات بھی اُس کے اپنے عشق پر ہی
استدلال کرتے ہیں۔

تدوں شوق ہو یا قصہ جوڑیں دا جدوں عشق دی گل اظہار ہوئی
پھر نہ صرف اپنے اظہار عشق ہی کو اس کی بنیاد قرار دیتا ہے بلکہ اس کے ایک اور
شعر سے اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ اُسے یہ قصہ تصنیف کرنے کے لیے اُس کے کسی قلبی محبوب
اور دوست نے آمادہ کیا ہے۔

حکم من کے سچاں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑ یا امی
وارث شاہ فرمایا پیاریاں دا اساں منیاں مول نہ موڑ یا امی
ایک اور جگہ وہ انہی حقائق اور تفصیلات کا نہایت وضاحت سے ذکر کرتا ہے۔
یاراں اساں نوں آن سوال کیتا قصہ ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیجھ سوہنی نال سنائیے جی
رانجھے ہیر دے عشق دی گل سیتی نوں سرے توں پھر جگائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
بس اسی ایک فرمائش کی بنا پر وہ ہیر کی تصنیف پر آمادہ نظر آتا ہے جو ایک پرانا قصہ ہونے
کی حیثیت سے پہلے بھی پنجاب میں مشہور عام داستان کی حیثیت سے مسک تھا۔
الحمد للہ کہ اس نسخہ کی تدوین کے بعد پھر ہمیں یہ وثوق کہنے کا موقع نصیب ہوا ہے کہ یہ

سید و ارث شاہ کی صحیح اور خالص تصنیف ہے جس میں الحاقی اشعار کا ادغام تو کجا الحاقی الفاظ سے بھی گریز کیا گیا ہے البتہ کچھ ایسے الفاظ سے اجتناب ضرور کرنا پڑا جن کی طباعتی ذمہ داری لینے سے خود مرتب نے تحریری طور پر انکار کر دیا ہے لیکن چونکہ یہ الفاظ بھی میر کے اصل متن کا حصہ ثابت ہوتے ہیں اس لئے انہیں متن کے خطی نسخہ میں من و عن محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اور اکیڈمی احباب کی فرمائش پر مجوزہ شرائط کی رو سے یہ الفاظ بھجوانے کے لیے بھی متعدد ہو گئی تاکہ جو اصحاب ان الفاظ سے باخبر نہ بنے کہ متبہی ہوں وہ ان سے ضرور واقف ہو سکیں۔ یہاں سے خیال میں اکیڈمی کا یہ طریق کار جہاں قارئین کی ذاتی معلومات میں اضافہ کا باعث ہو گا وہاں ان کے ذاتی نسخوں کی تکمیل کا بھی موجب بنے گا اور اس طرح میر کے بیشتر مطبوعہ نسخے بھی مکمل طور پر معاشرہ میں موجود رہیں گے۔

آخر میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وراثت شاہ کی وفات کے متعلق بھی کچھ اظہار خیال کیا جائے مگر یہ حقیقت بھی اس وقت تک ایک عقده لا ینحل بنی ہوئی ہے۔ اس کی ولادت کی مشکوک صورت حال کی طرح اس کی وفات کے متعلق بھی یہاں سے پاس کوئی بدیہی ثبوت موجود نہیں جس سے ہم کو تاریخی نتیجہ اخذ کرنے کی جرات کریں البتہ اپنی تصنیف ”مشوقہ پنجاب“ میں مرحوم پر فیض قاضی فضل حق صاحب نے اس کی تاریخ وفات ۱۲۲۳ھ لکھی ہے مگر نہ جانے صاحب ممدوح نے یہ خواہ کہاں سے نقل کیا ہے۔

وفات کے بعد جنڈیالہ شیر خاں کی سر زمین نے ہی اس سبوت کو اپنی آغوش محبت میں پناہ دی جس نے اُسے اپنی شہرت اور ناموری سے تاریخی اعزاز کی آبرو بخشی گاؤں سے جا کر جنوب اس پیر فکر و نظر کی آرام گاہ ہے جسے تین اطراف سے ایک وسیع و عریض جوہڑ نے گھیرا ہوا ہے۔ خدا اُسے اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

وارث شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واہڑے گئے و بجا میاں

فهرست مندرجات

”هیروارث شاه“

| شمار | عنوان | صفحه |
|------|--|------|
| ۱ | در صفت حق سبحانه جل شانہ گوید | ۱ |
| ۲ | در نعت رسول مقبول صلّ اللہ علیہ وسلم گوید | ۲ |
| ۳ | در نعت چهار یار کبار گوید | ۳ |
| ۴ | در مدح حضرت پیران پیر قدس اللہ سرہ العزیز گوید | ۴ |
| ۵ | در مدح حضرت بابا فرید شکر گنج گوید | ۵ |
| ۶ | در تصنیف قصه هیر و رانجھا میگوید | ۶ |
| ۷ | مقوله شاعر است | ۷ |
| ۸ | آغاز قصه و صفت تخت هزاره و رانجھا گوید | ۸ |
| ۹ | بیان پدر رانجھا | ۹ |
| ۱۰ | در بیان حسد برادران گوید | ۱۰ |
| ۱۱ | فوت شدن پدر رانجھا | ۱۱ |
| ۱۲ | در بیان تقسیم زمین | ۱۲ |

| | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|---------------------|----|
| ۱۳ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۱۳ |
| ۱۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۱۴ |
| ۱۵ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۱۵ |
| ۱۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۱۶ |
| ۱۷ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۱۷ |
| ۱۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۱۸ |
| ۱۹ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۱۹ |
| ۲۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۲۰ |
| ۲۱ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۲۱ |
| ۲۲ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۲ |
| ۲۳ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۲۳ |
| ۲۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۴ |
| ۲۵ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھابی | ۲۵ |
| ۲۶ | .. | .. | .. | .. | .. | خبر شدن بھائیاں | ۲۶ |
| ۲۷ | .. | .. | .. | .. | .. | مقولہ شاعر | ۲۷ |
| ۲۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب برادران | ۲۸ |
| ۲۹ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۹ |
| ۳۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب بھائیاں | ۳۰ |
| ۳۱ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۱ |
| ۳۲ | .. | .. | .. | .. | .. | آمدن رانجھا در مسجد | ۳۲ |
| ۳۳ | .. | .. | .. | .. | .. | تعریف مسجد | ۳۳ |

| | | | | | |
|----|----|----|----|--|----|
| ۳۴ | .. | .. | .. | در خواندن درس گوید | ۳۴ |
| ۳۵ | .. | .. | .. | ایضا | ۳۵ |
| ۳۶ | .. | .. | .. | جواب ملّاں | ۳۶ |
| ۳۷ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۷ |
| ۳۸ | .. | .. | .. | جواب ملّاں | ۳۸ |
| ۳۹ | .. | .. | .. | جواب کردن رانجھا با ملّاں مسجد | ۳۹ |
| ۴۰ | .. | .. | .. | جواب دادن ملّاں رانجھا | ۴۰ |
| ۴۱ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۴۱ |
| ۴۲ | .. | .. | .. | جواب ملّاں | ۴۲ |
| ۴۳ | .. | .. | .. | روان شدن رانجھا از مسجد و رسیدن برندی | ۴۳ |
| ۴۴ | .. | .. | .. | سوال جواب رانجھا و ملاح | ۴۴ |
| ۴۵ | .. | .. | .. | جواب ملاح | ۴۵ |
| ۴۶ | .. | .. | .. | مقوله شاعر | ۴۶ |
| ۴۷ | .. | .. | .. | شور و غوغا کردن ملاح از در و رانجھا | ۴۷ |
| ۴۸ | .. | .. | .. | تسلی نمودن زنان رانجھا را | ۴۸ |
| ۴۹ | .. | .. | .. | داخل نمودن در کشتی زنان ملاح رانجھا را | ۴۹ |
| ۵۰ | .. | .. | .. | پرسیدن رانجھا کیفیت پهنک | ۵۰ |
| ۵۱ | .. | .. | .. | بے قراری و غصه نمودن ملاح | ۵۱ |
| ۵۲ | .. | .. | .. | خبر رسیدن از آمدن رانجھا | ۵۲ |
| ۵۳ | .. | .. | .. | پرسیدن مردان رانجھا را | ۵۳ |
| ۵۴ | .. | .. | .. | رفتن رانجھا | ۵۴ |

| | | | | | |
|----|----|----|----|--|----|
| ۵۵ | .. | .. | .. | آمدن همیر و آرایش او | ۵۵ |
| ۵۶ | .. | .. | .. | در تعریف حسن همیر گوید | ۵۶ |
| ۵۷ | .. | .. | .. | ایضاً | ۵۷ |
| ۵۸ | .. | .. | .. | در بیان ضرب شلاق ملاحان را و جواب ملاحان | ۵۸ |
| ۵۹ | .. | .. | .. | جواب همیر | ۵۹ |
| ۶۰ | .. | .. | .. | ایضاً جواب همیر بامادر | ۶۰ |
| ۶۱ | .. | .. | .. | غصه نمودن همیر از بے پروایی رانجھا | ۶۱ |
| ۶۲ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۶۲ |
| ۶۳ | .. | .. | .. | جواب همیر | ۶۳ |
| ۶۴ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۶۴ |
| ۶۵ | .. | .. | .. | پرسیدن کیفیت از رانجھا | ۶۵ |
| ۶۶ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۶۶ |
| ۶۷ | .. | .. | .. | جواب همیر | ۶۷ |
| ۶۸ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۶۸ |
| ۶۹ | .. | .. | .. | جواب همیر | ۶۹ |
| ۷۰ | .. | .. | .. | تقلید کردن در عشق رانجھا | ۷۰ |
| ۷۱ | .. | .. | .. | جواب همیر | ۷۱ |
| ۷۲ | .. | .. | .. | رسیدن همیر نزد پدر و صلاح پرسیدن از داشتن رانجھا | ۷۲ |
| ۷۳ | .. | .. | .. | جواب پدر همیر | ۷۳ |
| ۷۴ | .. | .. | .. | پرسیدن پدر همیر | ۷۴ |
| ۷۵ | .. | .. | .. | کیفیت اظهار نمودن همیر پیش پدر | ۷۵ |

| | | | | | |
|----|----|----|----|--|----|
| ۷۸ | .. | .. | .. | جواب پدر بهیر .. | ۷۶ |
| ۷۹ | .. | .. | .. | تعریف را نچها نمودن بهیر پیش پدر و مادر | ۷۷ |
| ۸۰ | .. | .. | .. | جواب پدر با بهیر .. | ۷۸ |
| ۸۱ | .. | .. | .. | اطلاع دادن بهیر مادر را | ۷۹ |
| ۸۲ | .. | .. | .. | جواب بهیر بار را نچها .. | ۸۰ |
| ۸۳ | .. | .. | .. | رفتن را نچها در بیلا و ملاقی شدن پنج پیران بزرگان | ۸۱ |
| ۸۴ | .. | .. | .. | تفصیل پیران بزرگان ازاں ها که رفتن مراد جدا جدا .. | ۸۲ |
| ۸۵ | .. | .. | .. | بختا برودن بهیر نزد را نچها | ۸۳ |
| ۸۶ | .. | .. | .. | سوال نمودن کید و نزد را نچها | ۸۴ |
| ۸۷ | .. | .. | .. | جواب بهیر بار را نچها .. | ۸۵ |
| ۸۸ | .. | .. | .. | جواب ایضا .. | ۸۶ |
| ۸۹ | .. | .. | .. | ملازمت بهیر با کید و .. | ۸۷ |
| ۹۰ | .. | .. | .. | تنبيه نمودن بهیر کید و را .. | ۸۸ |
| ۹۱ | .. | .. | .. | آوردن طعام کید و بخت غمازی | ۸۹ |
| ۹۲ | .. | .. | .. | جواب چو چک .. | ۹۰ |
| ۹۳ | .. | .. | .. | زنان دیگر نزد مادر بهیر غمازی نمودن | ۹۱ |
| ۹۴ | .. | .. | .. | غمازی نمودن کید و نزد مادر بهیر .. | ۹۲ |
| ۹۵ | .. | .. | .. | خفا شدن ملکی .. | ۹۳ |
| ۹۶ | .. | .. | .. | آمدن بهیر نزد مادر .. | ۹۴ |
| ۹۷ | .. | .. | .. | جواب مادر .. | ۹۵ |
| ۹۸ | .. | .. | .. | جواب بهیر .. | ۹۶ |

| | | |
|-----|--|-----|
| ۹۷ | مصلحت نمودن مادر بهیر با شوهر خود | ۹۹ |
| ۹۸ | جواب پدر با زن خود | ۱۰۰ |
| ۹۹ | غصه نمودن مادر و پدر بهیر بر رانجها | ۱۰۱ |
| ۱۰۰ | ایضا جواب چو چک و جواب رانجها | ۱۰۲ |
| ۱۰۱ | گذاشتن رانجها و رفتن | ۱۰۳ |
| ۱۰۲ | نه چیدن گاو میشال بجز از رانجها | ۱۰۵ |
| ۱۰۳ | جواب بهیر با مادر خود | ۱۰۶ |
| ۱۰۴ | مصلحت کردن ملکی به بازداشتن رانجها | ۱۰۷ |
| ۱۰۵ | جواب چو چک | ۱۰۸ |
| ۱۰۶ | طلب نمودن ملکی رانجها را | ۱۰۹ |
| ۱۰۷ | تسلی نمودن ملکی رانجها را | ۱۱۰ |
| ۱۰۸ | جواب رانجها با بهیر | ۱۱۱ |
| ۱۰۹ | اختیار نمودن رانجها چو انیدن مچھیال | ۱۱۲ |
| ۱۱۰ | جواب پیران بزرگال | ۱۱۳ |
| ۱۱۱ | رفتن بهیر در خانه و نصیحت دادن قاضی و مادر پدر | ۱۱۴ |
| ۱۱۲ | جواب صاف دادن بهیر | ۱۱۶ |
| ۱۱۳ | جواب پدر با مادر بهیر | ۱۱۷ |
| ۱۱۴ | جواب مادر | ۱۱۸ |
| ۱۱۵ | جواب بهیر با مادر و پدر | ۱۱۹ |
| ۱۱۶ | جواب برادر | ۱۲۰ |
| ۱۱۷ | جواب دادن بهیر با برادر خود | ۱۲۱ |

| | | | | |
|-----|----|----|----|---|
| ۱۲۲ | .. | .. | .. | پند دادن قاضی ہیرا |
| ۱۲۳ | .. | .. | .. | یاد کردن رانجھا پیران را برائے مددکاری را |
| ۱۲۴ | .. | .. | .. | آغاز کردن راگ رانجھا پیش پیراں |
| ۱۲۶ | .. | .. | .. | راخی شدن پیران از رانجھا |
| ۱۲۷ | .. | .. | .. | روانہ شدن پیران و دوا دادن |
| ۱۲۸ | .. | .. | .. | مصلحت کردن رانجھا با ہیر و زن حجام |
| ۱۲۹ | .. | .. | .. | خبر آمدن در خانہ حجاماں |
| ۱۳۰ | .. | .. | .. | شناوری کردن ہیر و رانجھا معہ جلیساں |
| ۱۳۲ | .. | .. | .. | بازنہ خستہ نمودن کید و باغوشان خود |
| ۱۳۴ | .. | .. | .. | جواب ملکی |
| ۱۳۵ | .. | .. | .. | روانہ شدن مردمان برائے آوردن ہیر |
| ۱۳۷ | .. | .. | .. | آمدن ہیر و سلام دادن مادر را |
| ۱۳۹ | .. | .. | .. | جواب ہیر |
| ۱۴۰ | .. | .. | .. | جواب مادر با ہیر |
| ۱۴۱ | .. | .. | .. | جواب ہیر |
| ۱۴۲ | .. | .. | .. | خر خستہ کید و |
| ۱۴۳ | .. | .. | .. | ایضا کید و |
| ۱۴۴ | .. | .. | .. | خبر دادن سہیلیاں ہیر را از غوغای کید و |
| ۱۴۵ | .. | .. | .. | جواب ہیر با سہیلیاں |
| ۱۴۶ | .. | .. | .. | مشورت نمودن ہیر با سہیلیاں برائے ضرب شلاق کید و |
| ۱۴۷ | .. | .. | .. | ایضا ضرب |

لب

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--|-----|
| ۱۳۸ | .. | .. | .. | ایضاً ضرب | ۱۳۹ |
| ۱۳۹ | .. | .. | .. | کوشش نمودن کید و در جنگ | ۱۴۰ |
| ۱۴۰ | .. | .. | .. | ساختن کلبه کید و | ۱۴۱ |
| ۱۴۱ | .. | .. | .. | فریاد کردن کید و | ۱۴۲ |
| ۱۴۲ | .. | .. | .. | جواب چوچک با کید و | ۱۴۳ |
| ۱۴۳ | .. | .. | .. | حالت خود گفتن کید و | ۱۴۴ |
| ۱۴۴ | .. | .. | .. | جواب سیالال | ۱۴۵ |
| ۱۴۵ | .. | .. | .. | باز فریاد نمودن کید و | ۱۴۶ |
| ۱۴۶ | .. | .. | .. | پرسیدن سیالال دختران را | ۱۴۷ |
| ۱۴۷ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۱۴۸ |
| ۱۴۸ | .. | .. | .. | جواب سیالال با دختران | ۱۴۹ |
| ۱۴۹ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۱۵۰ |
| ۱۵۰ | .. | .. | .. | فریاد کردن کید و | ۱۵۱ |
| ۱۵۱ | .. | .. | .. | تسلّی نمودن سیالال کید و را | ۱۵۲ |
| ۱۵۲ | .. | .. | .. | جواب چوچک با کید و | ۱۵۳ |
| ۱۵۳ | .. | .. | .. | صلاح نمودن کید و بدل خود | ۱۵۴ |
| ۱۵۴ | .. | .. | .. | پوشیده شدن کید و برای گرفتن هیر و رانجها در نیستان | ۱۵۵ |
| ۱۵۵ | .. | .. | .. | خفتن هیر و رانجها بعد فراغت بازی در بیلا و مراجعت کردن | ۱۵۶ |
| ۱۵۶ | .. | .. | .. | دختران در موضع | ۱۵۷ |
| ۱۵۷ | .. | .. | .. | مجامعت کردن رانجها با هیر | ۱۵۸ |
| ۱۵۸ | .. | .. | .. | دیدن مهر چوچک هیر و رانجها در نیستان | ۱۵۹ |

| | | |
|-----|--|-----|
| ۱۵۹ | جواب دادن بهیر با پدر خود | ۱۶۸ |
| ۱۶۰ | خبر رسیدن برادران را بنجا در تخت هزاره | ۱۶۹ |
| ۱۶۱ | ایضا نوشتن خط برادران را بنجا بطرف مهر چوک | ۱۷۱ |
| ۱۶۲ | جواب خط | ۱۷۲ |
| ۱۶۳ | جواب نوشتن بهیر با بھر جاثیاں را بنجا | ۱۷۳ |
| ۱۶۴ | جواب بھر جاثیاں را بنجا با بهیر | ۱۷۴ |
| ۱۶۵ | رسیدن خط با بهیر | ۱۷۵ |
| ۱۶۶ | جواب نوشتن را بنجا با بھا بیاں | ۱۷۶ |
| ۱۶۷ | جواب بھر جاثیاں را بنجا | ۱۷۷ |
| ۱۶۸ | جواب نوشتن بهیر | ۱۷۸ |
| ۱۶۹ | ایضا | ۱۷۹ |
| ۱۷۰ | باز جواب بهیر | ۱۸۰ |
| ۱۷۱ | جواب بھر جاثیاں را بنجا | ۱۸۱ |
| ۱۷۲ | جواب بهیر | ۱۸۲ |
| ۱۷۳ | مصلحت کردن چوک با برادران خود | ۱۸۳ |
| ۱۷۴ | جواب برادران با چوک | ۱۸۴ |
| ۱۷۵ | رسیدن حجام برائے نسبت | ۱۸۵ |
| ۱۷۶ | چوک طلبانیدن پیچاں را | ۱۸۶ |
| ۱۷۷ | خبر مبارکبادی با کھیریاں | ۱۸۷ |
| ۱۷۸ | جواب نمودن بهیر با مادر خود | ۱۸۸ |
| ۱۷۹ | مصلحت کردن بهیر با را بنجا | ۱۸۹ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--------------------------------|-----|
| ۱۹۴ | .. | .. | .. | جواب رانجها باهیر | ۱۸۰ |
| ۱۹۵ | .. | .. | .. | در تیارى وواه بهیر | ۱۸۱ |
| ۱۹۷ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۱۸۲ |
| ۱۹۹ | .. | .. | .. | جواب آمدن سهیلیاں نزد بهیر | ۱۸۳ |
| ۲۰۱ | .. | .. | .. | جواب بهیر | ۱۸۴ |
| ۲۰۲ | .. | .. | .. | آوردن رانجها نزد بهیر | ۱۸۵ |
| ۲۰۴ | .. | .. | .. | پرسیدن تاریخ کھیڑیاں از بهمنان | ۱۸۶ |
| ۲۰۵ | .. | .. | .. | تیار شدن شیرینی | ۱۸۷ |
| ۲۰۶ | .. | .. | .. | ایضاً | ۱۸۸ |
| ۲۰۷ | .. | .. | .. | دادن طعام | ۱۸۹ |
| ۲۰۸ | .. | .. | .. | فریاد رانجها | ۱۹۰ |
| ۲۰۹ | .. | .. | .. | قسم برنج | ۱۹۱ |
| ۲۱۰ | .. | .. | .. | آراستن زیوران | ۱۹۲ |
| ۲۱۱ | .. | .. | .. | ایضاً | ۱۹۳ |
| ۲۱۲ | .. | .. | .. | قسم پارچه ها | ۱۹۴ |
| ۲۱۳ | .. | .. | .. | اسباب داج | ۱۹۵ |
| ۲۱۴ | .. | .. | .. | آراستن آوند و سرمه دانی | ۱۹۶ |
| ۲۱۵ | .. | .. | .. | تعداد آمدن میل سیالان | ۱۹۷ |
| ۲۱۷ | .. | .. | .. | ایضاً | ۱۹۸ |
| ۲۱۸ | .. | .. | .. | شدیانه شادی در غباری جنگ | ۱۹۹ |
| ۲۱۹ | .. | .. | .. | تعداد آتش بازی | ۲۰۰ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--|-----|
| ۲۲۰ | .. | .. | .. | آوردن جنیت سیالان .. | ۲۰۱ |
| ۲۲۲ | .. | .. | .. | .. ایضاً .. | ۲۰۲ |
| ۲۲۴ | .. | .. | .. | .. کلام سیدا .. | ۲۰۳ |
| ۲۲۸ | .. | .. | .. | .. سوال جواب ہیر با قاضی .. | ۲۰۴ |
| ۲۲۹ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۰۵ |
| ۲۳۰ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۰۶ |
| ۲۳۱ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۰۷ |
| ۲۳۲ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۰۸ |
| ۲۳۳ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۰۹ |
| ۲۳۴ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۱۰ |
| ۲۳۵ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۱۱ |
| ۲۳۶ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۱۲ |
| ۲۳۷ | .. | .. | .. | .. ایضاً .. | ۲۱۳ |
| ۲۳۸ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۱۴ |
| ۲۳۹ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۱۵ |
| ۲۴۰ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی .. | ۲۱۶ |
| ۲۴۱ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر .. | ۲۱۷ |
| ۲۴۲ | .. | .. | .. | .. جواب قاضی با سیالان .. | ۲۱۸ |
| ۲۴۳ | .. | .. | .. | .. روانہ کردن قاضی بعد نکاح ہیر با کھڑیاں .. | ۲۱۹ |
| ۲۴۴ | .. | .. | .. | .. نرفتن گاو میشان بجز را انجھا .. | ۲۲۰ |
| ۲۴۶ | .. | .. | .. | .. جواب ہیر با را انجھا .. | ۲۲۱ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|----|----------------------------------|
| ۲۲۲ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا باہیر |
| ۲۲۳ | .. | .. | .. | .. | جواب ہیر |
| ۲۲۴ | .. | .. | .. | .. | دشنام دادن رانجھا سیالال را |
| ۲۲۵ | .. | .. | .. | .. | ایضاً جواب رانجھا |
| ۲۲۶ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۲۲۷ | .. | .. | .. | .. | جواب ایضاً |
| ۲۲۸ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۲۲۹ | .. | .. | .. | .. | کشان گانہ ہیر |
| ۲۳۰ | .. | .. | .. | .. | حیران شدن رانجھا بعد از رفتن ہیر |
| ۲۳۱ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۲۳۲ | .. | .. | .. | .. | ایضاً |
| ۲۳۳ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا با کلمہ جہاں |
| ۲۳۴ | .. | .. | .. | .. | ایضاً |
| ۲۳۵ | .. | .. | .. | .. | مشورت سوہریاں ہیر |
| ۲۳۶ | .. | .. | .. | .. | آمدن دختر و پیغام دادن ہیر اورا |
| ۲۳۷ | .. | .. | .. | .. | پیغام دادن ہیر با وطن خود |
| ۲۳۸ | .. | .. | .. | .. | طلب نمودن ہیر رانجھا را |
| ۲۳۹ | .. | .. | .. | .. | پرسیدن دہٹی |
| ۲۴۰ | .. | .. | .. | .. | جواب دختران سیالال با عروس |
| ۲۴۱ | .. | .. | .. | .. | رفتن دختران نزد رانجھا |
| ۲۴۲ | .. | .. | .. | .. | جواب نوشتن رانجھا باہیر |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|-----|--------------------------------|
| ۲۶۹ | .. | .. | .. | ۲۴۳ | ایضاً این هم از رانجھا |
| ۲۷۰ | .. | .. | .. | ۲۴۴ | جواب ہیر .. |
| ۲۷۱ | .. | .. | .. | ۲۴۵ | جواب ایضاً .. |
| ۲۷۲ | .. | .. | .. | ۲۴۶ | نوشته ہیر .. |
| ۲۷۳ | .. | .. | .. | ۲۴۷ | جواب ہیر بارانجھا |
| ۲۷۴ | .. | .. | .. | ۲۴۸ | آوردن قاصد خط ہیر رانزد رانجھا |
| ۲۷۵ | .. | .. | .. | ۲۴۹ | فرمائش رانجھا برائے جواب |
| ۲۷۶ | .. | .. | .. | ۲۵۰ | جواب نوشتن رانجھا با ہیر |
| ۲۷۷ | .. | .. | .. | ۲۵۱ | ایضاً نوشتن خط |
| ۲۷۹ | .. | .. | .. | ۲۵۲ | سخن رانجھا بدل خود |
| ۲۸۱ | .. | .. | .. | ۲۵۳ | قصد جوگی شدن رانجھا |
| ۲۸۲ | .. | .. | .. | ۲۵۴ | جواب رانجھا با مردماں |
| ۲۸۳ | .. | .. | .. | ۲۵۵ | سوال جواب رانجھا با جوگی |
| ۲۸۵ | .. | .. | .. | ۲۵۶ | جواب ناتھ .. |
| ۲۸۶ | .. | .. | .. | ۲۵۷ | جواب رانجھا .. |
| ۲۸۷ | .. | .. | .. | ۲۵۸ | جواب ناتھ .. |
| ۲۸۸ | .. | .. | .. | ۲۵۹ | جواب ایضاً .. |
| ۲۸۹ | .. | .. | .. | ۲۶۰ | ایضاً جواب .. |
| ۲۹۰ | .. | .. | .. | ۲۶۱ | جواب رانجھا .. |
| ۲۹۱ | .. | .. | .. | ۲۶۲ | جواب ناتھ .. |
| ۲۹۲ | .. | .. | .. | ۲۶۳ | جواب رانجھا .. |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--|-----|
| ۲۹۳ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۶۴ |
| ۲۹۵ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۶۵ |
| ۲۹۶ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۶۶ |
| ۲۹۷ | .. | .. | .. | جواب ایضاً | ۲۶۷ |
| ۲۹۸ | .. | .. | .. | جواب ایضاً | ۲۶۸ |
| ۲۹۹ | .. | .. | .. | مہربان شدن جوگی بر رانجھا و طعنہ زدن چیلیاں بالناتھ را | ۲۶۹ |
| ۳۰۰ | .. | .. | .. | ایضاً جواب ناتھ با چیلیاں | ۲۷۰ |
| ۳۰۱ | .. | .. | .. | غصہ نمودن چیلیاں | ۲۷۱ |
| ۳۰۲ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۷۲ |
| ۳۰۳ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۷۳ |
| ۳۰۴ | .. | .. | .. | حکم سجا آوردن چیلیاں | ۲۷۴ |
| ۳۰۵ | .. | .. | .. | چیلیاں آراستہ کردہ مندرائے برائے رانجھا آوردند | ۲۷۵ |
| ۳۰۶ | .. | .. | .. | بالاتھ جوگی نمودن رانجھا را | ۲۷۶ |
| ۳۰۷ | .. | .. | .. | نصیحت دادن جوگی رانجھا را | ۲۷۷ |
| ۳۰۸ | .. | .. | .. | دور گردانی رانجھا از بالاتھ | ۲۷۸ |
| ۳۰۹ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۷۹ |
| ۳۱۰ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۸۰ |
| ۳۱۲ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۸۱ |
| ۳۱۴ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۸۲ |
| ۳۱۵ | .. | .. | .. | جواب ناتھ | ۲۸۳ |
| ۳۱۶ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۲۸۴ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|-----------------------------------|-----|
| ۳۱۸ | .. | .. | .. | عرض نمودن بالناحقه | ۲۸۵ |
| ۳۲۰ | .. | .. | .. | جواب ناحق | ۲۸۶ |
| ۳۲۱ | .. | .. | .. | رفتن رانجها | ۲۸۷ |
| ۳۲۲ | .. | .. | .. | جواب ايضا رانجها | ۲۸۸ |
| ۳۲۳ | .. | .. | .. | گفتار مردم | ۲۸۹ |
| ۳۲۵ | .. | .. | .. | روانه شدن رانجها | ۲۹۰ |
| ۳۲۶ | .. | .. | .. | تبدیلی لباس رانجها و داخله رنگپور | ۲۹۱ |
| ۳۲۸ | .. | .. | .. | جواب سوال اعیال و رانجها | ۲۹۲ |
| ۳۳۰ | .. | .. | .. | جواب اعیال | ۲۹۳ |
| ۳۳۱ | .. | .. | .. | جواب رانجها و شبان باهم | ۲۹۴ |
| ۳۳۲ | .. | .. | .. | جواب اعیال | ۲۹۵ |
| ۳۳۴ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۲۹۶ |
| ۳۳۶ | .. | .. | .. | جواب اعیال | ۲۹۷ |
| ۳۳۸ | .. | .. | .. | متصور نمودن رانجها | ۲۹۸ |
| ۳۴۰ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۲۹۹ |
| ۳۴۱ | .. | .. | .. | جواب اعیال | ۳۰۰ |
| ۳۴۲ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۰۱ |
| ۳۴۳ | .. | .. | .. | جواب اعیال | ۳۰۲ |
| ۳۴۴ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۰۳ |
| ۳۴۵ | .. | .. | .. | قسم خوردن اعیال پیش رانجها | ۳۰۴ |
| ۳۴۷ | .. | .. | .. | جمع شدن کودکان گرد رانجها | ۳۰۵ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--------------------------|-----|
| ۳۴۹ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۰۶ |
| ۳۵۰ | .. | .. | .. | گفتگوی دختران | ۳۰۷ |
| ۳۵۲ | .. | .. | .. | جواب ننان | ۳۰۸ |
| ۳۵۴ | .. | .. | .. | جواب ہیر | ۳۰۹ |
| ۳۵۶ | .. | .. | .. | جواب ایضاً | ۳۱۰ |
| ۳۵۷ | .. | .. | .. | جواب ہیر بادختران | ۳۱۱ |
| ۳۵۸ | .. | .. | .. | آمدن دختران | ۳۱۲ |
| ۳۵۹ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۳۱۳ |
| ۳۶۰ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۱۴ |
| ۳۶۱ | .. | .. | .. | جواب دختران با یکدیگر | ۳۱۵ |
| ۳۶۲ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۳۱۶ |
| ۳۶۴ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۱۷ |
| ۳۶۵ | .. | .. | .. | ایضاً | ۳۱۸ |
| ۳۶۶ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۳۱۹ |
| ۳۶۷ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۲۰ |
| ۳۶۸ | .. | .. | .. | ایضاً | ۳۲۱ |
| ۳۶۹ | .. | .. | .. | گدائی رفتن رانجھا | ۳۲۲ |
| ۳۷۱ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۲۳ |
| ۳۷۲ | .. | .. | .. | جواب دختران | ۳۲۴ |
| ۳۷۳ | .. | .. | .. | تعداد قوم ہائے تربن والہ | ۳۲۵ |
| ۳۷۷ | .. | .. | .. | ایضاً | ۳۲۶ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|--------------------------------|-----|
| ۳۷۹ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۲۷ |
| ۳۸۰ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۲۸ |
| ۳۸۱ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۲۹ |
| ۳۸۲ | .. | .. | .. | داخل شدن رانجھا بخانہ دہقان | ۳۳۰ |
| ۳۸۳ | .. | .. | .. | جواب دہقان بازن خود | ۳۳۱ |
| ۳۸۴ | .. | .. | .. | دشنام دادن زن دہقان جوگی را | ۳۳۲ |
| ۳۸۵ | .. | .. | .. | فریاد دہقان | ۳۳۳ |
| ۳۸۶ | .. | .. | .. | در باب مدد کردن زن دہقان | ۳۳۴ |
| ۳۸۷ | .. | .. | .. | تیار ی جوگی | ۳۳۵ |
| ۳۸۸ | .. | .. | .. | داخل شدن رانجھا در خانہ کھڑیاں | ۳۳۶ |
| ۳۹۰ | .. | .. | .. | داخل شدن رانجھا بخانہ ہیر | ۳۳۷ |
| ۳۹۱ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۳۸ |
| ۳۹۲ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۳۹ |
| ۳۹۳ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۴۰ |
| ۳۹۴ | .. | .. | .. | جواب جوگی | ۳۴۱ |
| ۳۹۶ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۴۲ |
| ۳۹۸ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۴۳ |
| ۳۹۹ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۴۴ |
| ۴۰۱ | .. | .. | .. | جواب ہمسائیاں | ۳۴۵ |
| ۴۰۲ | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۳۴۶ |
| ۴۰۳ | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۳۴۷ |

| | | | | | | | |
|-----|----|----|----|----|----|-----------------|-----|
| ۴۰۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب ایضاً | ۳۴۸ |
| ۴۰۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۴۹ |
| ۴۰۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۵۰ |
| ۴۱۰ | .. | .. | .. | .. | .. | مقوله شاعر | ۳۵۱ |
| ۴۱۱ | .. | .. | .. | .. | .. | ایضاً | ۳۵۲ |
| ۴۱۲ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۵۳ |
| ۴۱۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۵۴ |
| ۴۱۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۵۵ |
| ۴۱۹ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۵۶ |
| ۴۲۱ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۵۷ |
| ۴۲۲ | .. | .. | .. | .. | .. | کلیه جهان | ۳۵۸ |
| ۴۲۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۵۹ |
| ۴۲۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۶۰ |
| ۴۲۷ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب ایضاً | ۳۶۱ |
| ۴۲۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب کلیه جهانی | ۳۶۲ |
| ۴۳۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۶۳ |
| ۴۳۲ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۶۴ |
| ۴۳۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۶۵ |
| ۴۳۵ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۶۶ |
| ۴۳۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۳۶۷ |
| ۴۳۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی | ۳۶۸ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|----|-------------------|
| ۳۶۹ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۷۰ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۷۱ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۷۲ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۷۳ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۷۴ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۷۵ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۷۶ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۷۷ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۷۸ | .. | .. | .. | .. | ایضاً |
| ۳۷۹ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۸۰ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۸۱ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۸۲ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۸۳ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۸۴ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۸۵ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۳۸۶ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا |
| ۳۸۷ | .. | .. | .. | .. | اطلاع یافتن ہیر |
| ۳۸۸ | .. | .. | .. | .. | جواب ہیر بارانجھا |
| ۳۸۹ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا باہیر |

| | | | | | |
|-----|-------------------------|----|----|----|-----|
| ۳۹۰ | جواب هیر بارانجا | .. | .. | .. | ۲۷۱ |
| ۳۹۱ | جواب رانجا باهیر | .. | .. | .. | ۲۷۲ |
| ۳۹۲ | ایضاً | .. | .. | .. | ۲۷۳ |
| ۳۹۳ | ایضاً | .. | .. | .. | ۲۷۵ |
| ۳۹۴ | ایضاً | .. | .. | .. | ۲۷۶ |
| ۳۹۵ | معلوم نمودن هیر | .. | .. | .. | ۲۷۷ |
| ۳۹۶ | جواب هیر | .. | .. | .. | ۲۷۸ |
| ۳۹۷ | جواب رانجا | .. | .. | .. | ۲۷۹ |
| ۳۹۸ | جواب هیر و رانجا با خود | .. | .. | .. | ۲۸۰ |
| ۳۹۹ | جواب رانجا | .. | .. | .. | ۲۸۱ |
| ۴۰۰ | جواب سستی با هیر | .. | .. | .. | ۲۸۲ |
| ۴۰۱ | جواب رانجا با سستی | .. | .. | .. | ۲۸۴ |
| ۴۰۲ | جواب سستی | .. | .. | .. | ۲۸۵ |
| ۴۰۳ | جواب رانجا با سستی | .. | .. | .. | ۲۸۶ |
| ۴۰۴ | جواب سستی | .. | .. | .. | ۲۸۷ |
| ۴۰۵ | جواب سستی با هیر | .. | .. | .. | ۲۸۸ |
| ۴۰۶ | جواب رانجا با سستی | .. | .. | .. | ۲۸۹ |
| ۴۰۷ | جواب سستی | .. | .. | .. | ۲۹۰ |
| ۴۰۸ | جواب رانجا | .. | .. | .. | ۲۹۱ |
| ۴۰۹ | ایضاً | .. | .. | .. | ۲۹۲ |
| ۴۱۰ | جواب هیر بارانجا | .. | .. | .. | ۲۹۳ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|-----------------------|-----|
| ۴۹۴ | .. | .. | .. | جواب ایضاً با سستی | ۴۱۱ |
| ۴۹۵ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۱۲ |
| ۴۹۶ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۱۳ |
| ۴۹۷ | .. | .. | .. | جواب بهیر | ۴۱۴ |
| ۴۹۸ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۱۵ |
| ۴۹۹ | .. | .. | .. | جواب بهیر | ۴۱۶ |
| ۵۰۰ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۱۷ |
| ۵۰۱ | .. | .. | .. | جواب بهیر | ۴۱۸ |
| ۵۰۲ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۱۹ |
| ۵۰۳ | .. | .. | .. | جواب ایضاً با کنیزک | ۴۲۰ |
| ۵۰۴ | .. | .. | .. | جواب کنیزک با جوانی | ۴۲۱ |
| ۵۰۵ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۴۲۲ |
| ۵۰۷ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۲۳ |
| ۵۰۸ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۴۲۴ |
| ۵۰۹ | .. | .. | .. | جواب سستی | ۴۲۵ |
| ۵۱۰ | .. | .. | .. | بر جنگ تیار شدن جوگی | ۴۲۶ |
| ۵۱۱ | .. | .. | .. | جواب رانجها با کنیزک | ۴۲۷ |
| ۵۱۳ | .. | .. | .. | جواب سستی را با کنیزک | ۴۲۸ |
| ۵۱۴ | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۴۲۹ |
| ۵۱۵ | .. | .. | .. | جواب ایضاً با بهیر | ۴۳۰ |
| ۵۱۶ | .. | .. | .. | جواب بهیر | ۴۳۱ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|----|------------------------------------|
| ۵۱۷ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۲ جواب سستی با میر |
| ۵۱۸ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۳ جواب سستی |
| ۵۱۹ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۴ جواب رانجها |
| ۵۲۰ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۵ جواب سستی |
| ۵۲۱ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۶ جواب رانجها |
| ۵۲۲ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۷ جواب سستی |
| ۵۲۳ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۸ جواب رانجها |
| ۵۲۵ | .. | .. | .. | .. | ۴۳۹ جواب میر |
| ۵۲۷ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۰ جواب سستی با میر |
| ۵۲۸ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۱ جواب میر با سستی |
| ۵۲۹ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۲ جواب سستی |
| ۵۳۰ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۳ جواب میر |
| ۵۳۱ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۴ جواب سستی |
| ۵۳۳ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۵ جواب میر |
| ۵۳۴ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۶ جواب سستی |
| ۵۳۷ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۷ جواب میر |
| ۵۳۸ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۸ تدبیر جنگ نمودن سستی با رانجها |
| ۵۳۹ | .. | .. | .. | .. | ۴۴۹ ایضا |
| ۵۴۰ | .. | .. | .. | .. | ۴۵۰ جنگ کردن رانجها |
| ۵۴۱ | .. | .. | .. | .. | ۴۵۱ ضرب شلاق رانجها بسستی |
| ۵۴۳ | .. | .. | .. | .. | ۴۵۲ آمدن دختران غیر سستی |

| | | |
|-----|-------------------------------------|-----|
| ۴۵۳ | جواب رانجها بدل خود .. | ۵۴۴ |
| ۴۵۴ | آه زدن رانجها .. | ۵۴۵ |
| ۴۵۵ | ایضا .. | ۵۴۶ |
| ۴۵۶ | آواز غیب برانجها کردن .. | ۵۴۷ |
| ۴۵۷ | سخن رانجها بخود .. | ۵۴۸ |
| ۴۵۸ | احوال رانجها .. | ۵۵۰ |
| ۴۵۹ | ایضا .. | ۵۵۱ |
| ۴۶۰ | ایضا .. | ۵۵۲ |
| ۴۶۱ | رفتن دختران بسیر .. | ۵۵۳ |
| ۴۶۲ | خراب نمودن دختران دیرا رانجها را .. | ۵۵۴ |
| ۴۶۳ | ایضا .. | ۵۵۵ |
| ۴۶۴ | جواب دختر بارانجها .. | ۵۵۶ |
| ۴۶۵ | جواب رانجها .. | ۵۵۷ |
| ۴۶۶ | جواب دختر باهیر .. | ۵۵۹ |
| ۴۶۷ | جواب بهیر بادختر .. | ۵۶۰ |
| ۴۶۸ | جواب دختر باهیر .. | ۵۶۱ |
| ۴۶۹ | ایضا .. | ۵۶۳ |
| ۴۷۰ | جواب بهیر بانیازدناز .. | ۵۶۴ |
| ۴۷۱ | جواب دختر باهیر .. | ۵۶۶ |
| ۴۷۲ | جواب ایضا دختر باهیر .. | ۵۶۸ |
| ۴۷۳ | جواب سستی .. | ۵۶۹ |

| | | | | | | |
|-----|----|----|----|----|----|------------------|
| ۵۷۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب پیر .. |
| ۵۷۲ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۷۳ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب پیر .. |
| ۵۷۴ | .. | .. | .. | .. | .. | راضی شدن سستی |
| ۵۷۵ | .. | .. | .. | .. | .. | نذر آوردن سستی |
| ۵۷۶ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۷۷ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۷۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۷۹ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۸۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۸۱ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۸۲ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۸۳ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۸۵ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۸۷ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۸۸ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۸۹ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب سستی |
| ۵۹۰ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |
| ۵۹۱ | .. | .. | .. | .. | .. | دیدن کرامات سستی |
| ۵۹۲ | .. | .. | .. | .. | .. | صدق آوردن سستی |
| ۵۹۴ | .. | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها |

| | | | | | | |
|-----|----|----|----|----|-------------------------|-----|
| ۵۹۵ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۴۹۵ |
| ۵۹۶ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۴۹۶ |
| ۵۹۷ | .. | .. | .. | .. | ایضاً | ۴۹۷ |
| ۵۹۸ | .. | .. | .. | .. | ایضاً | ۴۹۸ |
| ۵۹۹ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۴۹۹ |
| ۶۰۰ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۵۰۰ |
| ۶۰۱ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی | ۵۰۱ |
| ۶۰۲ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی باہیر | ۵۰۲ |
| ۶۰۳ | .. | .. | .. | .. | جواب ہیر | ۵۰۳ |
| ۶۰۴ | .. | .. | .. | .. | روانگی ہیر | ۵۰۴ |
| ۶۰۵ | .. | .. | .. | .. | دیدن میاں رانجھا ہیر را | ۵۰۵ |
| ۶۱۱ | .. | .. | .. | .. | ملاقات یکدگر | ۵۰۶ |
| ۶۱۲ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۵۰۷ |
| ۶۱۳ | .. | .. | .. | .. | جواب ہیر | ۵۰۸ |
| ۶۱۵ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجھا | ۵۰۹ |
| ۶۱۶ | .. | .. | .. | .. | جواب ہیر | ۵۱۰ |
| ۶۱۷ | .. | .. | .. | .. | رخصت طلبیدن ہیر | ۵۱۱ |
| ۶۲۸ | .. | .. | .. | .. | صورت حال ملاقات | ۵۱۲ |
| ۶۱۹ | .. | .. | .. | .. | رخصت شدن ہیر | ۵۱۳ |
| ۶۲۱ | .. | .. | .. | .. | جواب سوال نشان باہیر | ۵۱۴ |
| ۶۲۲ | .. | .. | .. | .. | ایضاً دیگر | ۵۱۵ |

| | | | | | | |
|-----|---|---|---|---|---|-----------------------|
| ۶۲۳ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۱۶ |
| ۶۲۵ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۱۷ |
| ۶۲۷ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۱۸ |
| ۶۲۸ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۱۹ |
| ۶۲۹ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۲۰ |
| ۶۳۰ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۲۱ |
| ۶۳۱ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۲۲ |
| ۶۳۲ | " | " | " | " | " | ایضاً نشان ۵۲۳ |
| ۶۳۳ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۲۴ |
| ۶۳۵ | " | " | " | " | " | جواب نشان ۵۲۵ |
| ۶۳۶ | " | " | " | " | " | جواب همیر با سستی ۵۲۶ |
| ۶۳۸ | " | " | " | " | " | جواب نشان دیگر ۵۲۷ |
| ۶۴۰ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۲۸ |
| ۶۴۱ | " | " | " | " | " | جواب الضا نشان ۵۲۹ |
| ۶۴۲ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۳۰ |
| ۶۴۳ | " | " | " | " | " | جواب نشان ۵۳۱ |
| ۶۴۴ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۳۲ |
| ۶۴۵ | " | " | " | " | " | جواب نشان ۵۳۳ |
| ۶۴۶ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۳۴ |
| ۶۴۸ | " | " | " | " | " | جواب نشان ۵۳۵ |
| ۶۴۹ | " | " | " | " | " | جواب همیر ۵۳۶ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|----|--------------------------------|
| ۶۵۰ | .. | .. | .. | .. | جواب تان ۵۳۷ |
| ۶۵۱ | .. | .. | .. | .. | جواب همیر ۵۳۸ |
| ۶۵۲ | .. | .. | .. | .. | نوٹ ۵۳۸ |
| ۶۵۳ | .. | .. | .. | .. | صلاح نمودن سہتی باہیر ۵۳۹ |
| ۶۵۴ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی بامادر ۵۴۰ |
| ۶۵۵ | .. | .. | .. | .. | جواب مادر سہتی ۵۴۱ |
| ۶۵۷ | .. | .. | .. | .. | ایضاً ۵۴۲ |
| ۶۵۸ | .. | .. | .. | .. | آمدن ہمیر نزد خوشوی ۵۴۳ |
| ۶۶۰ | .. | .. | .. | .. | جواب سہتی ۵۴۴ |
| ۶۶۱ | .. | .. | .. | .. | مقولہ شاعر ۵۴۵ |
| ۶۶۲ | .. | .. | .. | .. | ایضاً ۵۴۶ |
| ۶۶۳ | .. | .. | .. | .. | جواب ہمیر ۵۴۷ |
| ۶۶۴ | .. | .. | .. | .. | مشورہ کردن سہتی باہیلیاں ۵۴۸ |
| ۶۶۵ | .. | .. | .. | .. | کلام سہتی ۵۴۹ |
| ۶۶۷ | .. | .. | .. | .. | مصلحت نمودن سہتی باہم نساء ۵۵۰ |
| ۶۶۸ | .. | .. | .. | .. | اظهار کردن کیفیت ہم نشیناں ۵۵۱ |
| ۶۷۰ | .. | .. | .. | .. | مقولہ شاعر ۵۵۲ |
| ۶۷۱ | .. | .. | .. | .. | ایضاً ۵۵۳ |
| ۶۷۳ | .. | .. | .. | .. | ایضاً ۵۵۴ |
| ۶۷۵ | .. | .. | .. | .. | روانہ شدن سہتی مع ہمیر ۵۵۵ |
| ۶۷۷ | .. | .. | .. | .. | داخل شدن بزراعت ۵۵۶ |

| | | | | | | |
|-----|----|----|----|----|------------------------------|-----|
| ۶۷۸ | .. | .. | .. | .. | حالت همیر | ۵۵۷ |
| ۶۷۹ | .. | .. | .. | .. | گزیدن مار همیر را | ۵۵۸ |
| ۶۸۰ | .. | .. | .. | .. | اخبار عام | ۵۵۹ |
| ۶۸۱ | .. | .. | .. | .. | طلبیدن ماند ریال | ۵۶۰ |
| ۶۸۳ | .. | .. | .. | .. | مقوله عام الناس | ۵۶۱ |
| ۶۸۴ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی بامادر | ۵۶۲ |
| ۶۸۶ | .. | .. | .. | .. | مشورت فرستادن آدمی بطلب جوگی | ۵۶۳ |
| ۶۸۸ | .. | .. | .. | .. | فرستادن سیدا | ۵۶۴ |
| ۶۸۹ | .. | .. | .. | .. | روانه شدن سیدا | ۵۶۵ |
| ۶۹۱ | .. | .. | .. | .. | جواب رانجها | ۵۶۶ |
| ۶۹۳ | .. | .. | .. | .. | جواب سیدا بارانجها | ۵۶۷ |
| ۶۹۵ | .. | .. | .. | .. | جواب جوگی | ۵۶۸ |
| ۶۹۶ | .. | .. | .. | .. | جواب سیدا | ۵۶۹ |
| ۶۹۷ | .. | .. | .. | .. | سیدا را قسم کردن | ۵۷۰ |
| ۶۹۸ | .. | .. | .. | .. | سیدا را تقسیم دادن | ۵۷۱ |
| ۷۰۰ | .. | .. | .. | .. | ضرب شلاق کردن رانجها سیدا را | ۵۷۲ |
| ۷۰۲ | .. | .. | .. | .. | گریختن سیدا | ۵۷۳ |
| ۷۰۳ | .. | .. | .. | .. | جواب پدر سیدا بامردمان | ۵۷۴ |
| ۷۰۴ | .. | .. | .. | .. | جواب سستی بای پدر | ۵۷۵ |
| ۷۰۵ | .. | .. | .. | .. | رفتن اجو پیش جوگی | ۵۷۶ |
| ۷۰۶ | .. | .. | .. | .. | جواب جوگی | ۵۷۷ |

| | | | | | |
|-----|--|----|----|----|-----|
| ۵۷۸ | عاجری نمودن آبجو پد رسیدا | .. | .. | .. | ۷۰۷ |
| ۵۷۹ | روان شدن جوگی | .. | .. | .. | ۷۰۸ |
| ۵۸۰ | ایضاً | .. | .. | .. | ۷۱۰ |
| ۵۸۱ | ایضاً | .. | .. | .. | ۷۱۲ |
| ۵۸۲ | ایضاً | .. | .. | .. | ۷۱۴ |
| ۵۸۳ | رخصت دادن جوگی مردمان و زنان را از خود | .. | .. | .. | ۷۱۵ |
| ۵۸۴ | سپرد کردن سستی | .. | .. | .. | ۷۱۷ |
| ۵۸۵ | یاد آوردن را آنجا پیران بزرگان را | .. | .. | .. | ۷۱۹ |
| ۵۸۶ | سوال وقت روانگی | .. | .. | .. | ۷۲۰ |
| ۵۸۷ | دعا دادن را آنجا | .. | .. | .. | ۷۲۱ |
| ۵۸۸ | سخن شاه مراد | .. | .. | .. | ۷۲۲ |
| ۵۸۹ | ایضاً | .. | .. | .. | ۷۲۳ |
| ۵۹۰ | مقوله شاعر | .. | .. | .. | ۷۲۴ |
| ۵۹۱ | اول | .. | .. | .. | ۷۲۵ |
| ۵۹۲ | دویم | .. | .. | .. | ۷۲۶ |
| ۵۹۳ | گفتن بهیر بار آنجا | .. | .. | .. | ۷۲۷ |
| ۵۹۴ | کلام بهیر بار آنجا | .. | .. | .. | ۷۲۹ |
| ۵۹۵ | فریاد کردن را آنجا | .. | .. | .. | ۷۳۱ |
| ۵۹۶ | ایضاً | .. | .. | .. | ۷۳۲ |
| ۵۹۷ | ارشاد کردن راجه بگرفتن کھیڑیاں | .. | .. | .. | ۷۳۳ |
| ۵۹۸ | حاضر کردن فرج کھیڑیاں را | .. | .. | .. | ۷۳۴ |

| | | | | | |
|-----|----|----|----|-----|-------------------------------|
| ۴۳۵ | .. | .. | .. | ۵۹۹ | فرباد نمودن کھیڑیاں |
| ۴۳۷ | .. | .. | .. | ۶۰۰ | جواب رانجھا .. |
| ۴۳۹ | .. | .. | .. | ۶۰۱ | جواب رانجھا .. |
| ۴۴۱ | .. | .. | .. | ۶۰۲ | حاضر شدن در محکمہ شرع .. |
| ۴۴۳ | .. | .. | .. | ۶۰۳ | جواب رانجھا .. |
| ۴۴۴ | .. | .. | .. | ۶۰۴ | جواب کھیڑیاں .. |
| ۴۴۶ | .. | .. | .. | ۶۰۵ | جواب قاضی .. |
| ۴۴۸ | .. | .. | .. | ۶۰۶ | غصبیدہ دادن قاضی ہیرا کھیڑیاں |
| ۴۴۹ | .. | .. | .. | ۶۰۷ | بردن ہیرا کھیڑیاں |
| ۴۵۱ | .. | .. | .. | ۶۰۸ | جواب رانجھا باہیر |
| ۴۵۳ | .. | .. | .. | ۶۰۹ | ایضاً .. |
| ۴۵۴ | .. | .. | .. | ۶۱۰ | آہ زدن ہیر |
| ۴۵۵ | .. | .. | .. | ۶۱۱ | تمثیل قمر |
| ۴۵۷ | .. | .. | .. | ۶۱۲ | بدو عا دادن رانجھا |
| ۴۵۸ | .. | .. | .. | ۶۱۳ | ایضاً تمثیل مذہب ہنوداں - |
| ۴۶۱ | .. | .. | .. | ۶۱۴ | آتش گرفتن در تمام شہر .. |
| ۴۶۲ | .. | .. | .. | ۶۱۵ | بازدادن ہیرا رانجھا را |
| ۴۶۳ | .. | .. | .. | ۶۱۶ | جواب رانجھا باہیر |
| ۴۶۵ | .. | .. | .. | ۶۱۷ | جواب سوال زناں پہاڑ .. |
| ۴۶۷ | .. | .. | .. | ۶۱۸ | نوٹ .. |
| ۴۶۸ | .. | .. | .. | ۶۱۸ | ایضاً .. |

| | | | | | | |
|-----|----|----|----|----|----------------------------------|-----|
| ۴۴۰ | .. | .. | .. | .. | جواب بهیر بارانجها | ۴۱۹ |
| ۴۴۱ | .. | .. | .. | .. | نخبر شدن در سیالین | ۴۲۰ |
| ۴۴۳ | .. | .. | .. | .. | آوردن بهیر در خانه | ۴۲۱ |
| ۴۴۵ | .. | .. | .. | .. | آمدن رانجها در تخت هزاره | ۴۲۲ |
| ۴۴۶ | .. | .. | .. | .. | مصلحت کردن سیالان برای کشتن بهیر | ۴۲۳ |
| ۴۴۸ | .. | .. | .. | .. | دادن اطلاع وفات بهیر بارانجها | ۴۲۴ |
| ۴۸۰ | .. | .. | .. | .. | ایضا | ۴۲۵ |
| ۴۸۱ | .. | .. | .. | .. | آوردن رانجها | ۴۲۶ |
| ۴۸۲ | .. | .. | .. | .. | سمر ۱۸۲۳ تاریخ سنه ۱۱۸۵ | ۴۲۷ |
| ۴۸۴ | .. | .. | .. | .. | مقوله شاعر | ۴۲۸ |
| ۴۸۵ | .. | .. | .. | .. | ایضا | ۴۲۹ |
| ۴۸۶ | .. | .. | .. | .. | خاتمه کتاب | ۴۳۰ |
| ۴۸۸ | .. | .. | .. | .. | ایضا | ۴۳۱ |
| ۴۸۹ | .. | .. | .. | .. | مقوله شاعر | ۴۳۲ |

مجلس شورای ملی

شماره ۱۰۰

روزنامه

تاریخ

محل

موضوع

محل

موضوع

محل

موضوع



عیر ۵ نمبره (بیرونی منظر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ در صفت حق سبحانہ جلّ شأنہ گوید

- * ۱۔ اول حمد خدا یاد اور دیکھو ، عشق کیتا سوجگ دامول میاں
- ۲۔ پہلے آپ ہی رب نین عشق کیتا ، معشوق ہے نبی رسول میاں
- ۳۔ عشق پیر فقیر دامتربہ ہے ، مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
- ۴۔ کھلے تنہا ندے باغ قلوب اندر ، جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

※ شروع کے بند صرف ذیل کے نسخوں میں ملتے ہیں : ج ۳ - د ۴ - ۵۵ - ۵۶ - ز۔
 ۱۳ - ۱۵ - ۱۸ - ۱۹ - ق۔ (اس میں صرف پہلا بند نہیں ہے) باقی نسخوں میں یا تو
 یہ اوراق تلف ہو چکے ہیں یا تلف شدہ اوراق کی جگہ نئے ورق لکھ کر لگائے ہوئے
 ہیں جو ہمارے مقصد کے لیے بے سود ہیں۔ آئندہ جوں جوں دوسرے نسخے ہمارے کام
 میں شامل ہوتے جائیں گے ان کا ذکر کر دیا جائے گا۔

۲۔ درنعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم گوید



- ۱۔ دوئی نعت رسول مقبول والی جیندے حق نزول لولا کیتا
- ۲۔ خاکی آکھ کے مرتبہ وڈا دتا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا
- ۳۔ سرور ہوئے کے اولیاں انبیاں دا اگے حق دے آپ نوں خاک کیتا
- ۴۔ کرے امتی امتی روز قیامت خوشی چھپڈ کے جیو غمناک کیتا

۱۔ محشر (ج۔ ۱۰ امی - ۵ اس و دیگر جدید نسخ)



۳۔ ذرعت چہار یار کبار گوید



- ۱۔ چارے یار رسولؐ دے چار گویا ہر سبھا اک تھیں اک چڑھینڈے نہیں
- ۲۔ ابو بکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو آپنے گئیں سوہینڈے نہیں
- ۳۔ جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ ربؐ دے سیس وکینڈے نہیں
- ۴۔ ذوق چھڈ کے جنہاں نہیں زہد کیتا واہ واہ ربؐ دے بندے نہیں

۱۔ ۵۵ میں جو ورق یہاں سے شروع ہوتا ہے وہ تلف ہوا ہوا ہے ۔



۴۔ درمچ حضرت پیران پیر قدس اللہ سرہ العزیز گود



- ۱۔ درمچ پیر دی حب دے نال کیجے جیندے خادماں دے وچ پیریاں نی
- ۲۔ باجھ ایس جناب دے پار نہیں لکھ ڈھونڈ دے پھرن فقیریاں نی
- ۳۔ جیہڑے پیر دے اہل منظور ہوئے گھر تنہا ندے پیریاں میریاں نی
- ۴۔ روز حشر دے پیر دے طالبان نوں نتھہ سجھٹے ملن گیاں چیریاں نی

۱۔ نظر منظور (۳ ج - ۹ ط - ۱۰ ی - ۱۹ ی)

۲۔ ن دیاں -





جبر کا مقبرہ (الدرونی منظر)

۵۔ درمچ حضرت بابا فرید شکر گنج گوید



- ۱۔ مودود الاڈلا پیرپتی شکر گنج مسعود بھر پور ہے جی
- ۲۔ خاندان وچ چشت دے کالمیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
- ۳۔ بائیس ہی قطباں وچ پیر کامل جیندی عاجزی زہد منطو ہے جی
- ۴۔ شکر گنج تے آن مکان کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

※ بائیاں قطباں دے وچ بے پیر کامل ؟



۶۔ در تصنیف قصہ ہیر و رانجھا میگوید



- ۱۔ یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر و انواں بنائیے جی
- ۲۔ ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیہڑے سوہنی نال سنائیے جی
- ۳۔ نال عجب بہار دے شعر کہہ ۲ کے رانجھے ہیر و امیل ملائیے جی
- ۴۔ یاراں نال مجاں سال وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق واپائیے جی

۱۔ ۳ ج۔ ۱۰ می۔ ۱۳ م۔ ۱۵ اس۔ ۱۸ ص میں اسی طرح ہے۔ مگر ۴ و۔ ۶ و۔
 ۲۔ ۱۹ ق میں اس کی جگہ ”ڈھب“ لکھا ہے۔ ”جیب“ اور ”ڈھب“ کتابت
 میں اس قدر قریب ہیں کہ ممکن ہے کہ جس نسخہ سے کاتبوں نے ”ڈھب“ نقل کیا
 ہے وہاں حقیقت میں ”جیب“ ہی لکھا ہو۔ ”جیب“ بہ نسبت ”ڈھب“ زیادہ سلیس
 اور موزون معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ن کہ کے۔



ہیر کے مقبرے کا دروازہ

۷۔ مقولہ شاعر است



- ۱۔ حکم من کے سجنال پیا ریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑ یا ئے
- ۲۔ فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھل گلاب انوڑ یا ئے
- ۳۔ بہت جیو دے وچ تدبیر کر کے فرما د پہاڑ نوں پھوڑ یا ئے
- ۴۔ سبھا ونھ کے زیب بنا دتا جیہا عطر گلاب پنچوڑ یا ئے

۱۔ ن پیا ریاں سجنال



۸۔ آغاز قصہ و صفت تخت ہزارہ و رانجھا گوید



- ۱۔ اک تخت ہزار یوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ پچایاے
- ۲۔ پھیل گبھر و مست اربیلے نین سُندر اک تھیں اک سوایاے
- ۳۔ والے کو کلے مندے مجھ لنگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایاے
- ۴۔ کہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیاے



۹۔ بیان پدر رانجنا



- ۱۔ مہو چودھری پنڈ دی پائندھ والا چنگا بھائیاں واسہ دار آلا
- ۲۔ پتر اٹھ دو بیٹیاں تسدیاں سن وڈاٹھ اتے پروار آلا
- ۳۔ بھلی بھائیاں وچ پر تیت اس دی منیاں چوتے تے سرکار آلا
- ۴۔ وارث شاہ ایہہ قدتاں تباں نیں صید نال اس بہت پیار آلا



۱۰۔ در بیان حسد برادران گوید



- ۱۔ باپ کرے پیار تے ویر بھائی ڈر باپ دے حقوں پئے سنگدے نیں
- ۲۔ گچھے مہنے مار کے سپ انگوں اوسدے کالجے نوں پئے نگدے نیں
- ۳۔ کوئی وس نہ چلین کڈھ چھڈن دیندے مہیں رنگ برنگ دے نیں
- ۴۔ وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری ہو رساک نہ بین نہ انگ دے نیں



۱۱۔ فوت شدن پدر رانجھا



- ۱۔ تقدیر سیتی موجود حق ہو یا بھائی رانجھے دے نال کھیڑ دے نہیں
- ۲۔ کھائیں رنج کے گھور دا پھریں رنل کڈھ رکتاں دھیدنوں چھیڑ دے نہیں
- ۳۔ نت سچرا گھا کلیجھڑے دا کلاں تر کھیاں نال اچھیڑ دے نہیں
- ۴۔ بھائی بھابیاں ویر دیاں کرن گلاں ایہا جھنجٹ نت سہیڑ دے نہیں

۱۔ فوت (۶ و - ۷ ز - ۹ ط - ۱۰ ی - ۱۵ اس - ۱۹ ق - موہن سنگھ)

۲۔ ن - کھا -

۳۔ رانجھے (۴ و)



۱۲۔ دریاں تقسیم زمین



- ۱۔ حضرت قاضی تہ تیغ سداسائے بھائیاں زمین نوں کچھ پوایا اے
- ۲۔ وڈھی دے کے بھوئیاں دے بنیں وارث بنجر زمین رنجھیٹے نوں آیا اے
- ۳۔ کچھاں مارشریک مزاج کرنے بھائیاں رانجھے دے باب بنایا اے
- ۴۔ گل بھائیاں ایہہ بنا چھڈی مگر جٹ دے پکڑی لایا اے

۱۔ زمین (۳ ج - ۵۵ - ۱۰ ای - ۳۱ م - ۱۸ ع - موہن سنگھ)

۲۔ ان - وڈھیرو -

۳۔ بھائیاں (۴ و - ۹ ط - ۱۹ ق - موہن سنگھ)



۱۳۔ جواب بھابی



- ۱۔ پنڈا چھنڈ کے آرسی نال دکھین تنہاں واسن کبہا بل واہناں اے
- ۲۔ تن پاکے چوٹے پٹے جنہاں کسے رن کیلہ وٹناں تھوں چاہناں اے
- ۳۔ مہنیں بھوٹیں دے جھڑے کرے منڈا ایس توڑ نہ مول نہاہناں اے
- ۴۔ دیہنہ وںجھلی واہے تے رات گانویں کسے روروا ایہہ پراہناں اے

۱۔ ن۔ اوس۔

۲۔ ن۔ مول نہ توڑ۔

۳۔ کوئی۔ ۴۔ د۔



۱۴ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھا جو تراواہ کے تھک ہیا۔ لاہ آریاں چھاؤں نوں آوندائے
- ۲۔ بھٹنا آن کے بھابی نیں کول دھریا حال اپنا رووکھا وندائے
- ۳۔ چھلے پٹے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانوں واہی داکم نہ بھاوندائے
- ۴۔ بھابی آکھیا لاڈلا باب داسیں اتے کھرا پیارڑا ماؤں داسے

۱۔ ن۔ بھابی نے آنکے

۲۔ آوندائے (۴ و - ۶ و - ۷ - ۸ - پیراندتہ - موہن سنگھ)



۱۵۔ جواب رانجھا

- ۱۔ رانجھا آکھدا بھابیو ویرنوں نی تساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
- ۲۔ خوشی روح نوں بہت دِگیر کیتا تساں چھل گلاب دا توڑیا جے
- ۳۔ سکے بھائیاں نالوں وچھوڑ مٹیوں کنڈا وِچ کلیجے دے پوڑیا جے
- ۴۔* بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے وکھو وکھ کر چا وچھوڑیا جے
- ۵۔ نال قہر دے اکھیاں کڈھ بھابی سانوں مہناں ہوو چنبوڑیا جے
- ۶۔ جتھے صفیاں ہوترن گیاں طرف جنت وارث شاہ دی واک نہ موڑیا جے

۱۔ کر کے (ج ۳ - ۵۵ - ۹ ط - ۱۰ می - ۱۳ ام - ۱۸ ص - پیراندتہ - موہن سنگھ)

۲۔ ن سکیاں -

۳۔ ہی (ج ۳ - ۱۰ می - ۱۵ ص - پیراندتہ)

۴۔ جدول الف - پیراندتہ - موہن سنگھ)

نسخہ الف اس شعر سے شروع ہوتا ہے -



۱۶۔ جواب بھابی

- ۱۔ کریں آگڑاں کھائی کے دودھ چاول ایہہ رُج کے کھان دیاں مستیاں نہیں
- ۲۔ آکھن دیوڑاں نال نہال ہوئیاں سانوں سبھ شریکینیاں ہس دیاں نہیں
- ۳۔ ایہہ رانجھے دے نال ہئیں گھپو شکر پر جیو دا جھیت نہ دس دیاں نہیں
- * ۴۔ رناں ڈگدیاں ویکھ کے چھیل مُنڈا جیویں شمدُج کھیاں پھس دیاں نہیں
- * ۵۔ اک توں کلنک ہیں اسال لگا ہو ر سبھ سکھایاں وس دیاں نہیں
- ۶۔ گھروں نکلیں تے پیامیں بھکھا بھل جہاں تینوں سبھے مستیاں نہیں

۱۔ ایہتاں (الف - ۷)

۲۔ دیور (۴)

۳۔ ہونی (۴ - ۵ - ۱۳ - ۱۸ ص)

۴۔ نے (۴ - ۶ - ۷ - ۷ - موہن سنگھ)

۵۔ ۴ - ۱۷ - ۱۸ ص میں اسی طرح ہے۔ باقی قرائتیں یوں ہیں: وارث بھل جانیں سبھے مستیاں نے

(۵۵ - ۱۰ - ۱۳ م) سبھے بھل جانیں خرمستیاں نے (۳ ج - پیراندہ - موہن سنگھ)

* ۵۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۸ ص میں مصرع (۵) مصرع (۴) سے پہلے ہے۔

۱۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ تسال چھترے مرد بناتے سب رسیاں دے کروڈا ریونی
 ۲۔ راجے بھوج دے مکھ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہوٹنیں ہا ریونی
 * ۳۔ کیرو پانڈواں دی صفا گال سٹی ذرا گل دے نال ہر ایریونی
 * ۴۔ راون لنک ٹائی کے گرد ہویا کارے تسال دے ہین ہتیار یونی

* ۴ د - ۵۵ - ۱۳ م میں مصرع (۲) مصرع (۳) سے پہلے ہے -



۱۸۔ جواب بھابی



- ۱۔ بھابی آکھدی گنڈیا منڈیاوے اساں نال کیہ رکتاں چائیاں نی
- ۲۔ علی جھٹھتے جہناں فتوہ پور ڈب موٹیاں اوہ بھر جائیاں نی
- ۳۔ گھر و گھری و چارے لوک سارے سانوں کہیاں پھائیاں پائیاں نی
- ۴۔ تیری گل نہ بنیں گی نال ساڈے لیا پر ناہ سیالاں دیاں جائیاں نی

۱۔ ن۔ منڈیا گنڈیا۔



۱۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ منہ برا دسینڈڑا بھائیے فی سٹرے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں
- ۲۔ تیرے گوچرا کم کیہ پیاسا ڈاسانوں بولیاں نال کیوں مارنی ہیں
- ۳۔ اُتے چاڑھ کے پوڑیاں لالہ لیندی کہے گلاں دے محل اوسارنی ہیں
- ۴۔ اسان نال کیہ معاملہ پیاتینوں پرپکیاں ولوں گوارنی ہیں

۱۔ صرف الف - ۴ د - ۱۰ ای - موہن سنگھ میں یوں ہے۔ باقی سب جگہ "میرا" ہے۔

۲۔ کی (الف - ۹ ط - ۱۰ می - ۱۸ ص - ۱۹ ق)



۲۰۔ جواب بھابی

- ۱۔ سدھا ہوئی کے روٹیاں کھاہ جٹا آء کاہنوں ایڈیاں چاٹیاں نی
- ۲۔ تیری پنکھٹاں دے وچ پیو لپی دھماں ترنجنناں دے وچ پاٹیاں نی
- ۳۔ گھر بار و سار کے خوار ہوٹیاں جھوکاں پریم دیاں جنہانوں لٹیاں نی
- ۴۔ زلفاں کندیاں کالیاں ہوک منگوں جھوکاں ہتے آن ہٹیاں نی
- ۵۔ وارث شاہ ایہ جنہاں دے چن دیو رکھول گھتیاں سبھ بھر جاٹیاں نی

۱۔ ۴ میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے : پان گھٹاں وچ (الف) پنکھٹاں دے

اُتے (ج ۳۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ پیراندتہ) پنکھٹاں اُتے (۱۵ اس۔ ۱۸ ص)

۲۔ پی پی پی (۱۵ اس۔ ۱۸ ص۔ پیراندتہ)

۳۔ الف و موہن سنگھ اور غالباً ۴ میں یہی ہے۔ باقی قریباً سب نسخ میں ”ہو“

ہے۔

۴۔ الف ۴۔ د۔ ۵۵۔ ۱۰ می میں یوں ہے۔ باقی جگہ ہے ”دا“

۲۱ جواب بھابی



- ۱۔ اٹھکیلیا اہل دیوانیاں دے تھکال موڈیاں دے اُتوں سٹنائیں
- * ۲۔ چیرا بنھ کے بھنڑے وال چوڑ وچ ترنجناں پیریاں گتنائیں
- ۳۔ روٹی کھانڈیاں لون جے پوے تھوڑا چائیں دے وچ سٹنائیں
- ۴۔ کم کریں ناہیں ہچھا کھاہیں جرٹھ اپنی آپ توں پٹنائیں

۱۔ مست (الف - ط ۹ - ۱۹ ق)

۲۔ کھائیں پھنیں (۵۵ - ۱۳ م - پیراندہ - موہن سنگھ)

* یہاں سے الف کا ایک ورق تلف ہے ۔



۲۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ بھل گئے ہاں وڑے ہاں آن وھٹے سانوں بخش لے ڈارئیے واسطہ ای
- ۲۔ ہتھوں تیر لوں دیس میں چھڑجا ساں رکھ ہاں سیارئیے واسطہ ای
- ۳۔ دیہنہ رات توں ظلم تے لک بدھامڑیں وپ سنگارئیے واسطہ ای
- ۴۔ نال حسن دے پھریں گمان لڈی سمجھ مست ہنکارئیے واسطہ ای
- ۵۔ وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئیے انی منس دی اے پیاریئیے واسطہ ای

۱۔ یہ لفظ ”مڑیں“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور ایک دو جگہ صاف صاف ”مڑیں“ لکھا

ہے۔



۲۳۔ جواب بھابی



- ۱۔ ساڈا حسن پسند نہ لیا و نائیں جاہ ہیر سیال ویاہ لیا وریں
- ۲۔ واہ و نخبلی پریم دی گھت جالی کاٹی نڈھی سیال دی پچاہ لیا وریں
- ۳۔ تیتھے ول ہے زماں ولا وئیں وارانہ کوکلاں محل توں لہ لیا وریں
- ۴۔ دینہ بوہیوں کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ کچھوڑیوں ڈھاہ لیا وریں
- ۵۔ وارث شاہ نوں نال لیجاٹیکے تے جیویں والگے تیویں لا لیا وریں



۲۴- جواب رانجھا



- ۱- نڈھی سیالال دی ویاہ کے لیاوساں میں کریں بولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی
- ۲- بے گھت پیڑا وانگ مہریاں دے ہون تساں جہیاں آگے گولیاں نی
- ۳- مجھ وادہ وچ بوڑیئے بھابیاں نول ہون تساں جہیاں بڑ بولیاں نی
- ۴- بس کرو بھابی اسیں رنج رہے بھرتیاں جے سانوں جھولیاں نی

۱- ن - کرو

۲- وڈ بولیاں (۵۵-۱۳ م - ۱۹ ق)



۲۵۔ جواب بھابی



- ۱۔ کیا بھڑچا پوئی کچیا وے متھا ڈاہیوئی سوکناں وانگ کیا
- ۲۔ جا سجر اکم گواہ ناہیں ہو جا سیا جو بناں پھیر بہیا
- ۳۔ رانجھے کھا غصتہ سر وھول ماری کہی چنپڑی اُن نوں جو یں لیہا
- ۴۔ تسیں دیس رکھو اسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھابیے گل ایہا
- ۵۔ ہتھ پکڑ کے جتیاں مار کُئل رانجھا ہوڑیا وارث شاہ جیہا

۱۔ مگر (م د - ۹ ط - ۱۵ س - ۱۹ ق - موہن سنگھ)



۲۶۔ خبر شدن بھائیاں



- ۱۔ خبر بھائیاں نوں لوکاں جادتی دھید ورس ہزار یوں چلتیا جے
- ۲۔ ہل و اہناں اوس توں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں گھٹیا جے
- ۳۔ پگڑ راہ ٹریا پنجوں نین روون جیویں ندی دانیر اچھلتیا جے
- ۴۔ اگوں رویر دے واسطے بھائیاں نین ادھ واٹیوں راہ جاتلیا جے



۲۷۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ روح چھٹ قلبوت جیول ودع ہندا توں ایہہ درویش سدھاریائی
- ۲۔ اَن پانی ہزارے واقسم کر کے قصد جھنگ سیالاں دے دھاریائی
- ۳۔ کیتا رزق تے آب اوداس رانجھا چو پل ہی جیو پکاریائی
- ۴۔ کچھ ونجھلی مار کے رواں ہو یا وارث وطن تے دیس دساریائی

۱۔ جاں (۴ د - ۱۵ اس - ۱۹ ق)

۲۔ ہو یا (۴ د - ۵۵ - ۱۳ م) "جاں" کے ساتھ "ہو یا" پڑھا جائے گا۔

۳۔ الف - ۳ ج - ۴ د - ۹ ط - ۷ ف - ۱۰ ص - ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ کم

معتبر نسخ میں "دا" ہے۔

۴۔ ن - کچھ -



۲۔ ویرمبٹری جاییا جہاں سائول نال فراق مے مارناہیں

۳۔ ایہہ باندیاں تے اسیں دیر تیرے کوئی ہور و چار و چار نہاں

۴۔ بخش ایہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جھیاں جو گنہگار ناہیں

۵۔ بھائیاں باسجھ نہ مجلساں سونندیاں فی اتے بھائیاں باسجھ بہار ناہیں

۶۔ بھائی مررتاں پوندیاں بھیج بانہاں پناں بھائیاں پرہے پروارناہیں

۱۔ لکھ اوٹ ہے کول وسینڈیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی مارناہیں

۸۔ بھائی ڈھانڈے بھائی اُسارے نیں بھائیّاں ہچھ بانہاں بیلی یارناہیں

۹۔ طالع منداں دیاں لکھ خوشامداں نیں تے غریب داکوئی بھی یارناہیں

۱۰۔ ایکل بابیاں نوں لوک مار دے نین بلنھاں والیاں نوں کوئی سارناہیں

۱۱۔ وارث شاہ میاں بننا بھائیوں سے سائلوں جہیزیاں ذرا اور کارناہیں

۱- دیبا (۹-۷-۶-ز-۹-ط-۱۰-ی-۱۳-م-۱۹-ق-پیراندته)

۲۔ بیلی کوئی (۶-و۔ ۷-ز۔ ۹-ط۔ ۱۰-ی۔ ۱۵-اس۔ موہن سنگھ)

۳- لن خطایع مند

۴- ماروانی (سج- ۵ اس- ۸ ص)

نوٹ: الف-۵۵-۱۳-م، ۱۶-ف میں مصرعہ نمائی (۹) لغایت (۱۱) نہیں ہیں۔ مگر ۳ ج-۴-و

۸۔ ز۔ ط۔ ۱۰۔ ای۔ ۵۔ اس۔ ۸۔ اص۔ ۹۔ اق میں ہیں۔ اس لیے غالباً اصلی ہیں

۲۹۔ جواب رانجھا

- ۱۔ رانجھے اُکھیا اُکھیا رزق میرا مینھوں بھائیو تیس کیہ منگدے ہو
- ۲۔ وڈ لیا جے باپ داملک سارا تیسیں ساک نہ سین نہ انگ دے ہو
- ۳۔ وس لگجے تاں منصور وانگوں مینوں چاڑھو لی اتے ٹنگ دے ہو
- ۴۔ وچوں خوشی ہو اسان دے نکھن تے گل اکھدے مونہوں نہ سنگ دے ہو

۱۔ یہاں سے نسخہ ۲ شروع ہوتا ہے۔

۲۔ ن۔ رانجھا اکھدا۔

۳۔ یہاں سے نسخہ ۲۰ کا اصلی حصہ شروع ہوتا ہے۔

۴۔ ۵۵-۹-ط-۱۳-م-۱۹-ق-۲۰ روپرا ندتہ میں اسی طرح ہے۔ کیونکہ یہ الفاظ بندہ-۵-مصرع (۴)

کی متفقہ قرائت کے مطابق ہیں۔ اس لیے میں نے ان کو ترجیح دی ہے۔ ورنہ کثرت رائے اس قرائت

کے خلاف ہے۔ ملاحظہ ہو:۔ ساک تے نہ کسے سنگدے ہو (۲ ب-۴-د-۶-و-۷-ز-۱۵-س-۱۶-ف-۱۸-ص (قریباً))۔ ساک تے سین نہ انگ دے ہو (الف-۱۲-ال-موہن سنگھ)

۵۔ ن۔ لگے۔

۶۔ ہرودسا ڈے (۳ ج-۴-د-پیراندتہ)

۷۔ سات نسخ میں ”نکھن“ ہے۔

۳۰۔ جواب بھابیاں



- ۱۔ بھرجائیاں اکھیار انجھیا وے ایس بانڈیاں تیریاں ہُنیاں ہاں
- ۲۔ ناؤں لیناں ہیں جدوں توں جاویدا ایس ہنجاو رت دیاں رُنیاں ہاں
- ۳۔ جان مال قربان ہے تہہ اتوں اتے آپ بھی چو کھنے ہُنیاں ہاں
- ۴۔ سانوں صبر آرام نہ آنوں داسے جس ویلے تیتھوں وچھنیاں ہاں

۱۔ قرار (الف۔ ۲ ب۔ ۱۵ س۔ ۱۷ ف)



۳۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ بھابی رزق اداس جہاں ہوٹریا مہن کاہ نوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو
- ۲۔ پہلے ساڑ کے جیو نماز سے نوں پچھوں بھلیاں لاو نہیں لگدیاں ہو
- ۳۔ بھائی ساک سن سوتساں وکھ کیتے تسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو
- ۴۔ وارث شاہ اکلڑے کیہ کرناں تسیں ست اکھٹیاں وگدیاں ہو



۳۲۔ آمدن رانجھا در مسجد



- ۱۔ واہ لار ہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا اُٹھ ہزاروں دھایاے
- ۲۔ جھکھ نیگ نوس جھاک کے پنڈھ کر کے راتیں وچ مسیت دے آیاے
- ۳۔ ہتھ و نچلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے مزا بھی خوب بنایاے
- ۴۔ * رن مرد نہ پنڈ وچ رہیا کوئی سبھا گر مسیت دے آیاے
- ۵۔ وارث شاہ میاں پنڈ جھکڑیاں دی پچھوں ملاں مسیت دے آیاے

۱۔ رُس (الف - ۱۰ امی - ۱۶ ع) (نئے اوراق)

۲۔ چھایاے (الف - ۴ د) باقی سب مطبوعہ وغیر مطبوعہ نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔ کچھ عجب نہیں اگر وارث شاہ نے وہی لکھا ہو جو الف و ۴ د میں ہے۔

۳۔ پکڑ کے و نچلی۔

* یہاں سے پھر الف کا ایک ورق تلف ہو گیا ہے۔

۳۳۔ تعریف مسجد

- ۱۔ مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اتاریاں
- ۲۔ گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی نور اُساریاں
- ۳۔ پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ الحان پُتاریاں
- ۴۔ تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریاں
- ۵۔ قاضی قطب تے کنز انواع بار اں مسعودیاں جلد سواریاں
- ۶۔ خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ نواریاں
- ۷۔ فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زبدياں حفظ قراریاں
- ۸۔ معارج النبوت خلاصیاں توں روضہ نال اخلاق پساریاں
- ۹۔ زرا دیاں دے نال شرح ملاں زنجانیاں سخنواریاں
- ۱۰۔ کرن حفظ قرآن تفسیر دوراں غیر شرح نوں دُریاں ماریاں

۱۔ ن۔ کڈھ۔
 ۲۔ پانچ قلمی نسخ ویراندہ میں اسی طرح ہے۔ دیگر سات قلمی نسخ میں بہت اختلاف ہے۔ تاہم اچھے نسخ آپس میں کچھ متفق ہی ہیں۔ انہی کی بنا پر میں نے یہ ترتیب اختیار کی ہے جو غالباً صحیح ہے۔
 ۳۔ چوداں (۴ د۔ ۱۷ ف۔ ۸ ص)
 ۴۔ اخلاص (۳ ج۔ ۹ ط۔ ۵ اس۔ ۸ ص۔ ۱۹ ق۔ ویراندہ)
 * ۱۶ ع کا اصل نسخہ یہاں سے شروع ہوتا ہے۔

۳۴۔ درخواندن درس گوید



- ۱۔ اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریاں فی
- ۲۔ گلستاں بوستاں نال بہار دہش طوطی نامہ تے رازق باریاں فی
- ۳۔ منشآت نصاب تے ابو الفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں فی
- ۴۔ قرآن السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں فی



۳۵۔ ایضاً



- ۱۔ قلم دانِ وقتین! دواتِ پیٹی نانویں اہلی و یکھدے لڑکیاں دے
- ۲۔ لکھن نال مسوے سیاقِ خسے سیاہی اوار جے لکھدے رقیال دے
- ۳۔ اک بھل کے عین داغین واپن ملاں جند کڈھن نال کڑکیاں دے
- ۴۔ اک آوندے شوقِ جزدان لے کے وچ مکتباندے نال تڑکیاں دے

۱۔ دواتِ وقتین (۴ د۔ ۱۳ م۔ پیرانڈتہ)

۲۔ ن۔ کڈھے۔ یہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔



۳۶۔ جواب ملاں



- ۱۔ ملاں اکھیا چونڈیاں وکھدیاں این غیر شرع توں کون ہیں دُور ہواؤے
- ۲۔ ایتھے لُچیاں دی کوئی تھّاؤں ناہیں پٹے دُور کر حق منظور ہواؤے
- ۳۔ انا الحق کہا وناں کبر کر کے اوڑک مرے گا وانگ منصور ہواؤے
- ۴۔ وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپے بھاویں رسمی بیج کافر ہواؤے

۱۔ ن چونیاں -

۲۔ نہیں تھّاؤں کوئی (۲ ب - ۴ د - ۱۶ ع)

۳۔ ن - چھدی -



۳۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ وارھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جانڈیاں راہیاں نوں
- ۲۔ اگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر کہیا اڈیو مکہ دیاں پھاہیاں نوں
- ۳۔ ایہہ پلپیت تے پاک دا کرو واقف اسید جانیئیں شرع گواہیاں نوں
- ۴۔ جہڑے تھانوں ناپاکا کے وُج وڑیوں شکر ت دیاں بے پرواہیاں نوں
- ۵۔ وارث شاہ وُج حجرباں فعل کرے ملاں جوتے لاؤندے واہیاں نوں

۱۔ نوں پاک لئی (الف - ۲ ب)



۳۸۔ جواب ملاں



- ۱۔ گھر رب دے مسجد اُنہدیاں نہیں ایستھے غیر شرع نہیں وارٹھے اوئے
- ۲۔ کُتّا اتے فقیر پلّیت ہووے نال دریاں دے بنھ مارٹھے اوئے
- ۳۔ تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لبیاں والیاں مار پچھاڑے اوئے
- ۴۔ نبواں کپڑا ہووے نال پاڑے لبیاں ہون درازتاں ساڑے اوئے
- ۵۔ جیہڑا فقہ دے علم وانہیں واقف اوہنوں چا سولی اتے چاٹے اوئے
- ۶۔ وارث شاہ خدائے دے دشمنان نوں دوروں کتیاں اُٹک دے اوئے



۳۹۔ جواب کردن رانجھا با ملّاں مسجد



- ۱۔ سالوں دس نماز ہے کاس دی جی کاس نال بنائے کے ساریا نیں
- ۲۔ کن نک نماز دے پین کتنے متھے کنہاندے دھروں ایہہ ماریا نیں
- ۳۔ لمبے قد چوڑی کس مان ہندی کس چیز دے نال سواریا نیں
- ۴۔ وارث کلیاں کتنیاں اسدیاں نیں کس نال ایہہ بنھ اتاریا نیں

۱۔ جس (۲ ب - ۳ ج - ۱۹ ق - پیراندہ)



۴۰۔ جواب دادن مُلّاں رانجھارا



- ۱۔ اسان فقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردود نوں مارناں ایں
- ۲۔ اسان دُسنیں کم عبادتاں دے پُل صراط توں پارا تارناں ایں
- ۳۔ فرض سُنّتاں واجباً نفل و تراں نال جائِزاں سچ نسا تارناں ایں
- ۴۔ وارث شاہِ جماعت دے تارکاں نوں تازیبا نیاں دُریاں مارناں ایں

۱۔ ن۔ ئے (روایت)

۲۔ ن۔ دیاں -



۴۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ باس صلیباں وی خبر مڑیاں دی نال دعائیں دے جیوندے مار دے ہو
- ۲۔ اُنھیں کوڑھیاں ٹوبلیاں وانگ بیٹھے قمر عمرن جہان دے دھار دے ہو
- ۳۔ شمع چاء سر لوپش بنایا جے روادار وڈے گنہگار دے ہو
- ۴۔ وارث شاہ مسافراں آئیاں نول چلو چل ہی پئے پکار دے ہو



۴۲۔ جواب مُلّاں



- ۱۔ ملّاں آکھیا نامعقول جٹا فخر کج کے رات گزار جائیں
- ۲۔ فخر ہندی تھوں اگے ہی اٹھایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
- ۳۔ گھر رب دے نال نہ بندھ جھیراے از غیب دیاں ججتاں نہ اٹھائیں
- ۴۔ وارث شاہ خدا دیاں غانیاں نول ایہ ملّاں بھتی جھیرے بہن بلائیں

۱۔ تین نسخوں میں ”جھیرا“ ہے۔

۲۔ ن۔ خدا دے۔



۴۳۔ روان شدن رانجھا از مسجد و رسیدن برندی



۱۔ چٹری چو بکدی نال جاں ٹرے پابندھی پیاں دھڑے وچ مدھانیاں نیں

۲۔ اٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں رات نوں جہان نیں مانیاں نیں

۳۔ رانجھے کوچ کیتا آئندی اُتے ساتھ لڈیا پارہ سانیاں نیں

۴۔ وارث شاہ میاں کڈن وڈی کپن گپا شہر والڈیا بانیاں نیں



۴۵۔ جواب ملاح



- ۱۔ پیسہ کھول کے ہتھ بے دھریں میسے گودی چائیکے پارتا رناں ہاں
- ۲۔ اتے ڈھکیا مفت جے کن کھائیں چا بیڑیوں زمیں تے مارناں ہاں
- ۳۔ جیہڑا کپڑاں تے نقد مینوں سبھو اوس دے کم سوارناں ہاں
- ۴۔ زور آوری جے بیڑی تے آن چڑھے ادھواڑے ڈوہکے مارناں ہاں
- ۵۔ ڈوہاں اتے فقیراں تے مفت خوراں دوروں کتیاں انگ دُرکاناں ہاں
- ۶۔ وارث شاہ جیہاں پیرادیاں نوں ٹھول بیڑی دے وچ نہ وارناں ہاں

۱۔ ن۔ دھریں جے ہتھ۔ ن۔ ہتھ تے دھریں۔

۲۔ ن۔ چاڑکے۔

۳۔ صرف ۲ ب۔ ۷ زمیں ”ڈھکیا“ ہے۔

۴۔ ن۔ آن کے چڑھے بیڑی

۵۔ بھی (الف۔ ۴ د)

۴۶۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ رانجھا منٹاں کر کے تھک رہیا انت ہو کندھے پر ناں جا بیٹھا
- ۲۔ چھڑاگ بیگانہ می ہو گوشے پریم ڈھانڈری وکھ جگا بیٹھا
- ۳۔ گانویں سد فراق دے نال رووے اتے وچھلی سبد و جا بیٹھا
- ۴۔ جو کوئی آدمی ترمیتاں مردہ بیسن تپن چھڑ سبھ اوستے جا بیٹھا
- ۵۔ رنّاں لڈن چھبیل دیاں بھرن مُٹھیں پیرو نہاندی ہک ٹیکا بیٹھا
- ۶۔ بغصہ کھائیکے لئے چھبیل جھٹیاں اتے دونہاں نوں ہاک بلا بیٹھا
- ۷۔ پنڈا باہوڑی جٹ لیجاگ رنّاں کیہا شغل ہے آن جگا بیٹھا
- ۸۔ وارث شاہ ایس موہیاں مرد رنّاں نہیں جان داکون بلا بیٹھا

۱۔ ن۔ کے۔

۲۔ ن۔ جاندے۔



۴۷۔ شور و غوغا کر دین ملاّح از در درانجھا



- ۱۔ لڈن کرے وسواس جیوں آدمی نول یار و وسوسہ آن شیطان کیتا
- ۲۔ وکھ شور فساد جھیل سندا مٹین رانجھے نیں جیو حیران کیتا
- ۳۔ بَنجھ سرے تے و اہل تیار ہو یا تڑت ٹھٹھنیں واسمیان کیتا
- ۴۔ رتاں لڈن دیاں وکھ کے رحم کیتا جو کچھ نبی نیں نال مہمان کیتا
- ۵۔ ایو جھے جے آدمی ہتھ آون جہان مال پر وار مستربان کیتا
- ۶۔ آؤ کریں^۳ ہیں ایس دی منّت زاری وارث کاس تھوں دل پریشان کیتا

※ نوٹ :- یہ بند صرف الف اور ہ اص میں ہے کسی دوسرے قلمی یا مطبوعہ نسخہ میں نہیں ہے۔

۱۔ فریاد (۱۸ ص)

۲۔ جہیا (۱۸ ص)

۳۔ چلو کراں ہیں اوس دی (۱۸ ص)

۴۔ نول (۱۸ ص)

۴۸۔ تسلی نمودن زناں رانجھارا



- ۱۔ تیس و پنجیں جھناؤں دا انت ناہیں ٹوب مریں گا ٹھل نہ سجنناں وو
- ۲۔ چارھ موڈھیاں تے تینوں اسیں ٹھلاں کوئی جان توں ٹھل نہ سجنناں وو
- ۳۔ ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ دھیری ڈیرا گھت بہول نہ سجنناں وو
- ۴۔ وارث شاہ میاں تیرے پچھنے ہاں ساڈا اکا لجا سہل نہ سجنناں وو

نوٹ :- نسخہ ۱۱ اک یہاں سے شروع ہوتا ہے ۔

نوٹ :- ۴ د اور ۱۱ میں (۳) (۲) سے پہلے دیا ہے ۔

۱۔ ن۔ ڈھل نہ جان توں ۔

۲۔ ن۔ ڈیرے ۔

۳۔ ن۔ دہ ۔

۴۔ ن۔ اسیں ۔

۴۹۔ داخل نمودن در کشتی زنان ملاح رانجھارا



- ۱۔ دوہان بانہاں توں کپڑے بچھڑے نوں مڑاں بٹیری وچ چاڑھیا نیں
- ۲۔ تقصیر معاف کر آدمی دی مڑاں بہشت وچ واڑیا نیں
- ۳۔ گویا خواب دے وچ عزازیل دٹھامینوں پھیر مڑ عرش تے چاڑھیا نیں
- ۴۔ وارث شاہ نوں تربت نہائے کے تے بیوی ہیرے پنگتے چاڑھیا نیں



۵۰۔ پرسیدن رانجھا کیفیت پلنگ



- ۱۔ یارو پلنگ کیہا سنی سیج ایتھے لوکاں آکھیا، میڈ بیٹری دا
- ۲۔ بادشاہ سیالاندے ترنجاناں دی مہر چوچک خان دی بیٹری دا
- ۳۔ شاہ پری پناہ نت لئے جستھوں ایں تھاول اوس^۲ مشک بیٹری دا
- ۴۔ اسیں سبھ جھبیل تے گھاٹ تین سبھ حکم ہے اوس سلیٹری دا

۱۔ یہ لفظ "سیج" "سنی" اور "سیج" "سنی" لکھا ہے۔ اس واسطے اس کو "سنے" پڑھنا درجہ پیراندہ
نے اختیار کیا ہے، غلط ہے۔

۲۔ ہے (۴ د۔ اک۔ پیراندہ)



۵۱۔ بے قراری و غصہ نمودن ملاح

- ۱۔ بڑی نہیں! ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کو آوند اسد بہاؤں داے
- ۲۔ نڈا وڈا میر فقیر بیٹھے کون پچھدا کبھڑے تھاؤں داے
- ۳۔ جویں شمع تے ڈکن تننگ دھڑ دھڑ لنگھنئیں مہاں آؤں داے
- ۴۔ خواجہ خضر دابا لکا آن لتھا جناں کھناں شیرینیاں لیاؤں داے
- ۵۔ لڈن ناہ لنگھیا پار اُس نوں اوس ویڑے نوں پچھوں تاؤں داے
- ۶۔ یار و جھوٹ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہہ کھسکاؤں داے
- ۷۔ اک سدے نال ایہہ جند لیندا بچھی ڈگیدا مرگ پھہاؤں داے
- ۸۔ ٹھگ سُنیں تھنیروں آوندینے ایہہ ناں ظاہر اٹھک جھناؤں داے
- ۹۔ وارث شاہ میاں ولی ظاہر ہے نہیں وکھج جھیل کٹاؤں داے

۱۔ ن ایہہ کی -

۲۔ ن جناں -

۳۔ ن اُس -

۴۔ ن دھنیروں -

۵۔ رانجھا (الف ۲۔ ب ۴۔ الف)

※ ۵۲۔ خبر رسیدن از آمدن رانجھا



- ۱۔ جاماہیاں پنڈوچ گل توری اک سکھڑ بیڑی وچ گاؤندائے
- ۲۔ اوہدے بولیاں مکھتیں پھیل کر دے لاکھ لاکھ داسداوہ لاؤندائے
- ۳۔ سنین لڈن جھبیل دیاں دونویں رتاں سیج ہیر دی تے انگ لاؤندائے
- ۴۔ وارث شاہ کواریاں آفتاں نیں اوہ ویکھتو رہن آؤندائے

: یہ بند نسخہ الف اور ۱۷ ص میں بند ۵۳ کے بعد دیا ہے۔

۱۔ ن۔ کیتی

۲۔ الاوندائے (۲ ب۔ ۱۲ ال۔ پیراندتہ)

۳۔ نسخہ ۴ د۔ اک۔ ۱۵ اس۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ نسخہ ۲ ب۔ ۳ ج

۵۵۔ ۶۔ ۱۳ م۔ ۱۴ ف میں ”ہیہ ویکھ“ ہے۔



۵۳۔ پرسیدن مردان رانجھارا



- ۱۔ لوکان چھیا میاں توں کون سناٹیں اَن کسے نیں اَن کھوایا ئی
- ۲۔ تیری صورت بہت ملوک دے اڈا جفا توں کاستے جا لیا ئی
- ۳۔ انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آ یوں بڈھی ماں تے باپ نوں گالیا ئی
- ۴۔ اوہلے اکھیاں دے تینوں کیوں کیتا کنہاں دوتیاں دا قول پایا ئی

۱۔ ہندا (۲ ب-۳ ج-۵۵-۱۰ ای-۱۲ ل-۱۳ م-۱۹ ق-۳۱ ش)

۲۔ تمام نسخوں میں اسی طرح ہے۔



۵۴۔ فتن رانجھا



- ۱۔ رات سہس کے کھیڈ گزارا سو صبح اٹھ کے جیو ادا اس کیتا
- ۲۔ راہ جانڈڑے نوں ندی نظر آئی ڈیرا جاء ملاحاں دے پاس کیتا
- ۳۔ بٹیری وچ وجائی کے وچھلی نوں چالنگ اُتے عام خاص کیتا
- ۴۔ وارث شاہ جاء ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج واجٹ نہیں ناس کیتا

نوٹ :- یہ بند تمام پرانے نسخوں میں ملتا ہے مگر نسخہ الف میں مفقود ہے۔ نہایت اغلب ہے کہ یہ اصل کتاب کا حصہ ہے مگر سب سے قدیم نسخہ میں نہیں ہے۔

۱۔ صبح ہوئی تاں۔ ن۔ صبح ہوئی تے۔

۲۔ یا چاڑ پڑھیے۔



۵۵۔ آمدن ہیر و آرائش او



- ۱۔ لے کے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مٹھری روپ گمان دی جی
- ۲۔ بک موتیاں دے کینس جھمکدے سن کوئی سورتے پری دشان دی جی
- ۳۔ کڑتی سوہی جو بک دے نال پھیتی ہوش رہی نہ زمین آسمان دی جی
- ۴۔ جس دے نک بلاک جیوں قطب تارا جو بن بھنڑی قہر طوفان دی جی
- ۵۔ آبندیاں والے ٹیلیں موئیے اگے کئی گئے تنبوتان دے جی
- ۶۔ وارث شاہ میاں جی لوطھ لٹی بھڑی کبر ہنکارتے مان دی جی

۱۔ ن۔ کرتی سوہنی۔ ن۔ کرتی سوہی۔ ن۔ کرتی سوہی۔



۵۶۔ در تعریف حسن ہیر گوید

- ۱۔ کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکد احسن مہتاب داجی
- ۲۔ خونی چونڈیاں ات جیوں چن دوالے نرخی رنگتوں لنگ شہاب داجی
- ۳۔ نین زنگی مرگ مہو لڑے دے گلھاں ٹھکیاں پھل گلاب داجی
- ۴۔ بھواں وانگ کمان لاہور دس کوئی محسن نہ انت حساب داجی
- ۵۔ سُرمدہ نیناں دی دھار وچ پھپھہ ہیا چڑھیا بند تے لنگت پنجاب داجی
- ۶۔ کھلی ترنجنال دے وچ لکدی ہے ہانتھی مست جیوں پھرے نواب داجی
- ۷۔ چہرے سونہیں تے خال خط بن دے خوش خط جیوں حرف کتاب داجی
- ۸۔ جیہڑے دیکھنے دے ریچھ وان آہے وڈا واعداتہاں دے باب داجی
- ۹۔ چو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب داجی

۱۔ ن۔ زنگس۔

۲۔ ٹھکیاں (الف۔ ۴۔ د۔ ۵۔ اس۔ ۱۷۔ ف۔ ۸۔ ص۔ ۱۹۔ ق)

۳۔ ن۔ دی سن۔

۴۔ ن۔ وچ ترنجنال۔

۵۔ ن۔ فیل

۵۷۔ ایضاً

- ۱۔ ہوٹھ سُرخ یا قوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وچوں
- ۲۔ تنک الف حبیبی داپلاسی زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
- ۳۔ دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانیں نکلے حسن انار وچوں
- ۴۔ لکھی چین کشمیر تصویر جیوت سدسرو بہشت گلزار وچوں
- ۵۔ گردن کوچ دی انگلیاں روانہ پھلیاں پتھ کوٹے برگ چنار وچوں
- ۶۔ باہاں دینیں ولیاں گنڈھ کھن چھاتی سنگ موم گنگ دھار وچوں
- ۷۔ چھاتی ٹھاٹھ دی ابھری پٹ کھینوں سیب بلخ دے چنیں انبار وچوں
- ۸۔ دھنی بہشت دے حوض دُشک قہ پید و مخلی خاص سرکار وچوں
- ۹۔ کافور شہنا سرین بانکے ساق حسن ستون مینار وچوں
- ۱۰۔ سرخی ہوٹھاں دی لوٹے دنداسٹے داخو جے کھتری قتل بازار وچوں
- ۱۱۔ شاہ پری دی بھین پنچ پھول رانی گجی ہے نہ ہیہ ہزار وچوں

۱۔ ن۔ ۱۔ ۷

۲۔ تنک شراب دی (۴۔ ۱۱ اک)

۳۔ ن۔ خوب

۴۔ تنک "یا تنک" (۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع)

- ۱۲۔ سیاں نال لنگدی مان متی جیویں ہرنیاں ترٹھیاں بار وچوں
 ۱۳۔ اپراہتے اونڈھ ولٹ مصری چک نکلے میاں دی دھار وچوں
 ۱۴۔ پھرے چھنک دی چاؤ دے نال جی ٹرٹھیا غضب لنگ قنڈا وچوں
 ۱۵۔ لنگ باغ دی پری کہ اندرانی حور نکلی چنڈ دی دھار وچوں
 ۱۶۔ پتلی پکینے دی نقش روم وائے لدھاپری نے چنڈ اُجاڑ وچوں
 ۱۷۔ اینویں سرکدی آوندی قہر لٹی جیویں کونج تر نکلے ڈار وچوں
 ۱۸۔ متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
 ۱۹۔ عشق بول داٹھھی دے تھاؤں تھائیں آگ نکلے زیل دی مار وچوں
 ۲۰۔ قتل باش جلا دسوار خونی نکل دُور یا اُرد بازار وچوں
 ۲۱۔ وارث شاہ جہاں نیناں دادا لگے کوئی بچے نہ جوئے دی مار وچوں

۱۔ صرف ۴ و۔ اک میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ”ترکھیاں“ ہے۔

۲۔ یہ لفظ ”اونڈھ“ اور ”اوہا“ کی طرح بھی لکھا ہے۔

۳۔ چند نسخوں میں یہاں ”تیغ“ ہے۔

۴۔ ن۔ والا۔

۵۔ ن۔ لوہڑ (دونوں قراءتوں کی تعداد برابر ہے)۔

۶۔ ”زیل“ اور ”ذیل“ برابر تعداد میں ہیں۔

۷۔ ن۔ سوار جلا د۔

۸۔ بہترین نسخوں (الف)۔ اک میں ”کون مرے گا“ یا ”کون مڑے گا“ لکھا ہے۔

۵۸۔ در بیان ضرب شلاق ملاحان و جواب ملاحان



- ۱۔ پکڑ لئے جھیل تے بنجہ مشکاں مار چھمکاں ٹوٹساں کیتے
- ۲۔ آن پہنگ تے کون سوالیا جے میرے ویرے تساں سامان کیتے
- ۳۔ کڑیے مار نہ اساں بید و سیاں نوں کوئی اساں نہ ایہہ مہمان کیتے
- ۴۔ چینیچر مارئیے رب توں ڈریں موئیے اگے کسے نہ ایڈ طوفان کیتے
- ۵۔ ایس عشق دے نشے نینڈئیے نی وارث شاہ ہو رمی پریشان کیتے

۱۔ ن۔ میرے

۲۔ تین نسخ میں یہاں "ایہہ" ہے۔

۳۔ جیسے (الف - ۲۰ ر)



۵۹۔ جواب ہیر



- ۱۔ جوانی کملی راج ہے چو چکے دا اوئے کسے دی کیہ پرواہ مینوں
- ۲۔ میں تاں دھروہ کے پلہنگ توں چاٹاں آیا کہ ہروں ایہہ بادشاہ مینوں
- ۳۔ ناڈھو شاہ دا بُت کہ شیر با تھی پاس ڈھکیاں لئے گا ڈھاہ مینوں
- ۴۔ ناہیں پلہنگ تے ایس نوں ٹکن دیناں لائے گا لکھ جے واہ مینوں
- ۵۔ ایہہ بودا پیر بعد ادگھکا میلے آء بیٹھا وارث شاہ مینوں

۱۔ ن۔ آوے

۲۔ ن۔ آن



۶۱۔ ایضاً جواب ہیر بارانجھا



- ۱۔ اُٹھیں ستیا سچ اسا ڈری توں لماں سُسری وانگ کیہ پیاہیں وے
- ۲۔ راتیں کتے اُنیندرا کٹیوٹی ایڈی نیند والا لڑھ گیاہیں وے
- ۳۔ سُنجیں ویکھن خضمڑی سچ میری کوئی اہلکی آں ڈھبیہ پیاہیں وے
- ۴۔ کوئی تاپ کہ بھُوت کہ جن لگو اگے ڈاٹن کسے بھکھ لیاہیں وے
- ۵۔ وارث شاہ توں جیوؤں دا گھوگ ستوؤں اگے موت آئی مر گیاہیں وے

۱۔ کہ جن کہ بھُوت (الف - ۸ ص) پڑھیا گئے جن (م د - ۱۱ اک)

۲۔ زیادہ اور بہترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ چار نسخ میں اس کی جگہ "بکھ" ہے۔

۳۔ ن۔ سٹا۔



۶۱۔ غصہ نمودن ہیراز بے پرواہی رانجھا و جواب دادن رانجھا ہیرا



- ۱۔ کو کے مار ہی مارتے پکڑ چھک پری آدمی تے قسروان ہوئی
- ۲۔ رانجھے اٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہنس کے تے مہربان ہوئی
- ۳۔ کچھ و نچلی کن دے وچ والا زلف مکھڑے تے پریشان ہوئی
- ۴۔ بھنیں وال چوٹی بھواں چین رانجھا نین کچلے دی گھمسان ہوئی
- ۵۔ صورت یوسف دی دیکھ طموس بی بی سنیں مالکی بہت حیران ہوئی

۱۔ چھکاں (۴ د - ۱۱ اک - ۸ موہن سنگھ)
 ۲۔ بھول (الف) - متھے (۱۳ م - ۱۶ ع)
 ۳۔ نینیں (۴ د - ۱۱ اک - ۱۶ ع)
 ۴۔ دو تین جگہ یہ لفظ نہیں ہے -

- ۶۔ نین مست کلیجڑے وچ دھانیں ہیر گھول گھتی قربان ہوئی
- ۷۔ آہ بغل وچ بیٹھ کے کرے گلاں جویں وچ قربان کمان ہوئی
- ۸۔ بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کاٹی نہیں سی گل بے شان ہوئی
- ۹۔ روپ جٹ دا دیکھ کے جاگ لدھی ہیر گھول گھتی قربان ہوئی
- ۱۰۔ وارث شاہ نہ تھاؤں دہانیں دی چار چشمیں دی جدوں گھسان ہوئی

۱۔ سوائے ۴ دو اک کے باقی قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ ۴ د و اک میں اس کی جگہ یوں

ہے: "اٹھ بیٹھاتاں ہیر"

گویا اکثر نسخ کے مطابق مصرع (۶) و مصرع (۹) کے دوسرے نصف میں اعادہ واقع ہوتا ہے میرے نزدیک اس کا صحیح ہونا قرین قیاس نہیں۔ ۶ د۔ ۷ د۔ ۸ د نے اس اعادہ سے بچنے کے لیے مصرع (۶) کا دوسرا نصف یوں دیا ہے "نین تھڑے نوک نشان ہوئی" اور ۱۶ ع و موہن سنگھ میں یوں ہے "جیویں تھڑی نوک سنان ہوئی۔"

۲۔ بہترین نسخ (الف ۴ د۔ اک) میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ "چشم" ہے۔

۶۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھا اکھوا ایہہ جہان سفسناں مرجاوناں ایں متوالیئے نی
- ۲۔ تہاں جیہاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراں پالیئے نی
- ۳۔ ایڈا احسن داناہ گمان کیجے ایہہ لے پلہنگ ہے نہیں نہالیئے نی
- ۴۔ اسال رب دُا آسرا رکھیا ئے اُٹھ جاوناں ایں نیناں والیئے نی

۱۔ ن مسافر



۶۳۔ جواب ہیر



- ۱۔ آجی ہیر تے پلنگ سبھ تھاؤں تیری گھول گھتیاں جیوڑاوار یاٹی
- ۲۔ ناہیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لائیں تینوں ماریاٹی
- ۳۔ ایس منٹاں کراں تے پیر گپڑاں تیتھوں گھولیاں کوڑاں ساریاٹی
- ۴۔ اساں مہس کے آن سلام کیستا آکھ کاہنوں مکر پسا ریاٹی
- ۵۔ سنجیں پر ہے سی ترنجیں چین ناہیں اللہ والیا ووسانوں تار یاٹی
- ۶۔ وارث شاہ شریک ہے کون اوس داجس دارب نیں کم سوار یاٹی

۱۔ ن۔ پلنگ تے ہیر

۲۔ گھتیاں (۴ د - ۴ ز - ۴ پیراندتہ)

۳۔ جیونوں (۴ د - ۱۱ اک)

۴۔ سنجیں پی منھڑی سیج میری (۱ الف)

۵۔ ن۔ توں -

۶۴۔ جواب رانجھا



- ۱۔ مان مٹیئے روپ گمان بھریئے اٹھکیئے رنگ رنگیئے نی
- ۲۔ عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باہجھ منتر وں مول نہ کیلئے نی
- ۳۔ ایہ جو بناں ٹھگ بازار دائے ٹونیں بائیے چھیل چھیلئے نی
- ۴۔ تیرے پلنگ دارنگ نہ روپ گھٹیا ناگر شہدیاں نال بخیلئے نی
- ۵۔ وارث شاہ بن کار وں فرج کرئیے بول نال زبان رسیلئے نی



۶۵۔ پرسیدن کیفیت از رانجھا



- ۱۔ گھول گھول گھتی تانڈی واٹ اتوں بلی دس دیکھاں کدوں آونائیں
- ۲۔ کسے مان متی گھروں کڈھیوں توں جس واسطے پھیریاں پاونائیں
- ۳۔ کون چھڈ آویں کچھے مہروالی جس واسطے توں پچھوں تاونائیں
- ۴۔ کون وطن تے نام کیہ سائیاں دے اتے ذات دا کون سداونائیں
- ۵۔ تیرے وارنے وارنے چو کھنی ماں منگو بابے دا چارہ لیاونائیں
- ۶۔ منگو بابے دا تے توں چاک میرا ہیہ بھی بھند لگے جے توں لاونائیں
- ۷۔ وارث شاہ چھیک جے نویں چوپیں سمجھے بھل جانیں جیہڑیاں گماونائیں

نوٹ :- الف میں (۴) (۳) سے پہلے ہے۔

۱۔ ن تینڈی "ن" تیری

۲۔ ن۔ کہاؤنا۔



۶۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ تَساں جے معشوق جے ہولن راضی منگو نیناں دی دھار مِچ چائیے فی
- ۲۔ نیناں تیریاں دے اسیں چاک لگے جیویں جیو متیں تیویں سارئیے فی
- ۳۔ کتھوں گل کیجے نِت نال تساں کوئی بیٹھ و سپار و چارئیے فی
- ۴۔ گل گھت جنجال کنگال ماریں جاتر نہ جنیں وڈیں کوارئیے فی

۱۔ ن۔ تہیں

۲۔ ن۔ ہوئے۔



۶۷ جواب ہیر



- ۱۔ مہنتھ بدھڑی رہاں غلام تیری سنیں ترنجناں نال سہیلیاں دے
- ۲۔ ہوسن نت بہارتے رنگ گھنے وچ بیلے دے نال بیلیاں دے
- ۳۔ سانوں رب نین چاک ملا دتا بھل گئے پیار سہیلیاں دے
- ۴۔ دینہہ بیلیاں دے وچ کریں مویاں راتیں کھیدساں وچ سولیاں دے

۱۔ ن۔ ترنجنیس - ن۔ ترنجنی -

۲۔ پیار (۱۱ الف - ۲ ب - ۵ اس - ۱۶ ع - ۱۸ ص)



۶۸۔ جواب رانجھا



- ۱۔ نال نہھیاں گھن چرکھڑے نوں تساں بیٹھناں وچ بھنڈا رہیرے
- ۲۔ اسیں رُلاں گے آن کے وچ دیہڑے ساڈی کوئی نہ لئے گا ساڑھے
- ۳۔ ٹکی گھن کے دیہڑیوں کٹھ چھٹاں سانوں بھگ کے مول نہ مارہیرے
- ۴۔ ساڈے نال جے توڑنباہنی ہے سچا دیہہ کھاں قول تہراہیرے

۱۔ الف - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۲۰ میں اسی طرح ہے۔ ایک دوسری قرأت خفیف اختلافات کے ساتھ یوں ہے :-

دھکے دے کے دیہڑیوں کٹھ چھٹو (۷ ز - ۱۹ ق) یا چھوڈن (۴ د) یا چھڈیں (۱۲ ل) یا چھڈن (۱۶ ف) اور ایک تیسری قرأت یہ ہے: ٹکی دے کے دیہڑیوں کٹھ چھٹاں (۲ ب - ۱۱ ک)۔



۶۹۔ جواب ہمیر



- ۱۔ مینوں بابے دی سونہ رانجھیا فے مے مانوں جے تدھ تھیں مکھ مٹواں
- ۲۔ تیرے باہجھ طعام حرام مینوں تدھ باہجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں
- ۳۔ خواجہ خضر تے بدیھ کے قسم کھا بدی تھیواں سورجے پریت دی ریت توڑاں
- ۴۔ کوڑھی ہوئے کے نین پران جاوَن تیرے باہجھ جے کوئنت میں ہور لوڑاں

۱۔ نہ ہور تھے (۴ د)۔ نہ ہور دے (۱۱ ک)



۷۰۔ تقلید کردن در عشق رانجب



- ۱۔ چیتا معاملے پین تے بھج جائیں عشق جانناں کھرا دوہیلڑائی
- ۲۔ سچ اکھنائیں نہیں اکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹ دا ویلڑائی
- ۳۔ تاب عشق دی جھلنی کھری اوکھی عشق گورو تے جگ سبھ چیلڑائی
- ۴۔ ایتھوں چھڑایمان جے نس جائیں انت روز قیامت دے میلڑائی

۱۔ بے تاں (۴ د - ۱۸ ص)

۲۔ ن۔ پون

۳۔ ن۔ نس۔ ن۔ چھڑ۔

۴۔ ن۔ جائیں۔



۷۱۔ جواب ہیر



- ۱۔ تیرے ناؤں توں جان متربان کیتی مال جیو تیرے اُتوں واریائی
- ۲۔ پاسا جان داسیس میں لا باز می تساں جتیا تے اساں ماریائی
- ۳۔ رانجھا جیو دے وچ یقین کر کے مہر چوپک دے پاس سدھاریائی
- ۴۔ اگے پنچنی ہو کے ہیر چلی کول رانجھے نوں چپاء کھلھاریائی

۱۔ نالے۔ (الف - ۷۷)



۷۲۔ رسیدن ہیر نزد پدر و صلاح پر رسیدن از دشتنِ انجھا



- ۱۔ ہیر جائیکے اکھدی بابلائے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں میں
- ۲۔ جس اپنے حکم تے راج اندر وچ ساندل بار کھڈائیاں میں
- ۳۔ لاساں پٹ دیاں پائیکے باغ کا پے پنگھاں شوق دے نال پنگھائیاں میں
- ۴۔ میری جان بابل جویں ڈھول راجا ماہی میں دا ڈھونڈ لیا ئیاں میں

۱۔ ن۔ اکھدی جائیکے۔

۲۔ ۱ الف - ۱۹ ق - ۲۰ میں اسی طرح ہے۔ ایک دوسری قرات یوں ہے: دے راج اُتے۔

(۴ د - ۴ ر - ۱۵ اس - ۱۴ ف - ۱۸ ص)

۳۔ آجکل ”ساندل بار“ مروج ہے۔ اور ولسن کی مغربی پنجابی ڈکشنری میں بھی ”ساندل بار“ ہی دیا ہے مگر سوائے الف کے (جو قدیم ترین نسخہ ہے) سب جگہ ”سندل بار“ ہی لکھا ہے۔ ۱ الف

میں یوں ہے: ”ساندل بار دے وچ“

۷۳۔ جواب پدر ہیر



۱۔ باپ ہس کے چچہ واکون ہوندا ایہہ منڈڑا کت سرکار دائے

۲۔ ہتھ لایاں پنڈے تے داغ پوندا ایہہ مہیں دے نہیں درکار دائے

۳۔ گھڑ پتر تے عقل واکوٹ نڈھا مجھیں بہت سنبھال کے چار دائے

۴۔ مال آپنا جہان کے سانجھ بیاہے کوئی کم نہ کرے وگاردائے

۵۔ ہکے نال پیار دے ہوک دے کے سوٹا سنگ تے مول نہ مار دائے

۶۔ وے نور اللہ داکھڑے تے مونہوں رب ہی رب چتا دائے



۷۴۔ پرسیدن پدرمیر



- ۱۔ کیڑے چودھری داپت کون ذاتوں کی عقل شعور داکوٹ ہے فی
- ۲۔ کیوٹل رزق نیں آن اوداس کیتا اس نوں کیڑے پیر دی اوٹ ہے فی
- ۳۔ فوجدار وانگوں کر کوچ دھاناں مار جیوں نقائے دی چوٹ ہے فی
- ۴۔ کہناں جٹاں داپوترا کون کوئی وطن ایس داکیڑا کوٹ ہے فی

۱۔ ن۔ ہندا۔

۲۔ کیونکر (۴ د۔ اک)

۳۔ پُتر (۴ د۔ اک۔ پیراندہ)



۵۔ کیفیت اظہار نمودن ہمیشہ پدر



- ۱۔ پُتر تخت ہزارے مے چودھری دارانجھا ذات واجٹ ایل ہے جی
- ۲۔ اوہد بھولڑا مکھ تے بنن نہیں کوئی چھیل جہی اوہدی ڈیل ہے جی
- ۳۔ متھارا نچھے واکچمک دانور بھریا سخی بیوہد انہیں بنجیل ہے جی
- ۴۔ گل سوہنی پرہے مے وچ کردا کھو جی لائی تے نیاؤں کیل ہے جی

۱۔ ن۔ اوسدا۔ ن الیدا۔



۷۶۔ جواب پدر ہمیر



- ۱۔ کہے ڈوگراں جٹاں مے نیاؤں جانیں مہے وچ دلاؤں لائیاں مے
- ۲۔ پاڑ چسہ کر جان واکٹھ دیسوں لٹیا کیکروچ بھر جائیاں مے
- ۳۔ کس گل توں رُس کے اٹھ آیا لٹیا کاس تھوں ہے نال جائیاں مے
- ۴۔ وارث شاہ زائیس توں نفع کوئی جھپٹا رُس آیا نال جائیاں مے

* نوٹ: (۴) صرف ۲ ب - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۵ اس - ۲۰ ری میں ملتا ہے۔ اور مصرعہ (۳) سے کچھ نواطہ بھی ہے۔ اس لیے قدرے مشکوک ہی ہے



۷۷۔ تعریف رانجھانمؤن ہیرپیش پدر و مادر



- ۱۔ لائی ہوئی کے معاملے دس دیندا منصف ہووڈھے پھائی پھیریاں دے
- ۲۔ واہو گھت کے کھی دے پار لائے ستھوں کڈھیندا کھوج جھیریاں دے
- ۳۔ دھار دھار دی مہر دیواؤں دائے ہنڈ پائوں دا وچ بکھیریاں دے
- ۴۔ سبھا ہی روتی نوں سانجھ لیا دے اکھیں وچ رکھے انگ پھیریاں دے
- ۵۔ سیٹاں جو اماں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھنت پوندے لکھ پھیریاں دے

✽ نوٹ: ۴ دو اک میں (۲) (۱) سے پہلے آتا ہے۔

۱۔ ن۔ معاملہ۔

۲۔ کنڈھے (اک۔ پیرانڈتہ)

۳۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے اور ایک دو جگہ ”ہنڈھ“ لکھا ہے۔ اور ۲ ب و، زمیں ”ٹھنڈ“ ہے۔

۷۸۔ جواب پدر باہیر



- ۱۔ تیرا اکھناں اساں منظور کیتا میں دیہہ سنبھال کے ساریاں نی
- ۲۔ خبردار رہے مجھیں وچ کھڑا بیلے وچ مصیبتاں بھاریاں نی
- ۳۔ رلا کرے ناہیں نال کھنڈیاں دے ایس کدی نہیں مجھیں چاریاں نی
- ۴۔ مت کھیڈ رتھے کھڑ جاہن مجھیں ہوون پنڈے وچ خواریاں نی

۱۔ ن۔ نہیں۔



۹۔ اطلاع دادن ہیرا دورا



- ۱۔ پاس مانوں دے نڈھی نیں گل کیتی ماہی مہیں دا آئی کے چھیڑیا میں
- ۲۔ نت پنڈ دے وچ وچار پونڈی ایہ جھکڑا چسا، نہیڑیا میں
- ۳۔ سُجھاں نت رے منگوں وچ بیڈے ماہی سگھر ہی آن سہیڑیا میں
- ۴۔ مائی گرم جاگے ساڈے منگوں دے ساڈا اصل جٹیٹڑا گھیریا میں

۱۔ ن۔ نڈھڑی۔

۲۔ ن۔ آئی کے۔

۳۔ ن۔ منگوں رے۔



۸۰۔ جواب ہیرا رانجھا



- ۱۔ مکھن کھنڈ پر اوٹھے کھاہ میاں میں چھڑ دے رب دے آسہرے تے
- ۲۔ سہسن گبھرو رانجھیا جال میاں گزراؤسی دودھ دے کا سٹرے تے
- ۳۔ ہیرا کھدی رب رزاق تیرا میاں جائیئل نہ لوکاں دے ہا سٹرے تے
- ۴۔ نہیں چھڑ دے جھل دے وچ بلیا آپ ہو بہتیں اک پاسٹرے تے

۱۔ آکھیا (الف ۲۔ ب۔ پیراندہ)

۲۔ جاء (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)



۸۱۔ رفتن رانجھادریلا و ملاقی شدن پنج پیران زرگان



- ۱۔ بیلے رب واناؤں لے جاوڑیا ہو یا دھپ دے نال ٹھیر میاں
- ۲۔ اُبدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی ملے راہ جان دے پنج پیر میاں
- ۳۔ بچا کھسا چوری چور مجھ بُوری جیو وِچ نہ ہو دِگسیر میاں
- ۴۔ کائی نڈھڑی سوہنی کرد بخش پوے رب دے ہو تسیں پیر میاں
- ۵۔ ہیرنجشی درگاہ تھیں تہذتائیں سانوں یاد کریں پوے بھیر میاں

۱۔ ن۔ سوہنی نڈھڑی

۲۔ قریباً تمام نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر ”بخشی ہیر“ جو الف ۱۶ ع اور پیرانہ میں ہے یقیناً بہتر قراءت معلوم ہوتی ہے۔



۸۲۔ تفصیل پیرانِ بزرگاں ازانِ ہاگرفتَن مرادِ جُدا جُدا



- ۱۔ خواجہ حضرتِ شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکر کیا پس نورِ
- ۲۔ ہور سید جلال بخاریا سی اتے لال شہباز بہشت سوری
- ۳۔ طرہ خضر و مال شکر گنج بخشیا مندری لال شہباز نے نورِ نورِ
- ۴۔ خنجر سید جلال بخاریا سی نہیں کھونڈی ذکرِ یسے پیر نہیں ہک بوری
- ۵۔ تینوں بھٹیڑ پوے کریں یاد جٹا نہیں جانیں اسان تھیں پلک دُوری

۱۔ دی (۲۴-د-۱۵ اس-۱۸ ص)

۲۔ جاننا اسیں نوں (اک) جانناں اسان نوں (۱۵ اس پیراندتہ)



۸۳۔ بھتا بردن ہیر نزد رانجھا



- ۱۔ ہیر چاہ بھتا کھنڈ کھیر مکھن میں رانجھے دے پاس گئے ہاوندی ہے
- ۲۔ تیرے واسطے جوہ میں بھال تھکی رو رو اپناں حال دکھاؤندی ہے
- ۳۔ کیدو ڈھونڈ دا کھوج نوں پھرے بھونڈا بانس چوری دی سیلیوں آوندی ہے
- ۴۔ وارث شاہ میاں دیکھوٹنگ لنگی شیطان دی کلا جگاوندی ہے

۱۔ دودھ چاول (الف) مومن سنگھ بھی اس کے قریب ہے۔

۲۔ سناوندی (اک۔ پیراندہ۔ مومن سنگھ)

۳۔ دیکھ (ب۔ ۲۔ ۴۔ د۔ ۵۵۔ ۱۳۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ ۲۰۔ ر)

۴۔ یا ”لنگیں“



۸۴۔ سوال نمودن کید و نزد رانجھا



- ۱۔ ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کید و آن کے مکھ دکھاؤندائے
- ۲۔ اسیں بھکھ نہیں بہت حیران کیتے آن سوال خدائے داپاؤندائے
- ۳۔ رانجھے رُگ بھر کے دتی چاء چوری لیکے تِرت ہی پٹنوں دھاؤندائے
- ۴۔ رانجھا ہیر نوں چچھ دا ایہہ لنگاں ہیرے کون فقیر کس تھاؤندائے
- ۵۔ وارث شاہ میاں جویں بچھ کے تے کوئی اپرول لون چالاؤندائے

۱۔ کیدو (۴ د۔ ۱۱ ک)

۲۔ ”نوں“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۸۵۔ جواب ہیرا رانجھا



- ۱۔ ہیرا آکھیا رانجھیا بُرا کیتو تیں تان تہچنسا سی دُہرا ائیکے تے
- ۲۔ میں تان اُجان دانہیں ساں ایہہ سُوہا خیر منگیا سُوہیتھوں ائیکے تے
- ۳۔ خیر لیندو ہی پچھاں نوں تڑت بھنّا اُٹھو گیا کن ولا ائیکے تے
- ۴۔ نیڑے جاندا ہی جا مل نڈھٹے فی جا چھ لے گل سمجھا ائیکے تے
- ۵۔ وارث شاہ میاں اس تھوں گل بچھیں دو تن اڈیاں ہک وچ لائیکے تے

۱۔ رانجھنا (۴ د۔ موہن سنگھ)

۲۔ الف ۷۔ ز ۲۰ میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ ن۔ لیندا ہی۔

۴۔ ن۔ نٹھا۔

* صرف الف و ۱۹ ق میں بند (۸۶) بند (۸۵) سے پہلے دیا ہے۔

۸۶۔ جواب ایضاً



- ۱۔ ہیرا کھیا رانجھیا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے
- ۲۔ ساڈے کھوج نوں تک کے کسے چغلی دینہ رات ہے وُچ برائیاں دے
- ۳۔ ملے سہراں نوں ایہہ وچھوڑ دیندا جھنگ گھنڈا وچ کڑائیاں دے
- ۴۔ بابل امڑی تے جاٹھٹھ کرسی جا آکھسی پاس بھر جائیاں دے

۱۔ سی (الف ۲۔ ب۔ پیرا نندتہ)

۲۔ رے دلاں (الف)

۳۔ دے (۴ د)



۸۷۔ ملازمت ہیرا کی دو



- ۱۔ ملی راہ وچ دوڑ کے آنڈھی پہلے نال فریب دے چٹیا سو
- ۲۔ نیڑے آن کے شہنی وانگ گچی اکھیں روہ دانیر پلٹیا سو
- ۳۔ سروں لاه ٹوپي گلوں توڑ سہلی لکے چائیکے زمیں تے سٹیا سو
- ۴۔ پکڑ زمیں تے ماریا نال غصے دھوبی پٹڑے تے کھیس چٹیا سو
- ۵۔ وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطان نوں زمیں تے سٹیا سو



۸۸۔ تنبیہ نمودن ہیر کی دورا



- ۱۔ ہیر ڈھائی کے اکھیا میاں چا چا چوری دیہہ جے جیو یا بوڑناں ہیں
- ۲۔ نہیں مار کے جند گوا دیساں مینوں کسے نہ ٹہکناں ہوڑناں ہیں
- ۳۔ بٹھ پیرتے ہتھ لٹکا دیساں لڑ لڑ کیاں نال کیٹہ جوڑناں ہیں
- ۴۔ چوری دیہہ کھاں نال حیا آپے کا ہے آساں دے نال ابوڑناں ہیں

۱۔ ن۔ جیونا۔

۲۔ ن۔ کیوں



۹۸۔ آوردن طعام کی دُجھت غمازی



- ۱۔ اَدھی دُکھ پی اَدھی کھوہ لئی چُن میل کے پر بے وچ لیا وندائی
- ۲۔ کبہا مَن دے نہیں سَومول میرا چوری پلّیوں کھول وکھا وندائی
- ۳۔ نہیں چو چکے نول کوئی مت دیندا نڈھی مار کے نہیں سمجھا وندائی
- ۴۔ چاک نال اکٹڑی جاٹے بیلے اَج کل کوئی لیک لا وندائی
- ۵۔ جس ویلڑے مہر نہیں چاک رکھیا اوس ویلڑے نوں بچھو تا وندائی



۹۰۔ جواب چوچک



- ۱۔ چوچک اکھیا کوڑیاں کریں گلاں بہیر کھٹ دی نال سہلیاں دے
- ۲۔ پینگھاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑ دی وُچ سہلیاں دے
- ۳۔ ایہ چنغل جہان دا مگر لگا فتر جان دے ہوناں سہلیاں دے
- ۴۔ کدی نال ماریاں بھنگ گھوٹے کدی جاتے نال چلیاں دے
- ۵۔ نہیں چوہڑے داپت ہو سید گھوٹے ہون نہیں پتر لیلیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے پتر جٹاں تے موچیاں تیلیاں دے

۱۔ ن۔ اکھدا۔

۲۔ ن۔ پتر۔

۳۔ ن۔ پت۔

۴۔ ن۔ بیٹے۔

۹۱۔ زناں دگیر نزد مادر ہیر غازی نمودن



- ۱۔ ماؤں ہیر دی تے لوک کرن چغلی مہری ملکیے دھیو خراب ہے نی
- ۲۔ اسیں ماسیاں بھو بھیاں لچ موٹیاں ساڈا اندروں جیو کباب ہے نی
- ۳۔ شمس الدین قاضی نت کسے مسلے شوخ دھیو داویاہ ثواب ہے نی
- ۴۔ چاک نال اکلیاں جان دھیاں ہو یا مایاں دھروں جواب ہے نی
- ۵۔ تیری دھی دامغز ہے بگیماں دا دکھو چاک جیون پھرے نواب ہے نی
- ۶۔ وارث شاہ منہ انگلیاں لوگ گھٹن دھیو ملکی دی تہج خراب ہے نی

۱۔ اکٹھی جائے بیے (الف - ۲ ب - ۱۹ ق)

۲۔ ن - انگلاں -



۹۲۔ غمازی نمودن کید و نزد مادر تیر



۱۔ کید و اکھا دھیو ویاہ ملکی دھروٹی رب دی من لے ڈائیں نی

۲۔ اگے مار کے وڈھ کے کرس برے منہ سر بھن چواں ساڑ سائیں نی

۳۔ ویکھ دھیو دے لاڈ کید و نکڑھیں بہت جھوریں زبیں قصائیں نی

۴۔ اگے بٹھ کے بھوہرے چاگھتو زنب وانگ بھڑوے دے آئیں نی

۱۔ ساڑچوان نال (الف)



۹۳۔ خفا شدن ملکی



- ۱۔ غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جھب دوڑتوں مٹھیے نائیں نی
- ۲۔ سد لیاں ہیرنوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماؤں سدیدی بے اُنیں نی
- ۳۔ کھر دُنبیے موہنیے پاہڑے نی مُشند یے یار دِیے وہنیں نی
- ۴۔ وارث شاہ وانگوں کتے دُب گئیں گھر آسیا پ دِیے نائیں نی

۱۔ وانگ ہرنیاں موٹی پھرنی ہیں نی (۴ د - ۱۱ اک)

۲۔ ن۔ وابہنے



۹۴۔ آئدن ہیر نر و مادر



- ۱۔ ہیر آن کے آکھدی سس کے تے آنی جھات فی امڑیے میریے فی
- ۲۔ تینوں ڈونگھڑے کھوہیچ چا بوڑاں کل پٹیو پچڑیے میریے فی
- ۳۔ دھیو جوان جے کسے دی بُری ہوئے چپ کیتڑے چا نہیڑیے فی
- ۴۔ تینوں وڈا اوماد آء جا گیا تے تیرے واسطے منس سہیڑیے فی
- ۵۔ دھیو جوان نہ نکلے گھروں باہر لگن دست تاں کھوہ نہ گیڑیے فی
- ۶۔ وارث جیوں مے ہون جے بھین بھاٹی چاک چوہر نہ سہیڑیے فی



۹۵۔ جواب مادر



- ۱۔ تیرے ویر سلطان نوں خبر ہوئے کرے فکر اوہ تیرے مکا و نہیں دا
- ۲۔ چو چک باپ دے راج نوں لک لٹیا کیہا فایدہ مایاں تا و نہیں دا
- ۳۔ نک وڈھ کے کوڑاں گالیوٹی ہو یا فائدہ لاڈ لڈا و نہیں دا
- ۴۔ راتیں چاک نوں چا جواب دیاں نہیں شوق اوں میں چرا و نہیں دا
- ۵۔ اُرے اُمٹھیے لاہ لے سبھ گنیں کیہا فایدہ گمنیاں پا و نہیں دا
- ۶۔ وارث شاہ میاں ایس چھوہری واجتو ہو یا اے لنگ گٹا و نہیں دا

-
- ۱۔ کڑیے (۴ د - ۱۱ اک)
 - ۲۔ نہیں - (۴ د - ۱۱ اک)
 - ۳۔ شوق نہیں (الف ۲ - ب ۱۵ اس)
 - ۴۔ ن ایہ - ن ہن -
 - ۵۔ اٹھ (۱۱ اک - ۱۳ ام)
 - ۶۔ گن کون ہے (۴ ز - ۱۳ ام - ۱۵ ض - موہن سنگھ)

۹۶۔ جواب ہمیر



- ۱۔ مائی رب نیں چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دھروں چنگے
- ۲۔ ایو جیے جے آدمی بہتھ آون سارہ و ملک ہی رب تھیں دعا منگے
- ۳۔ جہیڑے رب کیتے کم ہو رہے سانوں مانوں کیوں غیب دے پنگے
- ۴۔ کل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے
- ۵۔ نہیں چھیڑیے رب دیاں عاشقاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے
- ۶۔ جنہاں عشق دے معاملے سرس چائے وارث شاہ نہ کسے تھوں رہن سنگے

۱۔ تمام قدیم نسخوں میں "سارو" ہے۔ جدید نسخوں میں "سارا" ہے۔

۲۔ ن۔ نا۔

۳۔ پوریاں (الف - ۱۶ - غ - ۸ ص - پیرا ندرتہ - موہن سنگھ)

۹۷۔ مصلحت نمودن مادر ہیر با شوہر خود

- ۱۔ ملکی اکھدی چو چکا بنی اوکھی سانوں ہیر دیاں مہنیاں خوار کیتا
- ۲۔ طعنے دین شریک تے لوک سارے چو طرفیوں خوار سنسا ر کیتا
- ۳۔ دکھیو لج سیالال دی لاه سٹی ندھی ہیر نیں چاک نوں یار کیتا
- ۴۔ جاں میں مت دتی اگوں لڑن لگی لج لاه کے چشم نوں چسار کیتا
- ۵۔ کدھ چاک نوں کھوہ لے مہیں سچھے اساں چاک تھوں جیو بیزار کیتا
- ۶۔ اگے دھیونوں چاگرھے ڈوب کرے رب جان کے بے گنہگار کیتا
- ۷۔ جھب دیاہ کر دھیونوں کدھ دسیوں سانوں ٹٹھ ہے ایس مردار کیتا
- ۸۔ وارث شاہ سانوں ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا

۱۔ چو طرف (۲ ب ۱۶ ع)۔ چو طرف ہے (الف) چارو طرف (اگ)

۲۔ جانوں رب ہے چاہ (۲ ب ۱۶ ف)

۳۔ نوں ہیر خراب (۴ د ۱۱ گ)۔ نوں ہیر نے خوار (۵۵ - ۱۳ م)

* ۹۔ جواب پدربازن خود



- ۱۔ چوپک اکھدا ملکیئے جمدی نوں گل گھٹ کے کاہ نہ ماریوئی
- ۲۔ گھٹی آک دی گھول نہ دتیا ئی اوہو آج صواب نستا ر یوئی
- ۳۔ ایہہ ڈونگھڑے دھیونہ بوڑیا ئی واهن روڑھ کے مول نہ ماریوئی
- ۴۔ وارث شاہ خدائے داخوف کیتو قارول وانگ نہ زمین نگھاریوئی

۱۔ صرف ا الف - اک میں اس طرح ہے۔ باقی سب نسخ میں "سگھ" ہے۔

۲۔ ن۔ کیوں۔

۳۔ ن۔ اوہ۔

۴۔ ڈوبکے (ا الف)

۵۔ ن۔ کیتا۔

* یہ بند پیراندہ میں نہیں ہے۔

۹۹۔ غصہ نمودن مادر و پدر ہیر برانجھا



- ۱۔ راتیں رانجھنے میں نہیں جاں آن ڈھویاں چوچک سیال متھٹ پائی
- ۲۔ بھائی چھڑ میں اٹھ جاہ گھریں تیرا طور بُرا نظر آیا
- ۳۔ سیالو کو بھائی ساڈے کم نہیں جائے اودھرے جدھروں آیا
- ۴۔ اسال سانھ نہ رکھیا ڈھیاں دا دھیاں چارنیاں نہیں بنایا
- ۵۔ اتَّقُوا مَوَاضِعَ التَّهْمِ وَارث شاہ ایہ دھروں سرمایا

۱۔ ن۔ ایہ ندھا۔

۲۔ ن۔ چاریاں۔

۳۔ ن۔ کس۔

۴۔ ن۔ بتایا۔

۵۔ سب قلمی نسخوں میں اس لفظ کے بعد ”من“ ہے۔ جو غلط ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان نسخوں کی صحت کا معیار کس قدر پست ہے۔

۱۰۰۔ ایضاً جواب پوچک و جواب رانجا

- ۱۔ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ رَجْ كَھائیکے مستیاں چائیاں نہیں
- ۲۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا نہیں مستیاں کنیاں آئیاں نہیں
- ۳۔ کتھوں پچن اینہاں مشنڈیاں نوں نت کھانیاں دودھ ملائیاں نہیں
- ۴۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا اِہے کتھوں فرمائیاں نہیں
- ۵۔ رزق رب ویسی اسیں اٹھ چتے اِہے لے سانجھ مجھیں گھر آئیاں نہیں

۱۔ سوائے ۴ و ۱۱ اک کے باقی سب نسخ میں اسی طرح ہے (جن میں ۱ الف بھی شامل ہے)

۴۔ دائرہ ۱۱ میں یہ نصف مصرع اس طرح دیا ہے :-

”اِہے رَج کے کھان دیاں مستیاں نے“ مگر بعینہ یہ الفاظ کتاب میں دوسری جگہ (۱-۱۶) آچکے ہیں۔ اس لیے جو عبارت متن میں اختیار کی گئی ہے وہ بلاشبہ درست ہے۔ علاوہ اس کے ردیف کے مطابق بھی ہے۔ یہ دونوں نسخے ہمارے بہترین نسخوں میں سے ہیں۔ قابل غور ہے کہ یہ دونوں نسخے بالاتفاق بھی غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ لکھیاں (۴-د-۸ ص) ۲ الف اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے شعر کا بحر اردوزن برشاخ آہو۔

۳۔ چند نسخ میں یہ لفظ درج نہیں ہے۔

۱۰۱۔ گذشتن رانجھا و رفتن

- ۱۔ رانجھا سٹ کھنڈی اتوں لاه بھورا چھٹھلیا سب منگواڑ میاں
- ۲۔ جہیا چورنوں کھرے دا کھرک پٹنھے چھٹھلدا سٹھ دا پاڑ میاں
- ۳۔ دل چایا دیس تے ملک اتوں اُسدے بھاؤ دا بولیا ہاڑ میاں
- ۴۔ تیریاں کھولیاں تھوں نہیں نفع کوئی کھرے کڈیاں نوں کائی دھاڑ میاں
- ۵۔ مینوں مجھیں دی کچھ پرواہ نہیں نڈھی پئی شی ایس رہاڑ میاں
- ۶۔ تیری دھیونوں ایس کیہ بیانے ہاں تینوں آنندی نظر بہاڑ میاں
- ۷۔ تیریاں مجھیں دے کارن رات ادھی پھران بھن واقعہ دے جھاڑ میاں
- ۸۔ منگوں مگر میرے سبھو آوندائی مجھیں آہنیاں مہرجی تاڑ میاں

۱۔ اتے (۴ د۔ اک۔ ۵ اس)

۲۔ ن۔ پوندا۔

۳۔ چلیا (اک۔ ۵ اس)۔ تیریاں (۲ ب۔ ۵۔ ۳ ام۔ ۲۰ ر) تیرے ہے (۴ د۔ ۶ ع)

۴۔ کٹک دے ملن سبھے (الف)

۵۔ ن۔ پے گئی۔

۶۔ ن۔ کارنے۔

- ۹۔ گھٹ ہوئیں چرائیاں ماہیاں دیاں سہی کیتا ئی کوئی کراڑمیاں
 ۱۰۔ مہیں چار دیاں نوں گنرے برس باراں آج اٹھیا اندروں ساڑمیاں
 ۱۱۔ دھیو کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو پساڑمیاں
 ۱۲۔ تیری دھیو تیرے گھر رہی بھٹی جھاڑ مفت دا لیا ہی جھاڑمیاں
 ۱۳۔ بہٹ بھری بھگتی نوں سانہ لئو کڈھ چھڈیونگ کراڑمیاں
 ۱۴۔ وارث شاہ اکو پوری ناہ پیا چھپوں آیا ساں پڑتیں پاڑمیاں

۱۔ ہوں (الف - ز)

۲۔ صرف الف - ۲ ب - ۱۷ ف - میں خفیف اختلافات کے ساتھ اسی طرح ہے دیوٹر
 میں بہت اختلاف ہے - ایک اور قرأت قابل توجہ ہے :-

وارث وانگوں پوری نہ پیا وڈا آیا ساں پڑتنے پاڑمیاں (اک)

۳۔ ن - پڑتا -



۱۰۲۔ نہ چریدین گا ویشان بحبُ ناز را نہجا



- ۱۔ مجھیں چرن نہ باجھو رنجیدہ طرے دے ماہی ہو ر سبھے جھکھ مار رہے
- ۲۔ کائی گھس جائے کائی دُب جائے کائی شینہ پڑے کائی پار رہے
- ۳۔ سیال پکڑ ہتھیارتے ہو ر کماں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
- ۴۔ وارث شاہ چو چکت کھپن تا و نذائی منگو ناہ چرے اسیں مار رہے

۱۔ ن۔ ہو ر سبھ ماہی۔

۲۔ مارے (ماز۔ اک)

۳۔ کسی جگہ ”کوماں“ لکھا ہے۔



۱۰۳۔ جواب ہیرا بادرخود



- ۱۔ مائی چاک تراہنیا چا بابے ایس گل اُتے بہت خوشی ہوئی
- ۲۔ رب اوس نوں رزق ہے دین مارا کوئی اوس دے رب نہ تھی ہوئی
- ۳۔ مہیں پھران خراب وچ نیا یاں دے اندر کھو ہنیاں دے پھس پھسی ہوئی
- ۴۔ وارث شاہ اولاد نہ مال رہی جسدا حق کھٹھا اوہ تال دکھی ہوئی

۱۔ اتوں (۴ د۔ اک)

۲۔ ہون خراب وچ بلیاں دے (الف - ۱۴ - موہن سنگھ)

۳۔ ن۔ "بوسبئی" "بُس بُئی" "بُس بُس"۔

۴۔ اوہ تال دکھی ہوئی (الف) موہن سنگھ بھی اس کے بہت قریب ہے۔

۱۰۴۔ مصلحت گردن ملکی بہ بازداشتنِ رانجھا



- ۱۔ ملکی گل سناؤں دی چو چکے نوں لوک بہت دیندے بددعائیاں
- ۲۔ باراں برس ہمیں اوس چاریاں نیں نہیں کیتی سو چون چسرا میاں
- ۳۔ حق کھوہ کے پھاء جواب دتا ہمیں چھڈ کے گھراں نوں جامیاں
- ۴۔ پیریں لگ کے جامنا اوسنوں آہ فقسری بُری پے جامیاں
- ۵۔ وارث شاہ فقیریں چپ کیتی اوہدی چپ ہی دیگ لڑھامیاں

۱۔ ن۔ بہت لوک

۲۔ الف تہ ب۔ اک۔ ۲۱۴۔ پیرانہ۔ مومن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ باقی
سب نسخوں میں ہے: ”جھٹڑا نور بھریا“

۳۔ ن۔ اہدی۔



۱۰۵۔ جواب پوچک



۱۔ پوچک آکھیا جانا اوسنوں ویاہ تیک تاں مہیں چیرا لئیے

۲۔ جدوں بہیر ڈولی پا تو ر دئیے رُس پوے جواب تاں چا دئیے

۳۔ ساڈی دھی دا کچھ نہ لاہ لیندا سبھا ٹہل ٹکور کرا لئیے

۴۔ وارث شاہ اسیں جٹ سا اکھوٹے جٹکا فنڈایتھے ہک لالیے

۱۔ ن۔ تاں جا جواب ۔

۲۔ ن۔ لاہ نہ کچھ ۔

۳۔ گل اوس مے نال پکا لئیے (۴۔ د۔ ۸ ص)۔ گل اوس مے مال سبھ پا دئیے (۵۔ ۵ ص)۔

(۲۰۔)

۴۔ اک جٹکا فنڈہن لالیے۔ (۱۱ اک)



۱۰۶۔ طلب نمودن ملکی رانجھارا

- ۱۔ ملکی جا ویڑے وچ کچھدی ہے جیہڑا ویڑا اسی بھائیاں سانویاں دا
- ۲۔ ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر مارا گیا کچھوں تاویاں دا
- ۳۔ ذرا ہیر کڑی اونہوں سد دی ہے رنگ دھوئیے پنگ دے پاویاں دا
- ۴۔ رانجھا بولیاستھروں بھن آکڑا یہہ پیاسا سردار نتھوایاں دا
- ۵۔ سرپٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بارکا منیاں بادیاں دا
- ۶۔ وارث شاہ جیٹوں چورنوں ملے واسرا بھے ساہ بھڑے مارا یاویاں دا

۱۔ ن۔ ڈیرے۔

۲۔ ویڑا جیہڑا (۲ب۔ ۱۳م)

۳۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۴۔ صرف ۴ میں اس طرح ہے۔ مگر نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ رنگ دھوے

(۲ب۔ ۳ج۔ ۵ا۔ ۱۶ع۔ پیراندر) یہ دونوں قرائتیں قریب قریب ہیں۔ رنگ

دھو دیہ (۱۳م۔ ۲۰ر) رنگ دھندی (۵ا۔ ۵ات۔ ۸ا) یہ بھی قریب قریب ہیں۔

رنگ دھندی ہے (الف)

۵۔ ن۔ دیاں۔

۶۔ ۲ب۔ ۵ا۔ ۵ب۔ ۱۳م۔ ۲۰ر میں اس جگہ یوں ہے: "رانجھا چھڈ کے مال کیوں سوئی ڈیرے"

اور ۴م دو ۱۲م میں بھی اس کے قریب ہے۔ اور اک میں ہے: "رانجھا چھڈ کے مال تے ہو دیا"

۷۔ بھر دا (الف)۔ اک۔ موہن سنگھ۔

۱۰۰۔ تسلی نمودن ملکی رانجھارا

- ۱۔ ملکی آکھدی لڑیوں جے نال چوچک کوئی سخن نہ جیوتے لیاوناں ایں*
- ۲۔ کیا مایاں پتراں لڑن ہونداں اسان کھٹناں تے اسان کھاوناں ایں
- ۳۔ چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی شام شام راتیں گھر آوناں ایں
- ۴۔ توں میں چوٹیکے دودھ جھاوناں تی توں میں ہیرا پلنگ چھاوناں ایں
- ۵۔ کڑی کل دی تیرے توں رُس پئی توں ہیں اوس نوں آسناوناں ایں
- ۶۔ منگو مال سیال تے ہیر تیری مالے گھورناں تے مالے کھاوناں ایں
- ۷۔ تیرے ناؤں توں ہیر قربان کیتی منگو سانجھ کے چار لیاوناں ایں
- ۸۔ منگو چھڑ کے جھل وچ میاں وارث اسان تخت ہزارے نوں جھاوناں ایں

۱۔ ن۔ پتراں مایاں۔

۲۔ سانجھ سانجھ راتیں گھر دیں (لیاوناں) (الف۔ اک)

۳۔ ن۔ ایں۔

۴۔ ۱ الف۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰۔ دھوہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر الف۔

۱۸ ص۔ ۱۹ ق میں ہے ”تیرے آؤں۔“

۵۔ تے ہیر سیال (الف۔ ۱۲ ل۔ دھوہن سنگھ)

۶۔ چھڑ کے جھل دے وچ میاں (۴ د۔ ۵ اس اور اک اور ۱۲ ل بھی اس کے قریب ہیں)۔

۷۔ دھاوناں۔ *۔ ایں روایت۔

۱۰۸۔ جواب رانجھا باہیر



- ۱۔ رانجھا آکھدا بہیر نوں ماؤں تیری سانوں پھیر مڑرات دی چٹری ہے
- ۲۔ میاں من لے اوسدے آکھنے نوں تیری بہیر پار دی آٹری ہے
- ۳۔ کیہ جانے اوٹھ کس کٹری ہسی اجے ویاہ دی دتھ بھئی لڑی ہے
- ۴۔ وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں کسے پلے نہ بدھڑی دڑی ہے

۱۔ بہیر نوں آکھدا (الف - اک - پیراندہ)

۲۔ اوسدے آکھنے بھی (الف - اک)

۳۔ ان کیا۔

۴۔ صرف الف و اک و موہن سنگھ میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "تاں"۔

۵۔ ان پلے کسے۔

۶۔ ان۔ بدھڑی۔

* ۱۰۹۔ اختیار نمونہ رانجھا پرانیدن مچھیاں

- ۱۔ رانجھا ہیر دی ماؤں دے لگ آکھے چھیڑ مچھیاں جھل نوں آؤندائے
- ۲۔ منگو وار دتا وچ جھانگڑے دے آپ نہا یکے رب دھیاؤندائے
- ۳۔ ہیر ستواں وانگر گھول چھتاں وکھو رزق رنجھیٹے دا آؤندائے
- ۴۔ پنجاں پیراں دی آمدن ترت ہوئی رانجھا ویکھ کے خوشی کر آؤندائے
- ۵۔ رانجھا ہیر دونویں ہتھ بٹھ کھڑے حکم صاحبان دا فرماؤندائے

✽ نوٹ۔ اکثر قلمی نسخوں میں ۱۰۹ اور ۱۱۰ کو ملا کر ایک ہی بند بنایا ہے۔ شاید اس بنا پر کہ ۱۱۰ کے صرف تین ہی مصرعے رہ جاتے ہیں اور روایت میں سطحی مشابہت ہے۔ مگر روایت اصل میں مختلف ہے۔ ۴۰ ویں الگ الگ بند ہیں۔ روایت کے اختلاف کی وجہ سے میں نے ۴۰ د کا ہی تتبع کیا ہے۔ پیراندہ اور موہن سنگھ میں بھی دو ہی بند ہیں۔ اور موہن سنگھ نے دوسرے بند میں ایک مصرع اپنی طرف سے اضافہ کر دیا ہے کہ چار پورے ہو جائیں۔

۱۔ ۴۰ د۔ ۱۱۔ ز۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۲۔ ال۔ ۸۔ اس میں اسی طرح ہے۔ مگر دوسروں میں اختلاف ہے :-
 ہتھ بٹھ سلام کر آؤندائے (۲ ب۔ ۱۶ ف)۔ ۵۔ اس میں بھی اس کے قریب ہے۔ حکم صاحبان ایہہ فرماؤندائے (۵۵۔ ۱۳ م)

۲۔ ہوئے آن حاضر (۲ ب۔ ۵۵ اس۔ ۱۶ ف۔ ۱۹ ق۔ پیراندہ)

۳۔ آگوں ایہہ جواب سن آؤندائے (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ آگوں پیر بن ایہہ فرماؤندائے۔
 (۲ ب۔ ۱۱ اک۔ ۱۹ ق۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)

* ۱۱۰۔ جواب پیران بزرگان



- ۱۔ بچہ دہناں میں رب نول یاد کرناں نہیں عشق نول مہناں لاوُل نائیں
- ۲۔ اٹھے پھر خدا ئیدی یاد اندرتساں ذکر تے خیر کمانوں نائیں
- ۳۔ وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نول نہیں ڈولاول نائیں

* نوٹ :- دیکھو نوٹ * ۱۰۹

۱۔ ایک لوانائی (۵۵-۱۳م - ۱۷ف - ۲۰ر) اولنگ لاونائی (۱الف - ۸ص) اور ۲ب بھی اس کے قریب قریب ہے۔

۲-۲ ب و ۱۱ک و پیراندتیں "لاونائیں" ہے اور ساری روایف اسی طرح ہے۔

۳-ن - ۱اٹھ



۱۱۱۔ رتن ہیر درخانہ نصیحت دادن قاضی و مادر و پدر ہیر



- ۱۔ ہیروت کے بلیوں گھری آئی ماں باپ قاضی سدا لیاؤں دے نیں
- ۲۔ دونوں آپ بیٹھے اتے مہج قاضی اتے سامنے ہیر بہاؤں دے نیں
- ۳۔ سچے لہیر تینوں ایسے مت دیندے مٹھی زبان دے نال سمجھاؤں دے نیں
- ۴۔ چاک چوراں نال نہ گل کیجے ایہہ مخنتی کھڑے تھاؤں دے نیں
- ۵۔ چرنہ ڈاہ کے آپنے گھریں ہیئے ٹنگھڑاؤں کے جی پرچاؤں دے نیں
- ۶۔ لال چرکھڑا ڈاہ کے چھوپ پائیے کیہے سوہنے گیت جھناؤں دے نیں
- ۷۔ نیویں نظر حیا دے نال ہیئے تینوں سبھ سیانیں فرماؤں دے نیں
- ۸۔ چوچک سیال ہو ری تیسرے جانی ہیں ہر راتے پہنچ گراؤں دے نیں

- ۹۔ شرم باپیاں دی دل دھیان کرئیے شاندار اہیہ جٹ سداؤں دے نیں
 ۱۰۔ باہر بھپن نہ سوہندا جٹیاں نوں آج کل لاگی گھر آؤں دے نیں
 ۱۱۔ ایتھے ویاہ دے وڈے سامان ہوئے کھیرے پٹے بنا بناؤں دے نیں
 ۱۲۔ وارث شاہ میاں چند روز اندر کھیرے ہوڑے کجج لے آؤں دے نیں
-

۱۔ دھریے (۴ د۔ اک)۔

۲۔ گھریں (الف۔ اک)

۳۔ ن۔ ساز۔

۴۔ ن۔ ہندے۔



* ۱۱۲۔ جواب صاف و ادن ہیر

- ۱۔ ہیر آکھدی بابلہ عملیاں توں نہیں عمل ہٹایا جا میاں
- ۲۔ جہیڑیاں وادیاں عادتاں جابٹن نہیں رانجھے چاک توں رہیا نہ جامیاں
- ۳۔ شینھ پترے رہن نہ ماس باسجھوں جھٹ نال اوہ رزق کما میاں
- ۴۔ ایہہ رضا تقدیر ہو رہی وار د کون ہو وونی دے ہٹا میاں
- ۵۔ داغ انب دی رسا دالے نہیں داغ عشق دا بھی نہیں جا میاں
- ۶۔ ہو رستہ گلاں منظور ہوئیاں رانجھے چاک تھوں رہیا نہ جامیاں

* نوٹ :- نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ بعض میں ایک بند ہے۔ بعض میں اسی کے دو بنائے ہیں۔ نسخوں میں مصرعے کم و بیش بھی ہیں۔ ۲۔ ب اور ۴۔ د میں پورے ۹ مصرعے ہیں میں نے ان کا ہی نتیجہ کیا ہے۔ بعض نسخوں میں (۳) (۲) سے پہلے آتا ہے۔

۱۔ ن۔ رہن

۲۔ ن۔ یار

۳۔ ن۔ ایہہ

۴۔ ن۔ نوں کھاؤ۔

۵۔ ن۔ نہیں۔

۶۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ مصرعہ (۲) کا اعادہ ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔ ۱۰۔ الف میں یہ مصرعہ ہی نہیں۔ ۱۱۔ اک میں یوں ہے؛ ”داغ چاک دار ہے بجا میاں“ اور ۴۔ د بھی کچھ اس طرح سے ملتا جلتا ہے۔ باقی نسخ میں اختلاف ہے۔

۱۱۳۔ جواب پدربا مادر ہیر



- ۱۔ ایہدھے وڈھ لُٹ کے کھوہ چونڈیاں نوں گل کھٹ کٹے ونگٹے بوڑئیں
- ۲۔ سر بھن سوناں مدھانیاں دے ڈھوئی کھڑے لتاں نال توڑئیں
- ۳۔ ایہدھا داتری نال چاڈھڈہ پاڑوسوا اکھیاں دے وچ پوڑئیں
- ۴۔ وارث چاک تھوں ایہدھ نہ مٹے مٹے ایسے بہتیرا ہوڑئیں

۱۔ بھنس (الف - ۱۶ ع)

۲۔ نال گھڑ پختی (۲ ب - ۴ د - ۱۵ اس - ۱۶ ع - ۱۸ ص - پیراندہ)

۳۔ قدیم اور بہتر نسخ میں اسی طرح صاف صاف لکھا ہے۔ مگر ۲ ب - ۴ ز - ۱۲ ال - ۱۵ اس -

۱۶ ف - ۱۸ ص میں ہے: "اکھیاں"



۱۱۴۔ جواب مادر

- ۱۔ سر بیٹیاں دے چا جدا کر دے جدوں غصیاں تے باپ آؤں دے نہیں
- ۲۔ سر وڈھ کے نیں وِچ روٹھ دیندے ماس کاؤں کتے بلی کھاؤں دے نہیں
- ۳۔ سستی جام جلا لئی نہیں روٹھ دتی کئی ڈوم ڈھاڈھی پئے کاؤں دے نہیں
- ۴۔ اولاد جیہڑی کہے نہ لگے باپ اوس نوں ترکت مکاؤں دے نہیں
- ۵۔ جدوں قمر تے آؤں دے باپ ظالم بچہ بیٹیاں بھوبھے پاؤں دے نہیں
- ۶۔ وارث شاہ جے ماریے بدلتا تیں دینن نھنماں دے آؤں دے نہیں

✽ نوٹ : نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ میں نے اکثر مستبر نسخوں کی پیروی کی ہے۔ یہ بند
 ۲ ب۔ ۱۳ م۔ ۱۵ اس۔ ۱۷ ف اور ۲۰ ر میں اسی طرح دیا ہے۔ ۱ الف اور ۸ اص
 میں مصرع (۳) مصرع (۵) اور مصرع (۶) کے درمیان ہے۔ ۴ د اور اک میں
 مصرع (۴) اور (۵) مقدم ٹوٹ کر کیے گئے ہیں۔

۱۔ ن۔ جدا چاء

۲۔ جلال (الف)۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۶ ز۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف (

۳۔ ن۔ ماپے۔

۴۔ ن۔ مار۔



۱۱۵۔ جواب ہیرا باد رویدر



- ۱۔ جنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سہرتنہاں دے وڈا گناہ میاں
- ۲۔ ملن کھانیاں تنہاں پھاڑ کر کے جیکوں ماریاں جے توں کھا میاں
- ۳۔ کہے ماں تے باپ دے اساں منیں گل پلوڑا تے منہ گھاہ میاں
- ۴۔ اک چاک دی گل نہ کرو مو لے اوس دا ہیر دے نال نباہ میاں



۱۱۶۔ جواب برادر



- ۱۔ سلطان بھائی آیا ہیر سدا آکھے ماؤں نوں دھیونوں تارا ماں
- ۲۔ اسال پھیر جے باہرا ہیہ ڈھٹیاٹی سٹاں ایس نوں جان تھیں مارا ماں
- ۳۔ تیرے آکھیاں ستر جے بے نہیں پھیراں ایس دی دھون تلوارا ماں
- ۴۔ چاک وڑے ناہیں ساڈے وچ وہڑے نہیں ڈگرے کراں گاجارا ماں
- ۵۔ جے دھیونہ حکم وچ رکھیاٹی سبھ ساڑ سٹاں گھر بارا ماں
- ۶۔ وارث شاہ جیہڑی دھیو بڑی ہووے روڑھ دیئے سمندوں پارا ماں

۱۔ ن۔ کہے۔

۲۔ ن۔ ہیر۔

۳۔ آء (الف)۔ آن (اک)

۴۔ ن۔ سٹوں

۱۱۷۔ جواب دادن مہیر بابر اور خود

- ۱۔ اکھیں لگیاں مٹن نہ ویر میرے بیا وار گھتی بلہاریاں وے
- ۲۔ وہین پئے دریانہ کدی مڑے وڈے لاپے زور زاریاں وے
- ۳۔ لہو کیکروں نکلے نہیں بھائی جتھے لگیاں تیز کٹاریاں وے
- ۴۔ لگے دست اک وار نہ بند کیچن وید لکھدے ویدگیاں ساریاں وے
- ۵۔ سردتیاں باہجھ نہ عشق پکے ایہہ نہیں سکھالیاں یاریاں وے
- ۶۔ وارث شاہ میاں بھائی ورجہ دے نیں وکھو عشق بنائیاں خاریاں وے

۱۔ تھکے (الف - اک)

۲۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے مگر بہترین نسخوں کی قرائتیں اس سے مختلف ہیں۔ زور زاریاں (م د)۔

اک (پیراندہ) زار زوریاں (الف)۔ اس قرائت سے روایف بھی ناقص ہو جاتی ہے۔

۳۔ ن نامہ -

۴۔ ن - ویکھ -

۱۱۸۔ پند دادن قاضی ہیرا



- ۱۔ قاضی اکھیاخوف خدائید اکرم پے ضد چڑھے چا مارنی گے
- ۲۔ تیری کیا ٹیوں جیہ کڑھاسٹن مارے شرم دے خون گزارنی گے
- ۳۔ جس وقت دتا اسال چافتوی اوس وقت ہی مارا تارنی گے
- ۴۔ ماؤل اکھدی لوڑھ خدائیداجی تنکھے شوخ دیدے ویکھو پاڑنی گے

۱۔ کھچا کڑھن (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۳ م۔ ۱۸ ص۔ موہن سنگھ)

۲۔ ن۔ او۔

۳۔ ن۔ ویکھ

۴۔ ”مارنی گے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۱۱۹۔ یاد کردن رانجھا پیران را برائے مددگاری را

- ۱۔ پنجاں پیراں نوں رانجھے نیں یاد کیتا جس دِل ہیر سنیڑا گھٹیا ئی
- ۲۔ ماں باپ قاضی سبھ گروہوٹے گلہ سبھناں دا اساں جھٹیا ئی
- ۳۔ پنجاں پیراں اگے ہتھ جوڑ کھڑا نیر روندیاں مول نہ ٹھٹیا ئی
- ۴۔ سچے کون مصیبتاں پیش آئیاں وچوں جیو ساڈا تھر تھٹیا ئی
- ۵۔ میری ہیر نوں ویر حیران کیتا قاضی باپ تے ماؤں پتھٹیا ئی
- ۶۔ مدد کرو خدا تیدے واسطے تے میرا عشق خراب ہو چٹیا ئی
- ۷۔ بہت پیار دلا سڑے نال پیراں مٹیں رانجھے دا جیو تسلیا ئی
- ۸۔ تیری ہیر دی مددیاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھٹیا ئی
- ۹۔ دو تن سد سناکھاں ونجھلی دے ساڈے گانوں تے جیو چٹیا ئی
- ۱۰۔ وارث شاہ اگے جٹ گاؤں داٹے دکھو راگ سُن کے جیو ہٹیا ئی

۱۔ آٹے پرینچے (۵۵-۱۳-۲۰-۱۔ موہن سنگھ)

۲۔ ن۔ مانو تے باپ۔

۳۔ ن۔ دی۔

۴۔ ردیف میں ”ئی“ کی بجائے ”ٹے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۱۲۰۔ آغاز کردن راگ انجھاپیش پیران

۱۔ شوق نال وجائی کے ونبھی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا کاؤں دائے

۲۔ کدی او دھوتے کاہن دے بشن پتے کدی ماجھ پٹاری دی لاؤں دائے

۳۔ کدی ڈھول تے ماروں چھوہ دیندا کدی بوبناں چاء سناؤں دائے

۴۔ ملکی نال جلاگیاں خوب گانویں میچ چھوری دی کلی لاؤں دائے

۵۔ کدی سوہنی تے مہینوال دائے نال شوق دے سد سناؤں دائے

۶۔ کدی دھرتیاں نال کبت تھپے کدی سوہلے نال رلاؤں دائے

۷۔ سازنگ نال تلنگ شہانیاں دے راگ سوہے دا بھوک چا پٹاؤں دائے

۸۔ سورٹھ گجریاں پوربی نلت بھیر و دیپک اگ دی زیل و جاؤں دائے

۹۔ ٹوڈی میگھ ملہار تے کوند دھنا سہری چپت سرے بھی نال لاؤں دائے

۱۔ گوری (م د۔ اگ) ۲۔ ن۔ پدے

۳۔ ن۔ پٹاڑ

۴۔ ن۔ جلالی نوں۔ ن۔ جلالی دے۔

۵۔ ن۔ والا

۶۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔ اور الف و موہن سنگھ میں اس کی جگہ ”دچہ“ ہے۔

۷۔ اور (۲ ب۔ م د۔ اگ)

۸۔ ن۔ کونت۔ ن۔ گوند۔ ۹۔ ن۔ جیت سرے۔

۱۰۔ یہ لفظ صرف چند نسخوں میں ہی ہے۔ ۱۱۔ ن۔ رلاؤں داتے۔ ن۔ الاوندائے۔

- ۱۰۔ مال سہری تے پرچ بن؎ راگ بولے نال مالوا وچ و جاؤں دائے
- ۱۱۔ کد راتی بھاگڑا راگ مارو نالے کاہنڑے دے سڑلاؤں دائے
- ۱۲۔ کلیان دے نال مالکنس بولے اتے منگلا چا سناؤں دائے
- ۱۳۔ بھیر و نال پلاسیاں بھیم بولے نت راگ دی زیل و جاؤں دائے
- ۱۴۔ برو نال پہاڑ جھنجھوٹیاں دے ہو نال آسا کھڑا گانوں دائے
- ۱۵۔ بولے راگ بسنت ہندول گوپی مدار و نیں دیاں سرائوں دائے
- ۱۶۔ پلاسی نال تداسیاں تھانس کے تے وارث شاہ نوں کھڑا سناؤں دائے

۲۔ ن۔ دا

۱۔ ن۔ اور

۳۔ دیاں سرائ (الف۔ اک)

۴۔ مالکنس۔

۵۔ مینگھلا۔

۶۔ بنا نو دائے یا بتا نو دائے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۷ ز۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ پیرا نند)

۷۔ کھل۔ کھلا (۲ ب۔ ۴ د۔ اک۔ ۱۴ الف۔)

۸۔ یمین ۴ د۔ اک سے لیا گیا ہے مگر ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر میں اس طرح ہے:

”بولے راگ بسنت ہندول اتے رام کلی دیاں سرائ بھی لانو دائے“

دیگر چار نسخ میں یوں ہے: بولے رام کلی تے بسنت ہندول میدا ویندیاں سرائ لانو دائے۔

(الف۔ ۳ ج۔ ۱۴ الف) بولے رام کلی تے بسنت گوپی مدوئی دیا سرائ لانو دائے (۵ اس)

۹۔ تلونیاں (الف)۔ تلونیاں (۳ ج۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع)

۱۰۔ دھانسکے تے (۲ ب)۔ تھانسکے تے (الف)۔ رام کلی (۴ د۔ ۸ ص)

۱۲۱۔ راضی شدن پیران از رانجها



- ۱۔ راضی ہونچاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ لے دعا جو منگنی ہے
- ۲۔ اچھے ہیر جی مینوں بخش اٹھورنگن شوق دے نال اوہ رنگنی ہے
- ۳۔ مینوں کرو ملنگ بھبوت لاؤ بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی ہے
- ۴۔ پیہے نال ر لکے تیہے ہو جاییے ننگاں نال لکے سو بھی ننگنی ہے
- ۵۔ وارث شاہ نہ سویں نہ چھڈ جائیں گھر مایاں دے نہیں لنگنی ہے

۱۔ ن - اج

۲۔ ن - دوج جو ، ن - دوج جے -

۳۔ لا بھوت ملنگ کرو (الف - اٹ - موہن سنگھ)

۴۔ یہ لفظ اکثر نسخوں میں دونوں جگہ "لریے" لکھا ہے -

۱۲۲۔ روانہ شدن پیران و عدا و دن



- ۱۔ رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیا دعائیاں جہاہ ہیر تیری
- ۲۔ تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدد ہو گئے پنجے پیر تیری
- ۳۔ جہاہ گونج توں وچ منگواڑ بیٹھا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری
- ۴۔ وارث شاہ میاں پیراں کالماں نیں کر چھڑی ہے نیک تدبیر تیری

۱۔ پنجوں پنخ۔

۲۔ ن۔ ٹھیک۔



۱۲۳۔ مصلحت کردن رانجھا باہیر وزن حجام



- ۱۔ رانجھے آکھیا آؤکھاں بڈیہ ہیرے کوئی خوب تدبیر بنائیے نی
- ۲۔ تیرے ماں تے باپ دِگِیر ہندے کوں اُنہاں تھوَن بات چھپائیے نی
- ۳۔ مٹھی ناٹن سد کے بات کیتی جے توں کہیں تیرے گھر آئیے نی
- ۴۔ میں سیالاں دے ویڑے وڑاں نہیں ساتھے ہیرنوں نت پنچائیے نی
- ۵۔ دینہ رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سُر میں احسان چڑھائیے نی
- ۶۔ ہیرینج مہراں ہتھ دتیاں نیں جو میں مٹھیے ڈول پکائیے نی
- ۷۔ کُڑیاں نال نہ کھولناں بھیت تسال سبھا جیو دے وِچ کھائیے نی
- ۸۔ وارث شاہ چھپائیے خلق کو لوں بھاویں اپنا ہی گُڑ کھائیے نی

۱۔ گھر ٹھاہر چاہ بنائیے نی (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۸ ص۔ موہن سنگھ)

۲۔ ن۔ ہیر

۳۔ کڈھ (الف۔ موہن سنگھ)

۴۔ ن۔ کوئی، ن۔ مولے۔

۱۲۲۔ خبر آمدن درستانہ حجاماں

- ۱۔ پھلے کول جتھے منگو بیٹھ داسی او تھے کول ہنسی گھر نائیاں دا
- ۲۔ مٹھی نائٹن گھراں دی خصمنی سی نائی کم کر دے پھرن سائیاں دا
- ۳۔ گھر نائیاں دے حکم رانجھنے دا جوئیں ساہو رے حکم جوئیاں دا
- ۴۔ چان بھان مٹھی پھرن والیاں دی بار اٹھدا لیف تلاءیاں دا
- ۵۔ مٹھی سیج وچھائی کے پھل پورے اُتے آؤں دا قدم خدائیاں دا
- ۶۔ دونوں ہیر رانجھا راتیں کرن موبال کھڑیاں کھان مجھیں سائیاں دا
- ۷۔ گھڑی رات رہندی گھریں ہیر جائے رانجھا بچھا پچھا دھائیاں دا
- ۸۔ آپو اپنے کار وچ جا رھجن بوہا پھیر نہ ویکھ دے نائیاں دا

۱۔ ن۔ منگو جتھے

۲۔ ن۔ نال، ن۔ پاس

۳۔ رانجھنے دا حکم اینویں (۴۔ ۵۵۔ ۷۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ر)

۴۔ ن۔ ہیہا۔

۵۔ ن۔ نت (۴۔ ۵۔ ۱۸۔ ص۔ ۱۹۔ ق)

۶۔ بہترین نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر دوم اور سوم درجہ کے نسخوں میں یوں لکھا ہے:

”چھڑھیں نال گایاندا“

۱۲۵۔ شادری کردن ہیرور انجھامعہ حللیاں

- ۱۔ دہیں ہوئے دوپہتاں آوے رانجھاتے اودھڑیں ہیر بھی آؤں دی اے
- ۲۔ ایہہ مہیں لیا بہاؤں داٹے اوہ نال سہیلیاں لیاؤں دی اے
- ۳۔ اوہ ونجھلی نال سرود کردا ایہہ نال سہیلیاں گھاؤں دی اے
- ۴۔ کائی زلف پنجوڑ دی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاؤں دی اے
- ۵۔ کائی چڑھی لک نوں مشک بوری کائی مکھ نوں مکھ چھو پاؤں دی اے
- ۶۔ کائی میریاں اکھ کے بھیج جاندی مگر پوسے تاں ٹبیاں لاؤں دی اے
- ۷۔ کائی اکھ دی ماہیا ماہیا دے تیری مجھ کسے کسے جاؤں دی اے
- ۸۔ کائی مامے دیاں خبر بوزیاں نوں کوڑے بلبکے چاء بناؤں دی اے
- ۹۔ کائی اکھ دی ایڈھی آرا ننھیلا دے مارا ہلی پار نوں دھاؤں دی اے
- ۱۰۔ مُردے تاریاں ترن چھال پے کے کوئی نول نسل روڑھی آؤں دی اے
- ۱۱۔ کتے تاریاں ترن چو اکر کے اک چھال گڑم دی لاؤں دی اے

- ۱۲۔ اک بشرط بدھی ٹپی مار جائے تے پتال دی مٹری لیاؤں دی اے
- ۱۳۔ اک پین تے قازچترانگ ہو کے سرخاب تے کوچ بن آؤں دی اے
- ۱۴۔ اک ڈھینگ بنیں اک پین بگلا اک کلاکلا ہو دکھاؤں دی اے
- ۱۵۔ اک وانگ لگو ہیاں سنگھ ٹڈے اک آوت وانگٹاؤں دی اے
- ۱۶۔ اک اوکت بولدی ٹیٹری ہو اک سنگھ جلاکونی آؤں دی اے
- ۱۷۔ اک لدھر ہوئی کے کڑ کڑاوے اک ہوسنسار شوکاؤں دی اے
- ۱۸۔ اک دیہہ لپیڈیاں ہو بلہمن مشک وانگروں اوہ پھوکاؤں دی اے
- ۱۹۔ بہیر ترے چو طرف ہی رانجھنے دے موری مچلی بن بن آؤں دی اے
- ۲۰۔ آپ بنیں مچلی نال چاوڑاں دے مٹیں رانجھ نوں گرناؤں دی اے
- ۲۱۔ ایس تخت ہزارے دے ڈنہرے نوں رنگ رنگیاں لیاؤں دی اے
- ۲۲۔ وارث شاہ جی ناز نیاز کر کے نت یار واجیو پرچاؤں دی اے

۱۔ جاندی (الف - اک - ۵ اس - موہن سنگھ)

۲۔ اک بنی پترانگ مرغایاں ہو (۲ ب - ۴ - ۱۶ ع - ۸ اس) اک میں دونو قراتیں دی ہیں۔

۳۔ مرغایاں بنے (الف - ۵ اس - ۱۷ ف - موہن سنگھ)

۴۔ ٹیڑھی پٹھا جاسکتا ہے۔

۵۔ اک وچ جل گانودی (اک - ۸ اس) - ۴ دھبی اس کے قریب ہے۔

۶۔ سرلانو دی (الف - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۷ ف - ۲۰ ر - پیراندتہ)

۱۲۶۔ باز خرخشہ نمودن کید و باخوشان خود



- ۱۔ کید و اکھدا ملکیے بھڑیے فی تیرمی دھیو وڈا چچر چایائی
- ۲۔ جانیں تے چاک دے نال گھدی ایس ملک دا اترتھ گویائی
- ۳۔ ماؤں باپ قاضی سچے ہار تھکے ایس اک نہ جیوتے لایائی
- ۴۔ منہ گھٹ رہے وال پٹ رہے لنگ کٹ رہے مینوں تباہی
- ۵۔ جنگ جُٹ رہے جھاٹ پٹ رہے انت تھٹ رہے غیب چایائی

* یہ لفظ "رٹھ" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور غالباً یہی درست ہے۔

۱۔ الف ۲ ب۔ ۱۸ ص۔ موتہن سنگھ میں یوں ہے :

ایس بھناں نوں پھولکایائی

اور ۱۶ ع بھی اس کے قریب ہے۔

۲۔ آیائی (۴ د۔ اک)

۶۔ ٹٹ پٹ رہے تے نکٹ^۲ رہے تیں جُٹ رہے لٹکایائی
 ۷۔ متیں دے رہے پیرسیوں رہے پیریں پے رہے لوڑھا آئیائی
 ۸۔ وارث شاہ میاں تے معاملے نوں کنگے رچھ نہیں موڑ جگایائی

۱۔ میڈھیاں پٹ رہے (۵ اس۔ ۷ اف۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)

۲۔ نک گھٹ (۴ د۔ ۱۱ ک)

۳۔ دل بھور ہے (۲ ب۔ ۱۱ ک۔ ۸ ص۔ پیراندتہ)

۴۔ ن۔ پھیر۔



۱۲۷۔ جواب ملکی



- ۱۔ ملکی آکھدی سَد تون ہیر تائیں جھب ہو توں اولیا نایا وے
- ۲۔ کھیدن گئی منہ سو بچلے گھروں نکل نماں شام ہوئی نہیں آئیا وے
- ۳۔ الفو موجیا موجاں واگیا وے دُھدھی ماچھیا بھج توں بھائی وے
- ۴۔ وارث شاہ ماہی ہیر نہیں آئی موہر منگواندی گھر شیں آئیا وے

※ نوٹ :- بعض نسخوں میں مصرع (۲) و (۳) مقدم مؤخر ہیں۔

۱۔ ن۔ دوڑ

۲۔ ن۔ وے۔

۳۔ ن۔ موجم، ن۔ موجیا

۴۔ ”دھودھی“ اور ”دھدھو“ بھی لکھا ہے۔

۵۔ ن۔ گھر

۱۲۸۔ روانہ شدن مردمان برائے آوردن ہیر



- ۱۔ جہنگر ڈوم تے فتو کلال دوڑے بیل چوہڑا تے جھنڈے چاک میاں
- ۲۔ جاہیراگے دھم گھتیا نیں بچے کیہی اڈائی آ خاک میاں
- ۳۔ تیری ماؤں تیرے اُتے بہت غصے جانوں ماریں چوچکناپ میاں
- ۴۔ رانجھا جاہ تیرے سر آں بنیاں نالے آکھدے ماریں چاک میاں
- ۵۔ سیال گھیر نگر پون کد تینوں گنیں آپ نوں بہت چالاک میاں

۱۔ ن۔ ”بھلا“ یا ”بھلا“

۲۔ ”چھنڈے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۳۔ قافیہ ناقص ہے۔

۴۔ ن۔ بنی

۵۔ یہ مقام متن کے لحاظ سے ہیر کے مشکل ترین مقامات میں سے ہے۔ تمام اکتیس نسخوں کا لغوہ مقابلہ کرنے کے بعد اور جدید نسخوں میں جو من گھڑت آسان عبارت لگادی گئی ہے اس کو نظر انداز کر کے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جو قرأت متن میں دی گئی ہے وہی غالباً صحیح ہے۔ ۲۔ ب۔ ۴۔ د۔ ۴۔ ز۔ ۱۷۔ الف کی قراتوں پر انحصار کیا گیا ہے۔ ۱۸۔ الف میں ”نگر“ کی جگہ ”نگھار“ ہے اور ۵۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۸۔ ص۔ ۲۰۔ ر میں ”کد تینوں“ کی جگہ ہے۔ ”مگر تیرے“

۶۔ طوطا آنب دی ال تے کمرے مو جاں تے گلیڈر اپوس پٹاک میاں
 ۷۔ اُج سیالاں نہیں چلّیں نہ اگ گھتی سارو کوڑاں بہت غمناک میاں
 ۸۔ وارث شاہ یتیم دے مانیں نوں سبھا جڑی جھناں دی دھاک میاں

۱۔ چلّیں سیالاں نے اُج نہ اا الف - ۱۷ ف - پیراند تے

۷۔ ن - تے

۸۔ تے اا الف - ۴ د



۱۲۹۔ آمدن ہیر و سلام دادن مادر را



- ۱۔ ہیر ماؤں نوں آن سلام کیتا ماؤں آکھدی آء فی نہرئیے فی
- ۲۔ یروئیے گوئیے بے حیاتے کنڈوئیے تے گل پھرئیے فی
- ۳۔ اُدھلا گئے ٹوئینئیں تت کرئیں فی پھیل چھدیئے چھاپے پھرئیے فی
- ۴۔ غولہ رنگئیے ازیکے تے نال راویے فی غصے مارئیے زہرئیے زہرئیے فی
- ۵۔ توں اکائیے ساڑ کے لوڑھ دتا رنگ گھڑوں کی نال مٹھرائیے فی
- ۶۔ آ آکھنی ہوں ٹل جا اُدھل مہر رانجھے دے نال دیئے مہرئیے فی

-
- ۱۔ یہ ایک اور مشکل لفظ ہے۔ ۴ میں اس طرح لکھا ہے۔ مگر اس لفظ کو مختلف کاتب مختلف طریقہ سے لکھتے ہیں: کنڈوئیے (ج ۳۔ ال ۱۲۔ ا ۱۷) کنڈوئیے (پہاوندہ ۶۔ و ۷۔ ز۔ ۱۷) کنڈھی ٹیڈھیے (الف) موہن سنگھ ۱۱ الف کے بہت قریب ہے۔
 - ۲۔ تے اُرد بیگیئے فی (۴۔ د ۱۶۔ ع ۲) ب۔ ۵ اس بھی اس کے قریب ہیں۔
 - ۳۔ قریباً سب نسخوں میں یہی ہے۔ مگر الف ۱۲۔ ال ۱۷ میں ایسا لفظ لکھا ہے جو ”چٹھڑ“ پڑھا جاتا ہے۔ موہن سنگھ میں یہاں ”چٹھڑے“ ہے۔

- ۷۔ ساہناں نال رہیں دہیہ رات کھیندی اٹلیں نی کتے دھڑیے نی
 ۸۔ آج رات تینوں مجھو واہ ڈوباں تیری ساعت آوندی قہریے نی
 ۹۔ وارث شاہ تینوں کپڑو دھڑی ہوسی کھیں نیل دانٹاں اتے لہریے نی

- ۱۔ گھنٹی (۲ ب - ۴ د - ۵ اس) - ۱ الف - ن - کٹے -
 ۲۔ جدول (۱ الف - ۳ ج - ۵ اس - ۷ ف - پیراندہ - موہن سنگھ)
 ۳۔ ن - وکھن
 ۴۔ وڈے (۱ الف - ۴ د - موہن سنگھ)



۳۰۔ جواب ہیر



- ۱۔ اماں چاک بیلے اسیں پنگھ پنگھاں کیہے غیب دے طوطے بولنی ایں
- ۲۔ گنداہت ملوک منہ جھوٹری دا ایڈا جھوٹھ پھاڑ کیوں تولنی ایں
- ۳۔ شعلہ نال گلاب تیار کیتا^۲ وچ پیاز کیوں جھوٹھا گھولنی ایں
- ۴۔ گداں کسے دی نہیں چراندی دانی ہوئی کیہے غیب کیوں^۳ بولنی ایں
- ۵۔ ان سنیاں نوں چاء سنیاں موئے ناگ وانگوں وس گھولنی ایں
- ۶۔ وارث شاہ گناہ کیہے اسال کیتا ایڈے غیب دے تولنیس تولنی ایں

۱۔ ن۔ ایڈ، ن۔ ایڈے

۲۔ ہو یا (الف - ۲ ب)

۳۔ ن۔ تولنی -

۱۳۱۔ جواب مادر باہیر



- ۱۔ سڑے لیکھ ساڈے لچ پی تینوں وڈھی سوہنی دھی نوں لیک لگی
- ۲۔ نت کریں تو بہنت کریں یاری نت کریں پکھنڈ تے وڈھی ٹھگی
- ۳۔ ایس منع کرے ہاں مڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کیہی وگی
- ۴۔ وارث شاہ ایہہ کھنڈ تے دودھ کھاندی ماری پھٹک دی گئی جے ہو بگی

۱۔ دودھ تے دھی (الف ۵ اس)



۱۳۲۔ جواب ہمیر



- ۱۔ اماں بس کر گالیاں دیہہ ناہیں گالیں دتیاں وڈڑا پاپ آوے
- ۲۔ بٹی دیکھ دی پٹنی بہت بُری دھیاں ماریاں وڈا سراپ آوے
- ۳۔ لے جا میں بھیا پٹنی نوں کوئی غیب داسول کہ تاپ آوے
- ۴۔ وارث شاہ نہ مڑاں رنجھڑے توں بھاویں باپے باپا پاپ آوے

۱۔ گاہل (الف - ۴ - د - ۸ ص)

۲۔ بعض نسخوں میں مصرعہ (۱) میں "وڈا سراپ" اور مصرعہ (۲) میں "وڈڑا پاپ" ہے۔

۳۔ ن - تینوں

۴۔ ناہیں بھڑیے بندگی کر دیاں نوں (۵۵ - ۷ - ۱۳ م - ۲۰ ر)

۵۔ ن - بھڑے

۶۔ ن - پٹری

۷۔ ن - از

۱۳۳۔ خرخشہ کیدو



- ۱۔ کیدو آئی کے آکھدا سوہر یو او مینتھوں کون چنگامت ویسیا او
- ۲۔ مہیں موہیاں تے نالے سیال مٹھے^۲ آج کل وگاڑ کر یسیا او
- ۳۔ ایہہ نت داپیار نہ جائے خالی پنج گڈ داپاس نہ ویسیا او
- ۴۔ ستھوں مارسیالان نیں گل ٹالی پر ماں چھڈ جھپٹا^۵ ایہہ بھیسیا^۶ او
- ۵۔ رگ اک ودھیک ہے لنگیاں دی کرت گھن فریج ملکھیسیا او

۱۔ دے (ردیف) (الف - ۸ ص)

۲۔ ن - نال

۳۔ ن - موہے

۴۔ ہیر سیال موہی (الف) - ۷ اف بھی اس کے قریب ہے -

۵۔ ن - ”ہو“ یا ”بہ“

۶۔ یا ”بھیسیا“

۱۴۴۔ ایضا کیدو



- ۱۔ کوئی روز نوں ملک مشہور ہو سی چوری یاری جے عیب کواریاں نوں
- ۲۔ جنہاں پان ہے پنچنیں گدنیں دی رکھے کون رنّاں ہریاریاں نوں
- ۳۔ ایس پاء جھلاوڑ اٹھک لیتے کم پنچسی بہت خواریاں نوں
- ۴۔ جدوں چاک اودھال لیجاگ نڈھی تڈں جھبور سو بازیاں پاریاں نوں
- ۵۔ وارث شاہ میاں جنہاں لائیاں نیں سوئی جان مے اریاں پاریاں نوں



۱۳۵۔ خبر دادن سہیلیاں ہیرا از غوغای کید و



- ۱۔ قصہ ہیرنوں ثرت سہیلیاں میں جاکن دے وچ سنایائی
- ۲۔ تینوں مہناں چاک دا دے کید و اوس پرہے وچ شور مچایائی
- ۳۔ وانگٹ ہول حرام شیطان دے جیوں ڈکا وچ بازار دے لایائی
- ۴۔ ایہہ گل جے جائیسی آج خالی تیں ہیر کیوں ناؤں سدا یائی
- ۵۔ کر چھڈنی ایس دے نال ایسی سُنیں دیس جو کیترا پایائی
- ۶۔ وارث شاہ اپرا دھناں رہن جڑیاں لنگے رچھنیں معاملہ چایائی

۱۔ ”چھا“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۲۔ شیطانیاں دے (الف - ۱۵ اس - ۱۹ ق)

۴۔ ن - جاوسی

۵۔ رکھایائی (الف - ۸ ص)

۶۔ ن - چھڈیے

۷۔ ن - ایہی - ن - اینویں -

۱۳۶۔ جواب با سہیلیاں



- ۱۔ ہیر اکھیا واڑ کے پھلے اندر گل پار سا منہ گھٹ گھٹو
- ۲۔ لے کے گتکے تے کڈھن ماچھیاں دے دھڑا دھڑی مار کے گٹ گھٹو
- ۳۔ ٹنگوں پکڑ کے لک وچ پاؤ جھپی کسے ٹوڑے دے وچ سٹ گھٹو
- ۴۔ مارا پس نوں لائیکے اگ جھگی ساڑ بال کے چیز سبھ لٹ گھٹو
- ۵۔ وارث شاہ میاں واڑھی بھنٹری ابو کو وال دے سبھو پیٹ گھٹو

۱۔ ن۔ آکھدی

۲۔ یہ لفظ صرف چند ہی نسخوں میں ہے۔

۳۔ ن۔ رستا۔



۱۳۷۔ مشورت نمون ہیر باسیلیاں برای ضرب ق کیدو



- ۱۔ سیاں نال رل کے ہیر متا کیتا کھنڈ چٹ کے گلیاں ملیاں نیں
- ۲۔ کیدو آن وڈیا جودوں پھلھے اندر خبراں تڑت ہی ہیر تے گھیاں نیں
- ۳۔ ہتھیں پکڑ کاتیاں و انگ شاہ پریاں غصہ کھائی کے ساریاں چلیاں نیں
- ۴۔ کیدو گھیر جیوں گدھا گھمیا ر پکڑے لاه سلیاں پکڑ تچلیاں نیں
- ۵۔ گھاڑ گھرن ٹھٹھیا ر جیوں پون دھکاں دھائیں چڑیاں ملیاں چلیاں نیں

۱۔ سوائے الف اور ۵ کے باقی سب جگہ اسی طرح ہے۔ ان دونوں میں اس کی جگہ ”گھاڑ“ ہے۔



۱۳۸۔ ایضاً ضرب



- ۱۔ گل پائیکے سہلیاں لاد ٹوپي پاڑ جُلیاں سَنگہ نوں گھٹیو نیں
- ۲۔ بھن دُور تے کُتکے چھڑن لَتیں روڑھ وچ کھڑل دے سٹیو نیں
- ۳۔ ججنجھوڑ سرتوڑ کے گھت مُہدا لانگڑ پاڑ کے دھڑا دھڑا گھٹیو نیں
- ۴۔ وارث شاہ داڑھی پُٹی پاڑ لانگڑا بیہ اکھڑا ہی چاء گھتیو نیں

۱۔ الف ۲۔ ب ۳۔ ج ۴۔ د ۵۔ پیراندا میں ”گھٹیانے“ ”سٹیانے“ وغیرہ ردیف ہے۔

۱۔ الف ۲۔ ب ۳۔ ج ۴۔ د ۵۔ پیراندا میں

۲۔ ن۔ چیر

۳۔ ن۔ کھٹیو نے۔ ن۔ جٹیو نے۔



۱۳۹۔ ایضا ضرب



- ۱۔ اک مارتاں دوئی لاء چھک ترئی نال چٹاکیاں مار دی اے
- ۲۔ کوئی اسٹ وٹا جتی دھیم پتھر کوئی کپڑے دھون بھونیں مار دی اے
- ۳۔ کوئی ٹیٹ داڑھی دُبر وچ دیندی کوئی ڈنڈ کا وچ گزار دی اے
- ۴۔ چور ماری دا دیکھے چلو سا ہڈ و وارث شاہ ابہہ ضبط سرکار دی اے

۱۔ ن - مار

۲۔ یارو (الف - ۱۵ اس - ۱۶ اف)



۱۴۰۔ کوشش نمودن کید و در جنگ



۱۔ پاڑ چنیاں سُتھناں کُرتیاں نوں چک وڈھ کسے چکید اپور وانگوں

۲۔ وٹے پھرن پروار جیوں چن دوالے گرد پائیلان دلیاں مور وانگوں

۳۔ شاہوکار د مال جیوں وچ کوٹاں دوالے چونکیاں پھرن لاہور وانگوں

۴۔ وارث شاہ انگیریاں بھکدیاں نی اوہدی پریت ہے چند چکو وانگوں



سوختن کلبہ کیدو



- ۱۔ اوہ پھاٹ کے کُٹ چکے کیتا سیالیں لائیکے پائیاں دھائیاں نہیں
- ۲۔ ہتھیں بال موٹڑے کاہ کانے وڈے بھانڈے بال لے آئیاں نہیں
- ۳۔ جھگی ساڑ کے بھانڈے بھن سائے کُٹ کتیاں چاء بھجائیاں نہیں
- ۴۔ جُل پاڑ کے ساڑ کے فتح پائی لگیاں بہیر نوں ملن دھائیاں نہیں
- ۵۔ فوجاں شاہ دیاں وارثا مار متھرا مڑ پھیر لاہور نوں آئیاں نہیں

۱۔ ن۔ بھانڈے

۲۔ ن۔ ساڑ کے پاڑ کے

۳۔ دوڑ پھیر (۵۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۰)



۱۴۲۔ فریادِ گردنِ کیدو



- ۱۔ کیدو لٹھڑے پتھرے خون وہندے کو کے باہوڑی تے فریادِ میاں
- ۲۔ مینوں مار کے ہیرنیں چور کیتا پینچو پنڈ دیو دیو کھاں دادِ میاں
- ۳۔ کفنی پاڑ بادشاہ تے جاگو کال میں تاں پُٹ سٹانِ سیادِ میاں
- ۴۔ میں تاں بولنوں ماریا سچ کچھے شیریں ماریا جیویں مسرہا دِ میاں
- ۵۔ چلو جھگڑئیے بدیھ کے پاس قاضی اہیہ گل نہ جاسے بربادِ میاں
- ۶۔ وارث احمقائوں بناں پھاٹ کھانے نہیں آؤں عشقِ داسوا دِ میاں

۱۔ ن۔ کفنی

۲۔ مینوں (الف - ۳ ج - ۳۱ م - پیرا ندرتہ)



۱۴۳۔ جواب چوچک باکیدو



- ۱۔ چوچک آکھیا لنگیاں جاہ ساتھوں تینوں ول ہے جھگڑیاں جھڑیاں دا
- ۲۔ سڑا رہیں چوراں اچکساں داسوہاں بیٹیاہیں ساہواں پٹیریاں دا
- ۳۔ تینوں ویر ہے نال ایانیاں دے اتے ول ہے دت دریاں دا
- ۴۔ آپ جھڑکے پچھوں دی پھریں اوندا ایہو تچ ہے ماہنواں پھڑیاں دا
- ۵۔ وارث شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مول ہے سب بکھڑیاں دا

۱۔ ن۔ نتیجے۔

۲۔ چند نسخوں میں ”وڈا“ ہے۔

۳۔ یا ”پھڑیاں دا“

۴۔ ن۔ جے۔

۱۴۴۔ حالت خود گفتن کیدو



- ۱۔ مینوں مار کے اودھلاں منج کیتا جھگی لاء مو اتڑاے ساڑیا نہیں
- ۲۔ دور بھنکے کتکے ساڑی میرے پیوند جلیاں پھول کے پاڑیا نہیں
- ۳۔ لکڑکتیاں بھنگ افیم لٹی میری بانوئی چاء اجساڑیا نہیں
- ۴۔ دھڑویل دھاڑے مار ملک لٹن میرا لیس لٹیا اینہاں لڑیاں نہیں

۱۔ ن۔ مو اتڑا

۲۔ ۲ الف۔ ۱۷ ب۔ ۵ اس۔ ۱۷ ف پیراندہ۔ چھڑی تیں ہے۔ دونوں صورتوں میں یہ نصف

مصرعہ ۲۔ ۳۸ اکالم ویش اعادہ ہے۔

۳۔ ن۔ ملک۔



۱۴۵۔ جواب سیال



- ۱۔ جھوٹیاں سچیاں چغلیاں میل کے تے گھر و گھری توں لوتیاں لائوناں ہیں
- ۲۔ پتھر توں یار یار کو لوں مانواں دھتیاں نوں پاڑو کھاوناں ہیں
- ۳۔ تینوں بان ہے بُرا کمانیں دی اینویں ٹکڑاں پیا لڑاوناں ہیں
- ۴۔ پرہاں جاجٹا پچھا چھڈ ساڈا اینویں کاسنوں پیا کھپاؤناں ہیں

۱۔ ن۔ نوں

۲۔ اکاوناں الف۔ ۲۔ ب۔ ۲۰۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ



۱۴۶۔ باز فریاد نمودن کیسو



- ۱۔ دھروئی رب دی نیاؤں کماؤ پیچو بھرے و پس وِچ پھاٹیا کُٹیا ہاں
- ۲۔ مرشد بخشیا سی ٹھوٹھا بھنیاں نیں دھروں جڑاں تھیں لائیکے پُٹیا ہاں
- ۳۔ میں ماریا وکھدے ملک سارے دھروہ کرنگ موئے وانگ سُٹیا ہاں
- ۴۔ ہڈگوڈٹے بھن کے چور کیتے اڑی دارگدوں وانگ کُٹیا ہاں
- ۵۔ وارث شاہ میاں وڈا غضب ہو یا روئی کے بہت نکھٹیا ہاں

۱۔ قدیم ترین نسخوں میں یعنی الف ۴۰ د۔ ۱۴۰ ف میں اسی طرح لکھا ہے۔ باقی نسخوں میں ”دھروئی“

ہے۔

۲۔ لاہ میں (۴۰ د۔ ۱۵۰ اس۔ ۱۶۰ ح۔ ۱۴۰ ف۔ پیراندتہ)



۱۴۷۔ پرسیدن سیالان و تہراں را



- ۱۔ کڑیاں سد کے منچاں نین کچھ کیتی ننکاں کاس تھوں ڈھاہ کے ماریا جے
- ۲۔ اینویں باسجھ تقصیر گناہ ماریا اگے کوئی گناہ نتاریا جے
- ۳۔ حال حال کرے پر ہے وچ بیٹھا ایڈا قہرتے خون گزار یا جے
- ۴۔ کو کون تقصیر فقیر اندر پھڑے چور وانگوں گھٹ ماریا جے
- ۵۔ جھگی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے ایس فقرنوں مار اتاریا جے
- ۶۔ وارث شاہ میان کچھوڑ کتیاں نوں اگ لاء فقیر کیوں ساڑیا جے

۱۔ چند نسخوں میں ”گناہ تقصیر“ ہے۔

۲۔ ن۔ وچ پڑ ہے۔

۳۔ ن۔ یا ”گھت“۔ ن۔ ”گٹ“

۴۔ سات نسخوں میں اور پیراندہ میں اسی طرح ہے مگر ۴ اور ۲۰ میں یوں ہے ”بال کے بھن بھانڈے“
صرف الف اور موہن سنگھ میں ہے ”بھانڈے بھن سارے“ (مگر ساتھ ہی ملاحظہ ہو ۲-۱۴۹)

۵۔ ا۔ ہاڑیا (الف۔ ۲ ب۔ ۱۸ ص۔ پیراندہ)

۶۔ ن۔ چھوریاں۔

۱۴۸۔ جواب دختران



- ۱۔ منہ انگلیاں گھٹ کے کہن سبھے کارے کرن تھیں اینہاں سنگدائے
- ۲۔ ساڈیاں مہیاں ٹوہندا توڑ گھٹاں پچھوں ہوئی کے سُتھناں سنگدائے
- ۳۔ سانوں کٹیاں کرے تے آپ پچھوں ساہن ہوئی کے ٹپ دا رنگدائے
- ۴۔ نالے بندھ کے جوگ نوں جوہر دیندا گتتاں بندھ کے کچھ دا سنگدائے
- ۵۔ تیروں لاه گھائی دو الے پھرے بھوندا بھول بھول موتا تے نالے رنگدائے
- ۶۔ وارث شاہ اجاڑ وچ جائیکے تے پھل کتاں اساڈیاں سنگدائے

۱۔ ن۔ کے موتدا۔

۲۔ یہ لفظ مشکوک ہے اور ہر جگہ مختلف طریقہ سے لکھا ہے۔ کسی جگہ ”سنگدا“ یا ”پنگدا“ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ پھول گتتاں اساڈیاں سنگدائے ہے (۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔) باقی سب جگہ وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔



۱۵۰۔ جواب دختران



- ۱۔ وارگھتیا کون بلا کُست دُرکار کے پر ہاں نہ مار دے ہو
- ۲۔ اسان بھینٹے پٹیاں ستھ لایا سیس اتنی گل نہ سار دے ہو
- ۳۔ پھر پھجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں منہ لائی کے چاء وگاڑ دے ہو
- ۴۔ مٹھی مٹھی ہاں اید اپرا دھ پوندا دھیاں سَد کے پے مچ مار دے ہو
- ۵۔ ایہہ بچ مُشٹڈرا سیس کڑیاں اجے سچ تے جھوٹ تار دے ہو
- ۶۔ پُرس ہوئی کے نڈھیاں نال گھدا تیس گل کیہ چانکھار دے ہو
- ۷۔ وارث شاہ میاں مرد سدا جھوٹے نال سچیاں سچ کیہ تار دے ہو

۱۔ چند نسخوں میں ”تیس“ ہے۔

۲۔ سچ تار دے ہو ۲ ب۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۱۸۔ ۱۹۔ قی پرانندہ

۱۵۱۔ فریادِ کردنِ کیدو



- ۱۔ کیدو باہوڑی تے فریاد کو کے دھیاں والیو کرو نیاؤں میاں
- ۲۔ میرا ہٹ پساری والٹیا تے کول ویکھدا پنڈ گراؤں میاں
- ۳۔ میرا بھنگ انیم تے پوست سٹریا ہو نعمتاں دیکھناؤں میاں
- ۴۔ میری تساں دے نال نہ ساہنجھ کوئی پن ٹکڑے پنڈ دے کھاؤں میاں
- ۵۔ طوطے باغ اجاڑ دے میویاں دے اتے چھاہ لیاؤں دے گاؤں میاں
- ۶۔ وارث شاہ میاں وڈے مال لٹے کپڑے کپڑے الیاہیں ناؤں میاں

۱۔ ن۔ لٹیا نے۔

۲۔ ن۔ میری

۳۔ لٹیا (الف۔ موہن سنگھ)۔ لٹے (۵ اس۔ ۱۴ ف)

۱۵۲۔ تسلی نمودن سیالان کیدورا



- ۱۔ بینچاں کیدونوں آکھیا صبر کرتوں تینوں ماریاں جھکے مارٹیاں
- ۲۔ مے مے ہائے فقیر تے قمر ہو یا کوئی وڈا ہی خون گزاریاں
- ۳۔ بہت دے دلا سٹرا پونجھ آکھیں کید رنگے نوں ٹھکے ٹھاریاں
- ۴۔ کید و آکھیا دھیاں دے دل ہو کے وکھو دین ایمان نگھاریاں
- ۵۔ وارث اندھ راجا تے بیدا نگری جھوٹا دے دلا سٹرا ماریاں

۱۔ "مار یونے" اور اسی طرح ساری روایت (الف - ۷) - موبن سنگھ

۲۔ ن - اندھا، ن - انتہاں

۳۔ وکھو کوڑا بھانڈا (الف - ۷) - ات بھی اس کے قریب ہے۔

حجرت مسیح



۱۔ چوچک اکھیا اکھیں دیکھاں مینوں مُنڈی لاه سٹاں مُنڈے مُنڈیاں دی
۲۔ اگے دیاں تِراہیں تِرت ماہی ساڈے دس نہ تھاؤں ہے کُنڈیاں دی
۳۔ ہرواہیاں چپکے اکھ لایاں ایہیں سَجدہ نہ پرے ہاں مُنڈیاں دی
۴۔ کیدو اکھیا دیکھ پھڑاوناں ہاں بھلا ماؤں کیٹری اینہاں کُنڈیاں دی
۵۔ اکھیں دیکھ کے پھیر جے ناہ تاروتدوں جانساں پرے دُونڈیاں دی
۶۔ ایس ہیر دے بُچھے دی بھنگ لسیاں سہلی وٹساں چاک دے جُنڈیاں دی
۷۔ وارث شاہ میاں ایٹھے کھینڈ پوندی دیکھو بڑھیاں دی اتے مُنڈیاں دی

✽ نوٹ - مصرع (۴) قریباً تمام اچھے نسخوں میں بالکل اسی طرح ہے۔

۱-ن - وکھاؤ

۲-ن-آکھدا

۳۔ کروٹالا (۳۱م۔ ۴۱ف۔ ۸۰ص)

۴۔ سب معتبر نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے۔ مگر ۵ و ۷۔ ز۔ ح میں ہے۔ واپر توہ ٹھیک۔
کتابت کی مشابہت معنی نیز ہے۔

۵۔ ن۔ ویکھو کھڈ پونڈی ایٹھے (الف۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر)

۱۵۴۔ صلاح نمودن کید و بدل خود



- ۱۔ کید و اکھیا جیو تہ سیر کر کے ایہہ جوہ وچ جائیکے کھیڈ دے نی
- ۲۔ میرے اکھیاں دھیاں نوں ناہ مارن پنڈ کون مارے خون بھید دے نی
- ۳۔ چھن تک کے جنگلے وچ آیا ایہہ ویکھ کائے ایس ڈھید دے نی
- ۴۔ وارث شاہ پرائیاں جھگیاں نوں اک لائنگے ہو ری سیک دے نی

۱۔ ”کھیڈ دینے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور اسی طرح سار دلیف۔
 ۲۔ دو تین جگہ ”چھتیں“ لکھا ہے۔



- ۱۔ وڈی ہوئی اُجھیر تان جا چھیا پودہ مانگتا وچ گنواں دے
۲۔ ہو یا چھاہ ویا تداں وچ بیلے پھیراں پی سسی پناں دے
۳۔ پوٹا بھن کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیر لنگ اتے پناں دے
۴۔ بیدا لال ہی لال پکارا اسی کید و پے رہیا وانگ گنواں دے

۱۔ قریباً سب اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر اب ۴۰ و ۵۰ ز۔ ۳۰ ام۔ ۵۰ اس۔ ۸۰ ص۔ ۱۹ ق۔ میں یوں ہے: ”پھیرے آن پئے“

۲-ن- 'یونا' یا 'پوتانا'

۱۰۰ - ن - پیا

۱۵۶۔ سختن ہیر و رانجھا بعد فراغت بازی در پیدا و مراجعت کردن دختران در موضع



- ۱۔ جدوں لال کچوری زوں کھڈسیاں سبھے گھر و گھری اُٹھ چٹیاں نہیں
- ۲۔ رانجھا ہیر نیارڑے ہوئے کندھاں ندی دیاں نہیں نہیں ملیاں نہیں
- ۳۔ پتے ویکھ کے دوہاں اکٹھیاں نوں ٹنگاں لنگے یاں تیز ہو چلیاں نہیں
- ۴۔ پر بے وج کید و بھاگ ماری چسکو ویکھ لوگلاں او تیاں نہیں

۱۔ اٹھیاں (الف - ۲ ب - ۱۷ الف - ۱۸ ص - ۱۹ اق - پیراندہ)

۲۔ لنگیاں (۴ د - ۱۳ ام - ۱۵ اس - ۱۶ اق - مہن سنگھ)



۱۵۷۔ مجامعت کردن رانجھا باہیر



- ۱۔ پر ہے دج بے عزتی گل ہوئی چو سہجہ وچ کلیجے دے چسکدی اے
- ۲۔ بے شرم ہے ٹپ کے سرمے چڑھا بھلے آدمی دی جان ہسکدی اے
- ۳۔ چو چپک گھوٹے تے تر ت اسوار ہو یا ہتھ سانگ جیون سحلی لشکری اے
- ۴۔ سُنْب گھوٹے دے کاڑھی کاڑو جن ہیر سن دیاں رانجھے تھوں کھسکدی اے
- ۵۔ اٹھ رانجھیا بابل آؤں دائی نالے گل کر دی نالے دُ سکدی اے
- ۶۔ مینوں چھڈ سہیلیاں نس گیاں مکہ نال ہو لی ہو لی بھسکدی اے
- ۷۔ وارث شاہ جیوں مورچے بیٹھ بلی ساہ گھٹ جاندی نہیں کُ سکدی اے



۱۵۸۔ دیدن مہر چو چک ہیر و رانجھا در نیستان



- ۱۔ مہر و کچھ کے دُونہاں اکلیاں نوں غصّہ کھائی کے ہویا بی رت و ناں
- ۲۔ ایہہ دیکھ نگھا رُخدا ئے واجی بیلے وچ اکلیاں پھرن رتاں
- ۳۔ اکھیں نیویاں رکھ کے ٹھک چلی ہیر کچھ وچ مار کے تھال چھناں
- ۴۔ چو چک اکھیا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں نال میں لنگ بھناں

۱۔ ن۔ ہویا

۲۔ نگھا (الف ۲۔ ب ۳۔ م ۱۶۔ ع ۱۷۔ ف ۱۸۔ ص)

۳۔ ن۔ اکھیا۔

۴۔ نا (الف ۴۔ د ۱۶۔ ع)



۱۵۹۔ جوابِ ادن ہیرا بدر خود



- ۱۔ میں چھڑا ہی اٹھ جاؤ بھکھا اوسدے کھان دی خبر نہ کسے لیتی
- ۲۔ بھتا پھیر نہ کسے لیاؤ ناں ای ایدوں پچھلی بابلا ہوئی بیٹی
- ۳۔ مست ہو بے حال تے مہر کھلا جیویں کسے ابدال نہیں بھنگت لیتی
- ۴۔ کتے نڈھی دا چاوا واہ کیجے ایہہ مہر نہیں جتو دے وچ سیتی

۱۔ ن۔ کھانے دی

۲۔ صرف الف - ۴ - د - ۱۷ - ف - پیرا نڈتہ - موہن سنگھ میں اس طرح ہے - باقی سب جگہ "کلا" ہے -

۳۔ وچ چاوا (۴ - د - ۱۵ - اس - ۱۶ - ع - ۱۷ - ف - ۱۸ - ص)



۱۶۰۔ خبر رسیدن بابر اور ان رانجھا و تخت ہزارہ

- ۱۔ جہدوں رانجھناں بھاٹکے چاک لگا نہیں سانجھیاں چوٹک تیاں دیاں فی
- ۲۔ لوکاں تخت ہزارے ہج جاکیہا کوماں اوس اگے وڈے مال دیاں فی
- ۳۔ بھائیاں رانجھے دیاں سیالان نوں خط لکھیا ذاتاں محرم ذات دے حال دیاں فی
- ۴۔ موجود دھری داپت چاک لایو ایہہ قدرتاں جل جلال دیاں فی
- ۵۔ ساتھوں رس آیا تیس موڑ گھٹو اینوں ابرا ات دن بھال دیاں فی
- ۶۔ جنال بھوئیں توں رس کے اٹھ آیا کیا ریاں بنیاں پیاں اوس لال دیاں فی
- ۷۔ ساتھوں اہیاں بھیاں لے دینیں اتے مانیاں کچھلے سال دیاں فی

۱۔ آن (۵ اس - ۷ ا ف)

۲۔ ایہہ (۱ الف - ۵ اس - ۷ ا ف - پیراندتہ)

۳۔ ن - ایہہ تاں

۴۔ یہ درست قرأت صرف الف ۶ و - ۷ ز - ۱۰ می - ۱۹ ق و پیراندتہ میں ہے۔ باقی جگہ ایسی قراءتیں ہیں جن سے ردیف فاسد ہو جاتی ہے۔

۵۔ ن - تنبیاں -

- ۸۔ ساتھوں گھڑی نہ وِترے دیر پیارا روون بھایاں ایس دیاں حال دیاں فی
- ۹۔ میں چارواوڈھیوس نک ساڈا سا تھی کھونیاں ایس دے ل دیاں فی
- ۱۰۔ مجھیں کٹک فے کے کھٹک جاسی ساڈا نہیں مہ پھر و بھال دیاں فی
- ۱۱۔ ایہہ صورتاں ٹھگ جو وکھیدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دیاں فی



۱۷۱۔ ایضاً نوشتن خط برادران رانجھا بطرف مہرچوک



۱۔ تیس گھل دیوتاں احسان ہوئے نہیں چل میلہ اسیں آنوئیں ہاں

۲۔ گل پڑا پاشیکے دیر سبھے اسیں رُٹھڑا دیر منا وئیں ہاں

۳۔ اسال آیاں نوں تسیں جے ناہ موڑ دتے پٹے پکا پکا وئیں ہاں

۴۔ ناے بھائیاں پٹ دے پینج سارے وارث شانوں نال لے آئیں ہاں



۱۶۲۔ جواب خط



- ۱۔ چوچک سیال نہیں لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہنڈڑا ہے
- ۲۔ سارو پنڈ ڈرے اوس چاک کولوں سر ہامیاں دے اوہ اکنڈڑا ہے
- ۳۔ اسال جٹ ہے جان کے چاک لایا دیاں ترازہ جے جانتیں گنڈڑا ہے
- ۴۔ ایہ گھجرو گھروں کیوں کڈھیو جے تنکاں نہیں کم چورناں ہنڈڑا ہے
- ۵۔ سر سو ہنڈیاں بودیاں نڈھڑے دے کنیں لاڈلے دے نہیں ہنڈڑا ہے
- ۶۔ وارث شاہ نہ کسے نوں جان دئے پاس ہیرے رات مینہ ہنڈڑا ہے

۱۔ ن - ایڈا

۲۔ ن - نوں

۳۔ کن (۲ ب - ۷ ز - ۱۳ م - ۵ اس - ۱۷ ف - ۲۰ ز)

۱۶۳۔ جواب نوشتن ہیرا بھر جائیاں رانجھا



- ۱۔ گھڑائیاں دو تیاں کون دیندا کوئی پنھ پٹوں کسے تو ریائی
- ۲۔ اسان جہو ندیاں نہیں جواب دیناں ساڈا رت نیں جوڑناں جوڑیائی
- ۳۔ کسے چٹیاں خط سنہیاں اوتے مال لٹیا ناہیوں موڑیائی
- ۴۔ جائے بھائیاں بھابیاں پاس جم جم کسے ناہیوں ہٹکیا ہوڑیائی
- ۵۔ وارث شاہ سیالائے مرغ وچوں ایس پھل گلاب دا توڑیائی

۱۔ موڑے۔ (الف۔ ۷۔ ۵ اس)

۲۔ ن۔ کس

۳۔ سڈ (م۔ ۷۔ ۱۲ اس)

۴۔ ہٹکیا ہٹکیا ہٹکیا

۵۔ وارث شاہ سیالائے مرغ وچوں ایس پھل گلاب دا توڑیائی

۱۷۴۔ جواب بھرجائیاں رانجھا باہیر



- ۱۔ بھرجائیاں رانجھے دیاں تنگ ہو کے خط بہر سیال نوں لکھیائی
- ۲۔ ساتھوں چھیل سوادھ دڈائے سستی لوک یاریاں کدھروں سکھیائی
- ۳۔ دیورچن ساڈا ساتھوں رُس آیا بول بول کے کھڑا تر کھیائی
- ۴۔ ساڈا لال موڑو سانوں خیم گھٹو جانوں مکلیاں نوں پائی بھکھیائی

۱۔ الف - ۳ ج - ۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۵ س - ۷ ا - ۸ اص میں بعینہ اسی طرح ہے۔ افسوس ہے کہ نسخہ اک یہاں مقطوع ہے ۲ ب - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۶ ج میں اس طرح ہے: ودھیک سوادھ کھڑی - بہیر احمدیار میں اس مقام پر یہ مصرع ہے: بھڑے چھیل ودھیک ساتھوں جس ابہ جریاں پایاں (مطبوعہ انڈیشن صفحہ ۷۴) ظاہر ہے کہ یہاں (جیسے اور بہت سے مقامات پر) مولوی احمدیار وارث شاہ کے الفاظ بعینہ نقل کر رہے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ میر وارث شاہ کا جو نسخہ مولوی احمدیار کے پیش نظر تھا اس میں ودھیک سوادھ کھڑی لکھا ہوگا۔ یہ اس قرأت کی تائید ہے۔ پیراندہ و موہن سنگھ نے اپنی طرف سے تصرفات کیے ہیں جن کی تائید میں کوئی سند نہیں ملتی۔

۲۔ الف - ۱۶ ج - ۸ اص میں اس طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے: - کھری - گھری - گھڑیں - گھریں -

- ۵۔ کرٹیے سانجھ ناہیں مال رانجھیاں دا کر سار دا ویدڑا تر کھیا ئی
 ۶۔ جھٹ کیتیاں لال نہ بہتھ آون سوئی ملے جو توڑ دا لکھیا ئی
 ۷۔ کوئی ڈھونڈ وڈھیرڑا کم جوگا ا جے ایہ نہ یاریاں سکھیا ئی
 ۸۔ وارث شاہ کے چٹیاں دوڑیاں کم قاصداں دامیاں سکھیا ئی
-

۱۔ ن۔ تکتھیا ئی



۱۶۵۔ رسیدن خط بابہیر



- ۱۔ جدول خط و تالیف اقصاں میں نہی ہی میرین ترت پڑھائی
- ۲۔ سارے معاملے اتے و جھاپ سارے گلہ لکھیا و ایچ سنایا
- ۳۔ گھٹ موٹر کے دیور اسڈوڑے نوں منڈا رُس ہزار یوں آئی
- ۴۔ ہیرو کے رانجھنے یار تائیں سارا معاملہ کھول سنایا

۱۔ سارو (۲ ب - ۴ د - ۱۹ ق)

۲۔ ن - رانجھ



۱۶۶۔ جواب نوشتن رانجھا بابھابیاں خود



- ۱۔ بھابیاں بھابیاں چائے جواب دتا سانوں وطن تھین جائے تراہیو جے
- ۲۔ بھوئیں کھوکے باپ والیا ورثہ مینوں اپنے گلوں چالاہیو جے
- ۳۔ مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نیں کوئی سچ نہ قول نباہیو جے
- ۴۔ مینوں دے جواب تے کڈھو جے ہل جو کیا رڑا واہیو جے
- ۵۔ رل رل رن خنصماں مینوں ٹھٹھ کیتا میرا عرش دا کنکرا ڈھائیو جے

۱۔ ن۔ دیس۔

۲۔ الف و ۲ ب میں ردیف میں "نے" ہے۔

۳۔ ن۔ نے۔

۴۔ ن۔ نے۔

۵۔ ن۔ جوڑ۔

- ۶۔ نت بولیاں مار دیاں جاہ سیالیں میر اکٹھناں دس تھیں چاہیو جے
- ۷۔ اسیں بہر سیاں دے چاک لگے جی مہر دے نال دل پچا ہیو جے
- ۸۔ بہن چپٹیاں لکھ کے گھٹیاں جے را کھیتے نوں جڈن چاہیو جے
- ۹۔ وارث شاہ سمجھا جیٹیاں نوں ساڈے نال متھا کیہا ڈا ہیو جے



۱۶۷۔ جواب نوشتن ہیر



- ۱۔ ہیر پچھ کے ماہیٹرے اپنے توں لکھو جواب چاء ٹوریائی
- ۲۔ تسال لکھیا سواساں واچیا ئی سانوں واچدیاں ہی لگا جھوریائی
- ۳۔ اسال دھیدونوں چلے مہینوال کینا کدی توڑناں تے نہیں توریائی
- ۴۔ کدی پان نہ ول تھیں پھیر پنچے شیشہ چور ہو یا کسے جوڑیائی
- ۵۔ گنگا ہڈیاں مڑیاں نہیں گئیاں وقت گئے نوں پھیر کس موڑیائی
- ۶۔ مہتھوں چھپٹرے واہرے نہیں مل دے وارث چھڈناں تے نہیں چھوڑیائی

۱۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۲۔ ن۔ تے۔

۳۔ ن۔ کس۔

۴۔ ہستیاں (الف ۱۱)۔ الف ۱۷۔ موہن سنگھ

۵۔ ن۔ کسے نہ۔

* ۱۶۸۔ جواب بھر جائیاں رانجھا



- ۱۔ جے توں سوہنی ہوئی کے پوئیں سوکھن آسین اک تھیں اک چڑھندیاں ہاں
- ۲۔ رب جان دا ہے سچا عمر ساری آسین آسین محبوب دیاں بندیاں ہاں
- ۳۔ آسین آسین دے مگر دیوانیاں ہاں بھانویں چنگیاں بھانویں منڈیاں ہاں
- ۴۔ اوہ اسان دے نال ہے چند بن دا آسین کھتیاں نال بنیدیاں ہاں
- ۵۔ اوہ مار دا گالیاں دے سانوں آسین مڑ کے چو کھنے ہندیاں ہاں
- ۶۔ جس ویلے داسا تھوں رُس آیا آسین منجواں ت دیاں ونڈیاں ہاں

* اس بند میں ردیف مخلوط ہے۔ شاید اسی بنا پر پیراندہ نے ردیف کے مطابق اس بند کے دو بند کیے ہیں۔

۱۔ ن۔ نی۔

۲۔ ”سوہندیاں“ ۲ ب۔ ۱۲ ل۔ ۱۸ ص۔ پیراندہ)

- ۷۔ ابیدھے تھانوں غلام ہو رہو ساتھوں مہنون احسان دیاں ہندیاں ہاں
 ۸۔ رانجھے لعل باجھوں اسیں خوار ہوئیاں کونجاں ڈاٹھیں اسیں وچھنیاں ہاں
 ۹۔ جوگی لوکاں نوں مَن کے کرن چیدے اسیں ایں دے عشق دیاں مَنیاں ہاں
 ۱۰۔ وارث شاہ رانجھے اگے تہ جوڑیں تیرے پریم دی اکس نیں جھنیاں ہاں

۱۔ وچھندیاں (الف - ۱۹ ق)

۲۔ ن - مَنکے لوکاں نوں -

۳۔ ن - کرے -

۴۔ نے (الف - ۱۸ ص - پیراندتہ)



۱۶۹۔ باز جواب ہیر



- ۱۔ چونکہ سیال خوں لکھ کے نال چوری بہر سیال نہیں کہتی نسبت ہے فی
- ۲۔ ساڈی خیر تسادڑی خیر چاہاں جہی خط دے لکھن دی ریت ہے فی
- ۳۔ ہو رانجھے دی گل جو لکھٹیا جے ایہ بات میری امانیت ہے فی
- ۴۔ رکھیا چائیکے مصحف قرآن اسنوں قسم کھائیکے وچ مسیت ہے فی
- ۵۔ تیسیں مگر کیوں ایس دے اٹھ پیاں ایہدی اسان دے نال پریت ہے فی
- ۶۔ ہمیں ترنجنال وچ جاہنیاں لال سانوں گانواناں اوسد اگیت ہے فی
- ۷۔ دینہ چھڑ نہیں وڑے جھل بیے ایس منڈ دے دی اہاریت ہے فی
- ۸۔ راتیں آن اللہ نوں یاد کردا وارث شاہ دے نال مسیت ہے فی

۱۔ ن۔ جاں۔

۲۔ ن۔ الیسا۔

۳۔ ن۔ وچ۔

۴۔ صرف ۱۲ و ۱۹ ق دموہن سنگھ میں پریت ہے۔

۱۷۰۔ ایضاً



- ۱۔ نی میں گھول گھستی ایہدے مکھڑے توں پاؤ دودھ چا دل ایہہ اوت ہے نی
- ۲۔ اِلّا اللہ دیاں جلیاں پانوں دئی ذکر حق تے لایوت ہے نی
- ۳۔ نہیں جہا بیاں تے کر توت کائی سجھے لڑن نوں بنی مضبوط ہے نی
- ۴۔ جدوں تساں تے سی گالیں دیندیاں ساڈا ہیٹاں اوتنی دا کوئی اوت ہے نی
- ۵۔ ماریا تساں دے مہنیں گالیاں دا ایہہ تاں سک کے ہو یا تاوت ہے نی
- ۶۔ سوئپ پیراں نوں جھل وچ چھڑنیں لای ایہدی تے خضر تے ٹوٹ ہے نی
- ۷۔ وارث شاہ پھڑے اوہے مگر لگا آج تیک اوہ رہیا اچھوت ہے نی

۱۔ الف و م میں اس طرح ہے۔ باقی تمام نسخوں اور پیراندہ و موہن سنگھ میں ”پوری“ ہے۔

۲۔ سک ہو گیا (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م)

۳۔ زیادہ نسخوں میں یہاں ”تچھے“ ہے۔

۱۷۱۔ جواب بھر جائیاں رانجھا



- ۱۔ ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا ذرا دیکھناں برا حُسنِ اشیاں دا
- ۲۔ توہیں جنیاں تے توہیں پالیا سی نہ ایہہ بھابیاں دا تے نہ بھائیاں دا
- ۳۔ شاہوکار ہو بیٹھی این مار تھیلی کھوہ بیٹھی ہن مال توں ساٹیاں دا
- ۴۔ اگ لین آئی ایں گھر سنا نبھوئی ایہہ تیرا ہے باپ نہ مائیاں دا
- ۵۔ گنڈا ہتھ آیا تساں گنڈیاں نوں اٹھاں چوہا تے تھو تھیاں دھائیاں دا
- ۶۔ وارث شاہ دی مار ہی وگے تہیرے جیہا کھوئی ویر توں بھائیاں دا

۱۔ ن - نہ ایہہ -

۲۔ ن - آئی -

۳۔ ن - دے -

۴۔ "اٹھے چوہے" بھی پڑھا جاسکتا ہے -

۵۔ ن - کھریو -

۶۔ کئی جگہ یہ لفظ نہیں ہے -

۱۷۲- جواب ہیر



- ۱- تیس ایں دے خیال نہ پوواڑیو نہیں گھٹ کچھ ایں پیار اتوں
- ۲- فی میں جیوندی ایں بن رہاں کیوں گھول گھول گھتی رانجھے یار اتوں
- ۳- جھلاں بیدیاں بیج ایہہ چھے بھوندا سرو بیج دا میں گنہگار اتوں
- ۴- میرے واسطے کار کماوندائی میری جہن گھولی ایہدھی کار اتوں
- ۵- تندوں بھابیاں ساک نہ بن دیاں سن جدوں سٹیا پکڑ پہاڑ اتوں
- ۶- گھروں بھابیاں چا جواب دتا انہاں بھوئیں دیاں پٹیاں چار اتوں
- ۷- نا امید ہو وطن نوں چھڈ تڑیا موتی ترے جیوں پٹ دی تار اتوں

۱- الف - ۴ - د - ۱۶ ع و م و بن سنگھ میں یہاں "بھابیاں" ہے۔

۸۔ بناں مختاں مصقلے لکھ پھیر و نہیں مورچہ جائے تلوار اُتوں

۹۔ ایہ مہناں لے گا کدی نہیں ایس سیالاں دے سبھ سزار اُتوں

۱۰۔ نڈھی آکھن جھگڑ دی نال لوکاں ایس سوہنے بھنڑے یار اُتوں

۱۱۔ وارث شاہ سمجھا توں بھابیاں نوں ہن مڑے نہ لکھ سزار اُتوں

۱۔ ن۔ جائے

۲۔ ن۔ ایہ

۳۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۴ ز۔ ۱۶ ع۔ ۸ ا۔ ویراندہ میں اسی طرح ہے۔ مگر الف ۱۲ ل۔

۱۳۔ ۱۴ الف و ۲۰ ر میں ہے: ”سہ سلوار“



۱۶۳۔ مصلحت کردن چو چپک بابرادران خود



- ۱۔ چو چک سد بھائی پر ہے لا بیٹھا کتے ہیرنوں چا پر نائیے جی
- ۲۔ آکھور انجھے دے نال وواہ دیواں اکے بنڑے چائے منکا ئیے جی
- ۳۔ ہتھیں آپنیں کتے سامان کیجے جان بچھ کے لیک نہ لائیے جی
- ۴۔ بھائیاں آکھیا چو چکا ایہہ مصلحت اسیں کھول کے چائے سنا ئیے جی
- ۵۔ وارث شاہ فقیر یم شاہی ہیراوس تھوں پچھ منکا ئیے جی



۱۷۴۔ جواب برادران باپوچک



- ۱۔ رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں دتیاں اساں کڑائیاں او
- ۲۔ کتھوں رُکدیاں گولیاں آیاں نوں دتجن اہیہ سیالاں دیاں جائیاں او
- ۳۔ نال کھٹریاں دے اہیہ ساک کیجے دتی مصلحت سبھناں بھائیاں او
- ۴۔ بھلیاں ساکاں دے نال چاء ساک کیجے دھڑ اہیہ جے ہندیاں آئیاں او
- ۵۔ وارث شاہ میاں انگیاں بھی کسے دتج باروت چھپائیاں او

۱۔ دیہو (الف - ۵۵ - ۷۷ - ۱۷ - ۱۹ ق ۲۰۰ ز)

۲۔ اہیہ (الف - ۲ - ۷۷ ز)

۱۷۵۔ رسیدن حجام برای نسبت



- ۱۔ کھیریاں بھیجا اسان تے اک نائی کرن متتاں چائے احسان کیجے
- ۲۔ بھلے جٹ بوسے اُتے آبیٹھے ایہہ چھو کرمی اُنہاں نوں دان کیجے
- ۳۔ اسان بھائیاں ایہہ صلاح دتی کیہا اسان سو سبھ پروان کیجے
- ۴۔ اُنہاں دِنہاں دا کچھ و ساہ نہیں اُتے بایاں داناہ گمان کیجے
- ۵۔ جتنھے رب دے نانوں دا ذکر آیا لکھ بیٹیاں چائے قربان کیجے
- ۶۔ وارث شاہ میاں نہیں کروا کر فرعون جیہاں ول دھیان کیجے

۱۔ دا (۷ ز - ۱۲ ل - ۱۳ م - ۲۰ ر - پیرا نذرہ)

۲۔ ن - کرو نہیں -



۱۷۶۔ چوچک طلبانیدن پنجپاں را



- ۱۔ چوچک پھیر کے گنڈھ سدا گھٹے آون چودھری ساریاں چکڑاں دے
- ۲۔ ہمتھ دے روپیہ پلے پاء شکر سوال پانوں دے چھوہراں بکراں دے
- ۳۔ لاگیاں اکھیاں سن توں سن ملیا تیرا ساک ہو یا نال ٹھکراں دے
- ۴۔ دھریا ڈھونڈیٹیاں دہین دیاں چھپیں لیاں نوں دیاں انیاں شکران دے
- ۵۔ رانجھے ہیر سنیاں د لگیہ بھوٹے دونویں دین گالیں نال اکراں دے



۱۷۷۔ خبر مبارکبادی باکھیریاں



- ۱۔ ملی جلاء و دھانی جاں کھیریاں نوں کڈی مار کے جھنبراں گھتدے نی^۲
- ۲۔ چھالال لین اُپھٹیاں خوشی ہوئے لا مجلساں کھيڈے وِتدے نی
- ۳۔ بھلے کُڑم ملے سانوں شرم والے رَجے جٹ وڈے اہل پتدے نی
- ۴۔ وارث شاہ دی شیرنی وُڈیا نیں وڈے وِگچے دودھ تے بھتدے نی

۱۔ الف و ۲ ب و ۱۹ ق میں "مار دے" ہے۔

۲۔ ردیف "نی" یا "نے" دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہے۔

۳۔ ہو کے (الف - ۱۶ ع - ۱۹ ق - پیراندہ - موہن سنگھ)



۱۷۸۔ جواب نمودن ہیرا بادرخود



- ۱۔ ہیرا مانوں دے نال آکڑن لگی تساں ساک کیتا نال زوریاں دے
- ۲۔ کدوں منگیا منس میں آکھ تہیتھوں ویر کڈھیتیوئی کنہاں کھوریاں دے
- ۳۔ بہن کریں ولا کیوں اساں کولوں ایہ کم نہ ہندے نی چوریاں دے
- ۴۔ جہیڑے ہون بے عقل چالا فندے نیں اٹاں ٹاٹیاں دیاں وچ موریاں دے
- ۵۔ چاچھندوں کونج داساک دتو پرمی بدھیاٹی گل ڈھوریاں دے
- ۶۔ وارث شاہ میاں گناں چکھ سارا منے مکھ نیں پوریاں پوریاں دے

۱۔ دتا (۴ د۔ ۱۸ ص۔ ۲۰ ر) دتے (۵۵۔ ۷۷۔ ۱۳ م)

۲۔ زیادہ نسخوں میں ”منس میں منگیا ہے۔“

۳۔ ن۔ ہندڑے۔

۴۔ ن۔ باریاں۔

۵۔ بدھیا جے (الف ۱۱۔ ۲ ب۔ موہن سنگھ)

۶۔ ویکھئے۔ (الف ۷۷۔ ۱۲ ال۔ ۱۷ ف۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)

۱۷۹۔ مصلحت کردن ہیرا رانجھا



- ۱۔ ہیرا کھدی رانجھیا قہر ہوا ایتھوں اٹھ کے چل جے چٹناں ایں
- ۲۔ دونویں اٹھ کے لڑے راہ پوئیے کوئی اساں نہیں دیس نہ ملناں ایں
- ۳۔ جدوں جھنگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں موڑ نہ گھلناں ایں
- ۴۔ مانوں باپ نہیں جدوں دیاہ توری کوئی اساں داوس نہ چٹناں ایں
- ۵۔ اسیں عشق دے آن میدان رقصے براسوے نوں رنوں ہٹناں ایں
- ۶۔ وارث شاہ جے عشق فراق دوڑے ایہ کٹک پھیر کھس جھٹناں ایں

۱۔ ن - پتے -

۲۔ چٹنائی (الف - ۵ اس - ۷ اف)



۱۸۰۔ جواب رانجھا باہیر



- ۱۔ تیرے عشق نہ مول سواد دیند انال چوریاں اتے اُدھالیاں دے
- ۲۔ کڑاں پوندیاں نہٹھے ہاں دیں وچوں قصے سنس سن کھوہنیاں گالیاں دے
- ۳۔ ٹھگی نال توں مٹیں چرائیوئی ایہو راہ نیں رنّاں دیاں چالتیاں دے
- ۴۔ وارث شاہ صرف سجد جان دے نیں عیب کھوٹیاں ٹھپیاں والیاں دے

۱۔ مُٹھا (۴ د)۔

۲۔ سال (الف - ۸ ص)

۳۔ ایہہ (الف - ۲ ب - ۸ ص)

۴۔ ن - رنّاں دے -

۵۔ پیپیاں (۴ د - پیراندتر) بہت سے نسخوں میں یہ لفظ اس طرح لکھا ہے: بہنیاں۔ مگر میرے خیال میں یہ لفظ ”ٹھپیاں“ ہی ہے۔

۸۱۔ درتاری وواہ ہیر



- ۱۔ چوچک سیال نیں قول و سار کے تے جدوں ہیر نوں پایا مائیاں نیں
- ۲۔ کڑیاں جھنگ سیالاں دیاں دہلا ہو سبھے پاس رنجھیٹے دے آئیاں نیں
- ۳۔ اوہ دے ویاہ دے سبھ سامان ہوئے گنڈھیں پھیریاں دیں تے نائیاں نیں
- ۴۔ ہن تیری دے رانجھیا گل کیوں توں بھی رات دن مٹیں چرائیاں نیں
- ۵۔ آوے مور کھیا کچھ توں نڈھڑی نوں میسے نال توں کہاں چائیاں نیں

۱۔ پیراندہ اور ڈاکٹر مہن سنگھ یہاں ”دے“ لکھتے ہیں۔ مگر یہ لفظ صرف دو نسخوں میں پایا جاتا ہے :-
 ۱۵ اس و ۲۰ ر۔ صرف ۶ دیں گھتے ہے۔ ایک اور امکان یہ ہے کہ ہم اس کو ”وسار“ کہتے پڑھیں۔

۲۔ ۲ ب۔ ۵۵۔ ۲۰ ر میں ”دھڑلا“ ہے جو اسی لفظ کی ایک دوسری شکل ہے۔

۳۔ صرف الف میں ”ساز“ ہے۔

۴۔ صرف ۲ ب۔ ۴ و ۱۹ ق میں ”سہیاں“ ہے۔

۵۔ الف و ۲ ب میں اسی طرح ہے۔ ۴ و ۱۶ ع و ۱۸ ص میں ”ہے“ ہے۔ دوسرے نسخوں میں یوں ہے: ”ہن تیری رانجھیا گل کیوں“۔

- ۶۔ میرے قہر کیتورل نال بھائیاں سبھا کلو کل چاء گواہیاں نہیں
 ۷۔ جے توں انت مینوں کچھا دیوناں سی ایڈیاں مختاں کاہ کراہیاں نہیں
 ۸۔ ایہا حد میرے تیرے نال ساڈھی محل چاڑھ کے پوڑیاں چائیاں نہیں
 ۹۔ تینوں ویاہ دے ہار سنگار ہوئے اتے کھیریاں گھریں دھائیاں نہیں
 ۱۰۔ کھا، قسم سو گند توں گھول پیتی ڈوب سٹیوں پوریاں پائیاں نہیں
 ۱۱۔ باہوں کپڑے کے تور دہ کڈھ دسیوں اونویں توڑنیاں جہویں لائیاں نہیں
 ۱۲۔ یار یار تھوں جڈا کر دُور ہوئے میرے باب تقدیر لکھائیاں نہیں
 ۱۳۔ وارث شاہ بھکیوئی دغا دے کے جتھیاں کیتیاں سواساں پائیاں نہیں

۱۔ ایہی (الف - ۲ ب)

۲۔ دالہ سنگار بڈھا (م - ۵۵ ال - ۱۶ ع - ۸ ص - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۳۔ ن - سٹیو۔

۴۔ ن - بہن دور کیتے۔



۱۸۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھے آکھیا مونہوں کیہ بولناں ملیں گھٹ وٹ کے دکھڑاپنیاں ایں
- ۲۔ میرے صبر دی داوجے رب دتی کھیڑا بہیر سیال نہ جہنیاں ایں
- ۳۔ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ سَائے دیس وچ ایہہ غم تھیناں ایں
- ۴۔ یَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ فِي السَّمَاءِ انہہ پاٹے نوں کس سنیاں ایں

۱۔ ن۔ ہے، ن۔ ٹیں

۲۔ دوںکھڑا (الف - ۱۶ - ج - ۱۸ ص)

۳۔ کھیڑے (۱۵ اس - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۴۔ اکثر نسخوں میں مصرع (۳) و (۴) اسی طرح ہیں۔ مگر الف و ۲ ب میں ان مصرعوں کے دوسرے نصف کا آپس میں مبادلہ ہوا ہوا ہے۔ اور یہ مضمون کے لحاظ سے زیادہ

صحیح معلوم ہوتا ہے۔

۵۔ دے وچ ایہہ (الف - ۲ ب - ۱۷ ف)

۵۔ صبر دلال سے مار جہاں پٹن اُچّی کاہ نوں اساں بکیناں ایں
 ۶۔ تئیں کمبیاں عشق تھیں نہیں آقہ نیوں لاوناں نم دا پیوناں ایں
 ۷۔ وارث شاہ چپ کیتیاں کم پائیے اُچّا بولیاں نہیں وہیوناں ایں

۱۔ ن۔ اُچّی

۲۔ کچھ نہ ڈھیونائے (۴ د)۔ اور ۱۹ اق و ۲۰ رہی اس کے قریب قریب ہیں۔



۱۸۲۔ جواب آمدن سہیلیاں نزد ہیر



- ۱۔ رل ہیر تے آئیاں پھیر سبھے رانجھے یا تیرے سانوں گھلیاے
- ۲۔ سوٹا و سنجلی کنبلی سٹ کے تے اٹھ دیس پردیس نوں چلیاے
- ۳۔ جے توں انت اوہنوں پچھا دیوناں سی اُس واکا لجا کاسنوں سٹھیاے
- ۴۔ اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہن چلیاے
- ۵۔ تیری لہجہ لئی اساں گل ساری سبھا صدق یقین ہن ہلیاے
- ۶۔ بے صدق ہوئیں صدق ہار یوئی تیرا صدق ایمان ہن ہلیاے

۱۔ ”گھلیائی“ وغیرہ (دولت) بھی بڑھا جاسکتا ہے۔

۲۔ ن۔ کنبلی۔

۳۔ چھٹ (الف - ۱۷ ف)

۴۔ مصرع (۵) اور (۶) سواٹے ۸ ص کے کسی جگہ دو ذول اکٹھے نہیں ملتے۔ ۲ ب۔

۴ د۔ ۵۵۔ ۳ ام۔ ۲۰ ریں صرف (۵) ہے اور الف۔ ۵ اس۔ ۱۷ ف میں صرف

(۶) ہے۔

۵۔ ہار دو (۱۷ ف۔ ۸ ص)

- ۷۔ اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روئیاں نیر نہ ٹھلیاے
 ۸۔ ہائے ہائے مٹھی بھیرمی ننگ ٹھاتی اوہنوں سکھناں کاسنوں گھلیاے
 ۹۔ زراس دی راس کے عشق کولوں سقلات دے بیاں نوں چلیاے
 ۱۰۔ وارث حق دے تھوں جدوں حق کھتھا عرش رب اتدوں تھر تھلیاے

۱۔ یقین (۵ اس۔ ۱۴ اف۔ ۱۸ ص)

۲۔ ہیرے (الف۔ ۵۶)

۳۔ نیک نیتی (۶ و۔ ۱۲ ل۔ ۱۹ ق)

۴۔ ن۔ دیاں۔



۱۸۲۔ جوابِ ہیر



- ۱۔ ہیر اکھیا اوس نوں کُٹری کر کے بُکل وچ لکاء لیا یا جے
- * ۲۔ میری مانوں تے باپ تھوں کروڑہ گل کسے نہ مول سنایا جے
- ۳۔ آہموں ساہمنناں بیٹھ کے کرے گلاں قسین منصف ہو مکا یا جے
- ۴۔ جہیڑے ہون سچے سیئی چھٹ جاسن ڈن جھوٹیاں نوں چاء لایا جے
- ۵۔ میں آکھ تھکی اوس کمرے نوں لے کے اٹھ چل وقت گھسایا جے
- ۶۔ میرا اکھناں اوس نہ کن کیتا ہن کاہنوں دُکناں لایا جے
- ۷۔ وارث شاہ میاں ایہ وقت گھتھا کسے پیرنوں ہتھ نہ آیا جے

* ۲۔ ب۔ ۴۔ وغیرہ میں مصرع (۳) مقدم ہے اور (۲) مثنوی۔

۱۔ عجیب ہے مگر الف۔ ۴۔ د۔ ۵۔ اس۔ ۸۔ اس۔ ۱۹۔ ق میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں ”ساہمنے“ ہے۔ جو موجودہ استعمال کے موافق ہے۔ پرانی پنجابی کے محققین غور فرمائیں۔

۲۔ ن۔ آنکے ، ن۔ آیکے

۳۔ ن۔ جھڑا۔

۴۔ ایک دو نسخوں میں ”جٹ“ ہے۔

۱۸۵۔ آوردن رانجھانزد ہیر



- ۱۔ راتیں وچ رلاٹیکے ماہیٹرے نوں کڑیاں مہیرے پاس لے آئیاں نی^۱
- ۲۔ ہیر اکھیا آنوں دیاں بستم اللہ آج دولتاں میں گھر آئیاں نی
- ۳۔ لوکاں اکھیا ہیر داویاہ ہندا اسیں دیکھیں آئیاں ہاں ماہیاں نی
- ۴۔ سوچ چڑھے گا مغربوں جویں قیامت توبہ ترک کر کل براہیاں نی
- ۵۔ جہناں مجھتیں داچاک ساں سنیں ندھی سوئی کھیریاں دے ستھ آئیاں نی
- ۶۔ او سنے وقت جواب ہے لکاں نوں بہک دھاڑویاں جاں لگے لائیاں نی

۱۔ برابر تعداد میں یہاں "تیریاں" ہے۔

۲۔ رجبکے (۵۵-۱۳م - ۱۹ق - ۲۰ر)

۳۔ الف - ۱۵ اس - ۱۸ اس دیراندہ میں اسی طرح ہے۔ دوسروں میں ہے: اساکھی

ہے آس ہن۔ یا اس کے قریب قریب -

- ۷۔ اہیہ سہیلیاں ساک تے تین تیرے سبجے ماسیان پھچیاں تائیاں نی
 ۸۔ تساں وٹھیاں بنن دی نیت بدھی لیکاں حد تے بچج کے لائیاں نی
 ۹۔ اساں کیا اس بے نڈھئے نی جگتھے کھیڑیاں زراں وکھائیاں نی
 ۱۰۔ وارث شاہ اللہ نول سوئیں توں سانول چھڈ کے ہور دھڑ لائیاں نی

۱۔ جدوں کھیڑیاں پھایاں پایاں نی (۵۵ - ۱۳ - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۲۔ ر جگے (۵۵ - ۱۳ - ۲۰ ر)

۳۔ الف - ۵ اس - ۸ اص - پیراندہ میں اسی طرح ہے۔ دوسروں میں ہے۔ آساں کی اے آس بن
 یا اس کے قریب قریب ہے۔

۴۔ جدوں کھیڑیاں پھائیاں پائیاں نی (۵۵ - ۱۳ - ۱۹ ق - ۲۰ ر)



۱۸۶۔ پرسیدن تیارخ کھیریاں از بہمن



- ۱۔ کھیریاں ساہا کڈا ئیکے بہمن ہتھوں بھلا متھ مہورت وارمیاں
- ۲۔ نانویں سانوں نوں رات سی ویر واری لکھ گھٹیا ایہہ نہ وارمیاں
- ۳۔ پھر رات نوں آن نکاح لیناں دس چھڑیا ایہہ اترارمیاں
- ۴۔ او تھے کھیریاں پنج سامان کیتے ایتھے سیال بھی ہوئے تیارمیاں
- ۵۔ رانجھے دُعا کیستی جنج آنوں دی نوں کاٹی غیب کے کٹک کٹے دھاڑمیاں
- ۶۔ وارث شاہ سبالڑا نال ہو یا ہمتھ تیر کاٹی تلوارمیاں

۱۔ کڈھایا (الف - ۱۶ ع - پیراندہ)

۲۔ سانوں

۳۔ دس (الف - ۵ اس - ۱۷ ف)

۴۔ ن - ہوئے سیال بھی تڑت -

۵۔ مصرع (۵) صرف ۲ ب - ۴ د - ۵ اس - ۱۶ ع - ۱۸ ص - ۱۹ ق میں ہے -

۶۔ ن - دا -

۷۔ تے (۱۸ ص - ۱۹ ق)

۸۔ ن - گانا -

۱۸۷۔ تیار شدن شیرینی



- ۱۔ لگے نگدیاں تے شکر پارے تلّیں ڈھیر لا دتے وڈے گھیوڑاں دے
- ۲۔ تلے خوب جلیب گل بہشت بوندی لڈو گکیاں بھنڈا^۱ میو^۲اں دے
- ۳۔ میدا کھنڈ تے گھیو پارہے چچی بھابی لاڈلی نال جیو^۳اں دے
- ۴۔ کُلے قند مکھانیاں سحال^۴ مٹھے پکوان گنھیں^۵ نال تیوراں دے
- ۵۔ ٹکاوا لیاں نتھ جمیل جھانجر بازو بند مالال نال نیوراں دے

۱۔ بھنڈے (د)

۲۔ یا "کَلے قند" پڑھیے ۔

۳۔ الف ۴۔ د میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں "سودا" ہے۔

۴۔ ن۔ کیتے ۔



۱۸۸۔ ایضاً



- ۱۔ مٹھے ہو رنجور پر اکڑی دے بھرے خواہنے نال سموسیاں دے
- ۲۔ اندر سے کچوریاں لچٹی وٹے اتے کھنڈ دی کھرنیاں کھوسیاں دے
- ۳۔ پیڑے نال خطائیاں ہو رگپ چپ بیدانیاں نال پلوسیاں دے
- ۴۔ رانجھ جوڑ کے پرہے فریاد کروا دیکھو کھس دے ساک بیڈسیاں دے
- ۵۔ وارث شاہ نصیب ہی پون جھولی کرم ڈھین نہیں نال جھوسیاں دے

۱۔ پاکڑی سی (الف - ۱۶)

۲۔ ن - اتے لُچی

۳۔ صرف ۴ دا ور پیر اندتیں یہ لفظ ہے۔

۴۔ زیادہ نسخ میں "ڈھیں" ہے۔



۱۸۹۔ وادون طعام



- ۱۔ منڈے ماس چاول وال دہیں دھکراہیہ ماہیاں پالیاں اہیاں نول
- ۲۔ سبھ چوہڑے پتھرے رَج تھکے راکھ جہڑے سانجھ دے واہیاں نول
- ۳۔ کامیں چاک چوہڑی ڈنگراں نول دہیں مکھ جیوں دہیں بھلایاں نول
- ۴۔ وال شور بارساتے مٹھامنڈے ڈوماں ڈھلیاں کنجراں ناٹیاں نول

۱۔ ن - رہے

۲۔ یہ مصرع مشکل ہے اور نسخوں میں اختلاف ہی نہیں بلکہ کئی نسخوں میں یہ مصرع ہی مفقود ہے۔

علاوہ ازیں ۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ میں یہ بند ہی ندارد ہے میں نے الف - ۱۷۔ ا - ۸۔ ص - اور
پیراندہ پر یہ متن تعمیر کیا ہے۔

۳ ڈھکراں (الف - ۲۔ ب - ۱۶۔ ع)۔ ٹھکراں (۵۔ ا - ۱۷۔ ا - ۸۔ ص)

۴۔ ن - شور -

۵۔ ن - منڈا -

۶۔ ڈھلیاں (۲۔ ب - ۱۵۔ ا - ص)۔ ڈھلیاں (۱۶۔ ع)

۱۹۰۔ فریادِ رانجھا



- ۱۔ ساک ماڑیاں دے کھوہ لہین ڈاہڈے اُن تیج دے اوہ نہ بولدے نی
- ۲۔ نہیں چلدا وس لاچار ہو کے موئے سب انگول وس کھولدے نی
- ۳۔ کہی آکھدے مائیے آپ مئیے پٹے اندرں باہرول ڈولدے نی
- ۴۔ گن ماڑیاں دے سبھے رہین پتے ماڑے ماڑیاں تے دکھ پھولدے نی
- ۵۔ شاندارنوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنکال جھوٹھا کرے تواردے نی
- ۶۔ وارث شاہ لٹائیندے گھریں ماڑے مارے خوف دے مہول بولدے نی

۱۔ مصرع (۵) کی ردیف ناقص ہے۔ مگر اکثر جگہ اسی طرح ہے۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ رو
نے ردیف کو درست کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر نتیجہ تسلی بخش نہیں۔ ڈاکٹر موبہن سنگھ نے
اس مصرع کو ہی اڑا دیا ہے۔

۱۹۲۔ آراستن زیوران



- ۱۔ کنگن نال رنجبریاں پنج منیاں ہا ز نال نوگیس پور وائیونیں
- ۲۔ ترگا نال کپوراں دے جُٹ سچے توڑے پانوٹے گجریاں چھائیونیں
- ۳۔ پہونچی چونکیاں نال حمیل مالاٹھر بھپوے نال گھڑائیونیں
- ۴۔ سوہنیاں اتیاں نال پازیب پکھے گھنگرالاں ے گھنگر و لائیونیں
- ۵۔ جومی مال نوگری تے چنپ کلیاں کان پھول تے سیس بنائیونیں
- ۶۔ وارث شاہ گنناں ٹھیک چاک آہا سوٹی کھڑے چائے پوائیونیں

۱۔ بودی (الف - ۲ ب - ۱۷ ف) ڈوری (۴-۵۱۶ ع - موہن سنگھ)

۲۔ ن - چکیاں -

۳۔ مہر بھپو (الف - ۱۵ اس)

۴۔ ن - سوہنی -

۵۔ اکثر نسخوں میں اسی طرح ہے۔ ۱۶۰ ع - ۱۷ ف - ۲۰۰ ریں "نولڑی" ہے۔

۱۹۳۔ ایضاً



- ۱۔ سکندری نیورمی بیرلبیاں پتل و ترے جھمکے ساریا نہیں
- ۲۔ ہنس جڑے چھڑکنگناں نال بودا بدھی ڈول میانڑ ادھاریا نہیں
- ۳۔ چنن ہار لوہاں ٹکناں بیڑا اتے جگنی پچا سواریا نہیں
- ۴۔ بانکاں چوڑیاں مشک بلایاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نہیں
- ۵۔ بندے آرسی نال انگوٹھیاں دے عطر دان کدّان ہر باریا نہیں
- ۶۔ داج گھٹکے تونک صندوق بدھے سنوکیہ کیہ داج رنگا یا نہیں
- ۷۔ وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اک اوہ بدرنگ کرایا نہیں

۱۔ ن۔ نیہری۔
 ۲۔ بانکا چوڑیاں مشک بلایاں سی (الف)
 ۳۔ یہ مصرع بہت سے نسخوں میں نہیں ہے۔
 ۴۔ نوٹ: مصرع (۶) و (۷) کی ردیف باقی بند سے نہیں ملتی۔ مگر معتبر نسخوں میں اس طرح دیا ہے۔

۱۹۴۔ قسم پارچہ ۵



- ۱۔ لال پٹھیاں اتے متاع لاپے کھن کھیس ریشمیں سلاریاں نیں
- ۲۔ مانگ چونک پٹا گلان جوڑیئے سن بونداں اودہ پنجراتیاں ساریاں نیں
- ۳۔ چوپ چھائیلاں تے نال چار سبے چندل موراں دے بانہنوں چھاریاں نیں
- ۴۔ سالو پتھرے چاوراں بافتے دیاں نال بھوچناں دے پھلکاریاں نیں
- ۵۔ وارث شاہ چنگے سر پانھا صے پوشاکیاں مل دیاں بھاریاں نیں

۱۔ تین نسخوں میں "لنگیاں" ہے

۲۔ چوڑیئے - ہے - دو نسخوں میں -

۳۔ بونداں (الف - ۱۶ ع - ۱۷ ف - ۱۸ ص - پیراندہ)

۴۔ الف "چاٹریاں" بھی پڑھا جاسکتا ہے -

۵۔ یہ مشکوک سالفہ ہے "پٹھڑے" بھی پڑھا جاسکتا ہے - اور پتھرے (پیراندہ) بھی -

اور ممکن ہے "پٹڑے" ہو -

۶۔ ۴ د - ۵۵ - ۶ و - ۱۲ ال - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۲۰ ر میں صاف صاف چکنے لکھا ہے -

پیراندہ میں "چنگے" ہے -

۷۔ ن - مل دیاں -

۱۹۵۔ اسباب دُاج



- ۱۔ لال گھرے کا ڈھویں نال مشرومشکی پکاں دے نال تسیلڑے نیں
- ۲۔ دریائی دیاں چولیاں نال مہتی کُخواب تے چنیاں بیلڑے نیں
- ۳۔ لوک بند تے عنبر^۲ی باد لاسی زری خاص چوتار رسیلڑے نیں
- ۴۔ چار خانے ڈورئے مملّاں سن چھوٹی جائیاں سبھ سکھیلڑے نیں
- ۵۔ الاہ تے جائیاں جھمیاں سن شیر شکر گلبدن رسیلڑے نیں
- ۶۔ وارث شاہ دو اوڑھنیاں بہرائچا سکے تیلڑے تے بڑے حلیڑے نیں

۱۔ الف - ۴ د - ۱۴ ف میں اسی طرح لکھا ہے۔ باقی نسخوں میں "موتی" ہے۔

۲۔ انبلی (الف - ۴ د - ۱۸ ص - ۱۹ ق)

۳۔ ن - خاصہ۔

۴۔ دو باتیں نسخوں میں "خمللاں" ہے۔

۵۔ یہ لفظ کہیں "چھوٹی" لکھا ہے اور کہیں "چھوٹی"

۶۔ ن - چھایلاں -

۷۔ ن - پٹ - ن - زیب -

۸۔ لغایت، چھوٹی چھایلاں پٹ (الف)

۸۔ اوڈھناں (الف - ۱۴ ف - ۲۰ ر)

۱۹۶۔ آراستن آوند و سمره انی



- ۱۔ سمرے دانیایا تھالیاں تھال چنیں کوہ کڑچے تے نال کڑاہیاں دے
- ۲۔ کول ہوں گئیں نال سن طبل بازاں قاب اتے پرات پڑاہیاں دے
- ۳۔ چچے بیوے دُونہیں دیگچے بھی نال خونچے طاس بادشاہیاں دے
- ۴۔ پٹ اتے پٹیراں داج داتے جگہ پٹ گئے ویکھ راہیاں دے
- ۵۔ گھمیاراں نین مٹاں دے ڈھیر لائے ڈھکے بہت بال نال کاہیاں دے
- ۶۔ دیگاں کچھ دے گھت زنجیر سے توپاں کھچرے کٹک بادشاہیاں دے
- ۷۔ وارث شاہ میاں چائے ویاہ داسی سُنہیں پھرن کھنڈے منگول راہیاں دے



۱۹۷۔ تعداد آمدن میل سیالال



- ۱۔ ڈاراں خوباں دیاں سیالال دے میل آئیال جور پری دے ہوش گونڈیاں نہیں
- ۲۔ لکھ جٹیاں مشک پلٹیاں نہیں اتن پد مہنی وانگ سہانڈیاں نہیں
- ۳۔ باران ذات تے ست سناں ڈھکی رنگ لنگدیاں سوتاں آؤندیاں نہیں
- ۴۔ اتے جھوچن سن پنچ تولے دے اتے لنگیاں تیر جھاؤں دیاں نہیں
- ۵۔ لکھ سٹھنی دھین تے لین گالیں واہ واہ کبیہ سہراگانوں دیاں نہیں
- ۶۔ پری ذات جٹیاں نین خونی نال بہک مہین دے گانوں دیاں نہیں
- ۷۔ نال آرسی کھڑا ویکھ سندر کوں عاشقاں نوں ترسانڈیاں نہیں

۱۔ ن۔ دے۔

۲۔ الف۔ ۴ میں اسی طرح ہے۔ باقی میں آئے۔

۳۔ پری زاد (الف۔ پیراندہ)

۴۔ ن۔ کھول۔

- ۸۔ اک کھول کے چادران کٹھ چھاتی اُپر واڑیوں جھانیاں نوں دیاں نہیں
- ۹۔ اک وانگ بساطیاں کڈہ لاٹو ویرا رادھ دی ناف بکھانوں دیاں نہیں
- ۱۰۔ اک تاوڑیاں مار دیاں نچڑیاں نی اک ہسردیاں گھوڑیاں گانوں دیاں نہیں
- ۱۱۔ اک گانوں کے کوٹلاں کانگ ہو یاں اک راہ ٹیج دوہڑے لانوں دیاں نہیں
- ۱۲۔ اک آکھیاں مور نہ مار میرا اک وچ ممولٹاں گانوں دیاں نہیں
- ۱۳۔ وارث شاہ جیوں شیر گڈھ پٹن سکے لکھ سنگتیاں زیارتیں آنوں دیاں نہیں

۱۔ ن۔ بکلاں۔

۲۔ ن۔ آکھدی۔

۳۔ ن۔ زیارت۔



* ۱۹۸۰ - ایضاً



- ۱۔ جویں لوک نگاہے تے رتن تھمن ڈھول مارے تے رنگ لائوں دے نیں
- ۲۔ بھڑتھو مار کے پھینیاں گھت دے نی اک آئوں دے تے اک جانوں دے نیں
- ۳۔ جیہڑے صدق دے نال چل آئوں دے نیں قدم چم مراد سبھ پائوں دے نیں
- ۴۔ وارث شاہ دا پورماں کٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈائوں دے نیں

* ۱۔ اکثر نسخوں اور بہت سی مطبوعہ ایڈیشنوں میں اس بند کی ردیف کو بدل دیا ہے۔ اور بہت سے نسخوں میں ۱۹۷۰ اور ۱۹۸۰ کا ایک ہی بند بنا دیا ہے۔ علاوہ ازیں ۵۵-۱۳-۲۰۰ ر میں یہ بند ہی غائب ہے۔ اور جہاں یہ بند ہے ردیف میں اختلاف اور بے قاعدگی ہے۔ فکر و تامل کے بعد میں نے سب کو چھوڑ کر نسخہ ۱۱ الف و ۱۲ ال کی پیروی کی ہے۔ جہاں یہ بند الگ دیا ہے اور ردیف صاف ہے۔



۱۹۹۔ شادیانہ شادی درغباری جنج

- ۱۔ ڈھاڈی بھگتے کنجریاں تھلیئے سن ڈوم اتے سرود وجامیکے جی
- ۲۔ کشمیریاں دھنی نال واجة بھیراں طوطیاں چھناں چھناٹیکے جی
- ۳۔ چڑھ گھوڑیاں کھیریاں گنڈھ پھیری پڑھے گھروجنج پھبائیکے جی
- ۴۔ کیسر بھنڈے پگال دے پیچ دونوں گھوڑے بول جمیل چھنکائیکے جی
- ۵۔ کاٹھیاں سرخ بنات دیاں تھننیرے واروپی کے دھرک وجامیکے جی
- ۶۔ پچلاں سرے طریاں نال لٹکن ٹکے دتے نیں لکھ لوٹاٹیکے جی
- ۷۔ وارث شاہ دے مکھ تے بنجھ مکٹاں سوئٹن سرے بتاں بناٹیکے جی

۱۔ اتے ڈوم (۴د)

۲۔ الف - ۱۴ میں ردیف میں بجائے "جی" کے "تے" ہے۔

۳۔ "تیریاں" (الف - ۲ ب - ۱۴ الف - ۱۹ ق)

۴۔ ن - بناٹیکے جی

۵۔ بیٹھ تازی (الف - ۱۴ الف - ۱۸ ص)

۶۔ ن - سریاں

۷۔ ۱۳ ام اور غالباً ۲۰ میں "موکٹا" یا "موکٹا" ہے۔ اور ۴ د - ۱۲ ال - ۱۶ ع - ۱۴ الف - ۱۹ ق

میں "مکنا" یا "مکنہ" ہے۔

۲۰۰۔ تعداد آتش بازی



- ۱۔ آتش بازیوں چھٹ دیاں پھل جھڑیاں پھوئیں چھٹے تے باغ ہوا میاں
- ۲۔ ہاتھی مور تے پریمیاں جھاڑ چھٹن تار تار پٹا کیساں پاء میاں
- ۳۔ سانوں بھادروں کجیاں نال چھٹے ٹنڈ چومیاں دی کسے تاء میاں
- ۴۔ مہتابیاں ٹوٹکے چادرال سن دیوں چکساں وڈے رساء میاں

۱۔ الف و ۱۳م میں یہ لفظ "جی" کی طرح لکھا ہے۔

۲۔ الف اور ۴م میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں "چھٹے" ہے۔

۳۔ ن۔ تار تار۔

۴۔ الف ۴م۔ ۸م میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں اختلاف ہے۔ ۵۵۔ ۱۶ع۔

۵۔ الف ۲م میں "چھٹے" ہے۔

۵۔ ن۔ دیوں۔



* ۲۰۱۔ آوردن جنیت سیالال



- ۱۔ مل میل سیالال نیں جج آن دی لگیاں سگن سبب کہ انو نیں نوں
- ۲۔ گھت سُرُم سلاٹیاں دیہن گالیں اتے گھٹ کنیں مال گھٹ انو نیں نوں
- ۳۔ آبیٹھ گھٹ کنیں کھید ملا سوز فیل فنوس جگانو نیں نوں
- ۴۔ بخت تیلیاں پر ہے وچ بال دیوے آٹیاں نوشہ دی نظر ٹکانو نیں نوں

✽ یہ پورا بند خالص صرف الف میں ملتا ہے۔ اور الحاقی شعروں کے ساتھ ہو پ۔ پیراندہ اور ۲۱ ش میں بھی ہے۔ ۱۶ ع کے مالک نے اس کے حاشیہ پر کسی دوسرے نسخہ سے مصرعے نقل کر کے بند کو پورا کر دیا ہے باقی ۱۹ نسخوں میں صرف چار مصرعے ہیں: (۱) (۱۱) و (۱۲) کوئی شبہ نہیں کہ یہ سارا بند جس طرح یہاں دیا گیا ہے وارث شاہ کی اصل تصنیف ہے۔ ۱۶ ع۔ ۲۱ ش و پیراندہ آپس میں ملتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے نقل کرتے ہیں۔ مگر الف الگ ہے اور اپنی سند ہے۔

۱۔ ن۔ سیالال جج یاٹیاں۔

۲۔ ن۔ نے۔

۳۔ ۱۶ ع (حاشیہ) اور پیراندہ میں یوں ہے: جعقل لوگ سپاریاں بانو نے نوں۔

۴۔ دیوا (۱۶ ع حاشیہ۔ پیراندہ۔ ۲۱ ش)

- ۵۔ کائی آکھدی اماں پھٹاویا وے نکلی آندی اونال سچا ونیں نوں
- ۶۔ تیرے ننگے سبّا ہلے دی جہی کیتی سداوسنوں کول بہا ونیں نوں
- ۷۔ کائی دے گلہتھ تے دے چھپی اک جھڑکدی دوٹی ہٹا ونیں نوں
- ۸۔ اک ہسّ دیاں دھکیاں دہن موساں پاسے کھیندیاں لاڈلڈا ونیں نوں
- ۹۔ چھتاں تھال دے وچ چاء گڈیونیں پکڑے زور دے نال ہلا ونیں نوں
- ۱۰۔ دیوے دودھ حساب شتاب ساناں کڈھ ہوناں ٹھہلے لاناں نوں
- ۱۱۔ مولی نال چاکھچیا گبھروں روڑی لگیاں آن کھوانیں نوں
- ۱۲۔ بھری گھڑو گھڑولی تے کڑی خاتی آئیاں پھیر نکاح پڑھا ونیں نوں

۱۔ ننگے (۱۶ع حاشیہ - پیراندہ - ۲۱ش)

۲۔ گلہتھا - (الف)

۳۔

۴۔ الف میں اسی طرح لکھا ہے - ۱۶ع حاشیہ - پیراندہ اور ۲۱ش میں اس کی جگہ یوں ہے:

دیس تیرت -

۳۔ الف میں یوں ہی ہے۔ اس کے برخلاف پیراندہ - ۱۶ع حاشیہ - ۲۱ش میں اس طرح ہے:

چھڈ بیٹیاں دیکھے -

۶۔ ”بھرے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۷۔ ن - گھڑے گھڑولی - ن - گھڑا گھڑولی -

۲۰۲۔ ایضاً



- ۱۔ بھینٹک منگدیاں سالیاں پیچ چھلا دودھ دہ چڑھی داوے
- ۲۔ دودھ دے گھوڑی دا پو جٹانا لے دکھناں کھنڈ دی پڑھی داوے
- ۳۔ لونگاں منجراں دے وچ کوٹ کر دے گھت گھت چھلا کر پی چڑھی داوے
- ۴۔ بناں بلداں دے کھوہ دیہ گیسر سانوں ویکھاں گکڑوں اوہ بھی گڑھی داوے
- ۵۔ ٹیپو ٹایر دیہ کھاں کھڑک ترگا پنچا دیہ کھاں سوئین چڑھی داوے

۱۔ ن۔ چھکڑا دیہ۔

۲۔ ”گڑھی وا“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۳۔ معتبر نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر چھ اور نسخوں اور پیراندہ اور ہوپ میں اس کی جگہ یہ عبارت ہے : تنہوتاں دے کھاں سانوں باجھ تھتاں۔ مگر اول الذکر غالباً ”صحیح اور اصلی“ ہے۔

۴۔ ن۔ سوئندی۔

- ۶۔ اک منس کسیرے دا کھڑی منگے ہاتھی پائے کتے وچ پھڑی داوے
 ۷۔ ساڈے پنڈے چاک نوں دیہ ماں لیکھناں تیرے اینویں وری داوے
 ۸۔ وارث شاہ جیجا کھڑا وانگ پھلاں جوئیں پھل گلاب دا کھڑی داوے

۱۔ ن۔ کھڑو۔ تن میں جو کھڑیا "اختیار کیا گیا ہے وہ "کھڑیا" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور کھڑیا

بھی۔ اور اسی طرح اسی مصرعہ میں جو دوسرا لفظ "کھڑیا" ہے وہ کھ کی زبر سے بھی ہو سکتا

ہے۔ اور زبر سے بھی۔

۲۔ ن۔ جکیوں۔ کھڑیا ہے دکھ کی زبر سے بھی ہو سکتا ہے اور زبر سے بھی۔



- ۳۔ چڑھیا ساون باغ بہار ہوئی دجہ کاہ سرکڑا کھڑی دانی
- ۴۔ ٹنگیں پاؤں گنا دوہنی پور کڈھی ایہ لے ددھ چڑھی دانی
- ۵۔ سوہیاں ساویاں نال بہا تیری مشک آنوں اونگیاں دی ہڑی دانی
- ۶۔ کھنڈ پوڑی دی دچھناں دیاں تینوں ٹکالائے میچ توں دھڑی دانی
- ۷۔ چال چلیں مرغائیاں تے ترین تارے بولیاں چل گلاب اچھڑی دانی
- ۸۔ کوٹ ندی میچ لے سنیں لونگ منجائیے سنوں نوں لے رُئی دانی
- ۹۔ اک گل مھلی میرے یاد آئی روٹ سکھیا پسیر دا دھڑی دانی
- ۱۰۔ باسجھ بلداں دے کھوہ بھجاؤ تا اوہا کھڑک دا کاٹھ دی کڑی دانی
- ۱۱۔ جھب نہا لے مہک بھر چھیل کڑیے چاؤ کھوہ دا نال لے کھڑی دانی

۱۔ الف - ۷ زاور ۸ ص میں اسی طرح ہے۔

۲۔ سوہنیاں (الف - ۸ ص)

۳۔ ن - پڑی دانی -

۴۔ ن - مرغائیاں -

۵۔ ن - دے تھڑے دا "یا" تھڑی دا

۶۔ ن - اڈا -

۷۔ ن - کریدا -

- ۱۲۔ ہو رکون ہے فی جہڑی منس منگے اسال منس لدھا جوڑ جڑی دانی
- ۱۳۔ اسال بھال کسیرے دامنس آندا دانی
- ۱۴۔ چنّا بوہ تے ہندوستان اندر ایسے حکمت پیر دی جڑی دانی
- ۱۵۔ آرہیں کوارئیے کنج کڑیے جہیا پاونال کنجی دی جھری دانی
- ۱۶۔ ٹیوٹا ئیر لٹیں فی ساز سبھے میلہ ویکھ لے دھروکل دے گھڑی دانی
- ۱۷۔ سرمہ سرخی تے لٹیں دنداسٹرا بھی شیشہ صاف ہی آسی جڑی دانی
- ۱۸۔ چولی مشک تے لٹیں کھڑک ترکا مشک سبھ سریر وچ وڑی دانی
- ۱۹۔ اک منگیو ایہہ ان ہوند کڑیے پوہنچا سوئے داکتے نہ گھڑی دانی

- ۱۔ ن - آندا -
- ۲۔ ن - چکھا بوہ -
- ۳۔ دیکھو اوپر ۵ - ۲۰۲ اور اس پر نوٹ ۲۔ یہ اس کا جواب ہے۔ انہی چھ نسخوں اور پرانہ اور ہوپ میں یہاں یہ عبارت ہے: تنبوتان دتا اسال با جھ پٹماں -
- ۴۔ دھڑی دانی (۹ ط - ۱۵ اس - ۱۹ ق)
- ۵۔ ن - توں - ن - نی -
- ۶۔ ن - لٹیں توں -
- ۷۔ ن - ان ہوک -
- ۸۔ تمام قدیم نسخوں میں "سوئے" ہے۔ اور جدید نسخوں میں "سوئے"۔

- ۲۰۔ اسال بجال کے سارو جهان آندا جیڑا ساڑیاں مول نہ سڑی دانی
 ۲۱۔ اک چاک دی بھین تے تفسیں سچھے چلوناں میرے جوڑ جڑی دانی
 ۲۲۔ وارث شاہ گھیرا گھنوں گھتیو جے جہیا چن پروار وچ وڑی دانی

۱۔ ن۔ ساڑیا۔

۲۔ ن۔ جیکوں، ن۔ جیوس۔

نوٹ: مصرع (۱۶) پورا اور مکمل صرف الف میں ہی دیا ہے۔



۲۰۴۔ سوال جواب ہیر با قاضی



- ۱۔ قاضی سدا پڑھن نکاح نوں جی نڈھی و سہر بیٹھی نہیں بول دی اے
- ۲۔ میں تاں منگ را نچھئے دی ہو چکی مانوں کفر تے غریب کیوں تول دی اے
- ۳۔ نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پی جان غریب دی ڈول دی اے
- ۴۔ اساں منگ دے گاہ تھیں لیارا نچھا صدق سچ زبان سبھ بول دی اے
- ۵۔ اساں جان را نچھئے دے پیش کیتی لکھ کھیریاں نوں چاگھول دی اے
- ۶۔ مکھن نذر را نچھئے دے اساں کیا سنجیں مانوں کیوں چھاہ نوں ول دی اے
- ۷۔ وارث شاہ میاں انھیں میٹوں وانگوں پی موت دے مچھیاں تول دی اے

۱۔ ہیر (الف ۲۔ ب ۱۵۔ س)

۲۔ ن۔ تے، ن۔ نچیں۔

۳۔ الف ۱۔ ۲۔ د۔ ۱۴۔ ف میں اس طرح ہے۔ باقی سب میں یوں ہے : اتھے میٹوں وانگوں وارث شاہ میاں۔

۲۰۵۔ جواب قاضی



- ۱۔ قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا من شرع و احکم جہیوناں ایں
- ۲۔ بعد موت دے نال ایمان ہیرے اخل وچ بہشت دے تھیوناں ایں
- ۳۔ نال دوق دے شوق و انور تہریت وچ جنت عدن دے پیوناں ایں
- ۴۔ چادر نال جیا دے ستر کیجے کاہ در زحرام دمی سیوناں ایں

۱۔ دا (الف - ۵۵ - ۱۳ - ۲۰)



۲۰۶- جواب ہیر



- ۱- ہیر اکھدی جیوناں بھلا سولی مجیڑا ہوئے بھی نال ایمان میاں
- ۲- سبھو جگ فانی بکورت باقی حکم کیتا ہے رب رحمان میاں
- ۳- کُل شئی خلقنا زوجین حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
- ۴- میرے عشق نوں جان اڈھول باشک لوح قلم تے زیں آسمان میاں

۱- ن - ہی -

۲- ن - سبھا -

۳- ہکا -

۴- ۱۵ اس - ۱۰ اس و پیراندہ میں اس کی جگہ ہے: کُل شئیٰ ہا لک اِلَّا وَجْہُکَ - باقی تمام نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا -



۲۰۴۔ جواب قاضی



- ۱۔ جو بن روپ دا کچھ وساء نہیں مان متیے مشک پٹیے نی
- ۲۔ بنی حکم نکاح فرماء دتار ب فانکھو من لے جٹیے نی
- ۳۔ کدی دین اسلام دے راہ ٹیے جڑ کفر دی جیوتھوں پٹیے نی
- ۴۔ جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ لاویہ دوزخ سٹیے نی
- ۵۔ کھیرا حق حلال قبول کرتوں وارث شاہ بن بیٹی پٹیے نی

۱۔ ن۔ جویں۔

۲۔ ن۔ لاویے۔

۳۔ بن پٹیے ڈیے نی (۵ اس۔ پیراندتہ۔ وغیرہ) نسخوں میں یہ الفاظ صاف نہیں ہیں۔ غالباً کاتب بغیر سمجھنے کے نقل کر رہے ہیں۔

۴۔ بیٹھی۔



۲۰۸- جواب ہامیر



- ۱- قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش خدائے داد و صاہ نہیں
- ۲- جتنے رانجھے دے عشق مقام کینا اوتھے کھڑیاں دی کوئی واہ نہیں
- ۳- ایہہ چڑھی گولیر میں عشق والی جتنے ہو ر کوئی چسارہ لاہ نہیں
- ۴- جس جہونیں کاج ایمان ویچاں ایہا کون جو انت فناہ نہیں
- ۵- جہا رنگڑاں وچ نہ پیر کوئی اتے لدھراں وچ بادشاہ نہیں
- ۶- وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں نال اہل طریقتاں واہ نہیں

۱- اللہ (الف - پیراندر)

۲- ن - دھیدو -

۳- مکان (الف - ۲۰ ر)

۴- اہل طریقتاں دے (الف - ۱۵ اس)

۵- راہ (۵۵-۳۳ ام - ۱۵ اس - ۲۰ ر)



۲۰۹۔ جواب قاضی



- ۱۔ دُور سے شمع دے مارا دھڑولیاں کران عمر خطاب دانیالوں میرے
۲۔ گھٹ لکھاں دے وچ میں ساڑسٹاں تینوں مکھسی پنڈ گرانوں میرے
۳۔ کھیرا کریں قبول تاں خیر تیری چھڈ چاک رانجھئیے دانا نولوں میرے
۴۔ اکھیں میٹ کے وقت لنگھا موئیے ایہہ جہان ہے بدلاں جھانوں میرے
۵۔ وارث شاہ ہن آسرا رب دا ہے جدوں وٹے بائیے مانوں میرے

۲۱۰۔ جواب ہمیر



- ۱۔ رے دلال نوں کپڑا چھوڑ دیندے بری بان ہے تنہا^۳ متیاریاں نوں
- ۲۔ نت شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامتاں^۲ بے دیاں ماریاں نوں
- ۳۔ کھاوَن وڈھیاں نت ایمان وکچن ایہو مارے قاضیاں ساریاں نوں
- ۴۔ رب دوزخاں نوں بھرسے پابالن کیہا دوس ہے انہاں وچاریاں نوں
- ۵۔ وارث شاہ میاں بنی بہت اوکھی نہیں جان دے سال انہاں کاریاں نوں

۱۔ ن۔ ایہ۔

۲۔ کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ انہاں (۴ د۔ ۱۵ اس)

۴۔ یہ مصرع الف اور اک میں نہیں ہے۔ اور دوسرے نسخوں میں آپس اختلاف ہے۔

میں نے ۴ د۔ ۵۵ اور ۲۰ رکی پیروی کی ہے۔



۲۱۱۔ جواب قاضی



- ۱۔ اچھڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارئیں گے
- ۲۔ فیروچ بہائی کے نال گدزاں او تھے پاپ تے پُن نوارئیں گے
- ۳۔ روزِ حشر دے دوزخی پکڑ کے تے گھت اک دے ویج نگھارئیں گے
- ۴۔ کوچِ وقت نہ کسے ہے ساتھ رنساں خالی دست تے جیبھی چھارئیں گے
- ۵۔ وارثِ شاہ ایہ عمر دے لال مہرے اک روز نوں عاقبت مارئیں گے

۱۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ ام۔ ۱۸ ص میں اسی طرح ہے۔ ۱۱ الف و ۱۴ ف میں ”نروارئیں گے“ ہے او

۲ ب۔ ۱۵ اس۔ ۲۰ ر اور پیراندہ میں ”تارئیں گے“ ہے۔

۲۔ یہ صحیح قرائت صرف ۱۱ الف میں ہے۔ باقی تمام معتبر نسخوں میں ہے: ”اتے ہشتی“ (۴ د۔

۵۵۔ ۱۱ اک۔ ۱۳ ام۔ ۱۵ اس۔ ۱۴ ف۔ ۱۸ ص۔ ۲۰ ر) جو بے معنی ہے۔ پیراندہ اور ڈاکٹر مہرین سنگھ

دونوں یہاں تصرف بے جا کے مرتکب ہیں۔

۳۔ دے (۱ الف)

۴۔ ن۔ نہ کوئی بھی ہو دے بیل۔

۵۔ ن۔ جیب تے دست۔

۲۱۲۔ جواب ہمیر



- ۱۔ قالو بلی دے دن نکاح پڑھیا رُوح نبی دی آپ پڑھایاے
- ۲۔ قطب ہو کیل وچ آپ بیٹھا حکم ربّ نہیں آن کرایاے
- ۳۔ جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل اسرافیل بھی آیاے
- ۴۔ اگلا توڑ کے ہوز نکاح پڑھناں آکھ ربّ نہیں کدوں فرمایاے

۱۔ آن (۴ د۔ ۱۱ ک۔ پیراندہ)

۲۔ ن۔ آن۔

۳۔ ن۔ آپ۔

۴۔ ن۔ اسرافیل عزرائیل۔

۵۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۲۱۳۔ ایضاً



- ۱۔ جہیڑے عشق دی اک دے تاؤ تے تنہاں دوزخاں نال کیہ اسطائے
- ۲۔ جنہاں اک دے نانوں تے صدق بدھا اُنہاں فکر اندیشہ تراکسا دے
- ۳۔ آخر صدق یقین تے کم پوسی موت پرغ ایہہ پستلا ماسدا دے
- ۴۔ دوزخ مورییاں ملن بے صدق جھوٹے جنہاں بان مکن آس پسا دے

۱۔ تپے (۴ و ۱۲ ل)



۲۱۴۔ جواب قاضی



- ۱۔ لکھیا مہج قرآن کتاب دے ہے گنہگار خدائے دا پور ہے نی
- ۲۔ حکم مانوں تے باپ دامن لیناں ایہو راہ طریق دا زور ہے نی
- ۳۔ جنہاں ناہ منیاں کچھوں تاروسن پیر ویکھ کے جھور دا مور ہے نی
- ۴۔ جو کچھ مانوں تے باپے اسیں کرئیے اوتھے تڈھ دا کچھ نہ زور ہے نی

۱۔ ن۔ - طریقت -



۲۱۵۔ جواب ہمیر



- ۱۔ قاضی مانوں تے باپ قرار کیتا ہمیر رانجھے دے نال وواہنی ہے
- ۲۔ اسال اوس دے نال چائے قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی ہے
- ۳۔ انت رانجھے نوں ہمیر پناہ دینی کوئی روز دی ایہہ پراہنی ہے
- ۴۔ وارث شاہ نہ جان دے مجھ کئی خوش شیر دی گدھے نوں ڈاہنی ہے

۱۔ کے (د-۱۸ ص- پیراندہ)

۲۔ میں (الف- پیراندہ)



* ۲۱۶۔ جواب قاضی

- ۱۔ قرب وچ درگاہ دے تنہاں نوں ہے جہیڑے حق دے نال نکاحیں گے
- ۲۔ مانوں باپ دے حکم دے وچ چلے بہت ذوق دے نال دواہنیں گے
- ۳۔ جہیڑے شرع تھوں جان بے حکم ہوئے وچ ہاویے وزخاں لاہنیں گے
- ۴۔ جہیڑے حق دے نال پیار و نڈن اٹھ بہشت بھی انہاں نوں چاہنیں گے
- ۵۔ جہیڑے نال تکبرے اکڑن گے وانگ عید دے بکرے ڈھاہنیں گے
- ۶۔ تن پالکے جنہاں خود روی کیتی اگے اگ دے عاقبت ڈواہنیں گے
- ۷۔ وارث شامیان جہیڑے بہت سیانیں کانوں انگراں پلک وچ پھاہنیں گے

* ۲۱۶۔ ب ۲۔ د ۵۵۔ ال ۱۲۔ م ۱۳۔ ا ۸۔ اس میں مصرعوں کی ترتیب ہے جو میں نے اختیار کی ہے (۱۲ میں ان کے علاوہ الحاقی مصرعے بھی ہیں) الف۔ اک اور ۵ اس میں مصرعہ (۳) کے بعد مصرعہ (۶) آتا ہے۔

۱۔ م ۲۔ د ۱۱۔ اک میں مصرعہ (۱) و مصرعہ (۲) کے آخری الفاظ کا مبادلہ ہے۔

۲۔ چلن (الف۔ ۵ اس۔ پیرانندہ)

۳۔ ن۔ حکم نوں چھڈ۔

۴۔ ن۔ جہڑیاں۔

۵۔ ن۔ کمرے اکڑ۔

۶۔ ن۔ بکرے عید دے۔

۲۱۷۔ جواب ہیر



- ۱۔ جہڑے اک دے نالوں تے جوہڑے منظور خدائے دے راہ دے نی
- ۲۔ جنہاں صدق یقین تحقیق کیستہ مقبول درگاہ الہ دے نی
- ۳۔ جنہاں اک داراہ درست کیستہ تنہاں فکر اندیشہ کلاہ دے نی
- ۴۔ جنہاں نام محبوب داورد کیستہ اوہ صاحب مرتبہ تہاہ دے نی
- ۵۔ جہڑے رشوتاں کھائی کے حق روڑھن اوہ پورا چکڑے راہ دے نی
- ۶۔ ایہ قرآن مجید دے معنے نیں جہڑے شعر میں وراثت شد دے نی

۱۔ ن۔ اللہ دونوں قرأتیں برابر برابر تعداد میں ہیں۔

۲۔ دونین نسخوں میں یہاں ”تحقیق“ ہے۔ نسخہ ۱۱ الف میں یہ مصرع ہی نہیں ہے۔

۳۔ ۱۱ الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۵ اس میں مصرع (۳) کے دوسرے نصف کا مصرع (۴) کے دوسرے نصف سے مبادلہ ہوا ہوا ہے۔

۴۔ ن۔ مرتبہ۔

۵۔ معنے سبہ قرآن دے نے۔

۲۱۸۔ جواب قاضی باسیالان



- ۱۔ قاضی اکھیا اینہ بے روڑ پکا ہیر جھکڑیاں نال نانہ ہار دی ہے
- ۲۔ لیا وڑھو لکاح منہ بنجہ اسدا قصہ کوئی افساد گزار دی ہے
- ۳۔ چھڑ مسجداں دائیریاں وچ وڑ دی چھڑ کیریاں سو ریاں پاردی ہے
- ۴۔ وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جی عشق دہیں دا گھینو تاردی ہے

۱۔ ۴ د۔ اک۔ ۱۲ ل میں یہاں ”کوڑ“ ہے۔

۲۔ ن۔ دائیریاں۔ ن۔ دایریاں۔



۲۱۹۔ روانہ کردن قاضی بعد نکاح ہیر با کھڑیاں



- ۱۔ قاضی بتجہ نکاح تے گھت ڈولی نال کھڑیاں دے دتی تو رمیاں
- ۲۔ تیور بیوریاں نال جڑاؤ گنیں دم دولتاں نعمتاں ہو رمیاں
- ۳۔ ٹمک مہیں تے گھوڑے اُٹھرتے گناں تیرا ڈھکڑا ڈھور میاں
- ۴۔ ہیر کھڑیاں نال نہ تے مئے پیا پندے وچ ہے شور میاں
- ۵۔ کھڑے ہیر نوں گھن کے رواں ہوئے جوین لال نوں لے وگے چور میاں

۱۔ گھوڑے تے (الف)۔ گھوڑیاں (ب)۔ د۴۔ د۱۴ (ف)

۲۔ الف ۴۔ د۵۵۔ پیرانہ میں اسی طرح ہے۔ مگر زیادہ نسخوں میں ہے ”گھن کے ہیر نوں“۔

۳۔ لے وگدے (الف ۱۳) (م)



۲۲۰۔ زرفتن گاؤمیشان بجز رانجھا



- ۱۔ مٹیں ترن نہ باجھیر رانجھیں ٹرے دے بھوئے ہوئی کے پنڈ بھجائیو نہیں
- ۲۔ پٹ جھگیاں لوکاں نوں ڈھڈھ مارن بھانڈے جھن کے شور گھسائیو نہیں
- ۳۔ پوشل چائیکے بوتھیاں اتانہ کر کے شوکاٹ تے دھندلا لائیو نہیں
- ۴۔ لوکاں آکھیا رانجھے دی کرونت پیرجیم کے آن جگائیو نہیں
- ۵۔ چشمیں پیردی خاک دالامتھے وانگ سیوکاں سخی منائیو نہیں
- ۶۔ بھڑتھو مار یو نہیں دوالے رانجھیں دے لال بیگ اتھڑا پجائیو نہیں
- ۷۔ پکوان تے پتیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی گرائیو نہیں

۱۔ تمام اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ چند ادنیٰ درجہ کے نسخوں میں "چور" ہے۔
 ۲۔ یہ لفظ "گاٹ" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ مگر کسی نسخہ میں "گھاٹ" نہیں ہے۔
 ۳۔ دندلا پایو (الف - اک)
 ۴۔ ۴۔ داور اک جیسے معتبر نسخوں میں یہاں "کھوالو" ہے۔ معلوم نہیں کیوں۔

- ۸۔ مگر نہیں دے چھڑ کے نال شفقت سرٹمک چاء چو ایو نہیں
 ۹۔ واہو واہ چلے راتو رات کھڑے دینہ جائیکے پنڈ چڑھائیو نہیں
 ۱۰۔ اگوں لین آئیاں سیال وٹھڑی نوں جے توں آنڈری دے پراگائیو نہیں
 ۱۱۔ دیہہ چوری تے کھچڑی دیاں ست برکیاں نڈھا دیو رگو د بہائیو نہیں
 ۱۲۔ سڑوں لاہ ٹمک بھورا کھس لیتا آدم بہشت تھیں ویکھ تہا ہائیو نہیں
 ۱۳۔ وارث شاہ میاں ویکھ قدرتاں نی جھکھا جنتوں روح کڈھائیو نہیں

۱۔ کرٹیاں (الف - ۸ ص)

۲۔ چاء (ب - ۴ د - ۸ ص - پیراندہ)



۲۲۱۔ جواب ہیرا رانجھا



- ۱۔ لے لے رانجھیا واہ میں لا تھکی ساڈے^۲ وس تھیں گل بے وس ہوئی
- ۲۔ قاضی بایاں ظالمال^۳ بچھ تو رمی ساڈتی ہنڈ^۴ رمی دوستی بس ہوئی
- ۳۔ گھر کھڑیاں دے نہیں وٹسناں میں ساڈی انہاں دے نال خرخش ہوئی
- ۴۔ جاہ جیواں گی ملاں گی رب میلے حال سال تاں دوستی بس ہوئی

۱۔ تان (۵۵۔ ۱۱ اک۔ ۱۳ م)۔ تران (۴۔ ۲۰ ر)

۲۔ ن۔ میرے۔

۳۔ ن۔ بھایاں۔

۴۔ ن۔ دتی۔

۵۔ نصف نسخوں میں "کھرکھس" لکھا ہے۔



۲۲۲۔ جواب رانجھا بابیر



- ۱۔ جو کچھ بیچ رضائے دے لکھ چُٹا مونہوں بس نہ آکھئے بھیڑیئے نی
- ۲۔ سُنجاں سکھناں چاک نوں رکھیوئی متھے بھوئیئے چندائیئے بھیڑیئے نی
- ۳۔ جیتاں منترکیل داناہ ہووے اینویں سترے ناگ نہ چھیڑیئے نی
- ۴۔ اگے یارے نالوں توں فدا ہوئیئے موہرا دے کے اگے نہیڑیئے نی
- ۵۔ دغا دیوناں ہووے ہی جھیڑے نوں پہلے روز ہی چاکھدیڑیئے نی
- ۶۔ جے ناں اتریئے یارے نال پوے ایڈے پٹنیں ناہ سہیڑیئے نی
- ۷۔ وارث شاہ جے پیاس نہ ہووے اندر شیشے شربتاں دے نہیں چھیڑیئے نی

۱۔ کر میے (الف - اک)

۲۔ نصف نسخوں میں یہ لفظ مفقود ہے۔



۲۲۳- جواب ہیر



۱- تینوں سال دی گل میں لکھ گھلاں ترُت ہنو فقیر تیں آؤناں ایں
 ۲- کسے جوگی تھے جائیکے بنیں چیلہ سواہ لائیکے کن پڑاوناں ایں
 ۳- سبھا ذات صفات برباد کر کے اتے ٹھیک تیں سسیں مناوناں ایں
 ۴- توہیں جیوندا دیدناں دئیں سانوں اسات نہ جیونڈیاں آؤناں ایں

۱- پانچ نسخوں میں یہاں ”وا“ ہے۔

۲- جیونڈیاں وت نہ (الف ۱۲- الف ۱۴- ف ۱۸- ص)



۲۲۴۔ دشنام دادن رانجھاسیالال را



- ۱۔ رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڑا ایمان چلی
- ۲۔ سر سٹیٹھاں کر گیا پھیر مہر چوچک جدوں ستھ منج آن کے گل ہلی
- ۳۔ دھیاں ویچرے قول زبان ہارن مخراب متھے اتے دھون چلی
- ۴۔ یارو سیالال دیاں اڑھیاں وکھدے ہو جہیا منڈ منگو اڑھی مسر پلی
- ۵۔ وارث شامیاں دھی سوہنی نوں گل وچ چائے پاؤں دے ہین ٹلی

۱۔ زیادہ نسخوں میں یہاں بھی ”چلی“ ہے۔

۲۔ معتبر نسخوں میں یہاں شدید اختلاف ہے۔ ہلی (الف ۲۔ ب ۵۔ اس) کلی (۵۵۔ ۶۰ و

۱۲۔ ام ۳۰۔ ر) پھلی (۴۔ د ۱۱۔ اک ۱۴۔ ات) ڈھلی (۸۔ ص ۱۸۔ پیراندہ۔ ڈاکٹر دیوانہ)

۳۔ جیہی (الف ۱۱۔ اک ۱۱۔ پیراندہ)

۴۔ منگ (۲۔ ب ۴۔ د ۴۔ ڈاکٹر دیوانہ)

۵۔ ن۔ تے۔



۲۲۵۔ ایضاً جواب رانجھا



- ۱۔ یارو جٹ دا قول منظور ناہیں گوز شتر ہے قول روستائیاں دا
- ۲۔ پتیاں ہون اگی جس جٹ تائیں سوئی اصل بھرا ہے بھائییاں دا
- ۳۔ جدوں بہن اوڑھی تے عقل آوے جویں کُٹرا ہوئے قصائیاں دا
- ۴۔ سروں لاه کسے چنٹراں بیٹھ دیندے مزہ آنوں نیں تدوں صفائیاں دا
- ۵۔ جٹی جٹ دے سانگ تے ہون اُچی پھڑے مغل تے دس کبیہ لائیاں دا
- ۶۔ دھیاں دینیاں کرن مسافراں نوں دچن ہووے دھرمال جوائیاں دا
- ۷۔ وارث شاہ نہ معتبر جانیے جی قول جٹ سنیاں رقصائیاں دا

۱۔ جے (الف - اک - ۱۵ اس - ۱۴ ف)

۲۔ ن۔ اکتیس۔

۳۔ ن۔ ہووے۔

۴۔ قصائیاں۔

۵۔ کی دس بیایاں دا (۵۵-۱۳ م - ۲۰ ر)

۶۔ ایہہ ترے ہی جھوٹ جانوں (الف - ج - ۱۱ اک - ۵ اس - ۱۴ ف - پیراندر)

۲۲۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ پیچاں پنڈ دیاں سچ تھیں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے گور کیتے
- ۲۔ پہلے ہور ناں نال قرار کر کے طمع ویکھ داما د پھر سہور کیتے
- ۳۔ گل کرئیے ایمان دی کڈھ چھڈن پیچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
- ۴۔ اشراف دی بات منظور ناہیں چور چودھری اتے لسٹور کیتے
- ۵۔ کانوں باغ دے وچ کلول کر دے گُڑا پھولنے دے اتے مور کیتے
- ۶۔ زور و زور ویاہ لے گئے کھیرے اساں رو بتیرے شور کیتے
- ۷۔ وارث شاہ جواہل ایمان آہے تنہاں جاڈیرے وچ گور کیتے

۱۔ گور" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۲۲۴۔ جواب ایضاً



- ۱۔ بارو ٹھگ سیال تحقیق جانوں دھیاں ٹھگنیاں سبھ کھاؤں دے نیں
- ۲۔ پتر ٹھگ سرداراں دے مٹھیاں ہوا وہنوں مٹیں لچاک ناںوں دے نیں
- ۳۔ قول ہار زبان داساک کھوہن چا پپویند ہور دھر لاناںوں دے نیں
- ۴۔ دارھی شیخاں دی چھرا قصائیاں اہیٹ پر ہے وچ پنچ سداںوں دے نیں
- ۵۔ جٹ چورتے یار تے راہ مارن ڈنڈی مہندے تے سٹھال لاناںوں دے نیں
- ۶۔ وارث شاہ ایہ جٹ نہیں ٹھگ سٹھے نہ ٹھگ ایہ جٹ جھناؤں دے نیں

۱۔ ن - دغا -

۲۔ ہور دھر پپویند (الف - ۲ ب - اک)

۳۔ عمل شیطان والے (الف - ۱۷ ف)

نہ - دو یا تین نسخوں میں یہاں "ہی" ہے -



۲۲۸۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ڈوگر جٹ ایمان نوں کوچ کھاندے دھیاں مارے تے پاڑ لالوں دے نیں
- ۲۔ ترک قول حدیث دے نت کدے چورمی یاریاں بیاج کمانوں دے نیں
- ۳۔ جہیے آپ تھینوں تہیاں رتاں نیں بیٹیاں چوریاں لالوں دے نیں
- ۴۔ جہیڑا چور تے رانہزن ہوئے کوئی اوسدی وڈی تعریف سانوں دے نیں
- ۵۔ جہیڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں مہناں متقی لالوں دے نیں
- ۶۔ مونہوں آکھ کڑ مائیاں کھوہ لیندے وکھوہ رب تے موت بھلانوں دے نیں
- ۷۔ وارث شاہ میاں دودو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کمانوں دے نیں

نوٹ: بعض نسخ میں مصرع (۶) مصرع (۳) اور (۴) کے درمیان ہے۔

۱۔ ن۔ تھیں دور رہندے۔ ن۔ تھوں دور رہندے۔

۲۔ یار ہووے (الف۔ ۲۔ ب۔ اک۔)

۳۔ تھیں (۴۔ د۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ام۔ ۲۰۔)

۲۲۹۔ کشادن گانہ ہیر



- ۱۔ جدول گانڑے دے دن تہج پئے لستى مندري کھيٹن آئياں نين
- ۲۔ پئي دهم کساء آج گانڑے دی پھرن خوشی دے نال سوائياں نين
- ۳۔ سيدالال پيڑے اُتے آبيٹھا کڑياں دہٹری پاس بھائياں نين
- ۴۔ پکڑہير دے ہتھ پرات پائے بالال مردياں وانگ پلما ئياں نين
- ۵۔ وارث شاہ ميال نيناں ہيرياں نين وانگ بدلال جھانبراں لائياں نين

نوٹ : ۱۱ میں اس بند کی جگہ ایک صفحہ کورا چھوڑا ہوا ہے۔ اور ۱۰ ص میں اس بند کے ۳۴ مصرعے ہیں یعنی ۵ صلی اور ۲۹ الحاقی۔

۱۔ تہج پئے (۵۵-۱۲-ال-۲۰)۔ آن پئے (الف-۲-ب)

۲۔ یہ مصرع صرف ذیل کے نسخ میں ہے (الف-۳-ج-۱۸ ص۔ پیراندہ)

۳۔ ن۔ پانوں۔

۴۔ لٹکائیاں (الف-۲-ب)



۲۳۔ حیران شدن رانجھا بعد از رفتن ہیر



- ۱۔ گھر کھڑیاں دے جدوں ہیر آئی ٹچک پے تھکا دڑے اتے جھپڑے
- ۲۔ وچ سیالاں دے چپ چنگ ہوئی اتے خوشی ہو پھلے نیں سبھ کھڑے
- ۳۔ فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پائے پھیرے
- ۴۔ وچ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے رانجھے دیاں بھابیاں کہن جھپڑے
- ۵۔ چھٹی لکھ کے ہیر دی غدر خواہی جویں موبیاں نوں پچھئے ہونیڑے
- ۶۔ ہوئی لکھی رضا دی رانجھناں دے ساڈے الٹے گھاسن توں اچھڑے
- ۷۔ مڑانہ وگڑیا کم تیرا لٹکندڑا گھریں توں پاء پھیرے

۱۔ ن۔ بیٹھے۔

۲۔ ن۔ موے۔

۳۔ ن۔ قضا۔

۴۔ ۲ ب۔ ۴۔ پیرانڈہ میں اسی طرح ہے۔ ۵۔ ۶۔ زمیں یہاں ”کجہ“ ہے۔ باقی نسخ غیر تسلی بخش ہیں۔

۵۔ ن۔ آ۔

- ۸۔ جھپٹے پھل دانت توں رہیں راکھا اوس پھل نوں توڑے گئے کھپڑے
 ۹۔ جینداے واسطے پھرین توں وُج جھلاں جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ میڑے
 ۱۰۔ کوئی نہیں وساہ کواریاں دا اینویں لوک نکمڑے کرن جھپڑے
 ۱۱۔ توں تاں محنتاں سین دن ات کردا ویکھ قد زتاں لب دیاں کون پھیرے
 ۱۲۔ اوس جوہ وُج پھیر نہ پین یا نی کھس جان جاں کھپڑیاں منہ پھیرے
 ۱۳۔ کلس زری دا چاڑھیئے جاء روضے جس ویڑے آن کے وڑیں وہیڑے
 ۱۴۔ وارث شاہ ایہہ ندرسی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لئے پیڑے

۱۔ جس (۵۵-۶-۱۲-۲۰)

۲۔ یہ لفظ دو تین جگہ ”پھپڑے“ لکھا ہے۔

۳۔ موئے زہر دے کھوہ نے جہاں گپڑے۔

۴۔ اکثر معتبر نسخ میں یہ مصرع اسی طرح ہے۔

۵۔ ن۔ دے۔

۶۔ ن۔ جاء۔

۷۔ لئیں (الف ۲-ب ۱۱-ک)۔



۲۳۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ بھابی خزاں دی رت جہاں آن پہنچی بھور آسمے تے پئے جہاں دے نی
- ۲۔ سیون بلبداں بوٹیاں ٹگیاں نوں پھیر چل لگن نال ڈال دے نی
- ۳۔ اساں جدوں کدوں انہاں پاس جاناں جیٹے محرم ساڈے حال دے نی
- ۴۔ جنہاں سولیاں تے جالٹے جھوٹے منصور ہو ری ساڈے نال دے نی
- ۵۔ وارث شاہ جو گئے سو نہیں مڑے لوک اساں تھوں آوناں بھال دے نی

۱۔ اساوڑے (۴-د-اک - پیراندتہ)
 ۲۔ لٹے جاء (۲ب-اک - پیراندتہ - ڈاکٹر دیوانہ)
 ۳۔ الف-۴-د-۱۵ اس اور پیراندتہ میں یہ مصرع بند ۲۳۲ کے اخیر میں دیا ہے۔



۲۳۲۔ ایضاً



- ۱۔ موبوچو دھری دا پت چاک لگا ایہہ پکھنے جلّ جلال دے نی
- ۲۔ ایس عشق سچھے لڑن مران سو دے صفائے دے کھوئیاں گال دے نی
- ۳۔ بھابی عشق تھوں نس کے اوہ جانے پتر ہون جے کسے کنکال دے نی
- ۴۔ مائے بولیاں دے گھر میں نہیں وڑ دے ارث شاہ ہوری پھرن بھال دے نی

۱۔ پکھنی - الف -

۲۔ کھوئیاں - اپ -



۲۳۳۔ جواب رانجھا باکلمہ جہاں



- ۱۔ گئے عمر تے وقت پھر نہیں مڑے گئے کرم تے بھاگ نہ آنوں دے نی
- ۲۔ گئی گل زبان تھیں تیر چھٹا گئے روح مستبوت نہ آنوں دے نی
- ۳۔ گئی جہاں جہاں تھیں چھوڑ جتے گئے ہنور سیانیں منہ مانوں دے نی
- ۴۔ مڑا تینے پھیر جے آنوں دے نی رانجھے یار ہوری مڑا آنوں دے نی
- ۵۔ وارث شاہ میاں سانوں کون سہے بھائی بھابیاں بولیاں لانوں دے نی

۱۔ بھی (الف - اک)

۲۔ بھاگ تے کرم (۵۵ - ۱۳ - ۲۰)

۳۔ پانودینی (۵۵ - ۱۳ - ۲۰)

۴۔ ن - بولیاں لانودینی -



۲۳۴۔ ایضاً



- ۱۔ اگے واہیوں چاء گوائیوں میں عشق تھیں چاء گوائوں دے نہیں
- ۲۔ رانجھے یار ہوراں ایسا تھا پچھڑی کتے جائیکے کن پڑاؤں دے نہیں
- ۳۔ اگے اپنی جند گوائوں دے نہیں اگے ہیر جٹی پھند لیاؤں دے نہیں
- ۴۔ ویکھ جٹ ہن پھند چلاؤں دے نہیں بن چیلڑے گھون ہواؤں دے نہیں

۱۔ ن۔ گوائوں۔

۲۔ ن۔ ویکھ۔



۲۳۵۔ مشورت سوہریاں ہیر



- ۱۔ مصلحت سوہریاں ہیریاں ایہہ کیتی مڑ ہیر نہ پیٹڑے گھلنی جے
- ۲۔ مٹ چاک مڑ چنبڑے وچ بھائیاں ایہہ گل کُساک دی چلنی جے
- ۳۔ آخرن دی ذات بیوفا ہندی جا پیٹڑے گھریں ایہہ ملنی جے
- ۴۔ وارث شاہ دے نال نہ ملن دیجے ایہہ گل نہ کسے اٹھلنی جے

-
- ۱۔ ہیر دے ساہوریاں (الف - ۲ ب - اک)۔
 - ۲۔ آدھے نسخوں میں یوں ہے: مڑ چنبڑے چاک تے۔
 - ۳۔ کئی اچھے نسخہ میں ”گوساکھ“ لکھا ہے۔



۲۳۶۔ آمدن دختر و عینام دادن ہیرا اور



- ۱۔ اک و ہٹڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیرتے لین سینہاں نوں
- ۲۔ تیرے پیڑے چلی ماں دیہہ گلاں کھول قصیاں جہیاں کھیاں نوں
- ۳۔ تیرے ساہوریاں تھتے پیار کھیا کر گرم سینہاں بیہاں نوں
- ۴۔ تیرمی گجھرو نال ہے بنی کھبی و سٹیاں دس دیندیاں اساں جہیاں نوں
- ۵۔ ہیرا کھیا اوس دی گل اینویں ویر ریشماں نال لیہاں نوں
- ۶۔ وارث کاف تے لام تے الف بولے کیہ اکھناں جہیاں تہاں نوں

۱۔ بعض نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۲۔ دسدیاں فی (۴)۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ۔

۳۔ ن۔ آکھدی۔

۴۔ جیوں لیہاں نوں (اک) مگر نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ پیراندتہ اور موہن سنگھ لکھتے ہیں جو لیہاں نوں (یعنی جولاہوں کو)

۵۔ بہترین نسخ (الف۔ ۴۔ د۔ اک) اور، اکاف کا اس قرأت پر اتفاق ہے۔ مگر زیادہ نسخوں میں "کاف تے الف تے لام" لکھا ہے۔

۶۔ کھیاں (الف۔ ۵۵۔ ۱۳)

۲۳۷۔ پیغام دادن ہیر با وطن خود



- ۱۔ ہتھ بٹھ کے گل وچ پاء پلا کہیں دیس نوں دعاء سلام میرا
- ۲۔ گھٹ ویریاں دے وس پائیوںیں سیاں چاء و سار یا نام میرا
- ۳۔ مجھو واہ وچ ڈوبیا پیاں نیں انہاں نال نہیں کوئی کام میرا
- ۴۔ ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیریکٹیں اک ایتناں کہیں پیچم میرا
- ۵۔ وارث نال بے وارثاں رحم کیجے ہر بان ہو کے کروڈا ہیرا

۱۔ ن۔ آکھیں۔

۲۔ سارے دیس نوں کہیں (الف - ۲ ب)۔

۳۔ یہ لفظ ”گھٹ“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ ۵۵۔ ۱۳م اور ۲۰میں اس کی جگہ ”مینوں“ ہے۔

۴۔ ڈوبیاں (الف - ۲ ب - اک - ۱۴ - ۱۸ ص)۔



۲۳۸۔ طلب نمودن ہیرا انجھارا

- ۱۔ ترٹی قہر کلور ستر تڑامی دے تیرے برہوں فراق نیں کٹھیاں میں
- ۲۔ سُنجیں تراٹ کلچر طے وچ دھانی نہیں جیوناں مرن تے رُکھیاں میں
- ۳۔ چور پون راتیں گھر ستیاں دے دیکھو دہسہ بازار وچ مٹھیاں میں
- ۴۔ جوگی ہوئی کے آءِ جو ملیں مینوں کسے انہروں قہر دیوں ترٹیاں میں
- ۵۔ نہیں چھڈ گھر بار اجاڑ ویساں نہیں و سناں تے نہیں اُٹھیاں میں
- ۶۔ وارث شاہ میاں پریم چھٹیاں نی مار بھٹیاں جُٹیاں کٹھیاں میں

۱۔ سر پیر ڈوبے (الف - اک - حاشیہ)

۲۔ ن - برہ -

۳۔ سب اچھے نسخوں میں "تراپ" ہے جو "تراپ" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور "تراٹ" جو موزوں معلوم ہوتا ہے۔ سوائے ۱۲ اور ۱۵ اس کے کہیں بھی نہیں۔

۴۔ ن - کلچے دے وچ دھانی - ۴ د - ۱۲ (اور شاید ۱۳) میں ہے: کلچر ادری میرا۔

۵۔ ن - تھیں -

۶۔ زیادہ نسخوں میں "دیکھیں" ہے۔

۷۔ ن - جے -

۸۔ ردیف کے مطابق "ترٹھیاں" چاہیے مگر وہ صرف دوم یا سوم درجے کے نسخہ میں ملتا ہے۔

۹۔ ن - جُٹیاں نہیں -

۱۰۔ ن - ٹوٹیاں -

۲۳۹۔ پرسیدن وہی



- ۱۔ وہی آن کے ساہورے وڑھی جس دن چچے چاک سیالاں دا کیہڑانی
- ۲۔ منگو چار داسی جہیڑا چوچکے دامنڈ اتخت ہزارے دا جہیڑانی
- ۳۔ جہیڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سراسر دے عشق دا سہرائی
- ۴۔ کتے دائرے کتے مسیت ہندا کوئی اوس دا کتے ہے ڈیرانی
- ۵۔ عشق پٹ کے ترٹیاں گالیاں نیں اُجڑ گیاں دا وہیڑا کیہڑانی

۱۔ سور (الف - ۲ ب - اک)



۲۴۰۔ جواب منتراں سیالان باعروس



- ۱۔ کڑیاں آکھیا چھیل ہے مس پھٹاں چھڑ بیٹھا ہے جگ دے سب چھوڑے
- ۲۔ رست و نخبلی اہل فقیر ہو یا جس روز دے مہیرے گئے کھوڑے
- ۳۔ وچ بلیاں کوکرا پھرے کلا جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ بیٹھے
- ۴۔ کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باہجہ منتروں نانگ نوں کون چھوڑے
- ۵۔ کڑمی آکھیا جاہ ولاؤ اوس نوں کوں گھیر کے ماند رمی کروں نیرے



۲۴۱۔ رفتن دختران نزد رانجھا



- ۱۔ کڑیاں جاء ولایا رانجھنے نوں پھرے دُکھ تے درد دا لڈیا ئی
- ۲۔ آء گھن سنہڑا سبجناں دا تینوں ہیر سیال نیں سدیا ئی
- ۳۔ تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیڑا تجیا ئی
- ۴۔ تہدہ باجھ نہ جیوناں ہو میرا وچ سیال لاں دے جیو کیوں گڈیا ئی
- ۵۔ جھب ہو فقیر تے پہنچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کاہ نوں اڈیا ئی
- ۶۔ وارث شاہ اس عشق دی نوکری نیں ماں باجھ غلام کر چھڈا ئی



۲۴۲۔ جواب نوشتن رانجھا باہر



- ۱۔ مٹیں رانجھے نیں ملاں نوں جاکیہا چھٹی لکھو جی سچناں پیاریاں نوں
- ۲۔ تساں ساہوڑے جا آرام کیتا اسیں ڈھوڑے ہاں سول انگیا ریاں نوں
- ۳۔ آگ لگ کے زمیں آسمان ساڑے چا لکھاں جے دکھڑیاں ساریاں نوں
- ۴۔ میتھوں ٹھگ کے مٹیں چر الیوں رناں سچ نہیں توڑ دیاں تاریاں نوں
- ۵۔ چاک ہو کے وت فقیر ہوواں کیہا مار یو اساں وچپاریاں نوں
- ۶۔ گلہ لکھو جو یار نیں لکھیا تے سجن لکھدے جو یں پیاریاں نوں
- ۷۔ وارث شاہ نہ رب بن تاہنگہ کاٹی گویں جتے معاملیاں لاریاں نوں

۱۔ لکھیلے جے دکھاں (الف ۲۔ پیراندتہ)۔ لکھناں جے دکھاں (۵۵۔ ۱۲۰ الف)۔

۲۔ ن۔ تیاں۔

۳۔ ن۔ لکھ۔

۴۔ ن۔ سی۔

۵۔ الف ۱۱۔ اک ۱۲۔ پیراندتہ اور موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر نسخہ میں ”میںوں“ ہے۔

۲۴۳۔ ایضاً میں ہم اندراجھا



- ۱۔ تینوں چاؤسی وڈا وواہ والا بھلا ہویا توں جھب وویجٹیں نی
- ۲۔ اتھوں نکل گئی این نئے دہاں وانگوں انت ساہوے جاپتجٹیں نی
- ۳۔ رنگ تے وٹھے کھیریاں دی اے کید ونگے دی گند بختجٹیں نی
- ۴۔ چلیں پاء پانی دکھاں نال پالی کرم سیدے دے مایاں بختیں نی
- ۵۔ قاصد جائیکے ہیر نوں خط دتا ایہ لے چاک داکھیا بختیں نی

-
- ۱۔ ن۔ جو۔
 - ۲۔ بعض نسخوں میں ”وہجٹیں“ اور بعض میں ”دوہجے“ ہے اور اسی طرح ساری ردیف میں اختلاف ہے۔
 - ۳۔ چھیل کر پیے (۴د۔ اک)۔
 - ۴۔ ن۔ چلیاں۔
 - ۵۔ چند نسخوں میں ”کراں“ ہے۔



۲۴۴- جواب ہمیر



- ۱- تیرے واسطے بہت اوداس ہاں میں رہا میل توں چریں چھنیاں نوں
 ۲- ستھیں پاسیاں دتی ساں ظالماں نوں لگاؤں کلیجیاں بھنیاں نوں
 ۳- موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مولے کون موڑا ساہیاں پٹیاں نوں
 ۴- جوگی ہوئی کے آتوں سجنّاں اوکون جان وا جوگیاں مُتیاں نوں

۱-ن-وے



۲۲۵۔ جواب ایضاً



- ۱۔ قیداً بخوردی کھچّی واگ قسمت کوئل لنک دے باغ دی گئی دلی
- ۲۔ میناں لسی بنکالیوں چاک کملے کھیڑاپیا از غیب دی آن بلی
- ۳۔ چستی اپنی پکڑ نہ مار بہمت ہیرناہیوں عشق دے وچ ڈھلّی
- ۴۔ کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ ضاکی
- ۵۔ وارث شاہ مستانڑا ہو، للی سہلی گودڑی بہن ہو شیخ چلی

۱۔ سوائے الف اور اک کے باقی سب جگہ اسی طرح ہے۔ ان دو نسخ میں "ٹوپی سہلیاں" ہے۔



۲۴۶۔ نوشتہ ہیر



- ۱۔ دتی ہیر لکھا ٹیکے ایہہ چھٹی رانجھے یار دے ہتھ لے جاء دینی
- ۲۔ کتے بیٹھ نو بیکلا سدا ملاں ساری کھول کے بات سنا دینی
- ۳۔ ہتھ بٹھ کے میریاں سجتناں نوں رو رو سلام دُعا دینی
- ۴۔ مڑچکیاں جان ہے نک اُتے اک وار جے دیدناں آ دینی
- ۵۔ کھیرے ہتھ نہ لاناں دے منجڑی نوں ہتھ لائیکے گور وچ پا دینی
- ۶۔ لکھ ہور ہیاں غماں نال رانجھا ایہا چنگ لے جائیکے لا دینی
- ۷۔ میرا یار ہیں ناں میتھے پہنچ میاں کن رانجھے دے اتنی پاء دینی
- ۸۔ میری لئیں نشانڑی بانک چھلا رانجھے یار دے ہتھ لیجاء دینی
- ۹۔ وارث شاہ میاں اوس کملڑے نوں دھنک زلف زنجیر دی پاء دینی

۱۔ لن۔ نو بیکلے۔

۲۔ ۲ د اور اک جیسے معتبر نسخوں میں "میرا" ہے۔

۳۔ پہنچاء (۵۵-۱۲ ل-۱۳ م-۲۰)۔

۲۴۷۔ جواب ہیرا برانجھا



- ۱۔ اگے چونڈیاں نال بہنڈایائی زلف کُنڈلاں دارہُن دیکھ میاں
- ۲۔ گھٹ کُنڈل نانگ سیاہ پلمے دیکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں
- ۳۔ ملے وٹنا لوڑھ دندانسٹرے داینن خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
- ۴۔ آء حسن دی دید کر دیکھ زلفاں خونیں بیناں دے بھیکھ نوں دیکھ میاں

۱۔ ن۔ کُنڈلدار۔

۲۔ پلمیں (۲ ب۔ اک)۔

۳۔ صرف تین نسخوں (۴ د۔ ۵۵۔ اک) میں اس طرح ہے۔ باقی سب میں ”وٹنے“ ہے۔

۴۔ ن۔ دندانسٹرے دے۔



۲۴۸۔ آوردن قاصد خط بہیرانزدر انجھا



- ۱۔ قاصد آن رانجھیے نوں خط دتا ندھی مری ہے نک تے جان میاں
- ۲۔ کوئی پاء جھلا وڑا ٹھگیوئی سر گھتیو چاء مسان میاں
- ۳۔ تیرے واسطے رات نوں گنیں تارے کشتی نوح دی وچ طوفان میاں
- ۴۔ اک گھڑی آرام نہ آنوں ادائی کیسا ٹھگیو پریم دا بان میاں
- ۵۔ تیرا ناں لے کے ندھی جیوندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میاں
- ۶۔ مونہوں رانجھے دا نام جہاں کڈھ ہندی اوتھتے پوندی گھمسان میاں
- ۷۔ راتیں گھڑی نہ بیچ تے مول سوندی رہے لوگ بہتیر ڈاران میاں
- ۸۔ جوگی ہوئی کے نگر وچ پاء پھیرا مو جہاں نال تول ندھڑی مان میاں
- ۹۔ وارث شاہ میاں سبھو کم منے جدوں رب ہندا مہربان میاں

۱۔ ن۔ آفودا سو۔

۲۔ صرف دو نسخوں میں "پھیرے" ہے۔

۳۔ ن۔ ہووے۔

* ۲۴۹۔ فرمائش رانجھا برائے جواب



- ۱۔ چھٹی نانوں تیرے لکھی نہ دھڑی نہیں واپتے لکھے سو درد فراق ساہے
- ۲۔ رانجھا تیرے پڑھائیکے فرش ہو یاد لوں آہ دے ٹھنڈے ساہ ملے
- ۳۔ میاں لکھ توں درد فراق میرا جہیز اُٹا انہروں سٹ دائور تارے
- ۴۔ ابویں لکھ جو دلال دے دکھڑے نوں لکھن پیاریاں نوں جوویں یار پیارے

* : یہ بند مشکوک ہے۔ ذیل کے نسخ میں موجود ہے : ج ۳۱۔ ط ۹۔ ۱۰۔ ای۔ اک۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۷۔
 ۱۸۔ ص۔ ۱۹۔ ق۔ ۲۱۔ ش۔ ان میں سے اک معتبر ہے۔ صرف اسی وجہ سے یہ بند احتیاطاً ڈال دیا گیا ہے۔ باقی نسخوں میں نہیں ملتا۔ غالباً الحاقی ہے۔

۱۔ ن۔ و۔ ج۔

۲۔ ملاں (۱۸ ص۔ پیرا نندہ۔ موہن سنگھ)

۳۔ گلا لکھ جو دلال دے دکھڑے دا (پیرا نندہ۔ موہن سنگھ)



۲۵۰۔ جواب نوشتن رانجھا باہیر



- ۱۔ لکھیا ایہ جواب رانجھیں پٹے نیں جڈل جیو وچ اوس دے شور پئے
- ۲۔ اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حُسن دے چور پئے
- ۳۔ پہلے دعاء سلام پیاریاں نوں مجھو واہ سراق دے بوڑ گئے
- ۴۔ اسال جان تے مال درپیش کیتا اتے لکڑی پریت نوں توڑ گئے
- ۵۔ ساڈی ذات صفات برباد کر کے لکڑی کھیریاں دے نال جوڑ گئے
- ۶۔ آپ ہنس کے ساہوے ملینیں ساڈے نیناں دا نیر نکھوڑ گئے
- ۷۔ آپ ہو محبوب جاستر بیٹھے ساڈے روپ دار ساں چوڑ گئے
- ۸۔ وارث شاہ میاں ملیاں ماہراں تھوں دھڑیل دیکھو زور زور گئے

۲۵۱۔ ایضاً نوشتن خط



- ۱۔ ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تینڈی پھر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
- ۲۔ پاک رب تے پیر دی مہرباں بھول کٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی
- ۳۔ موجو چودھری دا پت چاک ہو کے چوچک سیال دیاں کھولیاں چاریاں جی
- ۴۔ دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی چینچر ماریاں ایہہ کواریاں جی
- ۵۔ سپ رسیاں دے کرن مار منتر تارے دیندیاں نیں پیٹھ کھاریاں جی
- ۶۔ پیکے جٹاں نوں مار فقیر کر کے لین ساہو سے جاگھم کاریاں جی

۱۔ تانڈی (الف - ۱۷ ف)

۲۔ چچر ماریاں (الف - ۱۱ اک - ۱۷ ف) چینچل ماریاں (۵۵ - ۱۲ ل)

۳۔ سب معتبر نسخ میں اسی طرح ہے۔

۴۔ ویدیاں (الف - ۱۳ م)

- ۷۔ آپ نال سہاگ دے جہا رُپن کچھ لاء جاون پچکا ریاں جی
 ۸۔ سرداراں دے پتر چاک کر کے آپ ملّ دیاں جاسردا ریاں جی
 ۹۔ وارث شاہ نہ ہار دیاں اساں کولوں راجے بھوج تھیں ایہ نہ ہاریاں جی
-

۱۔ ن۔ ہاریاں۔

۲۔ ن۔ پاسوں۔



۲۵۲۔ سخن رانجھا بدل خود

○

- ۱۔ رانجھے آکھیا لٹی دی بہیر دولت جرم گالیے تاں او تھے جالیے
- ۲۔ اوہ رب دے نور دا خواں یغما شہدے ہوئی کے جرم وٹالیے
- ۳۔ اک ہو وناں رہیا فقیر میتھوں رہیا اتناں وس سولا لئیے
- ۴۔ کھن پالیا چکینا نرم پنڈا ذرہ خاک دے وچ رُلا لئیے
- ۵۔ کسے جوگی تھیں سکھیے سحر کوئی چلیے ہوئی کے کن پڑ والیے
- ۶۔ اگے لوکاں دے جھگڑے بال سیکے ذرہ اپنے نوں چنگ لالیے

۱۔ رنگ (الف - ۲ ب)

۲۔ سواہ (۵۵-۱۲-۱۳ م - ۲۰-۲۱ م مہین سنگھ - پیرانڈہ)

۳۔ تعجب ہے کہ ۴ د - ۱۳ م اور ۱۴ ف میں یہاں "اے" ہے۔

- ۷۔ اگے جھنگ سیالوں واسیر کیتا ذرہ کھڑیاں نوں جھوک لائے
 ۸۔ او تھے خودی گمان منظور ناہیں سرو پیچھے تاں بھیت جا لے
 ۹۔ وارث شاہ محبوب نوں تدوں پائے جدوں اپنا آپ گوا لے
-

۱۔ سیل (۲ ب - ۱۲ - ۲۰)



۲۵۳۔ قصد جوگی شدن رانجھا



- ۱۔ بھجی عشق دی اک نوں واؤ لگی سماں آیا ہے شوق جگا ونیں دا
- ۲۔ بالنا تھ دے ٹلہ داراہ پھڑیا متا جاکیا کن پڑا ونیں دا
- ۳۔ پٹے پال ملائیاں نال رکھے وقت آیا ہے رگڑ منا ونیں دا
- ۴۔ جرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا کسے جوگی دے ہتھ وکا ونیں دا
- ۵۔ بُندے سوئیں دے لاہ کے چا پڑھیا کن پاڑ کے مُنداں پا ونیں دا
- ۶۔ کسے ایسے گڑ دیو دی ٹل کرئیے سحر دس دے رن کھسکا ونیں دا
- ۷۔ وارث شاہ میاں انہاں عاشقاں نوں فکر ذرہ نہ جند گوا ونیں دا

۱۔ ن۔ تے۔

۲۔ ٹھان (الف۔ ۸ ص)۔

۳۔ ن۔ دی ہٹ۔

۴۔ ن۔ ذرہ منکر۔

۲۵۴۔ جواب انجھا بامردمان



- ۱۔ ہو کا پھرے دیندا پنڈاں وچ سارے آؤ کسے فقیر جے ہو وناں جے
- ۲۔ منگ کھا وناں کم نہ کاج کرناں نہ کچھ چارناں تے نہیں چو وناں جے
- ۳۔ ذرہ کن پڑا ئیکے سواہ ملنی گور و سارے ہی جگت دا ہو وناں جے
- ۴۔ نہ دیہاڑی نہ کسب روزگار کرناں بادشاہ پھر مفت دا ہو وناں جے
- ۵۔ نہیں دینی ودھائی پھیر جمنیں دی کسے موئے نوں مول نہ رو وناں جے
- ۶۔ منگ کھا وناں اتے مست سوناں نہ کچھ دیوناں تے نہیں کچھ لیوناں جے
- ۷۔ نالے منگناں تے نالے گھورناں ایں دینیں دار نہ کسے دا ہو وناں جے
- ۸۔ خوشی اپنی اٹھناں میاں وارث اتے اپنی نیند ہی سو وناں جے

۱۔ ن۔ وچ پنڈ۔

۲۔ ہی دیں را الف۔ الف اور بعض نسخ میں "جگت" ہے۔

۳۔ ن۔ دہاڑی۔

۴۔ ن۔ ناڈو شاہ جہان۔

۵۔ ن۔ گھورناں۔

۲۵۵۔ سوال جواب رانجھا باجوگی



- ۱۔ ٹلے جاٹیکے جوگی تھے ہتھ جوڑے سانوں آپناں کرو فقیر میاں
- ۲۔ تیرے درس دیدار دے وکھنیں نوں آیا دیں پردیس نوں چیر میاں
- ۳۔ صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چپڑے تے تسیں پیر میاں
- ۴۔ بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر میاں
- ۵۔ بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آئے دودھ باجھ نہ رجھدی کھیر میاں
- ۶۔ یاد حق دی صبر تسلیم نہچا تساں جگ دے نال کیہ سیر میاں
- ۷۔ فقر کل جہان دا آسرا ہے تالچ فقر دے پیر تے میر میاں

۱۔ ن۔ میں۔

۲۔ کرنہار (۵۵-۱۳م-۲۰)۔

۳۔ ن۔ آدن۔

۴۔ رجھدی (۴-د-۱۲ل-اوراق پریشان-پیراندہ)۔

- ۸۔ میرا مانوں تے باپ نہ ساک کوئی چاچا تیا نہ بھین نہ ویر میاں
 ۹۔ دنیا وچ ہاں بہت حیراں ہو یا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر میاں
 ۱۰۔ تینوں چھڈ کے جاں میں ہو کس تے نظر آؤ ناں این ظاہر اپر میاں
-

۱۔ ن۔ تے۔

۲۔ اوداس (الف۔ اوراق پریشاں)۔

۳۔ ن۔ ہور میں جاں۔

۴۔ ن۔ وارث شاہ دی بخش تقصیر میاں۔



۲۵۶۔ جواب ناتھ



- ۱۔ ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچیل اہل طبع تے سوہناں چھیل مُنڈا
- ۲۔ کوئی حُسن دمی کھان ہوشناک سندر تے لاڈلاناں تے باپ سندا
- ۳۔ کسے دکھ تول رُس کسے اٹھ آیا اگتے کسے دے نال پے گیادھندا
- ۴۔ ناتھ اگھ ادس کھاں بچ میٹھے تول پیں کیہڑے دکھ فقیر مہندا

نوٹ:- روایت دو شعر میں ناقص ہے۔

۱۔ اکثر قدیم نسخ میں "اشناک" یا "اوشناک" ہے۔

۲۔ ن۔ اگے۔

۳۔ زیادہ نسخ میں "دندا" ہے۔

۴۔ مینول (الف - ۳ ام - ۸ ص - ۲۰ ر)۔

۵۔ بعض نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۲۵۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ایہ جگ مقام فنا دئے سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیوناں ایں
- ۲۔ چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نہیں پاڑناں سیوناں ایں
- ۳۔ آج کل جہان پئے سہج میلہ کسے نت نہ حکم تے تھیوناں ایں
- ۴۔ وارث شاہ میاں انت خاک ہوناں لکھ آب حیات جے پیوناں ایں

۱۔ ن۔ نہیں (رولیف)

۲۔ نصف فسخ میں "دا" ہے۔



۲۵۸- جواب نامہ



- ۱- بہتہ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کنیں جھنکدے سوہنیں ہندڑے نیں
- ۲- مجھ پٹ دیاں لنگیاں گھن اُتے سر جھنیں پھلیل دے جندڑے نیں
- ۳- سر کوچ کے باریاں وار چھلے کجل جھنڑے نیں لچت دڑے نیں
- ۴- کھاء پین پھر ک سڑاں پاپیاں دیوں تساں جے فقیر کیوں ہندڑے نیں

۱- ۵۵-۱۷-۱۸ ص ۲۰ میں اسی طرح ہے۔ دوسرے نسخوں میں اختلاف ہے۔ جھنکدے

(الف - موہن سنگھ) جھمکدے (۱۳م - پیراندتہ)

۲- بہتر نسخ میں یہی ہے۔ مگر ۱۲-۱۵ ص ۲۰- اوراق پریشاں - پیراندتہ - موہن سنگھ میں کہیں

ہے۔

۳- ن - نچندڑے۔

۴- پھر د - (۴-د-۱۲-۱۳م)

۵- پاپیاں دے (۲ب-۱۲-۱۵ ص - اوراق پریشاں - موہن سنگھ)



۲۵۹۔ جواب ایضاً



۱۔ خواب رات دی جگ دیاں سچھ کلاں دھن مال نوں مول نہ جھوٹے جی
 ۲۔ پنج بھوت بکارتے اُدر بانی نال صبر سنتو کھ دے پورے جی
 ۳۔ آسن سٹ دکھ سکھ سہاں جا پے جے شال مشروتے بھوڑے جی
 ۴۔ ہو آتما دس رس کس تیاگے اینویں گورو نوں کاہ وڈوڑے جی

-
- ۱۔ نصف نسخ میں "دا" ہے۔
 ۲۔ ۲ ب۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر اور اوراق پریشاں میں یہ صحیح شکل ہے۔ ۱ الف۔ ۴ د۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ اس
 ۸ ص میں "سندو کھ" ہے جو پنجابی تصحیف ہے۔
 ۳۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف۔ ۸ ص۔ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے۔ اور ۱۲ ل میں تقریباً۔ دوسرے نسخ میں سب
 غلط ہیں۔
 ۴۔ گوراں (۴ د۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)



۲۶۰۔ ایضاً جواب



- ۱۔ بھوک بھوگناں دودھ تے دہیں پیون پنڈاپال کے رات مہینہ دھوٹاں میں
- ۲۔ کھڑمی کھٹن ہے فقر دی اٹ جھاکن مونہوں آکھ کے کاہ وگوناں ہیں
- ۳۔ واہیں وچھلی تریمتاں نت گھوڑیں گائیں مہیں ولائیگے چووناں ہیں
- ۴۔ سچ آکھ جٹا کہی بنی تینوں سواد چھڈ کے کھیہ کیوں ہوناں ہیں

۱۔ ”ہیں“ با ”ئیں“ (ردیف) (الف۔ ۵۔ اس۔ ۸۔ اس۔ اوراق پریشاں) ”جے“ یا ”جی“ (ردیف)
 (۲۔ ب۔ ۴۔ د۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ام۔ ۲۰۔)
 ۲۔ کھڑا (۱۳۔ ام۔ ۲۰۔ اوراق پریشاں۔ پیرانہ)



۲۶۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ جوگی چھڑجہاں فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں
- ۲۔ لیکن دین تے دغا انیانوں کرناں لٹ گھٹ^۲ تے چوریاں یاریاں نیں
- ۳۔ اوہ پُرکھ نربان پدجاء پہنچے جنہاں پنچے ہی اندریاں ماریاں نیں
- ۴۔ جوگ دہ^۵ تے کرو نہال مینوں کہاں جیو^۶ تے گھنڈیاں چاڑھیاں نیں
- ۵۔ ایس جٹ غریب نوں تارا ونویں جیویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نیں
- ۶۔ وارث شاہ میاں ب شرم لکھے جگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

۱۔ یا "نی" (ردیف)۔

۲۔ کٹھ (۱۲)۔ کٹ (۱۵)۔

۳۔ پت (۲)۔ اوراق پریشان

۴۔ دیہو (۵۵-۱۲)۔ ام (۲۰-۱۳)

۵۔ دیکھ (الف-۵۵)۔ اے (۱۴)۔ اوراق پریشان

۶۔ گھنڈیاں جیو تے (۵۵-۱۳)۔ ام (۲۰)

۷۔ الف-۵۵ اور مومن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر نسخ میں "اینویں" ہے۔

۲۹۲۔ جواب ناتھ



- ۱۔ مہاں دیوتھوں جوگ دانپتھ بنیاں کھڑا کھٹن ہے جوگ مہم میاں
- ۲۔ کوٹرا بکبکا سواد ہے جوگ سندا جہی گھوٹ کے پیو نی نم میاں
- ۳۔ جہان سن سہادھ کی منڈلی ہے اتے جوتناں ہے رم جھم میاں
- ۴۔ تہان جھسم لگا ٹیکے جھسم ہوناں پیش جاء نہیں گرب دھم میاں

۱۔ اندر (۵۵-۱۳ م-۲۰ ر۔ اوراق پریشان)
 ۲۔ گھول کے (۲ ب-۱۶ ف-۸ ص۔ اوراق پریشان)
 ۳۔ نگرب تے (۵۵-۲۰ ر-۱۳ م قریباً)



۲۶۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ تسلیں جوگ واپنتھ بتاؤ سانول شوق جاگیا حرف نگینیاں دے
- ۲۔ ایس جوگ دے پنتھ وچ آوڑیاں چھپن عیب صواب کمینیاں دے
- ۳۔ حرص اک تے فقر واپوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے
- ۴۔ اک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہو رتھر کدے اہل خرنیاں دے
- ۵۔ تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے ایس نوکر باہمچھ مہینیاں دے
- ۶۔ تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے انہاں روزینیاں دے

۱۔ چھپے (۵۵-۱۲-۱۳-۲۰۔ اوراق پریشان)

۲-۲۲-۱۲۔ پیراندہ میں اسی طرح ہے۔ مگر الف۔ ۵۵-۱۳م میں ”تھڑن گئے ہے اور ۱۵ اس۔
۱۵ الف اور ۱۸ ص میں ہے ”تھڑکن“



۲۶۴۔ جواب ناتھ



- ۱۔ ایس جوگ دے واعدے بہت دکھنے ناد اکھ تے سنگھ و جاوناں وو
- ۲۔ جوگی جنگم گوڈری جٹادھاری منڈی نر ملا بھیکھ وٹاوناں وو
- ۳۔ تاڑی لائی کے ناتھ دادھیان دھرتاں دسویں دواڑی ساس چڑھاوناں وو
- ۴۔ جتے آئے داہرگ تے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں کچھوں تاوناں وو
- ۵۔ نالوں فقر دا بہت آسان لیناں کھڑا کھٹن ہے جوگ کماوناں وو
- ۶۔ دھو دھائی کے جٹاں نول دھوپ دیناں سدا انگ بھبوت رماوناں وو

۱۔ متن کی قرات صرف الف میں ہے۔ انت نول (۴ د)

۲۔ سنگ تے کنگ (۵۵-۳ ام-۲۰) سن ہی نت (اوراق پریشان)

۳۔ ن۔ تے۔

۴۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۴ د اور ۱۱ ف میں ”ہرکھ“ لکھا ہے جو زیادہ صحیح ہے۔ ہرکھ (ہندی) ہرکھ (سنسکرت)

۵۔ دینی (الف-۵۵)

۶۔ رلاونا (اس-۲۰)

- ۷۔ اُدبان باشتی جتی سستی جوگی جھات استری تے نہیں پاوناں وو
- ۸۔ لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرہ جیو انہیں بھراوناں وو
- ۹۔ کندمول تے پوسٹ انیم بچہ نشہ کھائیکے مست ہو جاناں وو
- ۱۰۔ جگ خواب خیال دمی بات جانیں ہو کملیاں ہوش بھلاوناں وو
- ۱۱۔ گھٹ مندرائیں جنگلاں وچ رہناں بین گنگ تے سکھ و جاناں وو
- ۱۲۔ جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنائیں سدائر تھاں تے جاناوناں وو
- ۱۳۔ میڈے سدھاں دے کھیلناں دسین کچھ نواں ناتھاں دادرسن پاوناں وو
- ۱۴۔ کام کرو دھ تے لوبھ ہنکار مار گئی جوگی خاک در خاک ہو جاناں وو
- ۱۵۔ رتّاں گھوڑا گانوں دا پھرین وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماوناں وو
- ۱۶۔ ایہہ جوگ ہے کم نر اسیاں دانساں جٹاں کیہ جوگ تھوں پاوناں وو

۱۔ جیونوں (الف - اوراق پریشاں)

۲۔ انیم تے پوسٹ (۵۵-۱۳م-۲۰ر)

۳۔ بہترین نسخوں میں اسی طرح ہے۔

۴۔ یارین (۵۵-۱۲ل-۱۳م-۲۰ر)

۵۔ "توں" یا "توں" (۴د-۱۲ل-۱۳م-۱۵س - اوراق پریشاں)

۲۹۵۔ جواب رانجھا



- ۱۔ اتساں بخشاں جوگتاں کرو کر پادان کر دیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی
- ۲۔ جہیڑا آس کر کے ڈگے آن دوارے جہیڑاوسدا چاء نہ توڑیئے جی
- ۳۔ صدق پنھ کے جہیڑا چرن لگے پار لائیئے وچ نہ بوڑیئے جی
- ۴۔ وارث شاد میاں جیندا کوئی نہیں مہراوس تھوں ناہ وچھوڑیئے جی



۲۶۶۔ جواب ناتھ



- ۱۔ گھوڑا صبر و اذکر دی واگ دے کے نفس مارناں کم بہوں چنگیاں دا
- ۲۔ چھڈزراں تے حکم فقیر ہوون ایہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
- ۳۔ عشق کرن تے تیغ دی دھار کپن نہیں کم ایہ بھکیاں سنگیاں دا
- ۴۔ جہڑے مرن سو فقر تھیں ہون اقص نہیں کم ایہ مرن تھیں سنگیاں دا
- ۵۔ ایتھے تھاؤں نہیں اڑ بنگیاں دا فقر کم ہے سراں تھوں لنگھیاں دا
- ۶۔ شوق مہرتے صدق یقین با سچوں کیا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا
- ۷۔ وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے کنڈی آپ ہے رنگیاں رنگیاں دا

۱۔ ہوناں (الف - ۵۱ اس - پیراندہ)

۲۔ اڑ بنگیاں دی (۵۵ - ۸۱ ص)

۳۔ صدق تے پیری مہر (الف - ۸۱ ص)

۴۔ ن - ٹکڑاں -

۵۔ صرف الف میں "گوہری" ہے

۶۔ نصف نسخ قلمی اور پیراندہ میں رنگ دے ہے -

۲۹۷۔ جواب ایضاً



- ۱۔ جوگ کرے سو من تھیں ہوئے اُسٹھر جوگ سیکھے سکھناں آبیائی
- ۲۔ نہ چادھار کے گور و دمی سیدو کرے ایہہ ہی جوگیاں دافر بایائی
- ۳۔ نال صدق یقین دے بٹھ تقویٰ دھنیں پتھروں رب نوں پایائی
- ۴۔ میل دے دی دھوٹیکے صاف کیتی تڑت گور و نیں رب دکھ بایائی
- ۵۔ بچہ سٹیوں جس قلبوت اندر سچے رب نیں تھانوں بنایائی
- ۶۔ وارث شاہ میاں مہمہ اوست جاپے سرب مٹی بھگوان نیں پایائی

۱۔ صرف ۲ ب۔ ۴ د اور ۶ میں یہ لفظ صحیح یا قریباً صحیح لکھا ہے۔ باقی نسخ میں مختلف ہے جو سب غلط ہیں۔

۲۔ ن۔ ایہہ
۳۔ تمام نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ اور کوئی قرأت تسلی بخش نہیں۔ نسخہ الف میں خفیف سی تبدیلی کر کے (جس کی سند ۶ دے سے ملتی ہے) یہ متن قائم کیا گیا ہے۔ ۶ کی قرأت بھی اس کے موافق ہے۔ مگر اس میں ایک لفظ چھوٹ گیا ہے۔

۲۶۸۔ جواب ایضاً



- ۱۔ مالا منکیاں وچ جیوں اک دھاگاتویں سرب کے بیچ سماء رہیا
- ۲۔ سبھناں جیونیاں وچ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آ رہیا
- ۳۔ جویں پترے ہندیوں رنگ رچیا توں جان جہان وچ آ رہیا
- ۴۔ جویں رکت سریر وچ ساس اندر توں جوت میں جوت سماء رہیا
- ۵۔ رانجھا بٹھ کے خرچ ہے مگر لگا جوگی آپناں زور سبھ لاء رہیا
- ۶۔ تیرے دوار جوگا ہو رہیا پاں میں جٹ جوگی نوں گھنائں سمجھا رہیا
- ۷۔ وارث شاہ میاں جینوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جاء رہیا

۱۔ تین نسخوں میں "پتھر" ہے۔

۲۔ نصف نسخ میں "بناء" ہے۔

۳۔ تین نسخ میں "آ" ہے۔

۴۔ بہت (الف) موہن سنگھ



۲۶۹۔ مہربان شدن جوگی بر انجھا و طعنہ زدن چیلیاں بانا تھرا



- ۱۔ جوگی ہوا چار جہاں مہر کیتی تہوں چیلیاں بولیاں ماریاں نہیں
- ۲۔ جیجھاں سان چڑھا ٹیکے گرد ہوئے جوئیں تکھیاں تیز کٹاریاں نہیں
- ۳۔ دیکھ سوہناں رنگ جھٹڑے دا جوگ دین دیاں کریں تیاریاں نہیں
- ۴۔ جوگ وٹیں نہ مول نما نیاں نوں جنہاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نہیں
- ۵۔ ٹھک منڈیاں دھے لگے جوگیاں نوں متاں جنہاں دیاں بنیں ماریاں نہیں
- ۶۔ وارث شاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں کلاں حق دیاں نہیں تر واریاں نہیں

۱۔ تین نسخ میں ”جیہاں“ ہے۔

۲۔ قدیم ترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر میں ”ترکھیاں“ لکھا ہے۔

۳۔ بعض نسخ میں ”کرن“ ہے۔

۴۔ ن۔ دیں۔

۵۔ دا لگے (۴۲-د-۱۲)۔ دا لگا (۱۱ الف)

۶۔ ن۔ ناہ۔



* ۲۰۰۔ ایضاً جواب ناتھ باچیلیاں



- ۱۔ غیبت کرن بگاڑی طاعت اوگن شتے آدمی ایہہ گنہگار ہندے
- ۲۔ چور کرت گھن چنل تے جھوٹے بولے لوتی لاوڑا ستواں یار ہندے
- ۳۔ اساں جوگ نوں نہیں گل بچھہ بہناں تسیں کاسنوں ایڈ بنیرا ہندے
- ۴۔ وارث جنہاں امید نہ تاہنگھ کائی بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہندے

* یہ بند پیرانہ تہیں نہیں ہے۔



۲۴۱۔ غصہ نمودن چیلیاں



- ۱۔ رل چیلیاں تاؤ کساؤ کیتا بالنا تھ نوں پکڑ پتھلیو نہیں
- ۲۔ چھڈ دوار اکھاڑ بھنڈا رہ چلے جاو رند تے واٹ سبھ ملیو نہیں
- ۳۔ سہیلیاں ٹوپیاں منڈراں سٹ بیٹھے موڑ گودری نا تھ تے گھلیو نہیں
- ۴۔ وارث شاہ نہ رب بخیل ہووے چار راہ نصیب دے ملیو نہیں

۱۔ ن۔ تاؤ کساؤ۔

۲۔ رب بخیل نہ ہوو میرا (الف۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۴) ف



۲۷۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ سبھاں لوک نخیل سے باپ ماندے میرا رب بخیل نہ لوڑئیے جی
- ۲۔ کیجے غورتے کم بنا دے ملے دلاں نوں ناں وچھوڑئیے جی
- ۳۔ ایہہ حکم تے حسن نہ نت ہوندے نال عاجزاں کرو نہ زورئیے جی
- ۴۔ کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگول او سنوں ہٹکیے ہوڑئیے جی
- ۵۔ بیڑا لایا ہو یا مسافراں دا پار لائیے وچ نہ بوڑئیے جی
- ۶۔ زمیں نال نہ مارئیے پھیر آپے متھیں جہناں نوں چاڑھیے گھوڑئیے جی
- ۷۔ بھلا کر دیاں ڈھل نہ مول کیجے قصہ طول دراز نہ توڑئیے جی
- ۸۔ وارث شاہ یتیم دی غور کرئیے متھ عاجزاں دے نال جوڑئیے جی

۱۔ اس میں "میں دے" ہے جس سے اس لفظ کی ترکیب پر روشنی پڑتی ہے۔

۲۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح ہے۔ جدید نسخ میں "دیجے" لکھا ہے۔

۳۔ جس تے حکم (الف)

۴۔ رہندا (۴ د۔ ۵ اس)۔ رہندا (الف۔ ۲ ب)

۵۔ ہووے (۴ د۔ ۵ د۔ موہن سنگھ)

۲۷۳ جواب ناتھ



- ۱۔ دھروں ہند ڈے کانوں ساں ویر آئے بریاں پھلیاں دھروں پھلیاں وو
- ۲۔ مینوں ترس آیا وکھڑ بد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں وو
- ۳۔ پانی دودھ وچوں کڈھ لین چا تر جدوں چھلکے پانوں دے تیلیاں وو
- ۴۔ گورو دیکھا مندر اں جھب لیا وچھٹ دھو گلاں اٹھکھیلیاں وو
- ۵۔ نہیں ڈرن نہن مرن تھیں بھو عاشق جنھاں سولیاں سرائ تے جھیلیاں وو
- ۶۔ وارث شاہ پھر ناتھ نہیں حکم کیتا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں وو

۱۔ دھروں (۵۵-۱۳-۲۰)

۲۔ سیلیاں (الف - ۲ ب - ۱۷ ف - ۱۸ ص)



۲۷۴۔ حکم بجا آوردن چیلیاں



- ۱۔ چیلیاں گورو دا بچن پر وار کیتا جاء سرگ دیاں مٹیاں میلیاں نہیں
- ۲۔ سبھ اتن سوٹھ جا بھویں تیرتھ وانج گوراں دے منتر اں کیلیاں نہیں
- ۳۔ نویں ناتھ بوخڑا بیر آئے چوٹھ^{۶۴} جوگن نال رسیلیاں نہیں
- ۴۔ چھپہ جتی تے دتے اوتار آئے وچ آب حیات دے جھیلیاں نہیں

۱۔ جوگناں (الف - ۵۶ - ۱۷۰ ف)



۲۷۵۔ چیلیاں آراستہ کردہ منڈاں برائے رانجھا آوردند



۱۔ دن چار بناء سماء منڈراں بالسناتھ دی نظر گزار یانیں

۲۔ غصّے نال وگاڑ کے گل ساری ڈردے گورو تھیں چاء سوار یانیں

۳۔ گلے غصب کردھ دی گل آہی سبھا جیو دے اندر ماریاں

۴۔ زور آدراں دی گل ہے بہت مشکل جان کچھ کے بدی و ساریاں

۵۔ گورو کپہا سوانہاں پروان کیتا نزداں پھٹیاں تے بازی ماریاں

۶۔ گھٹ وٹ کے صم بکم ہوئے کائی موڑ کے گل نہ ساریاں

۷۔ گنناں کپڑا کل تاراج کیستا حسن بانوئی چاء اجاڑیاں

۸۔ لیاء استرا گورو دے ہتھ دتا جوگی کرن دی نیت چادھاریاں

۹۔ وارث شاد بن حکم دے پئے بیٹھے لکھ ویریاں دھک کے ماریاں

۱۔ جیڑی (۱۳-۲۰)

۲۔ یہ صرف ۵۵-۶۰-۱۳-۲۰ میں ہے۔

۳۔ ”بادنی“ بھی کئی جگہ لکھا ہے۔

۲۷۶۔ بالنا تھ جوگی نمودن رانجھارا



- ۱۔ بالنا تھ نہیں ساہمنے سد وھید و جوگ دین نوں پاس بہا لیا سُو
- ۲۔ روڈ بھوڈ ہو یا سواہ ملی منہ تے سبھو کوڑ میں دانا م گالیبا سُو
- ۳۔ کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اک پلک وچ من وکھیا لیا سُو
- ۴۔ جہیا پترال تے باپ مہر کر دے جا پے ددھ پواٹیکے پالیبا سُو
- ۵۔ سواہ انگ رماء سر من اکھیں پاء مندرال چاء نوالیبا سُو
- ۶۔ خبرال کل جہان وچ کھنڈ گیاں رانجھا جوگیٹا سار وکھیا لیا سُو
- ۷۔ وارث شاہ میاں سنیا ر وانگوں حبٹ پھیرٹ بھجن کے گالیبا سُو

۱۔ پل ۱۸ ص ۲۰ (۲۰)

۲۔ جوگی اتار (۵۵-۱۳-۲۰)

۳۔ بھٹکے پھیرٹ (۵۵-۱۳-۲۰۔ مہن سنگھ)



۲۷۷۔ نصیحت دادن جوگی رانجھارا



- ۱۔ دتی دکھناں رب دی یادو سے گورو جوگ دے بھیت نوں پا ئیے جی
- ۲۔ نہادھو کے خوب بھبوت ملیئے چاکسوت انگ دٹا ئیے جی
- ۳۔ سنگیں چھا ہوڑی کھیری ہتھ لے کے پہلے رب دانانوں دھیا ئیے جی
- ۴۔ نگر الکھ و جائیکے جاوڑیئے پاپ جان جے ناد و جائیے جی
- ۵۔ سکھی دوارو سے جوگی بھیکھ مانگے دے دعا سیس سنا ئیے جی
- ۶۔ ایسی بھانت سول نگر دی بھیکھ لیکے مست لنگدے دوار کو آئیے جی
- ۷۔ وڈی مانوں ہی جان کے کرو نہیا چھوٹی بھین مثال کر پا ئیے جی
- ۸۔ وارث شاہ یقین دی گل بھپ دی سبھو حق ہی حق ٹھرا ئیے جی

۱۔ ن۔ منگے۔

۲۔ دعا دے سلام (۵۵-۱۳-۲۰)

۳۔ ن۔ او سے۔ ن۔ اسی۔

۴۔ ن۔ سو۔

۵۔ آئیے (۴-د-۱۵-س-۱۷-م-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰)

۶۔ یہ ”بھیندی“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۲، ۸۔ دور گردانی رانجھا از بالنا تھ



- ۱۔ رانجھا اکھدا مگر نہ پوؤ میرے کدی قمر دی واگ ہٹا ئیے جی
- ۲۔ گورومت تیری سانوں نہیں پھپھڑی گل گھٹ کے چانگھا ئیے جی
- ۳۔ پہلے چیلیاں نوں چاء ہیز کر ئیے پچھوں جوگ دی ریت بتا ئیے جی
- ۴۔ اک وار جو دس سال دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گورو اکا ئیے جی
- ۵۔ کر توت جے ایہا سی سبھ تیری منڈے ٹھگ کے لیک نہ لائے جی
- ۶۔ وارث شاہ شاگرد تے چیلے نوں کوئی بھلی ہی مت سکھا ئیے جی

۱۔ پودہ مگر (الف - ۱۵ اس - ۱۴ ف)

۲۔ انت (الف - ۱۸ ص)



۲۷۹۔ جواب ناتھ



- ۱۔ کہے ناتھ رنجیٹیا سمجھ بھائی سرچاؤ جوگ ھبروٹری نول
- ۲۔ اکھ نادو جائیکے کرو نہچا میل لیا وناں ٹکڑے روٹری نول
- ۳۔ اسیں مکھ آلود نہ جوٹھ کرئیے چار لیا ئیے جی اپنی کھوٹری نول
- ۴۔ وڈی مانول برابر جانی ہے اتے بھین برابر جھوٹری نول
- ۵۔ جنتی سستی نما نیاں ہو رہیے رکھیں ثابت ایس لنگوٹری نول
- ۶۔ وارث شاہ میاں لیکے چھری کاٹی وڈھ دور کریں ایس بوٹری نول

۱۔ چالیٹی (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۲۔ ناداکھ (اک)

۳۔ کیے (۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۴۔ بیادنا (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۵۔ جانیے دو (اک۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۸۔)

۶۔ نمازٹے (۴ د۔ اک)

۷۔ چاء (۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۸۔ گرو (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۲۸۰۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ثابت ہو، لنگوٹڑی سنی ناتھا کا ہے جھگڑا چاء اجاڑا میں
- ۲۔ چپ عشق توں ہے جے جیچھ میری کا ہے ایڈے پاڑنیں پاڑوا میں
- ۳۔ جیو مار کے رہن جے ہوئے میرا ایڈے معاملے کاہنوں ماروا میں
- ۴۔ جیتیاں مست اجاڑ مچ جاہندا مٹیں سیالاں دیاں کاہنوں چاروا میں
- ۵۔ سر روڈ کرائے کیوں کن پاٹن جیتیاں کب رہنکارنوں ماروا میں
- ۶۔ جے میں جان دا کن توں پاڑا میں ایہہ مندرائ مول نہ سارا دا میں

۱۔ ن۔ ہوئے، ن ہووے۔

۲۔ کاہنوں (اک - ۱۵ اس - ۲۰)

۳۔ الف - اک - ۱۴ ف میں اسی طرح ہے۔ مگر ۲ ب قریباً - ۵۵ - ۱۳ قریباً۔ اس

اور ۲۰ میں یوں ہے :

”جیچھ عشق توں ہے جے چپ میری“

۴۔ بہن (۲ ب - ۴ د - ۱۳ م - ۲۰)

۷۔ جے میں جان دا ہسنوں منع کر سیں تیرے ٹلے تے ہار نہ ماردا میں
 ۸۔ اکے کن سوار دہیہ پھیر میرے نہیں گھٹتوں دھنیت سرکار دا میں

۱۔ تول ہسنوں کھینڈنوں (۵۵-۱۳-۲۰ ز)

۲۔ یہ صرف الف اور اک میں ہے۔ باقی سب جگہ "کرنا" ہے۔

۳۔ درست کر دہیہ میرے (الف - اک)



۲۸۱۔ جواب ناتھ



- ۱۔ کھاہ رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دیہ توں یاریاں چوریاں وو
- ۲۔ توبہ کریں تقصیر معاف تیری جہڑیاں پھپھیاں صفاں نگھوریاں وو
- ۳۔ اوہ چھڑچالے گوار نہیں والے چنی پاڑ کے گھتیوں موریوں وو
- ۴۔ پچھا چھڑجٹا لیاں سانجھ خصماں جہڑیاں پاڑیوں کھنڈ دیاں بوریوں وو
- ۵۔ جوئے راہکال جو ترے لادے جہڑیاں اریاں بھنیاں ڈھوریاں وو
- ۶۔ دھو دھائی کے مالکاں رت لیاں جہڑیاں چاٹیاں کیتیوں کھوریاں وو
- ۷۔ رے وچ تنیں ریڑھیا کم چوری کوئی سخر چیاں ناہیوں بوریوں وو
- ۸۔ چھڈ سبھ برائیاں خاک ہو جاہ نہ کرناں جگت دے زوریاں وو

۱۔ ایہہ (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ل۔ ۱۸ ص۔)

۲۔ پاڑیاں۔ (۲ ب۔ ۱۵ اس۔ ۲۰ ر۔)

۳۔ کتیاں "یا" کیتیاں (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ۔ پیراندہ)

- ۹۔ تیری عاجزی عجز منظور کی تال میں مندرال کن وچ سوریاں وو
 ۱۰۔ وارث شاہ نہ عاداتاں جانیدیاں ہیں بھاویں کٹیے پوریاں پوریاں وو

۱۔ کیتی (الف - ۲ ب - ۳ م - ۵ اس)

۲۔ ن - تال ہی -



۲۸۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ناتھاجیوندیاں مرن ہے کھرا اوکھا ساتھوں ایہ نہ واعے ہو ونیں نی
- ۲۔ اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اساں کچکرے نہیں پرو ونیں نی
- ۳۔ اینوکیں کن پڑاٹیکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں بندے ایڈے رو ونیں نی
- ۴۔ ساتھوں کھیری ناد نہ جائے سانجھی اساں ڈھکے ہی انت نوں جو ونیں نی
- ۵۔ رتاں نال جے وردے چلیاں نوں ایہ گورونہ بنتھ کے چو ونیں نی
- ۶۔ رتاں دین گالیں اسیں چپ رہیے ایڈے صبرے پیر کس دھو ونیں نی
- ۷۔ مہسن کھینڈناں تساں چا منع کیتا اساں دھوئیں گوہے کہے ڈھو ونیں نی
- ۸۔ وارث شاہ کیہ جانے انت آخر کھٹے چو ونیں کہ مٹھے چو ونیں نی

۱۔ ایڈ (۲) ب۔ ۴۔ د۔ ۸۔ ص۔ ۲۰۔ (۱)

۲۔ قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ مگر الف اور اک کے حاشیہ میں اس کی جگہ ہرنالیاں لکھا ہے۔

۳۔ "نانہ" (الف) وزن کے لحاظ سے بہتر ہے۔

۴۔ اسیں (الف - اک)

۵۔ نالوں (۵ اس - ۲۰)

۶۔ غالباً یہی درست ہے۔ مگر ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰ میں یہاں یوں ہے: "وارث شاہ معلوم ہے حق تائیں۔"

۲۸۳- جواب نامتھ



- ۱- چھڈیاں چوریاں دغا جٹا بہت اوکھیاں ایہہ فقیڑیاں نی
- ۲- جوگ جاناں ساروانگناٹیں ایس جوگ وچ بہت ظہیریاں نی
- ۳- جوگی نال نصیحتاں ہوئے جاندا جویں اٹھ دے نک نکیریاں نی
- ۴- تونبا سمرنا کھیرمی ناد سنگی چھٹا بھنگ نلیہہ بھیریاں نی
- ۵- چھڈ تیتاں دی جھاک ہوئے جوگی فقر نال جہان کیہ سیریاں نی
- ۶- وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہو یا نہیں ہندیلاں گدھے تھوں پیریاں نی

۱- چوریاں یا ریاں (الف ۲- ب ۱۱ اک)
 ۲- نکل لینا (۵۵-۱۳م ۲۰ر) تکلائے (۲ب ۱۲- ۱۵ اس) بچیس خطی ملاحظہ ہو۔
 ۳- جگ دے نال (۵۵-۱۳م ۲۰ر)



۲۸۴- جواب رانجھا



- ۱۔ سانوں جوگ دی ریچھ تدو کنی سی جدوں بہر سیال محبوب کیتے
- ۲۔ چھڈ دیس شتریک قبیلڑے نوں اسال شرم دے طور عجوب کیتے
- ۳۔ رل بہر دے نال سی عمر جالی اسال مزے جوانی دے خوب کیتے
- ۴۔ بہر چھتیاں نال میں مس بھٹاں اسال دوناں میں نشے مرغوب کیتے
- ۵۔ ہو یا رزق اُداس تے گل ملی ماپیاں دیاہ دے چاء اسلوب کیتے
- ۶۔ دیہاں کنڈ دتی بھویں میری ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
- ۷۔ پیاد وقت تاں جوگ وچ آن پھاتھے ایہ اعدے آن مطلوب کیتے

۱۔ ن۔ چلی۔

۲۔ خوب (۵۵-۱۳-۲۰)۔

۳۔ الف-۱۷، الف-۸، ص-۲۰ میں اسی طرح لکھا ہے۔ باقی سب جگہ "بری" ہے۔

۴۔ پھاتھا (۴-۵۵-۱۳-۲۰)۔

- ۸۔ ایہ عشق نہ ٹلے پیغمبر ال تھوں تھو تھے عشق تھیں بڑا تو ب کیتے
 ۹۔ عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے درد دے بہت یعقوب کیتے
 ۱۰۔ ایس زلف زنجیر محبوب دی نیں وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے
-

۱۔ معشوق (۲ ب - ۴ د - ۱۸ ص)



۲۸۵۔ عرض نمونہ بالساتھ



- ۱۔ ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نا لے عرض کر دانا لے سنگ داجی
۲۔ درگاہ لاؤ بالی ہے حق والی ادتھے آدمی بول داسنگ داجی
۳۔ اسمان تے زمیں دا وارثی توں تیرا وڈا پسا رڑا رنگ داجی
۴۔ رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسا نام تے سنگ داجی
۵۔ سبھ چھڈ برائیاں بھنھ تقویٰ لاہ آسا ساک تے نگ داجی
۶۔ مار سیر دے بیناں نیں خوا رکیتا لگا جگر وچ تیر خدنگ داجی
۷۔ ایس عشق نیں مار حیران کیتا سڑ گیا جیوں رنگ پتنگ داجی

- ۸۔ کن پاڑ منائیکے سیس داڑھی پیو بھی سپا لڑا بھنگ داجی
- ۹۔ جوگی ہوئی کے دیس تیاگ آیا رزق دور ہے کوچ کلنگ داجی
- ۱۰۔ توں رب غریب نواز صاحب سوال منناں اوں ملنگ داجی
- ۱۱۔ لیکوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا بوٹے جوگی ہیر منگ داجی
- ۱۲۔ پنجاں پیراں درگاہ وچ عرض کیتی دیو فقر نوں چرم پلنگ داجی
- ۱۳۔ ہو یا حکم درگاہ تھیں مہینہ بخشی بیڑا لا دتا اساں ڈھنگ داجی
- ۱۴۔ وارث شاہ ہن جنہاں نوں بخشے تنہاں نال کیہ محکمہ جنگ داجی

۱۔ یہ مصرعہ صرف ۵۵-۱۳-اس-۱۷-ف-۱۸-ص-۲۰ میں ہے۔ باقی نسخوں میں نہیں ہے۔

۲۔ ن۔ تیس۔

۳۔ ن۔ ایس۔

۴۔ یہ مصرعہ ۲ ب۔ ۴ دور ۱۲ میں نہیں ہے۔ باقی سب جگہ ہے۔ الف میں یہ ورق ملاؤ ہے۔ غالباً الحاقی ہے۔



۲۸۶۔ جواب ناتھ



- ۱۔ ناتھ کھول اٹھیں کپہارا نچھنے نوں بچہ جاہ تیرا کم ہو یائی
- ۲۔ بھل آن لگا اوس بوڑے نوں جہڑا دج درگاہ دے ہو یائی
- ۳۔ ہیر بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرو یائی
- ۴۔ چڑھ دوڑ کے جبت لے کھڑیاں نوں بچہ سون تینوں بھلا ہو یائی
- ۵۔ کمر کس اودا سیاں بٹھ لیاں جوگی تر ت تیار بھی ہو یائی
- ۶۔ خوشی ہوئی کے کرو ودا عینوں ہتھ بٹھ کے آن کھل یائی
- ۷۔ وارث شاہ جاں ناتھ نہیں ودا ع کینا تلپوں اتر دا پترا ہو یائی

۱۔ تے (۵۵-۴۱۳-۲۰) ر

۲۔ حکم۔ (۵۵-۱۱-۴۱۳-۲۰) ر

۳۔ ۴-د-۱۱-۱۲-۱۷ اصل میں اسی طرح ہے اور ۵-۵-۱۴-۲۰ میں "اترا پترا" ہے۔

۲۸۷۔ فتن رانجھا



- ۱۔ جوگی ناتھ تھول خوشی لے وداع ہو یا چھٹا باز جیٹوں تیز تراریاں نوں
- ۲۔ پلک وچ جہاں کم ہو گیا اوسدا لگی اگ جو گیدیاں ستاریاں نوں
- ۳۔ مڑکے دھیدو نیں اک جواب دتا اونہاں چیلیاں نیساریاں نوں
- ۴۔ بھلے کرم جے ہون تاں جوگ پاشیے ملے جوگ نہ کر ماں ماریاں نوں
- ۵۔ اسیں جٹ اجان ساں پھاس گئے کرم کیتا سواساں وچاریاں نوں
- ۶۔ وارث شاہ اللہ جہاں کرم کردا حکم مہندا ہے نیک ستاریاں نوں

۱۔ اک - ۸ ص و موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ ۵۵۔ ۱۳ م میں ”جو گئیاں“ ہے۔ ۴ و ۱۷ ف میں ”جو گئیاں“ اور ۱۲ ال - ۵۵ ص و ۲ اور پیر اند تہ میں تقریباً ”جو چیلیاں“ لکھا ہے

۲۔ ن - کرم

۳۔ آن پھانٹھے۔ (۵۵۔ ۱۳ م - ۸ ص - ۲۰ ر)

۴۔ مہر۔ (۲ ب - ۴ د - ۱۲ ال)

۵۔ جہاں رب مہربان ہووے (۵۵۔ ۱۳ م - ۲۰ ر)



۲۸۸۔ جواب ایضاً رانجا



- ۱۔ جدوں کرم اللہ واکرے مدد بیٹرا پار ہو جائے منائیاں دا
- ۲۔ لہناں قرض نہیں بڑھے جا بیٹھے کیہا تان ہے اساں نتائیاں دا
- ۳۔ میرے کرم سوکڑے آن پہنچے کھیت جمیاں بُھتیاں دانیاں دا
- ۴۔ وارث شاہ میاں وڈا وید آیا سردار جے سجدہ سیانیاں دا

۱۔ صرف ۴ و۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۸۔ اس میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "ہے" لکھا ہے۔

۵۰۰۔ جتنی ایلیہ قلم ۶۱۹۔ ۵۰۔ جتنی ایلیہ قلم ۶۱۹۔ ۵۰۔



(۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔)

(۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔)

(۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔ ۶۱۹۔ ۵۰۔)

۲۸۹۔ گفتار مردم

- ۱۔ جیہڑے پنڈ وچ آئے تاں لوک کچھن ایہہ جوگیڑا بالڑا چھوٹڑا نی
- ۲۔ کنیں مندرال ایس نوں نہیں پھتین ایہڈھے تیرنہ بنیں لنگوٹڑا نی
- ۳۔ ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پورے کدی واہیا ناہیں جو ترانی
- ۴۔ دکھ بھنجن ناتھ ہے نام میرا میں دھنتر وید دا پوترانی
- ۵۔ جو کو اسال دے نال دم مار دائے ایس جگ توں جائیگا اوترانی

۱۔ صرف ۴ د۔ ۱۳ میں "نی" روایت ہے۔ باقی سب جگہ "نی" ہے۔

۲۔ بنے ایس ذیڑ (۵۵-۱۳-۲۰)

۳۔ ناہیوں (اک - ۲۰)

۴۔ کسی نسخہ میں "دکھ بھنجن" نہیں ہے جو لفظ کی اصلی شکل ہے۔

۵۔ ادھ (۵۵-۱۳-۲۰)

۲۹۰۔ روانہ شدن رانجھا



- ۱۔ دھائے ٹلیوں رند لی کھیڑیاں دا چلیا مینہ جو آوندا اٹھ اُتے
- ۲۔ کعبہ رکھ متھے رت یاد کر کے پڑھیا کھیڑیاں دی سبھی گھٹ اُتے
- ۳۔ نشے نال جھلار دامت جوگی جوئیں سندر جھولدے اٹھ اُتے
- ۴۔ چپتی کھیری چھا ہوڑی دندا کوندا جھنگ پوست بدھے چا پٹھ اُتے
- ۵۔ بیراگ سنیاںس جو لٹن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مٹھ اُتے
- ۶۔ اینویں سرکدا آونوں دا کھیڑیاں نول جوئیں فرج چڑھ دوڑی لٹ اُتے

- ۱۔ پانچ نسخوں میں ”کھیڑیاں دی“ ہے۔
- ۲۔ صرف ۵۵ و ۳۰ ام میں ”شینہ“ ہے۔
- ۳۔ جیہا (۵۵ - ۱۳ - ۲۰ ر)۔
- ۴۔ جھولدا (۴ - ۵ - ۵ - اک)۔
- ۵۔ سنداس (پانچ نسخوں میں)۔
- ۶۔ لگے۔ (الف - اک)۔
- ۷۔ صرف ۲ ب و ۴ د میں ”ٹھٹھ“ ہے۔ جو ردیف کے موافق ہے۔

* ۲۹۱۔ تبدیلی لباس رانجھا و داخلہ در رنگپور



- ۱۔ رانجھے ولسی کر لیا جو گیاں دا اٹھ ہیرے شہرنوں دھاؤں دے
- ۲۔ بھگت شیر جیوں آنوں داما رتے چور ڈٹھ اتے جیویں آنوں دے
- ۳۔ چاہ نال رانجھا دتھوں سرک تریا جیویں مینہ انھیری دا آنوں دے
- ۴۔ جوہ رنگپور کھیڑیاں جاوڑیا وارث شاہ عیال بلانوں دے

— ۲۹۱ —

*۔ یہ بند صرف الف - ۳ ج - ۵۹ - ۱۰ می - ۱۶ ع - ۱۹ ق اور پیر اندہ میں ہے۔

سوائے الف کے باقی سب نسخ میں اسی طرح دیا ہے جیسا اوپر درج ہے۔ مگر الف میں ان سب سے مختلف ہے لہذا الف کا اندراج بعینہ دوسرے صفحہ پر نقل کیا جاتا ہے۔



* ۲۹۱۔ ایضاً

①

- ۱۔ رانجھا بھیس وٹائی کے جوگیاں دا اٹھ مہیر دے شہرنوں دھانوں دائے
۲۔ بھگٹا شیر جوں دوڑ داما راتے جویں چور ان ڈھٹے آنوں دائے
۳۔ مال چاء دے جوگی سی سرک تریا جویں مینہ اندھیری دا آنوں دائے
۴۔ دیس کھٹریاں دے رانجھا جاوڑیا وارث شاہ عیال بلانوں دائے

✽ اگر یہ بند الف میں ہوتا تو ہم اس کو الحاقی سمجھتے۔ کیونکہ یہ دوسرے معتبر نسخ میں نہیں ہے مگر اب اس کو رد نہیں کیا جاسکتا۔



۲۹۲ جواب سوال اعیال و رانجھا



- ۱۔ جدوں زنگپور دی جوہ جاوڑیا بھٹیاں چاردا چاک وچ بار دے جی
- ۲۔ نیڑے آئی کے جوگی نوں ویکھدائے جویں یار وکھیننن یار دے جی
- ۳۔ چھین چور واپنل دی جیہجہ وانگوں گجھے رہن نہ دیدے یار دے جی
- ۴۔ چور یار تے ٹھک نہ رہن گجھے کتھے چھپن آدمی کار دے جی
- ۵۔ تسبیں کیڑے دیس دے فقر سائیں سخی دس کھاں کھول نوار دے جی
- ۶۔ ہمیں لٹک باشی چلے کنبھ میلے ہمیں پنچنی سمندروں پار دے جی

- ۱۔ چائے ایال (الف)۔
- ۲۔ نین (الف - ۵۵ - ۲۰)۔
- ۳۔ ویجے (ب - ۴ - ۱۱ اک)۔
- ۴۔ جھٹ (۵۵ - ۱۳ - ۲۰)۔
- ۵۔ تین نسخوں میں یہاں "تے" ہے۔
- ۶۔ چھپدے (۴ - ۱۱ اک - موہن سنگھ)

۷۔ بارال برس بیٹھے بارال برس پھر دے ملن والیاں دی کل تار دے جی
 ۸۔ وارث شاہ میاں چارے چک بھونڈے ہمیں قدرتاں کوں دیدار دے جی

۱۔ نوں (۴ د۔ اک۔ ۱۲ ل)۔



۲۹۳۔ جواب اعیال



- ۱۔ توں تاں چاک سیالان داناؤں دھیدو چھڈنچریوں گل سنجار دے جی
- ۲۔ مجھیں چوچکے دیاں جدوں چار داسیں جٹی مان داسیں وچ بار دے جی
- ۳۔ تیرا منناں سی ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچ سنسار دے جی
- ۴۔ نس جاہ ایتھوں مار سٹنی گے کھیرے ات چٹھے بھکے بہار دے جی
- ۵۔ دیس کھیریاں دے ذرہ خبر ہو دے جان تخت ہارے نوں مار دے جی
- ۶۔ بھج جاہ متاں کھیرے لاوھ کرنیں پیارے بندھے جان سرکار دے جی
- ۷۔ مارچور کر سٹنی ہڈ گوڈے ملک گور عذاب تھار دے جی
- ۸۔ وارث جیویں گور وچ ہڈ کڑکن گزراں نال عاصی گنہگار دے جی

۱۔ یہ لفظ ۲ ب و ۵ اس میں نہیں ہے۔

۲۔ کھیرے مت (۱۳م۔ ۲۰ر)۔ کھیرے متاں (۱۱ اک)

۲۹۴۔ جواب رانجھاوشبان باہم



- ۱۔ ایڑ چارناں کم پیغمبر اں دا کبیا عمل شیطان دا تو لیوئی
- ۲۔ بھٹاں چار کے تہمتاں جوڑناں کبیا غضب فقیر تے بولیوئی
- ۳۔ اسیں فقر اللہ دے نانگ کالے اساں نال کبیا کو تیدا گھولیوئی
- ۴۔ واہی چھڈ کے کھولیاں چاریاں فی ہویوں جو کھڑا جیو جہاں ڈولیوئی
- ۵۔ سچ من کئے بچھاں مڑ جاہ جٹا کبیا گور دا گھولناں گھولیوئی
- ۶۔ وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں گھولیوئی

۱۔ الف - ۴ - ۱۳ - ۱۵ اس میں یہی ہے۔ مگر زیادہ نسخ میں "کابے" ہے۔

۲۔ چارپوں (۲ - ۴ - ۱۱ - ۲۰)

۳۔ پھولنا پھولیوئی (۵۵ - ۱۳ - ۲۰)



۲۹۵۔ جواب اعیال



- ۱۔ آء سنی چا کا سواہ لا منہ تے جوگی ہوئی کے نظر بھوا بھٹوں
- ۲۔ ہیر سیال دایار مشہور رانجھا مو جال مان کے کن پڑا بھٹوں
- ۳۔ کھیرے ویاہ لیا تے منہ مازیرے ساری عمر دی لیک لوا بھٹوں
- ۴۔ تیرے بھٹیاں ویاہ لے گئے کھیرے داڑھی پرے دے ج منا بھٹوں
- ۵۔ منگ چھڈیے نانہ جہان ہووے ونی دتیا چھڈ حیا بھٹوں
- ۶۔ جدوں ڈھٹوئی داؤ نہ لگے کوئی بوہے نا تھ دے انت نول جا بھٹوں
- ۷۔ ہن وار کپہ پچنابٹس مور کھا و و جدوں رڑمی تے مونڈ منا بھٹوں

۱۔ کھیرا ویاہ لے گیا (الف - اک - اے - مون سنگھ)

۲۔ ن - و تیاں -

۳۔ ن کوئی لگے -

۴۔ فقیر دے (الف - اک)

۵۔ ن - پچھتاں -

۶۔ پانچ نسخوں میں "مونڈ" یا "منڈ" ہے۔ پانچ نسخوں میں "مون" ہے۔ پیرانہ میں آخر الذکر ہے۔

- ۸۔ اک عمل نہ کیتوئی غافل اوو اینویں کیمیہ عمر گوا بیٹھوں
 ۹۔ سروڈہ کرن تیرے چاء بیرے جس ویلڑے کھیریں توں جا بیٹھوں
 ۱۰۔ وارث شاہ تریاق دی تھانوں نہیں تھیں اپنے زہر توں کھا بیٹھوں

۱۔ تیرے کرن (۲ب۔ ۴د۔ ۱۰ف)



۲۹۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں
- ۲۔ اساں سہلیاں کھچراں نال ورتن بھیکھ کھاٹیکے ہوؤناں ڈھیر میاں
- ۳۔ پرہاں جا جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہوں ظاہر اپیر میاں
- ۴۔ نانوں مہریاں دے لیاں ڈورن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں
- ۵۔ جیتی سستی ہاں جوگ دے ناتھ پوے ست پیڑھیاں جرم فقیر میاں
- ۶۔ جٹ چاک بناؤناں جوگیاں نوں ایہی جیو آوے سٹوں چیر میاں

۱۔ ہوئے (الف - اک - ۱۷)۔

۲۔ ہوں (ب - ۲ - د - اک - ۱۲ - ۸ - ۲۰)۔

۳۔ نصف نسخ میں یہاں "بھلا" ہے۔

۴۔ الف - ۲ - ب - ۲ - د - ۱۳ - ۲۰ - ۲۰ میں "ظاہرے" لکھا ہے۔

۵۔ ن - ن - سنے - ن - سن۔

۶۔ پیڑھیاں (الف - ۲ - ب - پیرانڈہ)

۷۔ دو نسخوں میں "بناؤناں" ہے۔

- ۷۔ تھر تھرا کنبے غصے نال جوگی اکھیں رُوہ پلٹیا نیہ میاں
 ۸۔ ہتھ جوڑا یاں نیں پیر گپٹے جوگی بخش لے ایہہ تقصیر میاں
 ۹۔ تسیں پار سمندروں رہن والے بھل گیا چیلہ بخش پیر میاں
 ۱۰۔ وارث شاہ ۲ اعرض جناب اندر سن ہوئے نہیں دلیگر میاں

۱۔ داپلٹیا (الف - اک)۔

۲۔ ذیل کے نسخ میں اسی طرح ہے: الف - ۴ - ۵ - ۵ - اک - ۴ - الف - ۸ - ۸ - ص - باقی سب
 میں "دی" ہے۔



۲۹۰۔ جواب اعیال



- ۱۔ بھتے بیلےیاں وچ بے جائے جی پیگھاں پیگھدے نال پیاریاں دے
- ۲۔ اہیا پریم پیالڑا جھوکیا بیٹنیں مست سن وچ خماریاں دے
- ۳۔ واہیں ونجھلی تے پھرے مگر لگی ہانجھ گھن کے نال کواریاں دے
- ۴۔ جدوں ویاہ ہو یا تدوں مہر بیٹھی ڈولی چاڑھیا نہیں نال خواریاں دے
- ۵۔ دھاراں کھا نگڑاں دیاں جھوکاں ہانیاں دیاں مڑے خوبیاں گھول کواریاں دے
- ۶۔ موساں لونگراں دیاں لاڈنڈھیاں دے عشق کواریاں دے مڑے یاریاں دے
- ۷۔ جی ویاہ دتی رہیوں مڑھڑا توں سنجیں سکھیں توںک پٹا ریاں دے

۱۔ صرف الف میں ”جھولیوٹی“ ہے۔

۲۔ خوبیاں دے (۴۰-۲۰)۔

۳۔ زڈڑا (۵۵-۱۳-۱۵-۲۰)۔

۸۔ کھٹن والیاں ساہو رے بٹھکھڑیاں رن چھکھاں تہٹھ سنجاریاں دے

۹۔ بڈھا ہوئی کے چور مسیت وڑدارل پھریا ہیں نال مداریاں دے

۱۰۔ گنڈی رن بڈھی ہونیں حاجن پھرے مور چھر گرد پٹاریاں دے

۱۱۔ پرہاں جاہ جٹا مار سٹنی گے نہیں چھپڑے یار کواریاں دے

۱۲۔ کار بگڑی موقوف کر میاں وارث تیتھے ول ہے پاؤں چھاریاں دے

۱۔ یا ”بھمکاں“

۲۔ چھڈیئے (۲ ب (۹) اک - ۱۷ ف - ۸ ص)

۳۔ کار کرن (۱۷ ف - ۸ ص)



۲۹۸۔ منظور نمودن رانجھا



- ۱۔ تیں عقل دے کوٹ ایال ہندے نعمان حکیم دستور ہے جی
- ۲۔ باز بھور بگلا لوہا لونگ کالو شاہی شہینی نال کستور ہے جی
- ۳۔ لوہا پشتم پستہ دبا موٹ صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی
- ۴۔ پنچے باز جیہ لک وانگ چیتے پوسنچا وجیاں مرگ سب دوسے جی
- ۵۔ چک شینہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوس دندمارن ہڈ چور ہے جی
- ۶۔ کسے پاس نہ کھولناں بھیت بھائی جو کچھ آکھیو سچہ منظور ہے جی

۱۔ یہ مصرع بہت ثوابدہ اور تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ ۱۱۔
 ۱۵۔ اس۔ ۱۷۔ ف و پیر اندہ میں ”لوہا“ ہے۔ مگر یہ نام اگلے شعر میں پھرتا ہے۔ اس لیے ۱۳۔ ۵۵
 ۲۰۔ میں اس کی جگہ ”اتے“ ہے۔ اغلب ہے کہ مصرع (۲) میں ”لوہا“ نہیں ہے۔ ۲۔ ب۔
 ۴۔ ۶۔ و (قریباً)۔ ۸۔ اس اور ۱۹۔ ق کی قراتوں میں (اگر خفیف اختلاف کو نظر انداز کر دیا جائے)
 یہ شعر اس طرح پڑھا جاتا ہے: باز بھور بگلا لونگ کالو شاہی شہینی چور دے نال کستور ہے جی۔ معنی
 صاف نہیں ہیں۔ مگر عبارت یہ یا اس کے بالکل قریب ہے۔

۷۔ پردیس وچ کم آپیا میسرالئی ہیرا کے سر دور ہے جی
 ۸۔ وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے مجھ داقتر کلور ہے جی

۱۔ ہیرلنی (اک۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ف۔ پیراندتہ)



۲۹۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ بھیت دسناں مرد واکم نہیں مرد سوئی جو وکھیر دم گھٹ جائے
- ۲۔ گل جی دے وچ ہی رہے خفیہ کانوں وانگ پنجاں نہ سُٹ جائے
- ۳۔ بھیت کسے دا دسناں بھلا نہیں بھاویں کچھ کے لوک نکھٹ جائے
- ۴۔ وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے بھانویں جان واجند اٹھ جائے

۱۔ دسناں کسے دا (۲ب۔ ۴د۔ ۲۰۔ پیراندہ)۔



۳۰۰۔ جواب اعمال



- ۱۔ مار عاشقاں دی لہج لاہیا بی یاری لائے کے گھن لے جاو نی سی
- ۲۔ انت کھیریاں ویاہ لے جاو نی سی یاری اوسدے نال کیہ لاو نی سی
- ۳۔ لے گئے سن ویاہ کے جیوند اتوں مر جاوناں لیک نہ لاو نی سی
- ۴۔ نہیں یاری ہی مول نہ لاو نی سی ایڈی دھم کیوں مورکھا پاو نی سی
- ۵۔ وارث شاہ جے منگ لے گئے کھٹے داڑھی پر ہے دے چ مناو نی سی

۱۔ لاه سٹی (۲ب - ۴د - ۸ص)

۲۔ لن - کیوں -

۳۔ یہ لفظ صرف ۵۵-۱۳م - اور ۲۰ میں ہے - باقی نسخ میں نہیں ہے -

۴۔ یہ مصرعہ ۴د - ۱۱ک - ۱۵س و ۱۹ق میں مصرعہ (۱) و (۲) کے درمیان دیا ہے - باقی سب نسخوں میں دہی ترتیب ہے جو ہم نے اختیار کی ہے - الف کا یہ ورق تلف ہوا ہوا ہے -

۵۔ ۴د - ۱۱ک و ۱۵س میں اسی طرح ہے - ۵۵-۱۳م - ۲۰ میں "اکتے" ہے -

نوٹ :- یہ بند بہت پریشان کن ثابت ہوا ہے - مختلف نسخوں میں مصرعوں کی تعداد اور ترتیب اور مضمون مختلف ہیں -



۳۰۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ اکھیں دیکھ کے مردہن چُپ کمرے بھاویں چورہی جھگڑا لٹ جائے
- ۲۔ دیناں نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل نوار ہووے کھنڈ چھُٹ جائے
- ۳۔ تورن کھیڑیاں دے بوہے چاک میرے متاں چاک نشانے نوں چُٹ جائے
- ۴۔ چور ہاتھی گولیر تھیں چھُٹ جانداں ایہا کون جو عشق تھیں چھُٹ جائے



۳۰۲۔ جواب اعیال



- ۱۔ اسماں رانجھیا، بس کے گل کیتی جاہ لائے داؤ جو لگ دائی
- ۲۔ لاٹ رہے نہ جیودے وچ لگی ایہہ عشق النبط اگ دائی
- ۳۔ جاہ ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت الہنبر ا جگ دائی
- ۴۔ سماں یار داتے گھستا باز والا جھٹ پور داتے داؤ ٹھک دائی
- ۵۔ لے کے نڈھڑی نوں جھنگ جاہ چاکا سیداساک نہ ساڈا لگ دائی
- ۶۔ وارث کن پاٹے مہیں چار مڑیا جے مگر الہنبر ا جگ دائی



۳۰۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ مرد باہجہ مہری پانی باہجہ دھرتی عاشق دھڑکے باہجہ نہ کج دے نہیں
- ۲۔ لکھ سرس اول سؤل آنون یار یاراں تھوں مول نہ بھیج دے نہیں
- ۳۔ بھیڑاں پوندیاں رنگ وٹائے دیندے پرے عشقاں دے مود کج دے نہیں
- ۴۔ واچو رتے یار داک ساعت نہیں وِس دے مینہ جو گج دے نہیں

۱۔ یار (الف - اک)۔

۲۔ الف - اک میں مصرعہ (۳) مصرعہ (۲) سے پہلے ہے۔

۳۔ ن - بندیاں۔

۴۔ آن کے رنگ (یا "رنگ") دیندے (۵۵-۱۳-۲۰)۔

۵۔ دتا (۲) ب - ۱۸ ص - ہندے (الف - موہن سنگھ)۔



۴۰۴۔ قسم خوردن اعیال پیش رانجھا



- ۱۔ رانجھے اگے اعیال نیں قسم کھاہدی نگر کھڑیاں دے جا دھسیائی
- ۲۔ یارو کون گرانوں سردار کھڑا کون لوک کدو کنناں دسیائی
- ۳۔ اگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں گھتیا ہس کھر کھسیائی
- ۴۔ یار ہیر دا بھانویں تے ایہہ جوگی کسے بھتیا تے نہیں دسیائی
- ۵۔ پانی پی ٹھنڈا چھانویں گھوٹ بوٹی سُن پنڈواناں کھر کھسیائی
- ۶۔ ایہہ دانانوں ہے رنگپور کھڑیاں دا کسے بھاگ بھری چاء دسیائی
- ۷۔ ارے کون سردار ہے بھات کھانیں سخی شوم کیہا لیا جسیائی

۱۔ کوئی کیہا۔ (الف۔ اک)

۲۔ رانجھا (الف۔ ۲ب۔ ۸ص)

۳۔ اک اور ۸ص میں مصرعہ (۶) مصرعہ (۵) سے پہلے آتا ہے۔

۴۔ جس (۴د۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)

- ۸۔ ابّو نام سر دارتے پُت سیدا جس نین حق رانجھٹے دا کھسیائی
 ۹۔ باغ باغ رانجھٹرا ہو گیا جردوں نانوں جٹیٹیاں دسیائی
 ۱۰۔ سنگی کھیری بٹھ کے تیار ہو یا لک چا فقیر نین کسیائی
 ۱۱۔ کدی لئے ہولال کدی جھولدا ئے کدی روپیا کدی ہسیائی
 ۱۲۔ وارث شاہ کرساں جٹیوں ہون رھنی مینہ اوڑے تھانوں وچ وسیائی

۱۔ بٹھ (۱۵ اس - ۸ ص - پیراندتہ)

۲۔ دہاں - (۲ ب - ۵۵ - ۱۳ ان - ۲۰ ر - پیراندتہ)



۳۰۵۔ جمع نشدن کو دکاں گدرا نجھا



- ۱۔ آء جو گیا کیا ایہ دیس ڈھٹو پچھن گجھرو بیٹھ وچ داریاں دے
- ۲۔ او تھے جھول مستانیاں کرے گلاں سخن سنوں کن پاٹیاں پیاریاں دے
- ۳۔ کراں کون صلاح میں کھڑیاں دی ڈار پھرن چو طرف کواریاں دے
- ۴۔ مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تیکھڑے نوک کٹاریاں دے
- ۵۔ دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن نہیں ہراریاں دے
- ۶۔ ایس جو نہیں دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے
- ۷۔ سُر مہ پھل دنداسٹرا سُر خ مہندی لٹ لٹے نیں بہٹ پساریاں دے
- ۸۔ نیناں نال کلیجہ چھک کڈھن دتن بھولڑے مکھ وچاریاں دے
- ۹۔ جوگی ویکھ کے آن چوگر دھوٹیاں چھٹے پرے وچ ناگ پیاریاں دے

۱۔ پھریاں (۲ب۔ ۴د۔ ۱۷ف)
 ۲۔ سوائے ۱۱ الف و ۴ د کے سب جگہ اسی طرح ہے۔ ان کی قرأت حسب ذیل ہے۔ ناگ جیوئج (۱۱ الف) پھرن جوگ (۴ د)

- ۱۰۔ اوتھے کھول کے اکھیاں تہیں پوندا ڈٹھئے خواب وچ میل کواریاں دے
 ۱۱۔ آن گردہوئیاں بیٹھا وچ جھولے بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے
 ۱۲۔ وارث شاہ نہ رہیں نچلے بھی جہناں نراں نوں شوق نظاریاں دے

۱۔ جوگی ۲ ب۔ ۴ د۔ ۵ ۵۔ ۶ و۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر) ”جھولے“ کم نسخوں میں ہے۔ مگر الف
 اور اک اس میں شامل ہیں۔ اس لیے قابل ترجیح ہے۔
 (۱) و (۲) و (۱۲) کی ردیف قدرے ناقص ہے۔



۳۰۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ مائی منڈیو گھراں نوں جاؤ کھاں فی جوگی مست کلا اک آوڑیا
- ۲۔ کنیں منڈراں سہلیاں منڈراں نیں واڑھی پٹے سر بھواں مٹا وڈیا
- ۳۔ جہاں نانوں میرا کوئی جاء لیندا مہاں دیوئے دولتیاں آوڑیا
- ۴۔ کسے نال قدرت پھل جکے تھیں کوں پھل بھلا وڑے آوڑیا

۱۔ بابو (۴)۔

۲۔ گھریں نہ جاکنا (۵۵-۱۳-۸۰-۲۰)۔

۳۔ اوسدے دشمن منڈراں (۵۵-۱۳-۲۰) مگر یہ قرأت غلط ہے کہ یہ الفاظ ۲-۳۰ میں آتے ہیں۔

۴۔ تھیں دونوں لیا (۴) وغیرہ ویراندہ



۳۰۷۔ گفتگوی دختران



- ۱۔ کڑیاں دیکھ کے جوگی دی طرح ساری گھر میں ہس دیاں ہس دیاں آئیاں نہیں
- ۲۔ مائے اک جوگی ساٹے نگر آ یا کتیں مندرائیں اوس میں پاٹیاں نہیں
- ۳۔ نہیں بولد ابرازبان وچوں بھانویں جھپیاں ناہیوں پاٹیاں نہیں
- ۴۔ ہتھ کھپری چھاوڑی موڑیاں تے گل سہلیاں عجب بناٹیاں نہیں
- ۵۔ ارڑاوندانال جھلیاں دے جٹاں وانگ مداریاں چھاٹیاں نہیں
- ۶۔ ناواہ منڈیاگووڑی نا جنگم نا اودا سیاں وچ ٹھرائیاں نہیں
- ۷۔ پریم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سداگوٹھریاں لال سوائیاں نہیں

۱۔ طبع (۲ ب۔ ۴ د۔ اک)۔

۲۔ ن۔ بھکھیا۔

۳۔ مگانیاں نکلے (الف۔ اک) نگر دیکھو مصرعہ (۱۲)۔

۴۔ پریم (الف۔ اک۔ ۸ ص)۔

- ۸۔ خونی بانکیاں نشے دے نال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھائیاں نہیں
 ۹۔ کدی سنگلی سٹ کے شگن واپے کدی اوسیاں سواہ تے پائیاں نہیں
 ۱۰۔ کدی کنگ و بجائیکے کھڑا روے کدی سنگھ تے ناد گھوکائیاں نہیں
 ۱۱۔ اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر اوس نوں پانوں دیاں مائیاں نہیں
 ۱۲۔ نشے باہجہ بھواں اوس دیاں متیاں نہیں مرگائیاں گلے بنائیاں نہیں
 ۱۳۔ جٹاں سوہندیاں جھیل اوس جو گیلے نوں جیویں چندو اے گھٹاں آئیاں نہیں
 ۱۴۔ ناکوہ مار دانا کسے نال لڑیا نیناں اوس دیاں جھنبرائیاں لائیاں نہیں
 ۱۵۔ کوئی گور و پورا اوس نوں آن ملیا کن چھید کے مندرائیاں پائیاں نہیں
 ۱۶۔ وارث شاہ چیل بالنا تھ داتے جھوکاں پریم دیاں کسے نہیں لائیاں نہیں

۱۔ سواہ تے اوسیاں (الف۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)۔

۲۔ ہسٹ کے ناد (۲۔ ۴۔ ۱۲۔)۔ پیراندہ۔

۳۔ گل سہیاں محب (۱۱۔ اک) دیکھو مصرعہ (۴)۔

۴۔ جھانبرائ (الف۔ ۲۰۔)

۵۔ چیر۔ (اک۔ ۵۔ اس۔ بیج (الف)۔)

۳۰۸۔ جواب ننان



- ۱۔ گھر آئے ننان نیں گل کیتی ہیرے اک جوگی نواں آئیائی
- ۲۔ کتیں اوس دے درشنی مندران نیں گل مینہ گلا عجب بنایائی
- ۳۔ پھرے ڈھونڈھ دا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نیں لعل گویائی
- ۴۔ نالے گانوں داتے نالے روونڈائی وڈا اوس نیں رنگ مچایائی
- ۵۔ ہیرے کسے رہو نیں دا ایہہ پتر روپ تہہ تھیں دُون سوایائی
- ۶۔ وچ ترخناں گانوں دا پھرے بھونڈا انت اوس دا کسے نہ پایائی
- ۷۔ پھرے وکھیدا اوہوٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایائی
- ۸۔ کاٹی آکھ دی پریم دی چاٹ لگی تاہیں اوس نیں سیس منایائی

۱۔ ن۔ گلے۔

۲۔ الف و م میں یونی ہے۔ مگر اکثر نسخ میں اس کی جگہ ادہ ہے۔

- ۹۔ کائی آکھدی کسے دے عشق مچھ پچھ بوندے لاه کے کن پڑایائی
 ۱۰۔ کہن تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بانا تھتھوں جوگ لیا یائی
 ۱۱۔ وارث شاہ ایہہ فقر تاں نہیں خالی کسے کارنیں دے اُتے آ یائی
-

۱۔ آکھن - (۴-۵ اس)

۲۔ ن - لے آ یائی -



۳۰۹۔ جواب ہیر



- ۱۔ مٹھی مٹھی ایہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُن دیاں ایں مرگئی جے نی
- ۲۔ تساں ایہ جدو کنی گل توری کھلی تلی ہی میں لہہ گئی جے نی
- ۳۔ گئے ٹُٹ سدھراں تے عقل ڈُبی میری دھکھ کلیجڑے پئی جے نی
- ۴۔ کیکوں کن پڑا یکے جیوندا ئے گلاں سن دیاں ایں جند گئی جے نی
- ۵۔ روداں جدوں سنیا اوسدے دکھڑے نول مٹھیاں میٹ کے میں بہ گئی جے نی
- ۶۔ مسو بھو دانا نول جہاں لیندیاں ہو جند سُن دیاں ہی لڑھ گئی جے نی
- ۷۔ کویش دیکھیے اوس مستانڑے نول جس دی ترنجناں مینج پیو پئی جے نی

۱۔ لڑھ (الف - اک)

۲۔ سترال (الف)

۳۔ اوہدا دکھڑا رودناں جدوں سنیا (۴ د۔ ۵ اس۔ پیراندتہ)

۴۔ ن۔ مٹھتی -

۵۔ چلو دیکھیے اوس مستانڑے نول جس دی دھم ترنجیں پئی جے نی۔ (۵۵۔ ۴۳۔ ۵ اس۔ ۲۰۔ پیراندتہ)

- ۸۔ دیکھاں کپڑے دیں دا ایہہ جوگی اوس تھوں کون پیاری اُس گئی جے نی
- ۹۔ اک پوست دہتور اُڑا جھنگ پی کے موت اوس نیں مل کیوں لئی جے نی
- ۱۰۔ جس داناں نہ باپ نہ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی سعی جے نی
- ۱۱۔ بھانویں بھکھڑا راہ میچ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوس دی لئی جے نی
- ۱۲۔ مائے مائے مٹھی اوہدی گل سن کے میں تاں نگھڑا بوڑھو گئی جے نی
- ۱۳۔ نہیں رب دے غضب توں لوک ڈرے متھے لیکھ دی ریکھ دیہ گئی جے نی
- ۱۴۔ جس دا چند پتر سواہ لا بیٹھا دتا رب داماں سہہ گئی جے نی
- ۱۵۔ جس دے سوہنیں یار دے کن پاٹے اوہ تاں نڈھڑی چوڑ ہو گئی جے نی
- ۱۶۔ وارث شاہ پھرے دکھاں نال بھریا خلق مگر کیوں اوس دے پئی جے نی

۱۔ دہتور ا۔

۲۔ خبر اوسدی کسے نہ (الف - موہن سنگھ)

۳۔ زیادہ نسخوں میں معروف "نڈھڑی" ہے۔ مگر معتبر نسخہ میں "تاں" بھی ہے۔

۴۔ اوس دے مگر کیوں۔ (الف - ۵۵)



۳۱۰۔ جواب ایضاً



- ۱۔ رب جھوٹ نہ کرے جے ہووے رانجھاتاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سو
- ۲۔ اگے اک فراق دی ساڑ سٹی سٹری بلی نوں موڑ کے پٹیا سو
- ۳۔ نالے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو
- ۴۔ میرے واسطے دکھڑے پھرے کردا لوہا تاء جیہے نال چٹیا سو
- ۵۔ بگل وچ چوری چوری ہیر و وے گھڑا نیر دا چاء پلٹیا سو
- ۶۔ ہو یا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لالہ ننگ ناموس نوں سٹیا سو
- ۷۔ وارث شاہ اس عشق دے رنج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سو

۱۔ اک (د ۵۵ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۰)۔

۲۔ کیوں (الف - ۱۵ - پیراندہ)

۳۔ یہ مصرع الف ۴، دو ۱۱ میں نہیں ہے اس لیے غالباً الحاقی ہے۔ یہ اک - ۵، ۱۵ - ۲۰، ۱۰ - ۱۱ میں اسی طرح لکھا ہے اور پیراندہ اور مہین سنگھ نے ان کی سی پیڑی کی ہے۔ ۵۵ - ۱۳ - ۲۰ میں بھی یہ مصرع موجود ہے مگر اس کا پہلا نصف مختلف ہے۔

۴۔ ہو (د ۴ - ۵۵ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۰)۔

۳۱۱۔ جواب ہیر بادختران



- ۱۔ گلیں لائیکے کوں لیاؤ اس نوں رل پیچھے کیڑے تھساؤں دائی
- ۲۔ کھبہ لائیکے دیس وچ پھرے بھوندا تے نانوں دا کون کساؤں دائی
- ۳۔ وکھیاں کیڑے دیس دا چودھری ہے اتے ذات دا کون سداؤں دائی
- ۴۔ وکھیاں روہیوں ماجھیوں تٹیوں ہے اوی ویاہ دا لگے جھناؤں دائی
- ۵۔ پھرے ترنجناں وچ خواہند اوچ و ہڑیاں پھیریاں پاؤں دائی
- ۶۔ وارث شاہ مرٹھوا بہہ کا سدائی کوئی ایس دا جھبت نہ پاؤں دائی

۱۔ الف و ۴ میں ردلف میں "نی" ہے۔ باقی سب نسخ میں "ئی" ہے۔
 ۲۔ مصرع (۲) کے دوسرے نصف اور مصرع (۳) کے دوسرے نصف کے بارے میں نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ اچھے اچھے نسخوں میں ایک ہی عبارت کو دونوں جگہ نقل کر دیا ہے جو درست نہیں ہو سکتا میں نے وہ متن اختیار کیا ہے جو نسخہ الف میں ہے۔ کسی دوسرے نسخہ میں اس کی تائید نہیں ہو سکتی۔ اکیس نسخوں کا مقابلہ کیا گیا۔
 ۳۔ سب نسخ میں اسی طرح صاف صاف لکھا ہے۔

۳۱۲۔ آمدن دخترال



- ۱۔ لین جوگی نوں آئیاں دھنڈا ہو چلو گل بسا سوارِ رِیے نی
- ۲۔ سبھے بولیاں جانسکار جوگی کیوں نی سائیں سوارِ رِیے پیارِ رِیے نی
- ۳۔ وڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے دیہڑے سہرے نوں چلو تارِ رِیے نی
- ۴۔ منگ نگر اتیت نیں اجے کھاناں باتاں شوق دیاں چائے و سارِ رِیے نی
- ۵۔ میہ کنجھ دے سہیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیکھ چیت رِیے نی
- ۶۔ وارث شاہ تمھیں گھڑں کھاء آئیاں نال چا وڑاں لٹو گٹکا رِیے نی

۱۔ بنایکے سارے (الف - اک)

۲۔ بہتر نسخوں میں یہی روایت ہے۔ دوسرے نسخوں میں اخیر میں "جی" ہے۔

۳۔ اکثر جدید نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۴۔ ن - چل -

۵۔ ن - منگر -

۶۔ گھمکارِ رِیے (الف - اے - ۱۸ ص)

۳۱۳ جواب دختران



- ۱۔ رسم جنگ دی کروا تیت سائیں ساڈیاں صورتاں ول دھیان کیجے
- ۲۔ اُجو کھڑے دے وہڑے نول کرو پھیرا ذرہ بہر دی طرف دھیان کیجے
- ۳۔ وہڑا مہر دا چلو دکھالیا یے سہتی موسیٰ تے نظر آن کیجے
- ۴۔ چلو دیکھئے گھراں سردار دیاں نول اجی صاحبو ناہ گمان کیجے

۱۔ ن۔ طرف۔

۲۔ ن۔ ول۔

۳۔ مہراں (الف۔ اک)



۳۱۴۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ہمیں بڈے فقیر ست پیڑھے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانیں ہاں
- ۲۔ کندمول اُجاڑ وچ کھائیکے تے بن باس لے کے مو جہاں مانیں ہاں
- ۳۔ بگھیاڑ اُرشیر اُمرگ چھتے بہیں تنہاں دیاں صورتاں جانیں ہاں
- ۴۔ تھیں سندر ان مٹھیاں نو بصورت بہیں بُوٹیاں جھٹیاں جانیں ہاں
- ۵۔ گنہیچ نہ آتما پرچ دا اے اُدیاں بہہ کے تنہو تانیں ہاں
- ۶۔ گور و تیر تھ جوگ بیراگ ہوئے روپ تنہاں دے بہیں بھچانیں ہاں

۱۔ جانے (الف - ۵ اس - ۸ اس) ان نسخوں میں ساری ردیف اسی طرح ہے۔

۲۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے۔ دوسروں میں ”اور“ ہے۔

۳۔ الف میں یہ لفظ ”بھتیاں“ یا ”بھٹیاں“ پڑھا جاتا ہے۔

۴۔ گور (۲ ب - ۴ د - ۱۳ م - ۵ اس)

۵۔ ن - ہووے۔

۶۔ ہمیں تنہاں دے روپ (الف - اک)

۳۱۵۔ جواب دختران با یکدگر



- ۱۔ سیاں و کھو تو مست است جوگی جنید ارب دے نال دھیان ہے نی
- ۲۔ انہاں بھوروں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی
- ۳۔ سونیں وڑی دہی نوں کھیہ کسے کے رن خاک وچ فقر دی بان ہے نی
- ۴۔ سوہناں چھل گلاب معشوق نڈھا راج پتر سگھر سجان ہے نی
- ۵۔ جنہاں بھنگ پیتی سواہ لائے بیٹھے انہاں ماہنواں نوں اکھی کان ہے نی
- ۶۔ جویں ایس مٹیاریاں رنگ بھریاں توں ایہہ بھی ساڈا ڈان ہے نی
- ۷۔ آؤ کچھے کپڑے دیس دا ہے اتے ایس دا کون مکان ہے نی

۱۔ دی (۴ د۔ ۱۱ اک)

۲۔ مٹیاریاں (الف - ۵۵ - ۱۳ م)۔

۳۔ تھاول (الف - ۵۵)۔



۳۱۶۔ جواب دختران



- ۱۔ سنیں جو گیا گھبرا چھیل بانکیا^۲ نیناں کھیو یا مست دیوانیاں^۳ وے
- ۲۔ کنیں مندر اں کھیری ناؤ سنگی گل سہلیاں تے ہتھ^۴ کانیاں وے
- ۳۔ چوں نین ہتس ہوٹھ بھیت دسں اکھیں میٹ دانال بہانیاں وے
- ۴۔ کس مٹیوں کن کس پاڑیونی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں وے
- ۵۔ کون ذات ہے کاس تھوں جوگ لیتو سچو سچ ہی دس مستانیاں وے
- ۶۔ ایس عمر کبہ واعدے^۵ پٹے تینوں کیوں بھوناں ایس دیس بیگانیاں وے

۱۔ گھرو (۴-د-۵۵-۱۳-۲۰)

۲۔ ن۔ بانکے۔

۳۔ ن۔ نین۔

۴۔ سچیں (۴-د-۱۱-ک)۔

۵۔ ن۔ نول۔

۶۔ واعدایا (الف-اک-۱۴-ف-۸-ص)

- ۷۔ کسے رن بھابی بولی مارئیائی بک ساڑیا سوناں طعنیاں وے
- ۸۔ وینج ترنجنال پوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں وے
- ۹۔ بیبادس شتاب ہو جیو جاندا اسیں دھپ وے نال مرجانیاں وے
- ۱۰۔ کرن متناں مٹھیاں بھرن لگیاں اسیں کچھ کے مہنیں تر جانیاں وے
- ۱۱۔ وارث شاہ گمان نہ پویں میاں آوے ہیر دیا مال خزانیاں وے

۱۔ بیرون ذکر تیرے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰)۔

۲۔ جند جاندی (الف۔ ۵۵)۔



۳۱۴۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھا اکھدا خیال نہ پو و میرے شینہ سپ فقیر دادیس کیا
- ۲۔ کونجاں وانگ ممولیاں دیں چھٹے اساں ذات صفات تے بھیس کیا
- ۳۔ وطن دماں دے نال تے ذات جوگی سانوں ساک قبیلہ انولیش کیا
- ۴۔ جہیرا وطن تے ذات ول دھیان رکھے دنیاں دار ہے اوہ درویش کیا
- ۵۔ دنیاں نال پیوند ہے اساں کیا پتھر جوڑناں نال سریش کیا
- ۶۔ سجد خاک درخاک فنا ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں عیش کیا



۳۱۸۔ ایضاً



- ۱۔ سانوں ناہ اکاڈے بھات کھانے کھنڈا کرو دھواہیں نہ سوتنیں ہاں
- ۲۔ جے آپنے داہ پُر آگئے کھلی جھنڈ سرتے اسیں جھونیں ہاں
- ۳۔ گھر مہراں دے کاسنوں اسال جاناں سمر مہرایاں دے اسیں موتیں ہاں
- ۴۔ وارث شاہ میاں بیٹھ بال تھانہ پڑاٹے ہوئی کے رات نوں جھونیں ہاں



۳۱۹ جواب دختران



- ۱۔ اسال عرض کیتا تینوں گرو کر کے بانا تھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
- ۲۔ تینوں چھڈیا کوئیں ہے ظالماں نہیں کشمیر دیاں تسیں خرمائیاں ہو
- ۳۔ ساڈی عاجزی تسیں نہ منے ہو عصمت نال پیار دے آنیاں ہو
- ۴۔ اسال اکھیا مہر دے چلو دیڑے تسیں نہیں کر دے مہربانیاں ہو

۱۔ سبق (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۲ ل۔ ۱۳ م۔ ۱۵ اس۔ ۲۰ ر)

۲۔ زیادہ نسخوں میں ہے: ”ہے کوئیں“



※ ۳۲۰۔ جواب رانجھا



- ۱۔ سُبَّجے سوہندیاں ترنجبین شاہ پریاں جویں ترکشاں دیاں تُسیں کانیاں ہو
- ۲۔ چل کرو انگشت فرشتیاں نوں تُسیں اصل شیطاں دیاں نانیاں ہو
- ۳۔ تسال شیخ سعدی نال مکر کینا تُسیں بڈیاں شریر دیاں بانیاں ہو
- ۴۔ اسیں کسے پردیس دے فقر آئے تُسیں نال شریکاں دے شانیاں ہو
- ۵۔ جہاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تُسیں بیگانیاں ہو
- ۶۔ وارث شاہ فقیر دیوانہ دے نیں تُسیں دانیاں اتے بھر دانیاں ہو

۱۔ تمہیں (الف - اک)

۲۔ معتبر نسخ میں بھی اختلاف ہے۔ نصف تعداد میں "شور" ہے۔

۳۔ بخشو (۴-د-۵۵-۱۳-م-۲۰)

✽ صرف ۴ دو ۱۸ ص میں یہ بند الگ ہے۔ باقی تمام نسخ میں ۳۱۸ اور ۳۱۹ کا ایک ہی بند ہے۔

گورولف ایک ہے مگر یہ کلام الگ الگ ہے۔ اس لیے میں نے ان دونوں نسخوں کا تتبع کیا

ہے۔

۳۲۱۔ ایضاً



- ۱۔ ہمیں بھجھیا واسطے تیار بیٹھے تمہیں آن کے رکتاں چھیڑ دیاں ہو
- ۲۔ اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڑے تسیں پھیر مڑکھوہ نوں گیڑ دیاں ہو
- ۳۔ اسیں چھڑ جھڑے جوگ لائے بیٹھے تسیں پھیر آلود لویڑ دیاں ہو
- ۴۔ پچھوں کہو گے بھوتنیں آن لگے انھیں کھوہ وچ سنگ کیوں ہڑ دیاں ہو
- ۵۔ ہمیں بھکھیا مانگنیں چلے ہاں سے تمہیں آن کے کاہ کھیڑ دیاں ہو

۱۔ ہوتے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۸ ص)

۲۔ تسیں (۴ د۔ ۸ ص)

۳۔ لاہ (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف)

۴۔ چلن ہاں سے (الف۔ موہن سنگھ)



۳۲۲۔ گدائی رفتن رانجھا



- ۱۔ رانجھا کچھری کپڑے کے گزے چڑھیا سنگیں دواردوارو جانوں دئے
- ۲۔ کوئی دے سیدھا کوئی پائے ٹکڑ کوئی تھا لیاں پُرس لیاں دئے
- ۳۔ کوئی آکھدی جو گیارہواں آیا کوئی روہ دیاں بھواں چڑھانوں دئے
- ۴۔ کوئی دے کالیں دھاڑے مار پھیرا کوئی بول دی جو من بھانوں دئے
- ۵۔ کوئی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرافقر دے نانوں دئے
- ۶۔ کوئی آکھدی مستیا چاک پھر داناں مستیاں پاٹ داگانوں دئے
- ۷۔ کوئی آکھدی مست دیوانہ پڑے وڈے انگ دے گنگ جانوں دئے
- ۸۔ کوئی آکھدی ٹھگ اُدھال پھر داسوہاں چوراں دا کسے گرانوں دئے
- ۹۔ لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے ماردا لوہڑ کمانوں دئے

- ۱۰۔ آٹا کنک دال کئے تے گھینو بہتا داناں ٹکڑا گود نہ پانوں دالے
- ۱۱۔ وارث شاہ رنجیٹرا چند پڑھیا گھر و گھری مبارکاں لیانوں دالے

۱۔ ”بہتا“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۳۲۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ آئے وڑے ہاں مہڑے پنڈ اندر کائی کڑی نہ تنجنیں گانوں دی ہے
- ۲۔ نہیں کلکلی پانوں دی نہیں سمی پھٹی پائے نہ دھرت کنبانوں دی ہے
- ۳۔ نہیں چوٹہری دا گیت گانوں دیاں نیں گدراہ مچ کوئی نہ پانوں دی ہے
- ۴۔ وارث شاہ چھڈ چلے ایہہ نگر می ایسی طبع فقیر دی آنوں دی ہے

-
- ۱۔ دیس (الف - اک)
 - ۲۔ ایہا (الف - موہن سنگھ)
 - ۳۔ چاہندی (الف - اک)



۳۲۴۔ جواب مختراں



- ۱۔ چل جو گیا اسیں دکھایا ہے جتنے ترنجبین چھوہریاں گانوں دیاں نہیں
- ۲۔ اے کے جوگی نوں آن دکھایونیں جتنے وہوٹیاں چھوپل پانوں دیاں نہیں
- ۳۔ اک پنچ دیاں مست ملنگ بن کے اک سانگ چوہڑی ڈالانوں دیاں نہیں
- ۴۔ اک بائٹراں نال گھسائے بائٹراں مابل تے مابل بھڑانوں دیاں نہیں

۱۔ دکھایونے (۵۵۔ اک۔ ۱۵۵)

۲۔ ہو کے (الف۔ ۵۵۔ ۱۵۵۔ اف)

۳۔ وے (۵۵۔ ۱۳۵۔ ۱۵۵۔ ۲۰)

۴۔ الف میں یہ لفظ بالکل صاف نہیں ہے "گھسائے" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور "کھمائے" بھی۔

موسن سنگھ نے بھی "کھمائے" لکھا ہے۔

۵۔ یہی لفظ "پھرانوں دیاں" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۳۲۵ تعداد قوم ہائے ترنجن والا



- ۱۔ جتھے ترنجنال دی گھمکار پوندی آتن بیٹیاں لکھ مہر بیٹیاں نہیں
- ۲۔ کھتر بیٹیاں اتے بہمنیٹیاں تر کھیٹیاں اتے جیٹیاں نہیں
- ۳۔ لوہا ریاں لونگ سپا ریاں نہیں سُندر خوجیاں اتے تر کھیٹیاں نہیں
- ۴۔ سندر کواریاں روپ سنگا ریاں نہیں اتے وواہیاں شک لپیٹیاں نہیں
- ۵۔ اروڑیاں مشک وچ بوڑیاں نہیں پھلیا ریاں چھیل سہریٹیاں نہیں

نوٹ۔ یہ بندش ایک کتاب بھر میں مشکل ترین اور نہایت وقت طلب ثابت ہوئی ہے۔ ایسے ہی مقامات میں جہاں اچھے سے اچھے نسخوں کی پرکھ ہو سکتی ہے اور برے اور بھلے نسخوں میں تمیز کا بھی یہی بہترین موقع ہے۔ اس بند کے۔ یہ میں نے تمام اکیس نسخوں کا بغور مقابلہ کیا۔ علاوہ اس کے بہرور انجھا مصنف احمد یار کے متوازی بند بھی مطالعہ کیے کہ شاید وہاں سے کچھ مدد ملے۔ مگر یہ کوشش کچھ کامیاب نہیں ہوئی۔ ہر وارث شاہ کے مطبوعہ ایڈیشن سب بیکار ثابت ہوئیں۔ البتہ یہ دیکھا گیا کہ اکثر مقامات پر بہترین نسخہ اتفاق کرتے ہیں۔ جہاں ان تین چار نسخہ کا اتفاق ہوا ہے وہاں سے میں نے کثرت رائے کی پرواہ نہیں کی بلکہ اس کا ہی نتیجہ کیا ہے۔ جدید نسخہ میں شدید اختلاف ہے۔

۱۔ ترکھانیاں (۵۴-۵۵-۵۶-۱۲-۱۳-۲۰)

۲۔ زیادہ نسخہ میں ”پھہاریاں“ ہے۔

- ۶۔ منہاریاں تے مکھی واریاں نہیں سندر تیناں نال مچھیٹیاں نہیں
- ۷۔ پٹھانیاں چادران تانیاں نہیں پشتو مار دیاں نال مچھیٹیاں نہیں
- ۸۔ بنجاریاں نال چمپاریاں نہیں راجپوتناں نال بھٹیٹیاں نہیں
- ۹۔ درزائیاں سگھر سیانیاں نہیں بروالیاں نال مچھیٹیاں نہیں
- ۱۰۔ سیدزادیاں تے شیخ زادیاں نہیں ترکھانیاں نال گھمڑیاں نہیں
- ۱۱۔ راولیانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جنہاں والیاں نال ڈیٹیاں نہیں
- ۱۲۔ چنگڑانیاں ناٹیناں میرزادیاں نہیں جنہاں لسیاں نال پٹیٹیاں نہیں
- ۱۳۔ گھنڈیٹیاں چھیل چھبیلیاں نہیں تے کلانان نال بھابڑیاں بیٹیاں نہیں

- ۱۔ ن۔ مچھیٹیاں۔ مکرر دلیف کے مطابق ”مچھیٹیاں“ یا ”مچھیٹیاں“ چاہیے اور غالباً ان میں سے ہی ایک درست ہوگا دیکھو مصرعہ (۹)
- ۲۔ ن۔ درزائیاں۔
- ۳۔ مچھیٹیاں (۳ ج۔ ۴ د۔ ۱۰ ای۔ ۱۳ م۔ ۱۴ ق۔ پیرانندہ) دیکھو مصرعہ (۶)
- ۴۔ ن۔ ویٹیاں۔ ونیٹیاں۔
- ۵۔ ن۔ جاناں۔
- ۶۔ یسیاں (۴ د۔ ۵۵)
- ۷۔ گنڈھیلیاں (الف ۱۲۔ ال ۱۷۔ اف ۲۰)
- ۸۔ ن۔ بھابڑاں۔ ن۔ بھابڑ۔

- ۱۴۔ بازی گرنیاں نننیاں کنکریاں ویرا رادھناں رام جٹیٹیاں نہیں
 ۱۵۔ پوریاں چھیننیاں رنگریزاں بیرگنیاں نال ٹھٹھریٹیاں نہیں
 ۱۶۔ سندا سناں اتے خراسناں فی ڈھال گرنیاں نال ونسیٹیاں نہیں
 ۱۷۔ لگرنیاں ڈومنیان ڈھائیں کٹاں آتشبازیاں نال بھلوانیاں نہیں
 ۱۸۔ کھٹیکناں تے پنج بندیاں فی چوڑی گرنیاں تے لگرنیاں نہیں
 ۱۹۔ بھرایاں واہناں سرسیاں ساندھیانیاں کٹناں کوہیاں نہیں
 ۲۰۔ بہروپناں راجناں زیل وٹاں بروایساں بہت بہمنیٹیاں نہیں

۱۔ ن۔ کنکریاں

۲۔ الف۔ اک میں اسی طرح ہے۔ دوسری قزاقیوں میں :- چشتناں (۲ب۔ ۵۵۔

۱۲۔ ۱۳۔ ام۔ ۵۔ اس۔ ۸۔ ص۔ ۲۰۔)۔ جشناں (۴۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ح۔ ۱۰۔ ای۔

پیراندہ)

۳۔ سناں۔ (۲ب۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰۔)

۴۔ ونیٹیاں (۵۔ اس۔ ۸۔ ص۔ ۲۰۔)

۵۔ بنڈناں (الف۔ ۱۵۔ اس)

۶۔ ساندھیانیاں (۲ب۔ ۳۔ ج۔ ۴۔ ۱۲۔)۔ الف اور اک میں وہی ہے جو تم میں دیا گیا ہے۔

۷۔ ۹۔ و۔ اک۔ ۱۲۔ اور چار اور لستخوں میں یہاں ”وناں“ ہے۔ اور ۲ب۔ ۱۵۔ اس

میں ”وانا“ ہے۔

- ۲۱۔ لبائیاں موزناں لگے یا نیاں اودھنیاں دودھ دیاں دھونیاں نیں
 ۲۲۔ جھڈیٹیاں مونیاں پھچھے کٹنیاں چھیلناں نال قصیٹیاں نیں
 ۲۳۔ کاغذکٹ ڈبگرنیاں اردبگن ہاتھی وائیاں نال بلو چنیاں نیں
 ۲۴۔ بانکیاں گجریاں ڈوگریاں چھیل بنیاں راجو پسناں راجے دیاں بیٹیاں نیں
 ۲۵۔ پکڑا پنچلا جوگی نوں لائے گلّیں وپڑا واپڑا کے گھیرے بیٹھیاں نیں
 ۲۶۔ وارث شاہ جیجا بیٹھا ہونے جوگی دولے بیٹھیاں سالبیاں جھڈھیاں نیں

- ۱۔ موزنیاں (۲ب۔ ۳ج۔ ۴د۔ ۱۲ال۔ ۱۴ف۔ ۱۸ص)
 ۲۔ کنگر آئیاں (۱الف۔ ۳ج۔ ۹ط۔ پیراندتہ)
 ۳۔ ۱الف۔ اک میں اسی طرح ہے مگر ۴د۔ ۱۳م میں ”اودھنیاں دھونیاں“ ہے
 ۴۔ پھچھے کٹناں۔
 ۵۔ ڈبگرنیاں (۱الف)
 ۶۔ وائناں (۳ج۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔ وائناں (۱الف۔ ۶و۔ ۱۰ی)
 ۷۔ بانکی (۴د۔ ۱۱ک)
 ۸۔ ۱الف۔ ۶و۔ ۱۲م میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے: راجیاں بیٹیاں (۴د۔ ۵۵ط۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر) راجیاں دیاں بیٹیاں (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۴ف)
 ۹۔ ۱الف۔ ۳ج۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع میں اسی طرح ہے۔ اور ۱۲ال بھی اس کے قریب ہے۔ ۶و۔ ۵۵ط۔ ۷ز۔ ۸ج۔ ۹ط۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ اور پیراندتہ میں ہے۔ وپڑے واڑکے۔
 ۱۰۔ روچ (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع)

۳۲۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ابّو دھمی رکھی دھاڑے مار لپٹ مشنڈڑمی ترنجین گھڈی ہے
- ۲۔ کرے آن بے ادبیاں نال فقراں سگوں سہلیاں نوں نہیں چّدی ہے
- ۳۔ لاہ سہلیاں مار دی جوگیاں نوں اتے ملدیاں نہیں نوں ٹنبدی ہے
- ۴۔ پھرے پنچّدی شوخ برہان گھوڑا نا ایہہ کتّدی تے ناہ ایہہ ٹنبدی ہے
- ۵۔ سترار ہے لوبھکاں لاہکال دمی سپین ڈوہلدی تے توں لنبدی ہے
- ۶۔ وارث شاہ دل آؤند اپیر سٹاں بنیاد پر ظلم دمی کھنڈ دمی ہے

۱۔ بے زکندی تنبدی ہے (الف - اک - موہن سنگھ) - ۲۔ ب بھی اس کے قریب قریب ہے۔
 ۲۔ صرف ۱۳م و موہن سنگھ میں یہ قرأت ہے؛ اسکی ظلم تے کھنڈ دی ہے۔



۳۲۸۔ جواب سہتی



- ۱۔ لگوں ہتھ تال پکڑ پکچاڑ سٹاں تیرے نال کرساں سوتوں جانسیں دے
- ۲۔ ہکویک کرساں بھن لنگ تیرے توں ب نوں اک پکچا نسیں دے
- ۳۔ ویڑے وڑیوں تال کھو چکوریان نوں تدوں شکر بجا لیا و سیں دے
- ۴۔ گدوں وانگ جال جوڑ کے گھراں تینوں تدوں چھٹ تدیری آنسیں دے
- ۵۔ سہتی اٹھ کے گھراں نوں کھسک چلی منگن آنو سین تال مینوں جانسیں دے
- ۶۔ وارث شاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج بجاں دی تدوں مانسیں دے

۱۔ وکھو وکھ۔ (۵۵-۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۰ف۔ ۲۰ر)

۲۔ گراں۔ (۲ب۔ ۴د۔ ۱۵س۔ ۱۸ص)

۳۔ الف۔ اک میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخ میں ہے: (۱) "وڑیں" (۲) وڑے۔

۴۔ چت تدیر لیا و سیں دے۔ (الف۔ اک)



۳۳۰۔ داخل شدن آنجا بنحانہ و ہقان



- ۱۔ وہیڑے جہاں دے منگ داجا وڈیا گے جٹ بیٹھا گانوں میل دا اے
- ۲۔ سنگیں پھوک کے نادگھوکا یا سو جوگی گج کے وچ جاء ٹھیل دا اے
- ۳۔ وہیڑے وچ ادھوت جا گجیا نی مست ساہن انکوں جائے پیل دا اے
- ۴۔ بہو ہو کر کے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جیوں بہت نول پیل دا اے

-
- ۱۔ ڈھکی (الف - اک - موہن سنگھ)
 - ۲۔ جادوچ (الف - ۱۸ ص - پراندتہ)
 - ۳۔ ن - میلداٹے - ن - کھیلداٹے -



۳۳۱۔ جواب دہقان بازن خود



- ۱۔ نیاناں توڑ کے ڈھانڈری اٹھ نہی بھن دو مہنی دودھ سب ڈوٹھیاں
 ۲۔ گھٹ خیر اس کٹکے موبے نوں جٹ اٹھ کے روہ ہو بولیائی
 ۳۔ جھک بھکڑے دیس دا ایہہ جوگی ایتھے ڈنڈ کیہ آن کے گھولیاں
 ۴۔ صورت جوگیاں دی اکھیں گنڈیاں دیاں اب کٹکے تے جیوڈولیاں
 ۵۔ جوگی اکھیاں کٹھ کے گھٹ تیوڑی لے کے کپڑا ہتھ وچ تولیاں
 ۶۔ وارث شاہ مہن جنگ تحقیق ہو یا جموں شاکنی دے اگے بولیائی

۱۔ خیر پاؤ (الف - اک)

۲۔ ن۔ کھی، ن۔ کھیہا

۳۔ چڑھ (الف - اک)

۴۔ وٹ (الف - اک)

۵۔ پھیرے (الف)



۳۳۲۔ دشنام دادن زن دہقان جوگی را



- ۱۔ جی بول کے دودھ دی کسر کڈھی سمجھے اڑتیں پڑتیں پاڑے
- ۲۔ پُنین داد پڑ داد پڑے جوگیڑے دے سمجھے ٹنگنیں تے ساک چاڑھے
- ۳۔ جوگی روہ دے نال کھڑلت کھتی دھول مار کے دند سبھ جھاڑے
- ۴۔ جی زمین تے پڑے وانگ دھٹی جہیے واپر وچھٹ کے دھاڑے
- ۵۔ وارث شاہ میاں جویں مارتیشے فرماوین چیرہ پاڑے

۱۔ ساک سین سبھ ٹنگنے (الف - اک)



۳۳۳۔ فریاد و ہتھان



- ۱۔ جبٹ ویکھ کے جٹی نوں کانگ کیتی وکھو پری نوں رچھ پتھلیا جے
- ۲۔ میری سیّاں دی مُہرَن مار جندوں تلک مہری ستھ نوں چلیا جے
- ۳۔ لوکاں باہوڑی تے فریاد کوکاں میرا جھگڑا چوڑ کر چلیا جے
- ۴۔ پنڈ وچ ایہہ آن بلاوڑی جہیا چن پچھو اڑ وچ ملیا جے
- ۵۔ پکڑ لاٹھیاں گتھرو آن ڈھکے وانگ کانڈھویں کنک دے چلیا جے
- ۶۔ وارث شاہ جیوں دھویاں سرکیاں توں بدل پاٹ کے گھٹاں مچلیا جے

۱۔ میری (الف)۔ یارو (اک)۔ چھیل (ب)۔ ۴۔ د۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۵۔)۔

۲۔ مہر نوں (الف)۔ ۴۔)۔

۳۔ ن۔ لوکا۔

۴۔ ن۔ کوکے۔

۵۔ الف۔ ۴۔ د۔ اک میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ "و جی" ہے۔



۳۳۴۔ در باب مدد کردن زن دہقان



- ۱۔ آمد آہانیاں جدوں کدیتی چوہیں و تیں جہاں پلم کے آگئے
- ۲۔ سچو سچ جہاں پھاٹ تے جوہیں ویری جوگی ہو ری بھی جیو پیرا گئے
- ۳۔ وکھو فقر اللہ دے مار چٹی اوس جٹ نوں وایدا پا گئے
- ۴۔ جدوں مار چو طرف تیار ہوئی او تھوں اپنا آپ کھسکا گئے
- ۵۔ اک پھاٹ کڈھی سستھے سمجھ گئیاں رتاں پنڈویاں نوں راہ پا گئے
- ۶۔ جدوں خصم مٹے بچپوں و اہراں مے تدوں دھاڑوی کھڑے اٹھا گئے
- ۷۔ بستھ لائی کے برکتی جوان پورے کرامات ظاہر دکھلا گئے
- ۸۔ وارث شاہ میاں پٹے باز چھٹے جہان رکھ کے چوٹ چلا گئے



۳۳۵- تیاری جوگی



- ۱- جوگی منگ کے پنڈ تیار ہو یا آٹا میل کے کھپرا پوریائی
- ۲- کسے مہس کے رگ چا پاپائی کسے جوگی نوں چاء و ڈوریائی
- ۳- کائی دیکھے جوگی نوں ڈانٹ بندھی کتے انہاں نوں جوگی نیں گھوریائی
- ۴- پہلے کھیریاں دے جھات پائیا سو جوگیں سو بھوئیں دا چن پوریائی

-
- ۱- الف - اک - ۵ اس میں یہاں صرف "پنڈ" ہے۔ مگر اکثر نسخوں میں اس کی جگہ "پنڈ جال" ہے۔
 - ۲- وب کے (الف) میں نے یہاں "اک" کا تتبع کیا ہے۔ باقی قریباً سب نسخ کی قرائنیں بے معنی ہیں۔
 - ۳- کسی مقتدر نسخے میں "چودھویں" نہیں ہے۔



۳۳۶۔ داخل شدن رانجھا در خانہ کھڑیاں



- ۱۔ کینڈی وگناں ویڑے تے ارل کھوڑاں کینڈیاں کھلاں اتے کھڑیاں نی
- ۲۔ کینڈیاں کوہیاں چاٹیاں ہنیاں تے کینڈیاں کلّیاں نال مدھانیاں نی
- ۳۔ ایتھے اک چھنچھوڑی جہی بیٹھی کتے نکلیاں گھروں سوانیاں نی
- ۴۔ چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اتے پرانیاں نی
- ۵۔ کوئی پلنگ اتے ناگرویل پی جہیاں رنگ محل وچ رانیاں نی
- ۶۔ وارث کواریاں کتنیش کرن پھیناں موئے پاڑے مختاں آنیاں نی

۱۔ صرف الف واک میں اس طرح ہے باقی سب جگہ کینڈیاں ہے۔

۲۔ الف واک میں اسی طرح ہے۔ باقی اکثر جگہ ”کھڑیاں“ ہے۔

۳۔ یہ لفظ ”ہنیاں“ بھی پڑھا جاسکتا ہے اور ”تھنیاں“ بھی۔

۴۔ گھروں نکلیاں کتے (اک - ۸ ص - موہن سنگھ)

۵۔ کتنہ (الف)

۷۔ سہتی آکھیا بھابیہ دیکھنی ہیں پھر یا لُچ منا کھرسانیاں نی
 ۸۔ کتے سجرے کن پڑا لیتے دھرون لغنتاں ایہہ پرانیاں نی

- ۱۔ الف - اک میں اسی طرح ہے۔ ۲۔ ب۔ ۴۔ د۔ ۵۔ اس - ۸۔ اص میں ہے: ”دیکھتوں نی“
 ۲۔ الف - اک میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ پھرا ہے۔
 ۳۔ ی۔ کرسانیاں۔



۳۲۔ داخل شدن رانجھا بجانہ ہیر



- ۱۔ جوگی ہیر دے ساہوے جاوڑیا بھکھا باز جٹیوں پھرے للور داجی
- ۲۔ آیا خوشی دے نال دوچند ہو کے صوبہ دار جٹیوں نواں لاہور داجی
- ۳۔ دھس دے کے ویڑے وچ جاوڑیا ہتھ کیتا سوستھ دے چور داجی
- ۴۔ جائے اکھ و جٹیکے ناد بھو کی سوال پاووں والٹ پٹا لور داجی
- ۵۔ انی کھیریاں دی اے پیاریے و سٹیے فی ہیرے سکھ ہے چاٹکور داجی
- ۶۔ وارث شاہ ہن اک نوں جوئی پھوٹی شگن ہو یا بی جنگ تے شور داجی

۱۔ تھٹھ (۴ د۔ اک۔ پیراندتہ)

۲۔ سنہ (الف۔ پیراندتہ)

۳۔ لن۔ پی۔



۳۳۸۔ جواب سہتی



- ۱۔ سچ اکھ توں راو لا کے سہتی تیرا ہیو کائی گل نوڑ دا جی
- ۲۔ ویہڑے وڑویاں رکتاں چھیریاں نی کنڈا وچ کیلجے دی بوڑ دا جی
- ۳۔ بادشاہ دے باغ وچ نال چا وڑ پھریں پیل گلاب دا توڑ دا جی
- ۴۔ وارث شاہ توں شتر مہار با بھجوں ڈانگ نال کوئی منہ توڑ دا جی

۱۔ کنڈے (الف : نہ ا ص)

۲۔ داچور ہو کے (۵۵ - ۱۲ - ایل - ۱۳ - م - ۲۰)



۳۳۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ آء کواریئے ایڈ اپرا دھنیں فی دھکا دیہہ ناپک دے زور دانی*
- ۲۔ بندے کندھلی نتھلی ہس کڑیاں بہیں روپ بنائیے موردانی
- ۳۔ اتی نڈھیے رکتاں چھٹر نہیں ایہ کم نہیں دھم شور دانی
- ۴۔ وارث شاہ فقیر غریب اتے ویر کڈھیوئی کسے کھور دانی

۱۔ الف - ۲۔ ب۔ ۵۔ اس پر اندتہ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۵۔ ۶۔ و۔ ۱۲۔ ل۔ ۱۳۔ م۔ ۲۰۔ میں ہے:

اپرا ہد چا یو۔

۲۔ ن۔ بیٹھی۔

۳۔ آء (۲۱۔ ب۔ اک۔ ۱۸۔ ص)

۴۔ کوئی کڈھیو دیر ایہ (۶۔ و۔ ۷۔ ز۔ ۱۲۔ ل۔ ۱۳۔ م۔ ۱۹۔ ق۔

۵۔ ایہ (اک۔ ۱۷۔ ف۔ ۱۸۔ ص)

* چار نسخوں میں ردیفیں ”جی“ ہے۔



۳۴۰۔ جواب سستی



- ۱۔ کل جائیکے نال چواء چا وڑسانوں بھن بھنڈاڑ گڈھایوں وے
- ۲۔ ارج آن وڑیوں جن وانگ ویرے ویر کل دا آن جگایوں وے
- ۳۔ گدوں آن وڑیوں وچ چھوہراں دے کنہاں شامتاں آن پھایوں دے
- ۴۔ وارشا شاہ رضا دے کم وکھیوا ج رب نیں ٹھیک کٹایوں وے

۱۔ فی ردیف (۴ و۔ اک)

۲۔ ان۔ آ۔



۳۲۱۔ جواب جوگی



- ۱۔ کچی گوارے لورٹھ دیتے مارے نی ٹوئیں مارے آکھ کیہ آہنی ہیں
۲۔ بھلیاں نال بُری کاہے ہوونی ہیں کائی بُرے ہی پھاوئیں چاہنی ہیں
۳۔ اساں بھکھیاں آن سوال کیا کہیاں غیب دیاں رکتاں ڈاہنی ہیں
۴۔ وچوں پکٹے چھیل اچکے نی راہ جانڈے مرگ نوں پھاہنی ہیں
۵۔ گل ہو چکی پھیر چھڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑکے واہنی ہیں
۶۔ گھر جان سردار واہیکھ ناگنی ساڈا عرش دا کسنگرہ ڈھاہنی ہیں
۷۔ کیہا نال پردیسیاں ویر چا یو پنچر مارے آکھ کیہ آہنی ہیں

- ۸۔ راہ جانڈڑے فقر گھیرنی ہیں آنہریے سنگ کیوں واہنی ہیں
 ۹۔ گھر پیڑے دھڑیاں پھیریاں نی ڈھکیے و ہڑیے ساہناں نوں واہنی ہیں
 ۱۰۔ آہ واسطہ ای نیناں گنڈیاں وا ایہ گل کوں کچھوں لاہنی ہیں
 ۱۱۔ شکار دریا وچ کھیڈ موئیے کہاں موت وچ مچھیاں بچاہنی ہیں
 ۱۲۔ وارث شاہ فقیراں نوں چھیرناہیں اکھیں ناں کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

۱۔ فقیر کیوں گھیرنی ہیں (۴ د۔ اک)

۲۔ ن۔ دوہیاں۔

۳۔ فقیر (اک۔ ال۔ ۱۲۔ اس۔ ۱۵۔ الف۔ ۱۸۔ اص)

۴۔ چھیرنی ہیں۔ (الف۔ اک۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۵۔ الف)



۳۴۲ جواب سہتی



- ۱۔ انی سنوں بھیناں کوئی چھٹا جوگی وڈی جوٹھ بھیرا کسے تھانوں داے
- ۲۔ جھگڑیل مرکناں گھنڈ مچر پپر کنڈا ایہہ کسے گرانوں داے
- ۳۔ پردیسیاں دی نہیں ڈول اس دی ایہہ واقف ہیرے نانوں داے
- ۴۔ گل آکھ کے ہتھ تے پوے مکر آپے لانوں دا آپ بھجانوں داے
- ۵۔ نہیں بھن کے کپیری توڑ سہلی ناے جٹاں دی جوٹ لھانوں داے
- ۶۔ جے میں اٹھ کے پان پت لہ سٹاں پنچ ایہہ نہ کسے گرانوں داے

۱۔ ن۔ جٹ، ن۔ چھٹھ (دیکھو ۳۴۳-۲)

۲۔ نی (روایت) (الف-۴)

۳۔ جوہر (الف-موہن سنگھ-مچھر (۴-۱۲)

۴۔ پرکنڈھ (۵۵-۱۳-۸-ص-پرکنڈھ (الف-۱۴-۲۰)

۵۔ دانیس ڈول اس دا (الف-۴-۱۳-۱۴)

۶۔ ایہہ تال (الف-۱۲)

۷۔ کون پنچ ایہہ کسے گراؤں داے (۴-۵۵-۶-۱۳-۲۰-موہن سنگھ)

۷۔ کوئی ڈوم موچی اگے ڈھیڈ کنجراگے چوہڑا کسے سرانوں داٹے
 ۸۔ وارث شاہ میاں واہ لاہر میاں ایہ جھگڑیوں باز نہ آنوں داٹے

راجہ سبکدین بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ
 بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ

بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ
 بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ



بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ
 بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ

بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ
 بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ

بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ
 بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ

۳۴۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئیں متھا منٹیں کڑمٹیں بھاگیئے نی
- ۲۔ پیچھے ہارئیے ڈاریئے جنگ بانے چھتر نکئیے بُرے نیں لاگیئے نی
- ۳۔ فساد دی فوج دیئے پیشوائے شیطان دی لک دی تڑاگیئے نی
- ۴۔ ایس جڈیاں نال جے کراں جھڑے دُکھ زدہ تے کفر کیوں جھاگیئے نی
- ۵۔ متھا ڈاہ نہیں آء چھڈ پچھا بھنیں جان دے دے مگر نہ لاگیئے نی
- ۶۔ وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیے چھڈ کبر منہ کار نوں تیاگیئے نی

۱۔ ہن براک (۱۷ الف)۔ دی (۱۲ ال ۵ اس ۱۶ ع۔ پیراندتہ)

۲۔ پیشوا فساد دی فوج دی ہیں (۵۵ ال ۱۲ م ۱۳۔ ۲۰ ر)

۳۔ یہ لفظ بہت نسخوں میں نہیں ہے۔

۴۔ فقر (۵۵ ال ۱۲ م ۱۳۔ ۲۰ ر۔ پیراندتہ)

۵۔ جے ایہہ (الف ۱۷ الف ۱۸ ص میں اس کے قریب ہے)۔

۶۔ یہ لفظ بہت نسخوں میں نہیں ہے۔

۳۴۴ جواب سہتی



- ۱۔ چکی بانیاں وچ وچار پوندی ایہہ دی دھم تہرتے بھٹھہ ہے فی
- ۲۔ کم ذات کپتڑا ڈھید بیڈا ڈبی پوسے دے نال دی چھٹھ ہے فی
- ۳۔ بھٹروکار کھوٹا ٹھگ ماحھڑے داجیہا^۲ رن یرولی^۳ دا ہٹھ ہے فی
- ۴۔ منگ کھان حرام مشنڈیاں نوں وڈا سار شہدات دی لٹھ ہے فی
- ۵۔ مشنڈڑے ترے پچھان لیندے کم ڈواہ دیو ایہہ بھی جٹ ہے فی
- ۶۔ ایہہ جٹ ہے پر جھگاپٹ ہے فی ایہہ چودھری چوڑ چپٹ ہے فی

۱۔ کنجر (الف - ۲ ب - ۴ ا ف - ۸ ص - پیراندہ)

۲۔ جندراں (۶ و - ۴ ز - اک)

۳۔ "یرولی" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۴۔ پانچ نسخوں میں مشنڈڑا ہے۔

۱۔ گداں لڈیا ایہہ سنیں چھٹ ہے نی بھانویں ولینیں دی ایہہ لکھ ہے نی
 ۲۔ وارث شاہ نہ ایس تے رسا مٹھا ایہہ کاٹھے کما دی گٹھ ہے نی

۱۔ ایہ تال (الف - ۴۴) پیراندتہ

۲۔ دا (الف - ۵۱) پیراندتہ



۳۴۵۔ جواب ہمسائیاں



- ۱۔ وہیڑے والیاں دانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدے تسیں دیوانڑے نی
- ۲۔ کڑیے کاس تھوں کھو جدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھڑے نماڑے نی
- ۳۔ منگ کھاٹیکے سدا اوہ دیں تیا گن تنہو آس دے ایہہ نہ مان دے نی
- ۴۔ جاپ جان دے رب دی یاد و آلا اڈیے جھگڑے ایہہ نہ جان دے نی
- ۵۔ سدا رہیں اُداس نراس ننگے برچھ بھوگ کے سیال لنگھانوں دے نی
- ۶۔ وارث شاہ پراساں معلوم کیتا جی جوگی دونویں اکس ہان دے نی

۱۔ ایہہ تال (الف۔ ۴۷)

۲۔ والی (الف۔ ۵۵۔ ۵۵ اس)

نوٹ: پہلے دو مصرعوں کی ردیف کچھ چار مصرعوں کی ردیف سے مختلف ہے۔ مگر برائے نسخ میں اسی طرح ہے۔ جدید نسخ میں ردیف کو ایک بنانے کی مختلف طریقوں سے کوشش کی گئی ہے۔



۳۴۶۔ جواب سہتی



- ۱۔ بیناں بہر دیاں دیکھ کے آہ بھرواوانگ عاشقاں اکھیاں میٹ دائی
- ۲۔ جوینِ خصم کپٹھن بھنڈی کبتی گلِ نوں پیا گھسیٹ دائی
- ۳۔ رناں گنڈیاں وانگ فرنج کردا تورن ہارڈا لکڑی پیت دائی
- ۴۔ گھت گھگڑی ہے ایہہ وڈا ٹھٹھراستادڑا ایہہ مسیت دائی
- ۵۔ چوہنڈھی دکھیاں دے ویج وڈھ لیندا کچھوں اپنی وار پھر چیک دائی
- ۶۔ اکے خیر مہتھا نہیں ایہہ راول اکے چیلڑا کسے پلہیت دائی
- ۷۔ نہ ایہہ جن نہ بھوت نہ رچھ باندر نہ ایہہ چیلڑا کسے اتیت دائی
- ۸۔ وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا انتہر عشق دے گیت دائی



۳۴۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ایہہ مثل مشہور ہے جگ سارے کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
- ۲۔ ہنر جھوٹھ کمان لاہور جہی اتے قاروں جیڈ نہ سحر ہے نی
- ۳۔ چغلی نہیں دیسا پور کوٹ جہی ادہ نرود دے تھانوں بے مہر ہے نی
- ۴۔ نقش چین تے مشک نہ ختن جہیا یوسف زیب نہ کسے دی چہر ہے نی
- ۵۔ میں تاں توڑ ہشدرہات دے کوٹ سٹاں تینوں کھال کاس دی وہر ہے نی
- ۶۔ بات بات تیری مچہن کامن وارث شاہ دانشہر کیہ سحر ہے نی

۱۔ جہان سارے (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ مومن سنگھ) جہان اندر (۲ب۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔

پیراندہ)

۲۔ تین نسخوں (۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق) و پیراندہ میں "جیڈ" ہے۔

۳۔ بہت سے نسخوں میں "دا" ہے۔

۴۔ جوں (۵۵۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)



۳۴۸۔ جواب ایضاً



- ۱۔ کوئی اسماں جہیا ولی سدا نہیں جگ آنوں دا نظر ظہور جہیا
- ۲۔ دستار بجو اڑیوں خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جہیا
- ۳۔ کشمیر جہیا کوئی ملک نہیں، نہیں چانناں چند دے نور جہیا
- ۴۔ اگے نظر دے مزہ معشوق داتے اتے ڈھول نہ سوہندا دور جہیا
- ۵۔ نہیں رن کلکڑ تده جہی نہیں زلزلہ حشر دے صور جہیا
- ۶۔ سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑا ل کوئی اتے سوہناں ہور نہ حور جہیا
- ۷۔ کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھانوں نہ بیت معمور جہیا
- ۸۔ سچ و سداں جیڈ نہ بھلا کوئی برا نہیں جے کم فستور جہیا

۱۔ تده (۴ د۔ ۵ اس۔ ۸ ص)

۲۔ ہسداں (الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۷ اف)

۹۔ ہنگ جیڈ نہ ہو ر بدبو کوئی باس دار نہ ہو ر کچو جہیا
 ۱۰۔ وارث شاہ جہیا گنگار ناہیں کوئی تھانوں نہ گرم تنور جہیا

* پیرانہ میں یہ دونوں مصرعے اس طرح ملتے ہیں :-
 رانچے جیڈ ناہیں سینہ سر کوئی کوئی تھانوں نہ گرم تنور جہیا
 وارث شاہ جہیا گنگار ناہیں بخشہ ر نہ رب غفور جہیا



۳۴۹۔ جواب سہتی



- ۱۔ جوگ دس کھاں کدھروں ہو یا پیدا کتھوں ہو یا سنداس بیراگ ہے دے
- ۲۔ کیتے راہ پین جوگ دے دس دیکھاں کتھوں نکلیا جوگ داراگ ہے دے
- ۳۔ ابہ کھیری سہلیاں ناو کتھوں کس بدھیٹیا جٹاں دی پاگ ہے دے
- ۴۔ وارث شاہ بھنبوت کس کٹھیٹیاں کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے دے

۱۔ سناس (۲ب۔ ۴د۔ ۱۲ال۔ ۵اس۔ ۲۰ر) سنیاں (۳م)۔
 ۲۔ ۲ب۔ ۴د۔ ۱۱ک میں اسی طرح ہے۔ ۱۱الف۔ ۵اس۔ ۱۰اف میں "کھے" ہے۔
 ۳۔ راہ جوگ دے دس کھاں میں کتنے (۵۵-۱۲ال-۱۳م-۲۰ر۔ پیراندہ)۔



۳۵۔ جواب رانجھا



- ۱۔ مہاندیو تھوں جوگ دانپتھ بنیاں دیودت ہے گور و سنیا سیاں دا
- ۲۔ راما ند تھوں سب بیراگ ہو یا پریم جوت ہے گور واداسیاں دا
- ۳۔ برہماں برہمنان ارام ہنداں دشن اتے مہیس رب راسیاں دا
- ۴۔ ستھرا ستھریاں دانانگ واسیاں دشاہ کن ہے منڈے ابھاسیاں دا
- ۵۔ جیویں سید جلال جلالیاں دا اتے اولس قرنی کہکے کاسیاں دا
- ۶۔ جیویں شاہ مدار داریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا
- ۷۔ وشست نربان ویراگیاں داشی کشن بھگوان ابھاسیاں دا
- ۸۔ حاجی نوشہ نوشاہیاں دا اتے بھگت کبیر جلاسیاں دا

۱۔ سدا سیاں دا (الف)۔ سنیا سیاں دا (۱۳م)۔ موہن سنگھ

۲۔ منڈے (۱۳م)۔ الف۔ ۱۸۰ ص۔ ۲۰

۳۔ پلفظ صرف الف ۱۲۰ میں ہے۔ ۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ میں اس کی جگہ "ہو رہے"۔ باقی نسخہ میں کچھ بھی نہیں۔

- ۹۔ دستگیر و قادری سلسلہ ہے فرید ہے چشت عباسیاں دا
 ۱۰۔ جیہا ٹھیر پیر ہے موجیاں د شمس پیر سنیا ریاں چاسیاں دا
 ۱۱۔ نام دیو ہے گور و جیوں چھنبیاں د القمان لوہا ترکھاسیاں دا
 ۱۲۔ خواجہ خضر ہے میاں مہانیاں د نقشبند مغلاں چنتاسیاں دا
 ۱۳۔ سرور سخی بھرائیاں سیوکاں د اعلیٰ بیگ ہے چوٹریاں خاصیاں دا
 ۱۴۔ نل راجہ ہے گور و جواریاں د شاہ شمس سنیا ریاں ہاسیاں دا
 ۱۵۔ تثیث ولد آدم جولاہیاں د شیطان ہے پیر ماسیاں دا

- ۱۔ سلسلہ قادری (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۲۔ ۱۹ ق۔ پیراندہ)
 ۲۔ شیخ (۲ ب۔ ۴۲۔ ۱۵ اس۔ ۱۴ ف۔ ۲۰ ر۔ پیراندہ)
 ۳۔ تبریز (الف۔ ۱۱ گ۔ ۱۴ ف)
 ۴۔ پیر (۴ د۔ ۶ و۔ ۷۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)
 ۵۔ بہت سے نسخوں میں "سرور" ہے۔
 ۶۔ بے پیر بھرائیاں د (۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۴ ف) و۔ ۱۱ گ۔ ۱۶ ق۔ قریب ہیں۔
 ۷۔ زیادہ نسخوں میں نیاریاں ہے۔
 ۸۔ چاسیاں د (الف)
 ۹۔ الف۔ ۱۱ گ۔ ۱۴ ف۔ ۱۵ اس و پیراندہ میں اسی طرح ہے۔ مگر زیادہ نسخوں میں
 "حضرت ہے پیر" لکھا ہے۔

- ۱۶۔ وارث شاجیوں رام ہے ہندواں اٹے رحمان ہے مومنناں خاصیاں دا
 ۱۷۔ جوین حاجی گلگو گھمیا رمنن شاہ علی ہے رافضیاں پاسیاں دا
 ۱۸۔ سلیمان پارس پزینائیاں دا علی رنگر نر نیسلاریاں در زریاں دا
 ۱۹۔ عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے مستیاں پاٹیاں دا
 ۲۰۔ حسو نیلی جیوٹ پیر ہے تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا
 ۲۱۔ سوٹا پیر ہے دگڑیاں تگڑیاں دا داؤد ہے زرہ نواسیاں دا

- ۱۔ یہ مصرعہ بند کے اخیر میں ہونا چاہیے۔ مگر اچھے نسخوں میں اسی جگہ پر دیا ہے۔
 ۲۔ یہ لفظ صرف الف۔ اک۔ ۱۷۰ میں ہے۔ باقی نسخوں میں نہیں ہے۔
 ۳۔ یہ لفظ ردیف کے مطابق نہیں ہے۔ مگر اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ بہت سے اور نسخوں میں
 در زاسیاں لکھا ہے۔
 ۴۔ الف۔ اک۔ ۱۵۔ اس۔ ۸۔ اس۔ میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ ردیف کے مطابق نہیں ہے۔ مومن نگھ
 میں پٹاسیاں ہے۔ اور چند نسخوں میں اس کے قریب قریب ہے۔
 ۵۔ ہے پیر جو (الف۔ ۳۔ ج۔ ۱۳۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ ۲۰۔ پیر اندتہ)

۳۵۱۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ پھرن برا ہے جگ تے انہاں تائیں جے ایہ پھرن تاں کم دے ل ناہیں
- ۲۔ پھرے قول زبان دا جوان رن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں
- ۳۔ رضاء اللہ دی حکم قطعی ہے جی قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں
- ۴۔ رن آؤ گاڑتے چیمہ چڑھی فقر آئے جاں تھر کلؤل ناہیں
- ۵۔ زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدی ملول ناہیں
- ۱۶۔ وارث شاہ دی بندگی لکھ نہیں ویکھاں من لئی کہ قبول ناہیں

۱۔ صرف ۴ دیں یہ اس طرح دیا ہے باقی سب میں اختلاف ہے۔ اور قرائتیں بے معنی ہیں۔ پر اندتہ میں یوں ہے "اتے ہے حکم قطعی"۔ ۱۷۔ اس کے قریب ہے۔ ۹ ط ۱۹ ق میں ہے "حکم قطعی جانوں"۔

۲۔ "کلور" (الف ۲ ب) جو ردیف کے مطابق نہیں ہے۔



۳۵۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ مردِ کرم دے نقد ہیں سہتیئے فی رنّاں دشمنّاں نیک کمائیاں دیاں
- ۲۔ تسبیحیں ایس جہان وچ مٹے رہیاں پنج سیریاں گھٹ تھڑوئیاں دیاں
- ۳۔ مردِ بہین جہاز نکوئیاں دے رنّاں بیڑیاں بہن برائیاں دیاں
- ۴۔ مانوں باپ دانا نوں ناموس ڈوبن پتاں لالہ سٹن بھدیاں بھائیاں دیاں
- ۵۔ ہڈ ماس حلال حرام کپّیں ایہہ کو ماریاں بہن قصائیاں دیاں
- ۶۔ لبّاں لیندیاں صاف کر دین ڈاڑھی جوہی قینچیاں اچھا ناٹیاں دیاں
- ۷۔ سر جائے نہ یار داسر دیکھے شرماں رکھیئے اکھیاں لائیاں دیاں

۱۔ کھٹ "بھی پڑھا جاسکتا ہے اور کھٹ" بھی۔

۲۔ زیادہ نسخوں میں "بریاں" لکھا ہے۔

۳۔ ننگ (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۱ اک۔ موہن سنگھ)

۴۔ قابل غور ہے کہ تمام نسخوں میں چھوٹے کاف سے "کینچیاں" لکھا ہے۔ یعنی سب کاتبوں نے لفظ کی ہندی شکل کو (جو کہ پیٹش کی دکھائی میں دی ہوئی ہے) ترکی یا فارسی شکل پر ترجیح دی ہے۔

- ۸۔ نی توں کیڑی گل تے ایڈ شوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پاٹیاں دیاں
 ۹۔ آہڈا مال فقیر دے لالوں دیاں نیں خوبیاں ویکھن نان بھر جائیاں دیاں
 ۱۰۔ وارث شہ تیرے منہ مال مارن پنڈاں بچھ کے سبھ بھلیاں دیاں



۳۵۴۔ جواب سہتی



- ۱۔ ریس جوگیاں دی تیتوں نہیں ہندی ہونساں کیاں جٹاں لکھائیاں دیاں
- ۲۔ بے شرم دی موچھ جیوں پوچھ بدھی جہیاں منجراں پٹ دے دھائیاں دیاں
- ۳۔ تان سین جہیاں راگ نہیں بن داکھ صفاں جے ہون بھرائیاں دیاں
- ۴۔ اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں چوہرا دے پریم کٹھیاں برہوں ستائیاں دیاں
- ۵۔ سرمں داڑھی کھید لائیاں فی قدراں ڈٹھیں اڈیاں چائیاں دیاں
- ۶۔ تیری چراچر برکدی جھیرا بویں جیوں مرکدیاں جٹیاں سائیاں دیاں
- ۷۔ لندیاں نال گھنناں مندے بول بولن نہیں چائیاں بھدیاں دیاں جائیاں دیاں

۱۔ تین نسخ میں دیاں ہے۔

۲۔ پانچ نسخوں میں یہاں ہوتا ہے۔

۳۔ ن۔ پریم۔

۴۔ جٹیاں مرکدیاں (۴ د۔ اک - ۱۲)

۱۸۔ پریاں نال کیہ دیواں نوں آکھ لگے جنہاں دکھیاں جھٹیاں بھائیاں دیاں

۱۹۔ ایہہ عشق کیہ جان دے چاک چو بر خبراں جان دے روٹیاں دھائیاں دیاں

۲۰۔ وارث شاہ نہ بیٹیاں جنہاں جنیاں قد اں جان دے تہیں جوائیاں دیاں

۱۔ ن - دیو۔



۳۵۵۔ جواب رانجھا



- ۱۔ اسیں سہتیئے مول نہ ڈراں تہی تھوں تنکھے دیدڑے تانڈری سار دے نی
- ۲۔ ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ دھکے شیر مکھیاں تھوں نہیں ہار دے نی
- ۳۔ ککے کانوں دے ڈھور نہ کدی محے شیر بھوپیاں توں نہیں ہار دے نی
- ۴۔ پھٹ بہن لڑائی دے اصل فٹھائی ہو رانیوس پسار پسار دے نی
- ۵۔ اگے مارناں اگے ناں آپ ناں اگے نس جاناں اگے سار دے نی
- ۶۔ بہت سست بروت سرین بجائے ایہہ گتھرو کسے نہ کار دے نی
- ۷۔ بچھ توڑیئے جنگ نوں دھاک کمر کے سگنوں اگلیاں نوں بچھوں مار دے نی

۱۔ ذرہ (۴ د۔ ۵ اس۔ ۸ ص)

۲۔ آکھے (۴ د۔ ۱۵ اس)۔

۳۔ ن۔ کانواندے۔

۴۔ تے (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۵ اس۔ پیراندہ)۔

۵۔ زیادہ نسخوں میں ”اوہ“ ہے۔

۶۔ بہت سی جگہ ”توریں“ ہے۔

- ۸۔ سٹرن کپڑے ہون تحقیق کالے جہیڑے گوشٹے ہون لوہار دے نی
 ۹۔ جھوٹے مہنیاں نال نہ جوگ جاندا سنگ لکے نہ نال پھولار دے نی
 ۱۰۔ خیر دتیاں مال نہ ہوئے تھوڑا بول تھڑے نہ چرے کوٹار دے نی
 ۱۱۔ جدول چوہڑے نوں کیے جن دُخلا جھاڑا کرمی دانال پیرار دے نی
 ۱۲۔ تیں تاں کیتا سانول مارنیں داتینوں وکھیلے یارہن مار دے نی
 ۱۳۔ جیہا کرے کوئی تہیا پاؤندائی سچے واعدے پرورگار دے نی
 ۱۴۔ وارث شاہ میاں ن بھونکئی نوں فقرا پائے بھڑیاں چائے مار دے نی

۱۔ مہنیاں (الف ۲۰ ب ۴۰ د ۱۵ اس)۔

۲۔ ن۔ تے۔

۳۔ ساڈے (اک ۱۲۔ اس ۱۵۔ ۲۰ ر)

۴۔ تہیا کوئی ۴۰ د ۵۵۔ ۱۳ م ۱۵ اس ۲۰ ر)

۵۔ کئی جگہ "بھونکئی" لکھا ہے۔

۳۵۶۔ جواب سستی



- ۱۔ تیریاں سہلیاں تھوں اسیں نہیں ڈرے کوئی ڈرے نہ بھیل دے سانگ کولوں
- ۲۔ اینویں ماری دا جائیں ایں پنڈوں جویں کھسکا اکفر ہے بانگ کولوں
- ۳۔ سرکج کے ٹریں گا بھل جٹا جویں سَپ اٹھ چلے^۳ ہے ڈانگ کولوں
- ۴۔ اینویں کھیری سٹ کے جائیں گاتوں جویں دھاڑوی سرکد انگ کولوں
- ۵۔ میرے دھڑیاں کنہشی جان تیری جویں چور دی جان چھلانگ کولوں
- ۶۔ تیری ٹوٹنی پھرے ہے سپ انگوں آئے رنّاں دے ریں اپانگ کولوں

۱۔ جائینگا (الف، ۴، د۔ ۵، اس۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ چھیل (۵۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ م۔ ۲۰۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ چھدا (الف، ۵، اس (۹) ۱۶، ع۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ زیادہ نسخوں میں (اور پیراندہ میں بھی) یہی قرات ہے۔ مگر ذیل کی قراتیں قابل غور ہیں:-
سنگی توں چھج جاسیں (الف، ۴، د) سنگی چھج جائیں گاتوں (اک۔ ۵، اس۔ ۱۵، اف۔ ۸، اس۔ موہن سنگھ)

۵۔ کنہی ہے (۲، ب۔ ۵۵۔ ۹، ط۔ ۱۳۔ م۔ ۱۹، ق۔ ۲۰، ر)۔

۷۔ ایویں خوف پوسی تینوں ماریں داجویں دھکرا پیسہ الانگ کولوں
 ۸۔ وارث شاہ ایہہ جو گیارہ موپا پیا پانی دین گیاں جدوں پور سانگ کولوں

۱۔ ماریں دازم د۔ ۶ و۔ ۱۲ ال۔ ۱۰ ص۔
 ۲۔ الف۔ ۶ و۔ ۷ زمیں "جدوں" نہیں ہے۔ اورم د۔ اک میں ہے اجہوں سانگ۔ باقی تمام
 نسخ میں وہی ہے جو متن میں دیا گیا ہے۔



۳۵۔ جواب رانجھا



- ۱۔ کہہ ماں آن پنچا پتاں جوڑیاں فی اسیں رن نوں ریوڑھی جانیں ہاں
- ۲۔ پھڑیے چتھ کے لیئے لنگھا پل وچ تنہو دیوے نت نہ تانیں ہاں
- ۳۔ لوگ جاگ دے مہریاں نال پرچن اسیں خواب اندر موبال مانیں ہاں
- ۴۔ لوک چھان دے بھنگ تے شربتیاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھانیں ہاں

نوٹ :- اس بند میں تین مصرعے اور بھی ہیں جو الف - ب - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ میں نہیں ہے۔ اسی نسخوں میں ہیں۔ یقین سے کہ الحاقی ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہو کہ اگر ایک جیسے بلند پایہ نسخہ میں بھی الحاقی اشعار موجود ہیں۔



۳۵۸۔ کلیۂ جہان



- ۱۔ جبکہ مینہ تے سیال نوں واؤ مندی کتک ماہنگھ وچ منع انھیہاں نہیں
- ۲۔ روون ویاہ وچ گاوناں وچ سیاپے ستر مجلساں کرن مندریاں نہیں
- ۳۔ چغلی خانوداں دی بدی نال مٹیں کھائے لون حرام بدخیریاں نہیں
- ۴۔ حکم ہتھ کذا تے سونپ دیناں نال دوستاں کرنیاں دیریاں نہیں
- ۵۔ چوری نال رفیق دے دغا پیراں پرنا پر مال دیاں سیریاں نہیں
- ۶۔ غیبت ترک صلوات تے جھوٹے مستی دور کرن فرشتیاں طیریاں نہیں

نوٹ: بند ۳۵۶ و ۳۵۷ کے درمیان ایک چار مصرع کا بند ہے جو صرف ۵۵-۱۳-۲۰ رباعی ہوتا ہے۔ اور کہیں نہیں۔ یہ تینوں نسخے آپس میں اس قدر مطابق ہیں کہ ایک ہی نسخہ کی نقل معلوم ہوتے ہیں اس لیے اس بند کو ترک کر دیا گیا ہے۔ اس سے یہ ذرا ناقص پیدا ہو گیا ہے کہ جوگی کے دو مقولے علی التواتر آگئے ہیں۔ مگر یہ اور جگہ بھی ہوا ہے۔ مثلاً بند ۳۵۹ و ۳۶۰ میں۔

۱۔ کھان۔ (۲ب۔ ۱۲۔ ۱۵۔ اس۔ پیراندہ)۔

۲۔ روٹین نسخوں میں آتے ہیں۔

- ۷۔ مٹن قول زبان دا پھرن پیراں بسے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نہیں
- ۸۔ لٹن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھنتاں مال وسیر یاں نہیں
- ۹۔ میرے نال جو کھیریاں وچ ہوئی خچر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نہیں
- ۱۰۔ بھلے نال بھلیاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نہیں
- ۱۱۔ بناں حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنہاں دے زق دیاں ڈھیریاں نہیں
- ۱۲۔ بد رنگ نوں رنگ کے رنگ لالو واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نہیں
- ۱۳۔ ایہا گھت کے جاو وڑا کروں کملی پئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نہیں
- ۱۴۔ وارث شاہ اسّاں نال جادواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نہیں

۱۔ بے پیریاں (۵۵-۱۲-۱۱-۱۳-۱۸-۱۷-۲۰)۔

۲۔ چھ نسخوں میں یہاں ”دیریاں“ لکھا ہے۔

۳۔ ن۔ خچر وادیاں۔ مگر ۱۲ ال میں ”کچھو دیاں“ ہے۔

۴۔ میاں (الفت - اک)



۳۵۹۔ جواب سہتی



- ۱۔ اسان جادوڑے گھول کے سبھ پیتے کراں باورے جادواں الیاں نوں
- ۲۔ راجے بھونج جیہے کیتے چائے گھوڑے نہیں جان اسڈیاں چالیاں نوں
- ۳۔ سکے بھائیاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بہانوں دے سالیاں نوں
- ۴۔ سرکپ رسالو نوں وخت پایا گھت مکر دے رولیاں رالیاں نوں
- ۵۔ رانوں لنک ٹپائیکے گرد ہو یا سبتا واسطے بھیت دے کھالیاں نوں
- ۶۔ یوسف بندوچ پائے ظہیر کیتا سستی وخت پایاں اٹھاں الیاں نوں
- ۷۔ انجھا چار کے مہیں فقیر ہو یا ہیر ملی جے کھیریاں سالیاں نوں
- ۸۔ روڈو ڈھکے ڈکرے ندی پایا تے جدالی دے وکھیرے چالیاں نوں

- ۹۔ چھو کو عمر بادشاہ خوار ہوئے ملی ماروں ڈھول دے رالیاں نوں
 ۱۰۔ ولی بلعہم باغور ایمان دتا دیکھ ڈوبیابندگی والیاں نوں
 ۱۱۔ مہینوال تھوں سوہنی رہی اینویں ہوئے بچھے لے عشق دے بھالیاں نوں
 ۱۲۔ اٹھاراں کھوہنی کٹک لڑموئے پاندو ڈوب ڈاب کے کھٹیا کھالیاں نوں
 ۱۳۔ رنّاں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پسیریاں والیاں نوں
 ۱۴۔ وارث شاہ توں جو گیا کون ہٹائیں اوڑک بھریں کا ساڈیاں ہالیاں نوں

۱۔ ہویا (۴ د-۶ و-۷ ز-۱۵ اس-۱۶ ع-۱۸ ص-پیراندہ)۔

۲۔ دیاں (الف-۲ ب-۹ ط-۱۵ اس-۱۶ ع-۱۷ ف-۱۸ ص)۔

۳۔ لاریاں (۴ و-۷ ف-۱۸ ص) لالیاں (۹ ط-۱۲ ال-۱۶ ع-۱۹ ق)۔

۴۔ پانچ نسخوں میں "دیاں" ہے۔

۵۔ کھونیاں گالیاں (۵۵-۱۲ ال-۱۵ اس-۱۶ ع-۱۸ ص-پیراندہ-موہن سنگھ)۔

۶۔ ہندا (۴ د-۵۵-۱۳ ام-۱۵ اس-۲۰ ز)۔

۳۶۰۔ جواب رانجھا



- ۱۔ آنڈھیے غیب کیوں دھبیائی ساڈے نال کیہ رکتاں لائیاں نی
- ۲۔ کریں نراں دے نال برابر ہی کیوں آکھ تساں وُچ کول بھلیاٹیاں نی
- ۳۔ بکیساں دا کوئی نہ رب باہجھوں تسیں دونویں نناں بھر جائیاں نی
- ۴۔ جہیڑا رب دے نانوں تے بھلا کرسی اگے ملن گیاں اوس بھلیاٹیاں نی
- ۵۔ اگے تنہاں دا حال زبون ہوئی وارث شاہ جو کرن برائیاں نی

۱۔ پانچ نسخوں میں یہاں "کی" ہے۔

۲۔ چایاں (۱۳م۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۲۰۔ پیراندہ)۔

۳۔ یہ مصرع مشکوک ہے۔ کیونکہ الف۔ ۴۔ د۔ ۱۲ میں غائب ہے۔ لیکن آٹھ نسخوں میں ہے۔



۳۶۱۔ جواب ایضاً



- ۱۔ مرد صا دہیں چہرے نیکیاں مے صورت رن دی مہیم موقوف ہے نی
- ۲۔ مرد عالم فاضل اصل فتابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی
- ۳۔ صبر فرح ہے منیاں نیک دال ایتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی
- ۴۔ دفتر مکر فریب تے خچر وایاں انہاں پستیاں وچ ملفوف ہے نی
- ۵۔ رن ریشمی کپڑا منع مسئلے مرد جو ز قیہ دار مشروف ہے نی
- ۶۔ وارث شاہ ولایتی مرد میوے اتے رن مسواک داصوف ہے نی

۱۔ چہریاں (الف۔ ۵۔ اک۔ ۱۳۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۷۔ ف۔)۔

۲۔ ن۔ فاضل تے۔

۳۔ اتے (الف۔ ۲۔ ب۔ ۱۱۔ اک۔ پیرانڈتہ)۔

۴۔ خچر وایتس (۵۵۔ ۱۲۔ ل۔ ۱۳۔ م۔ ۱۹۔ ق۔ ۲۰۔)۔

۵۔ ن۔ مسئلہ۔



۳۶۲۔ جوابِ کَلِّیَّہِ جہانی



- ۱۔ دوست سوئی جو بہیت وچ بھیر کٹے یا رسوئی جو جان قربان ہووے
- ۲۔ شاہ سوئی جو کال وچ بھیر کٹے کل بات دا جو نگہبان ہووے
- ۳۔ گانوں سوئی جو سیال وچ دُدھ دلوے بادشاہ سوئی جو شبان ہووے
- ۴۔ نار سوئی جو مال بن بیٹھ جائے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے
- ۵۔ امساک ہے اصل افیم باہجھوں غصے بناں فقیر دی جان ہووے
- ۶۔ سوئی روگ جو مال علاج ہووے تیر سوئی جو مال کسان ہووے
- ۷۔ کنجر سوئی جو غیرتاں باہجھ ہوؤں جویں بھاڑا بناں اشنان ہووے
- ۸۔ قصبہ سوئی جو ویر بن پیادے جلا دسوئی جو مہر بن جان ہووے

۱۔ روگ سوئی (۴۴) د۔ ۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ م۔ ۲۰۔ پیراندہ۔

۲۔ بہت جگہ "ہوٹے" ہے۔

۳۔ یہ لفظ الف۔ اک۔ ۵۔ اس۔ ۷۔ اف میں نہیں ہے۔

- ۹۔ کواری سوئی جو کرے حیا بہتانیویں نظر تے با سچہ زبان ہوئے
- ۱۰۔ بناں چورتے جنگ دے دیں و سسے پت سوئی بن آن دے پان ہوئے
- ۱۱۔ سید سوئی جو شوم نہ ہوئے کاذب زانی سیاہ تے ناقہ روان ہوئے
- ۱۲۔ چاکر عورتاں سدا بے غدر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہوئے
- ۱۳۔ پرہاں جاوے بھیسیا چوہراوے متاں منگنوں کوئی ودھان ہوئے
- ۱۴۔ وارث شاہ فقیر بن حرص غفلت یاد ربّ دی وچ مستان ہوئے

۱۔ جو ۵۵ - ۴ - ۷۹ - ط ۱۳ - م ۱۵ - س ۲۰ -

۲۔ کاپیر (الف - ۴ - ز - ال -)

۳۔ بھکھیا (۵۵ - ۴ - ۷۹ - ط ۱۲ - م ۱۳ - ۲۰ - پیراندر -)



۳۶۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ کار ساز ہے رب تے پھیر دولت سبھو دوتاں پیٹ دے کار نہیں نی
- ۲۔ نیک مرد تے نیک ہی سو دے عورت انہاں دوناں نہیں کم سوانہیں نی
- ۳۔ پیٹ واسطے پھرن امیر در در سیدزادیاں نیں گدھے چار نیں نی
- ۴۔ پیٹ واسطے پری تے حورزادآں جاہن جن تے بھوت دے ار نیں نی
- ۵۔ پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر در ہو پاہرو ہو کرے مار نیں نی
- ۶۔ پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں پیٹ واسطے خون گزار نیں نی
- ۷۔ پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھو سمجھ لے رتیں گوار نیں نی

۱۔ پیر (اک۔ ۱۲۔ الف۔ ۱۷۔ ص۔)۔

۲۔ یہ مصرع صرف ۵۵۔ اک۔ ۱۳۔ الف۔ میں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۳۔ ن۔ بھی۔

۴۔ حورزادے (الف۔ ۴۔ د۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔)۔

۵۔ کئی جگہ "پاہروں" لکھا ہے۔

- ۸۔ ایس زمین نوں واسند ملک مُکّا اتے ہو چُکے وڈے کارنیں نی
- ۹۔ گاہون ہورتے راہک ہو راس دے خاوند ہو روم ہو ناں مارنیں، نی
- ۱۰۔ مہربان جے ہو دے فقیر اک پل تساں جھے کر وڑ لکھ تارنیں نی
- ۱۱۔ وارث شاہ جے رن نہیں مہر کیتی بھانڈے بول دے کھول منہ رنیں نی



۳۶۴۔ جواب سہتی



- ۱۔ رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ و انا زمین جیڈ نہ کسے دی صابری دے
- ۲۔ مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے راج ہند پنجاب نہ بابر می دے
- ۳۔ چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکا بری دے
- ۴۔ آسمان دے جیڈ نہ کسے پلا رعیت جیڈ نہ خصم دی جابر می دے
- ۵۔ برا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکا بری دے
- ۶۔ موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چھٹی اوتھے کسے دی نابہیوں نابری دے
- ۷۔ مالز ادیاں جیڈ نہ کسب بھیرا کمذات نوں حکم ہے کھا بری دے

۱۔ ن۔ جگرے۔

۲۔ سیر (۴-د-۵۵-ط-۱۳-م-۱۶-ع-۲۰)۔

۳۔ یہ مصرع الف-۴-د-۱۵-س میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۴۔ کسے (۵۵-۱۲-ال-۱۳-م-۲۰)۔

۵۔ یہ مصرع الف-۲-ب-۴-د-۱۲-ال میں نہیں ہے۔ اس لیے غالباً اصلی نہیں۔

- ۸۔ رن دکھینی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے مراں تے بارہی وے
 ۹۔ وارث شاہ شیطان وے عمل تیرے دڑھی شیخ دی ہو گئی چھا بڑی وے

۱۔ شیخاں دی (۲ ب - ۴ د - ۵۵ - ۷ ز - ۹ ط - ۱۲ ل - ۱۳ م - ۲۰ ر)۔



۳۶۵۔ جواب رانھا



- ۱۔ رن دکھیں معیب ہے اُنھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں دیکھیں نوں
- ۲۔ سبھ خلق دا دیکھ کے لیٹو مچرا کر ویدا ایس جگ دے دیکھیں نوں
- ۳۔ راؤ راجیاں سہراں تے داؤلا تے دراجا یکے اکھیاں دیکھیں نوں
- ۴۔ مہاں دیو جھ پارتی اگے کام لیا نوں داسی متھ ٹیکیں نوں
- ۵۔ سبھا دید معاف ہے عاشقاں نوں رہن دتے جگ دیکھیں نوں
- ۶۔ عزرائیل ہتھ قلم لے دیکھ داتی تیرا نام ایس جگ توں چھپکیں نوں
- ۷۔ وارث شاہ میاں روز حشر دے نوں انت سدیے کالیکھ لیکھیں نوں

۱۔ لین (۵۵۔ ۷۴۔ ۹۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰)۔

۲۔ دیدنا (۴۔ ۷۴۔ ۹۵۔ ۱۲)۔

۳۔ دے (۴۔ ۱۱)۔

۴۔ لیا نوں سے (۹۵۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۲۰) جو بخوی اعتبار سے زیادہ صحیح ہے۔

۵۔ یہ مصرع الف۔ ۴۔ ۷۴۔ ۱۲ میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۶۔ ن۔ سدیگا۔

۷۔ ن۔ لیکھا۔ ن۔ لیکھے۔

۳۶۶-جواب سہتی



- ۱- جہی نیت ہے تہی مراد ملیا گھر و گھری چھائی سرپا نوناں میں
- ۲- پھر میں منگدا بھونکدا انوار مندا لکھ دغے پکھنڈ جگانوناں میں
- ۳- سانوں رب نہیں دودھ تے دیں دتا، سچھا کھاناں اتے ہنڈا نوناں میں
- ۴- سوئناں رُپڑا پن کے اہیں بیٹے وارث شاہ توں جیو بھرا نوناں میں



۹۔ تاہنڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا ابا جیوئیے آلیے بھولیے نی
 ۱۰۔ وارث شاہ کیتی گل ہو چکی موت وچ نہ مچھیاں ٹولیے نی

۱۔ ن۔ ہووے۔



۳۶۸ جواب سہتی



- ۱۔ چھڑ کھنڈراں بھڑ مچاوناں ہیں سیکاں لنگ تیرے نال سوٹیاں دے
- ۲۔ اسیں جٹیاں ہاں پلڈیاں ہاں نکت پاڑ سٹے جنہاں جھوٹیاں دے
- ۳۔ جدوں مہلیاں پکڑ کے گرد ہوئیے پستے کڈھئے چینیاں کوٹیاں دے
- ۴۔ جٹ کھیر نہیں کتکے اتے سوٹے ایہہ علاج بہن چتراں موٹیاں دے
- ۵۔ پٹر شاہ دابا لکا شاہ جھکڑ تیتھے ول بہن وڈے پوٹیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ روڈ اسر کن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

۱۔ مشک (۵۵-۱۲-۱۳-۱۵-۲۰)۔

۲۔ بہت نسخوں میں "پست" ہے۔

۳۔ ن۔ نے۔

۴۔ کئی جگہ "پٹر" لکھا ہے۔

۴۶۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ فقر شیر دا اکھڑے ہین برقع بھیت فقر دامول نہ کھوئیے نی
- ۲۔ دودھ صاف ہے وکھیناں عاشقاں دا شکر وچ پیاز نہ کھوئیے نی
- ۳۔ سہرے خیر سوہنس کے آن دیجے کیے دعائے مٹھڑ بوئیے نی
- ۴۔ کیے اکھ چڑائی کے دودھ پیسہ پر تول تھیں گھٹ نہ توئیے نی
- ۵۔ بُرا بول نہ رب دیاں پوریاں نوں نی بے شرم کیتیے لوئیے نی
- ۶۔ مستی نال فقیراں نوں دیں گالیں وارث شاہ دوٹھوک منوئیے نی

۱۔ یہی لفظ ”چڑھائی کے“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۲۔ بولدی (الف - اک - ۱۷۰)۔

۳۔ دیہہ (اک - ۱۷۰ - ۱۷۱)۔



- ۸۔ اٹ سٹ پگوارٹے کورگندل ایہہ بوٹیاں کھول دکھاوناں تیں
 ۹۔ دارونہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ گاہ داوید سداوناں تیں
 ۱۰۔ جہا گھروں اساڈیوں نکل بھکھے ہنیں جٹاں دی جوٹ کھوہاوناں تیں
 ۱۱۔ کھوہ بابریاں کھیری بھن توڑوں ہنیں ہو رکیہ مونہوں اکھاوناں تیں
 ۱۲۔ رناں بلعجم باعور دادین کھویا وارث شاہ توں کون سداوناں تیں

۱۔ اکثر نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے۔ ۲۔ ب۔ ۴۔ ۲۰ میں ہے "پگوارٹ۔"

۲۔ ن۔ تل۔

۳۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح ہے بھدیہ نسخ میں "کورگندل" لکھا ہے۔

۴۔ صرف الف و اک میں اس طرح ہے۔ باقی جگہ اور قرائتیں ہیں: "ہنے ہو رکی لیک
 لواوناں میں" (۲۔ ب۔ ۴۔ ۱۷۔ ا۔ ص) "کاتی ہو رکی لیک لواوناں میں" (۳۔ م۔ ۱) "کاتی
 ہو رکی لیک لواوناں میں" (۵۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ط۔ ۱۲۔ ال۔ ۲۰۔ ر)

۳۷۱ جواب رانجھا

- ۱۔ اسان مھنتاں ڈاہڑیاں کیتیاں نی انی گنڈیے ٹھٹھڑیے جٹیے نی
- ۲۔ کرامات فقیر دی ویکھناہیں خیر رب تھوں منگ کو پتیے نی
- ۳۔ کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھیں کھوہ وچ جھات نہ گھتیے نی
- ۴۔ مست نال تکبرے رات وہیں کدی ہوش دی اکھ اپر تے نی
- ۵۔ کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر و اجنہاں نوں گھتیے نی
- ۶۔ پڑھ پھو کیئے اک عزمت سیفنی جڑھ جن تے بھوت دی پٹیے نی
- ۷۔ تیری بھابی دے دھڑے دور ہوون اسیں نہر جے چا پلٹیے نی
- ۸۔ مونہوں مٹھڑا بول تے موم ہو جا تکھی ہوئے نہ کیلئے جٹیے نی
- ۹۔ جان دے سب ازار یقین کرے وارث شاہ دے پیر جے چٹیے نی

۱۔ ن۔ نہریے۔

۲۔ دیکھنی ہیں (الف۔ اک۔ ۱۲)

۳۔ یہ مصرع الف۔ ۲۔ ب۔ ۲۔ د۔ ۱۲ میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۴۔ ن۔ قدم۔

۳۷۲ جواب سہتی



- ۱۔ پھر پہنچیا سیر بتا لیا دے اوکھے عشق دے جھاڑے پاؤں دے
- ۲۔ بیناں دیکھ کے مارنی پھوک ساہویں شے پریم دے ناگ جگاؤں دے
- ۳۔ کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاؤں دے
- ۴۔ قرطاس سکندری طب اکبر تے ذخیر یوں باب سناؤں دے
- ۵۔ قانون موہنہ تحفہ نمونی بھی کفایہ منصوری تھیں پاؤں دے
- ۶۔ پران سنگلی وید منوت سیرت زکھنڈ دے دھیان بھولاؤں دے

۱۔ مارناتیں (اک۔ ۱۲۔ ۲۰)۔

۲۔ کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ آٹھ نسخوں میں اس کی جگہ ”مونیں“ ہے۔

۴۔ ان۔ منصور۔

۵۔ الف۔ اک۔ ۱۷ میں مصرعوں کی ترتیب اس طرح ہے۔ باقی تمام نسخے میں مصرع (۷) مصرع (۶) سے پہلے ہے۔

۶۔ سیرت (۲ب۔ ۴۔ د۔ ۱۲۔ ع۔ ۱۹۔ اق)

۷۔ آٹھ نسخوں میں اس طرح لکھا ہے۔ الف۔ ۸ میں دھیان ہے اور ۵۵۔ ۱۳۔ الف۔ ۲۰ میں ہے: ”دھیان“

- ۷۔ قرا بادین شفا ئی تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ جاوئیں وے
 ۸۔ رتن جوت تے شانکھ بلیمیک سوچن سکھ دیہ گنگا تھتھیں آوئیں وے
 ۹۔ فیلسوف جہان دیاں اسیں ناں ساڈے مکر دے بھیت کس پاوئیں وے
 ۱۰۔ افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں سپردھواوئیں وے
 ۱۱۔ جن ایں نوں جھنگ سیال والے قابو کسے دے ایہ نہ آوئیں وے
 ۱۲۔ گلاں چاٹے چوائے دیاں بہت کریں ایہ دگ نہ تھتھیں جاتوئیں وے
 ۱۳۔ انہاں مکریاں تھوں کون ہموے چنگا ٹھگ بھردے نیں ناں لاوئیں وے
 ۱۴۔ جیہڑے مکر دے پر کھلار بیٹھے بناں پھاٹ کھاہے نہیں جاتوئیں وے

۱۔ شفا یوں (۵۵-۱۳-۱۶-ع-۱۹-ق-۲۰)۔

۲۔ یہ لفظ کئی جگہ "شانک" یا "شامک" لکھا ہے۔ اور کئی جگہ "شامک" یا "شامک" ہے۔

۳۔ بہت جگہ "سوچھن" یا "سوچھن" لکھا ہے۔

۴۔ یہاں نسخوں میں بے حد اختلاف ہے۔ میں نے صرف الف کی مستدات پر قناعت

کی ہے۔ ۱۶-ع اس کے قریب ہے۔

۵۔ ایہ نہ کہے دے (الف-۲-ب-۳-ج-۴-ز-۵-اس-۱۶-ع)۔

۶۔ ن-کرنا-ن-کرنائیں۔

- ۱۵۔ منہ نال کیہاں جہیڑے جاہن ناہیں ہڈ گوڈے تنہاں بھناؤئیں وے
- ۱۶۔ وارث شاہ ایہ مارے وست ایسی جن بھوت تے دیوانہ نہیں وے
-

۱۔ جانن (۴ د)



۳۷۳۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ایہ رسم قدیم ہے جو گیاں دی او منہوں مارے نیں جہڑی ٹرکدی ہے
- ۲۔ خیر منگن گئے فقیر تائیں اگوں کتیاں وانگر گھرکدی ہے
- ۳۔ ایہہ خصم نوں کھان نوں کوں دیسی جہڑی خیر دے تیں تھجھکدی ہے
- ۴۔ ایڈی پیرنی کہ پہلو اننی ہے اکتے کنجری ایہہ کسے ٹرکدی ہے
- ۵۔ پہلے پھوک کے اک شتابیاں نوں تچھوں سرد پانی ویکھ بُرکدی ہے
- ۶۔ رن گھنڈ نوں جدوں پیرا وچن او تھوں چپ چپاڑی سُرکدی ہے
- ۷۔ اک جھٹ دے نال میں پٹ لینی جہڑی زلف گھاں اتے لڑکدی ہے

۱۔ اوہ مارے سُن (۲ ب۔ اک۔ اس۔ ۱۵۔ ۱۸ ص)۔

۲۔ ن۔ وانگروں۔

۳۔ دے۔ (الف۔ اک۔ ۱۷ ف)۔

۴۔ چھرکدی (۳ ج۔ اک۔ اس۔ ۱۶ ع)۔

- ۸۔ سیانیں جان دے ہن دِ مَنی جائے جھوٹی جہیڑی ساہنالا دے موترے کھڑکدی ہے
 ۹۔ فقر جان منگن خیر جھکھ مردے اکوں سگاں وانگوں سگت دُرکدی ہے
 ۱۰۔ لندھی پاہڑی نوں کھیت بتھ آیا پئی اپڑوں اپڑوں مُرکدی ہے
 ۱۱۔ اوسدے مور پھِر دے اتے لون چتر سوا منی مُطر بھی پھِرکدی ہے

۱۔ ن۔ اکھنڈے ۔

۲۔ ساہن دے (الف - ۲ ب)۔

۳۔ سگول (۴ د۔ ۱۵ س)۔

۴۔ کھیت جو (۴ د۔ ۱۱ اک)۔

۵۔ مہر پئی (۲ ب۔ ۱۲۰)۔



۳۷۴۔ جواب سہتی



- ۱۔ جہڑیاں لین اڈاریاں نال بازاں اوہ بلبلاں ٹھیک مرندیاں نیں
- ۲۔ انہاں پریناں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی جوہ واپسندیاں نیں
- ۳۔ اوہ ڈائیناں جان کباب ہوئیاں جہڑیاں ہیریاں نال کھیندیاں نیں
- ۴۔ اوہ اک دن پھیرسن آن گھوڑے کڑاں جنہاں دیاں نت سیندیاں نیں
- ۵۔ تھوڑیاں کرن سہاگ دیاں اوہ آساں جہڑیاں دھاڑوایاں نال منگیندیاں نیں
- ۶۔ جوکاں اک دن کپڑے نچوہیں گیاں ان پئیں لہونت پیندیاں نیں
- ۷۔ دل مال دیسجے لکھ نچری نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نیں
- ۸۔ اک دن کپڑیاں جان گیاں حاکماں دے پر سچ تے نت چڑھیندیاں نیں

۱۔ تے (الف - اک)۔

۲۔ کھڑیاں (۷۴ - ج - ۸۰ ص)۔ الف بھی اس کے قریب ہے۔

۳۔ تے (الف - ۲ ب - ۸۰ ص)۔

۹۔ اک دن گڑے وسائین ایہ گھٹاں ہاٹھاں جوڑ کے نت گھرنیدیاں نہیں
 ۱۰۔ تیرے لون موٹے ساٹے لون ناٹے مشکاں کسے دیاں اج بھیندیاں نہیں

۳۷۵۔ جواب رانجھا



- ۱۔ سن سہتیے اسپں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کما نو نیں ہاں
- ۲۔ مکر فن نوں بھن کے صاف کر دے جن بھوت نوں ساڑ وکھاو نیں ہاں
- ۳۔ نقش لکھ کے پھوک لیسین دیے سائے سول دی ذات گوانو نیں ہاں
- ۴۔ دکھ درد بلائے تے جائے تنگی قدم جہناں دے ویڑیاں پاو نیں ہاں
- ۵۔ نین تسمیہ پڑھاں اخلاص سورت جڑھاں ویڑیاں پٹ وکھاو نیں ہاں
- ۶۔ دلوں حُب دے چائے تعویذ لکھیے اسپں رٹھڑے یار ملاو نیں ہاں
- ۷۔ جیہڑا مارناں ہوئے تاں کیل کر کے ایتوار مسان جگاو نیں ہاں
- ۸۔ جیہڑے گبھرو توں رہے رن وٹرونک مندر چائے کھواو نیں ہاں

۱۔ ا (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ا۔ ۱۵ اس)۔

۲۔ لکھاں (۴ د۔ ۱۱ اک)۔

۳۔ آٹھ نسخوں میں ہے: ”رن رے“

۴۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ پیرانہ میں ہے: ”مندر کے“

- ۹۔ چہیڑے یارنوں یارنی ملے ناہیں پھل مندر کے چائے سنگھاؤ نیں ہاں
- ۱۰۔ انہاں دھوٹیاں دے دکھ درد جانے پھڑک تے ہتھ پھراؤ نیں ہاں
- ۱۱۔ کیل ڈائیناں کچیاں پگیاں نوں دندھن کے لٹاں مناؤ نیں ہاں
- ۱۲۔ جاں سحر جادو جرمی بھوت کدّی کنڈا کیل دوالے دا پاؤ نیں ہاں
- ۱۳۔ کسے نال جے ویر کر دودھ ہوئے اوہنوں بھوت مسان چڑاؤ نیں ہاں
- ۱۴۔ بُرا بول دی جہیڑی جوگیاں نوں سرمن کے گدھے چڑھاؤ نیں ہاں
- ۱۵۔ جیندے نال مد پڑا ٹھیک ہوئے اوہنوں بیر بتال ہینچاؤ نیں ہاں
- ۱۶۔ ایس کھیڑیاں دے گھروں اک بوٹا حکم رب دے نال پٹاؤ نیں ہاں
- ۱۷۔ وارث شاہ جے ہو رنہ داؤ لگے سر پریم جڑیاں چائے پاؤ نیں ہاں

۱۔ اچھے نسخے میں اس میں شدید اختلاف ہے۔ ۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ ع و پرانندتیں
وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔ ۵۵-۱۳-۲۰-۲۱ میں ہے: منتر مار۔

۲۔ ”پڑھ بھی“ ہو سکتا ہے۔

۳۔ بولدی ہے (۲۴)۔

۴۔ جڑی ۲ ب۔ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵

۳۷۶ جواب سہتی



- ۱۔ محبوب اللہ دے لاڈلے ہو ایس و ہٹڑی نوں کوئی سؤل ہے جی
- ۲۔ کوئی گچھڑا روگ ہے ایس دھاناں پئی نت ایہہ رہے رنجول ہے جی
- ۳۔ ستھول لٹری و ہندی لاہو تھڑی بھی دیسی ہو جاندی مختول ہے جی
- ۴۔ مونہوں مٹھڑی لاڈلے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی
- ۵۔ موبد اپیا ہے جھگڑا نت ساڈا ایہہ و ہٹڑی گھڑے دامول ہے جی
- ۶۔ میرے ویرے نال ویرا سداجیہا کافراں نال رسول ہے جی
- ۷۔ اگے ایس دے ساہوے ہتھ بدھی جو کجھ آکھدی سب قبول ہے جی
- ۸۔ ایہہ پنگ تے کدی نہ اٹھ بیٹھے ساڈے دھڈھ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی

۱۔ یہ لفظ ۴۲۔ اک میں نہیں ہے۔

۲۔ دستھول (الف - ۴۲۔ اس - ۷۰۔ انت - ۸۰۔ ص -)

۳۔ ہے (ب - ۵۵۔ اس - ۸۰۔ ص - ۲۰۔)

۴۔ تھول (۵۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ م - ۲۰۔)

۳۷۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ہتھ دیکھ کے کرو علاج اسدا ہتھ بٹھ کے بنیتی کراں تینوں
- ۲۔ ناڑی دیکھ کے کراں علاج ایس دا جے ایہ اٹھ کے ہتھ دکھائے مینوں
- ۳۔ نبض دیکھ کے ایس دی کراں کاری دے ویدناں سب بتائے مینوں
- ۴۔ روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ منہ دا دے سنائے مینوں
- ۵۔ وارث شاہ میاں چھتی روگ کٹاں پک مت تھیں لیان سجائے تینوں

۱۔ یہ رولف کے موافق نہیں ہے۔



۳۷۸۔ ایضاً



- ۱۔ کھنگ گھرک تے ساہ تے اکھ آئے سول دند دی پیڑ گوانوناں ہاں
- ۲۔ قونج تپ دق تے محرقہ تپ اوہنوں کاہڑیاں نال گوانوناں ہاں
- ۳۔ ہر سام سودا ز کام نزلہ ایہہ شربتیاں نال پٹانوناں ہاں
- ۴۔ سل لفتح تے استسقا ہووے لحم طبل تے واؤ ونجانوناں ہاں
- ۵۔ لوط پھوڑیاں اتے گھنیر چنبل تیل لائی کے جڑھاں پٹانوناں ہاں
- ۶۔ ہووے پیٹ دی پیڑ کے اوہ سیسی اوہدے گنہا وینہہ اٹھویں پاونوں ہاں

۱۔ ۵۵۔ ۵۳۔ ج ۹۔ ط ۱۵۔ س ۱۶۔ ع ۱۹۔ ق ۲۰۔ میں اسی طرح ہے۔ اک ۱۱۔ الف میں ہے

”محرقہ تپ ہووے“

۲۔ ن۔ ہٹاونا ہاں۔

۳۔ طبلے (۲ ب ۴ د۔ اک ۲۰)۔

۴۔ دی (الف۔ اک)۔

۵۔ پیٹری پیڑ (الف)

- ۷۔ ادھر نگ مکھ بھول گیا ہوئے جس^۲ د ایشیشہ حلب د اکٹھ دکھاوناں ہاں
- ۸۔ مرگی ہوس تاں لاه کے پیر چھتر رکھ نک تے چائے سنگھانوناں ہاں
- ۹۔ جھولاما رجاے جہڑے روگیاں نوں سوئی تیل سہا بنجناں لاونوناں ہاں
- ۱۰۔ بانہ سک جائے ٹنگ سُن ہوئے تدوں پین داتیل ملا نوناں ہاں
- ۱۱۔ رن مردنوں کام جے کرے غلبہ دھنیاں بھپوں کے چار پوانوناں ہاں
- ۱۲۔ نامردنوں چچ و ہٹیاں داتیل کٹھ کے نت ملاوناں ہاں
- ۱۳۔ جے کسے نوں باد فرنگ ہوئے رسکیو رتے لونگ دواوناں ہاں
- ۱۴۔ پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑ دواوناں ہاں
- ۱۵۔ اتیسار بناہیاں سول جہڑے ایسپول ہی گھول پوانوناں ہاں
- ۱۶۔ وارث شاہ جہڑی اٹھ بے نہیں اوہنوں ہتھ ہی مول نانہ لاونوں ہاں

۱۔ بہت نسخوں میں: بھیگنا ہے۔

۲۔ ن۔ حسبنوں۔

۳۔ جہڑیاں (۲ب)۔ ۵۔ ۱۳ (م)۔ ۲۰ (ر)۔

۴۔ ن۔ سی۔

۳۷۹۔ جواب سہتی



- ۱۔ لکھ ویدگی وید لکائے تھکے دھروں ٹٹری کسے نہ جوڑنی وے
- ۲۔ جتھے قلم تقدیر دی وگ مکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
- ۳۔ جس کم ونج وہٹری ہوئے چنگی سوئی خیر ہی اسان نیں لوڑنی وے
- ۴۔ وارث شاہ آزار ہو سبھ مڑے ایہہ قطعی کسے نہ موڑنی وے

۱۔ ن۔ ہووے۔

۲۔ ن۔ چیز۔

۳۔ ن۔ نول۔



۳۸۰ جواب رانجا



- ۱۔ مَن ضَحَک ضَحَک حُکْم ہو یا گلِ فِتر دی نوں نہیں ہسّے نی
- ۲۔ جو کچھ کہنِ فقیر سُرُوب کر دے آکھے فِتر دے تھوں نہیں نسیّے نی
- ۳۔ ہووے خیر تے دیہہ داروگ جائے نت پہنّے کھائیے ویّے نی
- ۴۔ بھلا بُرا جو دیکھیے مسّت کرّیے بھیت فِتر د امول نہ دیّے نی
- ۵۔ ہتھ بٹھ فقیر تے صدق کیجے نہیں ٹوپیاں سہلیاں کھسّے نی
- ۶۔ دکھ درد تیرے سبھ جان کرّیے بھیت جیو د اھول کے دیّے نی
- ۷۔ مکھ کھول دکھائے جو ہووےں جنگی نی ایا نئیں بھولیے سیّے نی

۱۔ نَحول میں اختلاف ہے جو اوپر دیا گیا ہے وہ ۴-د-۶-ز-۸-ج-۹-ط-۱۹-ق میں ہے۔ مگر "میت کرّیے" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور چار جگہ "مشت" بھی لکھا ہے۔ ۲-ج-۱۱-ک-۱۵-س-۱۷-ف د پیرا نڈے میں ہے۔ میت کرّیے۔ اور الف-۲۰-ب-۱۶-ج-۸-ص میں ہے۔ میت کیے ۲۵-م-۲۰-ر میں ہے۔ ہت تھولیے۔

- ۸۔ رب آن سبب جاں میل دائے خیر ہو جانندی نال لسیئے فی
 ۹۔ صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مول نہ کسّیئے فی
 ۱۰۔ تیری درد واسبھ علاج میتھے وارث شاہ نوں ویدناں دیسّیئے فی

۱۔ بھیت جاں (الف)۔ بھیت جے (اک - ۱۷ الف)۔



۳۸۱۔ جواب سہتی



- ۱۔ سہتی گج کے آکھ دی چھڈ جٹا کھوہ سب نوالیاں سٹیاں نی
- ۲۔ ہو ر سجدہ اتناں ٹھگ کھا ہدیاں نی پرائیں دیہڑے وچ جٹیاں نی
- ۳۔ اساں اتنی گل معلوم کیتی ایہہ جٹیاں ملک دیاں ڈہتیاں نی
- ۴۔ ڈوماں راولاں کوئیاں جٹیاں دیاں جیہاں دھڑ شیطاں نہر جٹیاں نی
- ۵۔ پر اساں بھی جنہاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑھاں تھیں پٹیاں نی
- ۶۔ پوے ڈھڈھ تے عقل دی مار وارث چھا لاپین پر بہیاں کھٹیاں نی

۱۔ یہ لفظ غالباً "ڈٹیاں" ہے۔ مگر اکثر جگہ "ڈہٹیاں" لکھا ہے۔

۲۔ الف - اک میں اس طرح ہے۔ مگر ۶ و ۷ - ز - ۹ - ط - ۱۲ - ۱۸ - ۱۹ - اق میں کتیاں ہے۔ اور

۲ ب - ۴ - ۵ - ۸ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - اق میں کتیاں ہے۔ اور ان دونوں قراءتوں کا شاید ایک ہی مطلب

ہے۔ ۵ اس کوئیاں ہے جو بعد از قیاس نہیں۔

۳۔ تر - الف - اک - ۱۷ - الف

۳۸۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ہولی سہج سبھاؤ دی گل کیجے ناہیں کڑ کیئے بولئے گئیے نی
- ۲۔ لکھ جھٹ ترے پھرے کوئی کردا تے رب دے باہجہ نہ رجتے نی
- ۳۔ دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی لکھ اوگن ہون تان کجیے نی
- ۴۔ ایس نظر کریئے تر ت ہون چنگے جنہاں روگیاں تے جا و جیے نی
- ۵۔ چوداں طبقاں دی نہر فقیر رکھن منہ نہاں تھوں کاسنوں کجیے نی
- ۶۔ جنیدے حکم وچ جان تے مال عالم اوس ب تھوں کاہنوں بھجیے نی
- ۷۔ ساری عمروی پلنگ تے پئی رہیں ایسے عقل دے نال کجیے نی
- ۸۔ شرم جیٹھ تے سوہر لویں کرن آئی منہ فقر تھوں کاسنوں کجیے نی
- ۹۔ وارث شاہ تاں عشق دی نبض دے جدوں اپنی جان نوں تھیے نی

۳۸۳۔ جواب سہتی



- ۱۔ کہی ویدگی آن مچسائی کس ویدنیس دس پڑھایا ہیں
- ۲۔ وانگ چودھری آن کے پینچ بنیوں کس چھپیاں گل سدھایا ہیں
- ۳۔ سہلی ٹوپیاں پہن کے لگڑ وانگوں توں تے شاہ بھولویں آیا ہیں
- ۴۔ وڈے دغے تے فن فریب پھریوں اینویں مَن کے گھون کرایا ہیں
- ۵۔ نہ توں جبت ہیوں نہ توں فقرہویں اینویں پاڑ کے کن گویا ہیں
- ۶۔ نہ توں جمبویں نہ کسے مت دتی مڑپٹ کے کسے نہ لایا ہیں

۱۔ کے (العت ۲۔ ب ۱۱۔ اک ۸۔ ص ۲۰۔ ۲۰)۔

۲۔ ن۔ کسے۔

۳۔ سہلیاں (۴۔ د ۵۵۔ اک ۱۳۔ ۲۰)۔

۴۔ ن۔ فریب۔

۵۔ کسے گویا (۴۔ د ۱۱۔ اک ۱۲)۔

۶۔ ن۔ فقیر۔

۷۔ برائے دیہاں دیاں پھیریاں ایہہ نیں اج رب نیں ٹھیک کٹایا ہیں
 ۸۔ وارث شاہ کر بندگی رب دی توں جس واسطے رب بنایا ہیں

۱۔ ن۔ بریاں۔
 ۲۔ ”پھیریاں“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۳۸۴ جواب رانجھا



- ۱۔ تیری طبع چالاک چھل چھڈیئے فی چور وانگ کیہ سہلیاں سسلیاں نہیں
۲۔ پیریں بلیاں ہوں پھر ندیاں دی تیری جیچہ ہر باری بتیاں نہیں
۳۔ کیماروگ ہے دس اس وہڑی نوں اکے مار دی پھر یں ٹر پلایاں نہیں
۴۔ کسے ایس نوں چائے مسان گھتے پڑھ کھوکیاں سار دیاں کلایاں نہیں
۵۔ سہنس ویدتے دھوپ ہو پھل ہر مل ہرے شہینہ دیاں چھو کاں کلایاں نہیں

۱- چوراں (۳ ج - ۴ د - ۲ ز - ۱۰ ای - ۱۲ ال - ۱۶ ع - پیرائنتہ) -

۲۔ بارہ نسخوں میں اسی طرح ہے۔ الف میں ہے "دیاں"۔ ۴۔ ۲۰ میں ہے "نوں"۔

۳۔ ہریار جیے (۴د- ۹ط- ۱۰ای- ۱۳م- ۱۶ع- ۱۹ق)- ہریار ٹہی (الف- ۳ج)-
سوائے ان اختلافات کے باقی مصرع مقام نسخوں میں اسی طرح ہے۔ الکیں نسخ کا
بغور مقابلہ کیا گیا۔

۴- ۲ب - ۳ج - ۴د - ۵ر - ۸ج - ۹ط - ۱۰ای - ۱۵اس - ۱۹اق - پیرانندہ
میں اسی طرح ہے۔ مگر الف - اک - ال - اف - اص میں
”سین“ ہے۔

- ۶۔ حجب کراں میں جتن جھڑ جائیں کا من انی کلیتہ ہو و نہ ڈھکیاں نہیں
 ۷۔ ہتھ پھیر کے دھوپ واکراں جھاڑا پھریں ماروی تین نہیں کھلیاں نہیں
 ۸۔ رب وید پکا گھر گھلیا جے پھر وڈھونڈ دیاں پورباں دتیاں نہیں
 ۹۔ وارث شاہ پریم دی چڑھی گھتی نیناں ہیر دیاں کچیاں پتیاں نہیں

۱۔ ن۔ اتے۔



۳۸۵۔ جواب سہتی



- ۱۔ میرے نال کیہ پیاہیں ویر چاکا متھا سوکناں وانگ کیہ ڈاہیائی
- ۲۔ اینویں گھور کے ملک نوں پھریں کھاندا کدی جو ترا مول نہ واہیائی
- ۳۔ کے جو گئے ٹھگ فقیر کیتوں انخبان لگو ہڑا پھاہیائی
- ۴۔ مانوں باپ گور پیر گھر بار چھڈیو کسے نال نہ قول نباہیائی
- ۵۔ بڈھے باپ نوں روندڑا چھڈائیوں اُس داعرش دانگرہ ڈھایائی
- ۶۔ پیٹ رکھ کے اپناں آپ پالیو کتے رن نوں چائے تراہیائی
- ۷۔ سواہ لایا بان نہ لتھیا ئی اینویں کپڑا چتھڑا لاہیائی

۱۔ جوگی نے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۷ ف)۔

۲۔ تجیو (الف۔ ۱۱ ک)۔

۳۔ لایاں (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ م)۔

۱۔ آء اکھنی ہاں ٹل جاہ ساتھوں گاندو ساتھ لہو ہندو واہیائی

۱۔ یہ مصرع بہت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بعض الفاظ کے غیر مانوس ہونے کی وجہ سے اکثر کاتبوں نے الفاظ کو بغیر سمجھے نقل کر دیا ہے۔ اس وجہ سے نسخوں میں بہت اختلاف ہو گیا ہے۔ میں نے اس مصرع کے لیے تمام کہیں نسخوں کو دیکھا ہے اور ان کا مطبوعہ ایڈیشنوں سے مقابلہ کیا ہے۔ یہ مصرع الف - ۵۵ - ۳۰ ام میں بعینہ اسی طرح ہے جیسا متن میں دیا گیا ہے۔ اور ۹ ط بھی ان کے قریب قریب ہے۔ باقی نسخ میں اختلافات ہیں۔ جو ذیل میں دیے جاتے ہیں۔

۲۔ یہ لفظ مذکورہ بالا چار نسخوں کے علاوہ ۵ اس - ۸ اس - ۲۱ ش اور ہوپ اور مطبع مطلع الانوار کی ۳۶۳ کی ایڈیشن میں موجود ہے۔ بلکہ آخر الذکر ایڈیشن اور ۵ اس میں وضاحت کے ساتھ ”ہندو“ لکھا ہے۔ البتہ ہم وہیں ہندہ ہے۔

۳۔ الف - ۵۵ - ۳۰ ام - ۵ اس میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ ”واہیائی“ بھی پڑھا جاسکتا ہے اور ”واہیائی“ بھی - اک - ۸ اس - ۲۱ ش اور ہوپ اور مطلع الانوار ایڈیشن میں ”ڈھایائی“ ہے - ۴ ام میں ہے: ”ہندہ پایائی“ مگر اس کی کوئی تائید نہیں ہے۔



۳۸۶- جواب رانجھا



- ۱- مانی متیے روپ گمان بھریئے بھڑو کارئیے گرب گیلیئے نی
- ۲- ایڈے فن فریب کیوں کھیڈنی ہیں کسے وڈے استادئیے چیلیئے نی
- ۳- ایس حُسن دانانہ گمان کیجے مانی متیے گرب گیلیئے نی
- ۴- تیری بھابی دی نہیں پرواہ سانوں وڈی مہیر دی انگ سہیلیئے نی
- ۵- ملے سروں نوں ناہ وچھوڑ دیکھے ہنتھوں وچھڑاں سراں نوں میلیئے نی
- ۶- کیکھا ویر قیب دے نال چالو پچھا چھڈ انوکھئیے لیلیئے نی
- ۷- ایہ جٹی سی کوئج تے جٹ اُو پری بدھیا جے گل کھولیئے نی
- ۸- وارث جنس دے نال ہم جنس ہندے بھورتا زاناں گدھے نانہ میلیئے نی

۱- پانے نسخ میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے۔

۲- روپ سہیلیئے (الف)۔

۳- زیادہ نسخوں میں ہے: وچھڑے۔

۴- بندے (الف)۔ ۱۲- ۱۳- ۲۰-۔

۳۸۶۔ اطلاع یافتن ہیر



- ۱۔ ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہہ تاں ہے درد خواہ میرا
- ۲۔ مینوں بھورتا زن جہیڑا اکھدا ہے اتے گدھا بنایا سو چاء کھيڑا
- ۳۔ متاں چاک میرا کوں آن بھاسے اوں نال میں اُٹھ کے کراں جھيڑا
- ۴۔ وارث شاہ مت کن پڑا رانجھا گھت مندرال منیاں حکم میرا

۱۔ ن۔ اس فے۔
۲۔ رانجھے (اک - ۳۷)



۳۸۸۔ جواب ہیر بارانجھا



- ۱۔ بولی ہیر وے اڑیا جاہ ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تاں ہئیے کیوں
- ۲۔ پردیسیاں جوگیاں مکلیاں نوں وچوں جیو دا بھیت چاء دئیے کیوں
- ۳۔ بیتاں جفانہ جالیا جائے جوگی جوگ پنتھ وچ آئیے دھئیے کیوں
- ۴۔ جے توں انت رناں دل ویکھناں سی واہی جو تے چھڈ کے نسیے کیوں
- ۵۔ جے تاں آپ علاج نہ جانیئیں دے جن بھوت دے جادو دے دئیے کیوں
- ۶۔ فقر بھارٹے گونڈے ہو رہیے کڑمی چڑمی دے نال خر خبیے کیوں
- ۷۔ جہیر اکن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس نوں دھئیے کیوں
- ۸۔ وارث شاہ اجاڑ کے سدیاں نوں آپ خیر دے نال بھیر وئیے کیوں

۱۔ جاہ (الف - ۲ ب - اک - ۱۷ ف)۔

۲۔ ن - آن کے۔

۳۔ زیادہ نسخوں میں "تے" ہے۔

۳۸۹۔ جواب رانجھا باہیر



- ۱۔ گھروں سکھناں فقر نہ ڈوم جائے اُنی کھیڑیاں دی اے غمخورئیے نی
- ۲۔ کوئی وڈی تقصیر ہے اساں کیتی صدقہ حسن و انجمنش لے گورئیے نی
- ۳۔ گھروں سروں سو فقر نوں خیر دیجے نہیں ترت جواب دے تورئیے نی
- ۴۔ وارث شاہ کچھ رب دے نانوں دیجے نہیں علجزاں دی کافی زورئیے نی



۳۹۰۔ جواب ہیرا رانجھا



- ۱۔ ہیرا کھدی جو گیا جھوٹا کھیں کون رٹھڑے یار ملاؤں دائی
- ۲۔ ایہا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ نکلی جیہڑا گیاں نوں موڑیاؤں دائی
- ۳۔ ساڈے چم دیاں بتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو داروگ گوانوں دائی
- ۴۔ بھلا دس کھاں چریں وچھنیاں نوں کدوں رب سچا گھریا نوں دائی
- ۵۔ بھلا موٹے تے وچھڑے کون میلے اینویں جیوڑا لوک ولاؤں دائی
- ۶۔ اک باز بھتوں کانوں نیں کوئج کھوہی ویکھاں چپ ہے کہ کدلاؤں دائی
- ۷۔ اکس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بھانوں دائی
- ۸۔ دیاں چوریاں گھئی دے بال دیوے وارث شاہ جے سناں میں آنوں دائی

۱۔ منانوں دائی۔ (۱ الف۔ ۵۵۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۳۔ م۔ ۲۰۔)۔

۲۔ گھریں (۴۔ و۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۴۔)۔

۳۔ ن۔ اک۔

۳۹۱۔ جواب رانجھا باہیر



- ۱۔ جداں تیک ہے زمیں آسماں قائم تداں تیک ایہہ سب مہین گے نی
- ۲۔ سجاکر بنکار گمان لڑے آپ وچ ہے انت نوں ڈہین گے نی
- ۳۔ اسرافیل جاں صور کرنا بھوکے تدول زمیں آسماں سبھ ڈہین گے نی
- ۴۔ کرسی عرش تے لوح تے قلم جنت نالے دوزخ چھٹی ایہہ مہین گے نی
- ۵۔ قرعہ سٹ کے پرشن میں لانوناں ہاں دساں انہاں نوں اٹھ کے بہن گے نی
- ۶۔ نالے پتری پھول کے فال گھتاں وارث شاہ ہو ری سچ کہن گے نی

۱۔ ن۔ جدول۔

۲۔ کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ اتے دوزخ روح ست (الف)

۴۔ جو (۱۹ اق۔ ۲۰۔ پراندتہ)۔



۳۹۲۔ ایضاً



- ۱۔ تسیں چھتیاں نال اوہ مس بھٹاں ندول دوہاں دا جیورل گیا سی نی
- ۲۔ اوں ونجھلی نال توں نال لٹکاں جیو دوہاں دا دوہاں نیں لیا سی نی
- ۳۔ اوہ عشق دے ہٹ وکائے رہیا مہیں کسے دیاں چار داپیا سی نی
- ۴۔ نال شوق دے مہیں اوہ چار داسی تیراویا ہویا لٹھ گیا سی نی
- ۵۔ تسیں پڑھے ڈولی تاں اوہ ہک مہیں ٹمک چائیکے نال لے گیا سی نی
- ۶۔ ہن کن پڑائے فقیر ہو یا نال جو گیاں دے رل گیا سی نی

۱۔ اکثر نسخوں میں اسی طرح ہے مگر اس کی نسبت الف کی قرائت توں سیں "بہتر معلوم ہوتی ہے۔
۱۲ میں "توں نے" ہے اور ۴ د۔ ۶ و میں "توں تاں"۔

۲۔ کن۔ اوہ

۳۔ الف۔ ۵۵۔ ۶۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۲۰۔ میں اسی طرح ہے۔ مگر باقی نسخہ میں ہتھ ہے۔

۴۔ جہاں تو چڑھی (الف ۲۰ ب)۔ توں چڑھی (۴ د۔ ۶ و)۔ توں تے چڑھی۔

(۱۲)

- ۷۔ اج پٹہ ساوڑے آئے وڑیا جے لنگھ کے اگانہاں نانہہ گیا سی نی
- ۸۔ مہن سنگلی سٹ کے تشگن بولاں دو یا سا نوری تے تشگن گیا سی نی
- ۹۔ وارث شاہ ہیں پتری بھال ڈھٹی مسرہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی

۱۔ آکے "یا" اگے "الف"۔

۲۔ ڈھونڈ (الف)۔ ۹ و ۸ (ص)۔



۳۹۳۔ ایضاً



- ۱۔ چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مشکل پتر مہراں دے کھولیاں چار دے نیں
- ۲۔ کن پاڑ فقیر ہو جاہن راجے درد مند پھرن وچ بار دے نیں
- ۳۔ رناں واسطے کن پڑا راجے سبھا ذات صفات نگھا دے نیں
- ۴۔ بھلے رناں دے آن نصیب ہوون سچن آن بہن کول یار دے نیں
- ۵۔ دھن مال گیا ہموکھ کر کے دید باز عشق دید مار دے نیں
- ۶۔ وارث شاہ جاں ذوق دی لگے گدی جو ہر نکلے اہل تنوار دے نیں

۱۔ وناڈے (الف - ۱۸ ص)۔

۲۔ نیک (الف - ۳ ج - ۵۵ - ۶ - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۳۔ پاس (۴ د - ۶ و - ۸ ج - ۱۲ ل - ۱۹ ق)

۴۔ ہویا (۴ د - ۱۲ ل - ۱۹ ق)۔



۴۹۳۔ ایضاً



- ۱۔ جس جٹ نے کھیت نوں اگ لگی اوہ راہکاں وڈھ کے گاہ لیا
- ۲۔ لاوے ہار رکھے سمجھ وداع ہوئے ناامید ہو کے جٹ راہ لیا
- ۳۔ جہیڑے باز تھوں کانوں نہیں کوئج کھوہی صبر شکر کمر باز فنا ہو یا
- ۴۔ دنیاں چھڈ اُداسیاں پہن لیاں بید وار تھوں ہن وارث شاہ ہو یا

۱۔ پیار پانچ نسنوں میں ”بنتہ“ ہے۔



۳۹۵۔ معلوم نمودن ہیر



- ۱۔ ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نہیں
- ۲۔ ایہہ تال جو گٹر اینڈ ت ٹھیک ملیا باتاں اکھدا خوب کرا ریاں نہیں
- ۳۔ پتے وںجھلی دے ایس ٹھیک دتے اتے مہیں بھی ساڈیاں چاریاں نہیں
- ۴۔ وارث شاہ ایہہ علم دا دھنی ڈاہڑا کھول کے نشانیاں ساریاں نہیں

۱۔ چار نسخوں میں جوتشی ہے۔



۳۹۶۔ جواب تیسر



- ۱۔ بھلا دس کہاں جو گیا چور سا ڈاہن کیٹری طرف نوں اٹھ گیا
- ۲۔ دیکھاں آپ ہن کیٹری طرف پھر داتے مجھ غریب نوں گٹھ گیا
- ۳۔ رُٹھے آدمی گھراں وچ آن ملدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا
- ۴۔ گھر وچ پوند اگناں سبناں دایا رہو نہیں کتے گٹھ گیا
- ۵۔ گھریا رتے ڈھونڈ دی پھر ہی باہر کتے محل نہ ماٹیاں اٹھ گیا
- ۶۔ سانوں صبر آرام تے چین نہیں وارث شاہ جد و کناں رُٹھ گیا

- ۱۔ ن۔ کیٹے دیں۔ ن کیٹے مک۔
- ۲۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ حرف الف میں 'ا' لیا ہے۔
- ۳۔ گھرے وچ (الف ۱) ب ۲۔ ۴۔ د۔ ۱۲ (ل)
- ۴۔ اٹھ (۵۵۔ ۵۶۔ ۱۲ ل)
- ۵۔ ماٹیاں (۱۵۔ ۱۸ ص)
- ۶۔ قرار (الف ۲۰۔ ۲۱)

۳۹۷۔ جواب رانجھا



- ۱۔ ایں گھنڈ وچ بہت خرابیاں نیں اگ لائیے گھنڈ نوں ساڑئیے نی
- ۲۔ گھنڈ حُسن دی آب چھپا لیندا اوڈے گھنڈ والی رٹے مارئیے نی
- ۳۔ گھنڈ عاشق اے پُڑے ڈوب دینا نیاں تار کے پتھرے تارئیے نی
- ۴۔ تدوں ایہ جہان سب نظر آے جدوں گھنڈ نوں درانا رئیے نی
- ۵۔ گھنڈ اٹھیاں کرے سو جا کھیاں توں گھنڈ لاه منہ نول اتوں لاڑئیے نی
- ۶۔ ساڑ گھنڈ نول کھوں کے وکھینیاں نی انوکھیاں سالواں والیے نی
- ۷۔ وارث شاہ نہ دے بیہ موتیاں نوں پُیل اگ دے وچ نہ ساڑئیے نی

-
- ۱۔ ن۔ لے۔
 - ۲۔ حرف الف وہم دیں ہن طرح ہے۔ باقی سب نسخیں ماریے ہے۔
 - ۳۔ ج ۱۰۰ می میں اس طرح ہے۔ میناں تار کے پتھرے مارئیے نی
 - ۴۔ کئی نسخہ میں "میں" لکھا ہے۔
 - ۵۔ وکھینیاں رانجھا (الف)

۳۹۸۔ جواب تہیروں انجھابانہود



- ۱۔ اکھیں سامنے چور جے آن بھاسن کیوں دکھ وچ آپ نوں گائیے وے
- ۲۔ میاں جو گیا جھوٹیاں ایہہ گلّال گھر ہوں تاں کاسنوں بھائیے وے
- ۳۔ اگ کجھی نوں دھیریاں لکھ دیکھ بنناں پھوک ماے نہیں بایے وے
- ۴۔ ہیر ویکھ کے تڑپ پچھان لیتا ہس آکھ دی بات سنبھالیے وے
- ۵۔ سہتی پاس نہ دیوناں بھیت موئے شیر پاس ناں بکری پالیے وے
- ۶۔ ویکھ مال چرائیکے پیانکر راہ جانڈرا کوئی نہ بھائیے وے
- ۷۔ وارث شاہ ملکھائیاں مال لہھا چلو کجیاں بدر پوایے وے

-
- ۱۔ زیادہ جگہ یہاں "آء" ہے۔ ۲۔ پھاسے (الف)
 - ۳۔ الف میں یہ صریح اس طرح ہے: ویکھ مال چرائیکے پیانکر راہ جانڈرے گئے نہ پھائیے وے مگر اس کی تائید کسی اور نسخہ سے نہیں ہوتی۔ اکیس نسخے دیکھے گئے۔
 - ۴۔ راہ جانڈرے (الف) ۲۔ ب ۳۔ ج ۱۰۔ امی ۱۲۔ الف ۱۴۔ پیراندتہ
 - ۵۔ ۷۔ ۱۰۔ امی ۱۵۔ اس ۲۰۔ میں "مرکھایاں" یا "مہرکھایاں" ہے۔

۳۹۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ کہی دستنی عقل سیانیاں نوں کدی نفس قدیم سمبھالیئے نی
- ۲۔ دولتمند نوں جہان واسبھ کوئی نیوں نال غریب دے پالیئے نی
- ۳۔ گودی بال ڈھنڈور راجک سارے جیو سمجھ لے کھڑیاں واسیئے نی
- ۴۔ وارث شاہ ہے عشق دا کاؤ تکیہ اُنی حسن دیئے گرم نہالیئے نی

۱۔ غریباں (الف - ۱۷۷)

۲۔ اتے (۵۵-۱۵۵ اس - ۱۷۷ - ۲۰۰ اس)



۴۰۰ جواب سہتی باہیر



- ۱۔ سہتی سمجھیا ایہہ رل گئے دونویں لیاں گھت فقیر بلائیاں نی
- ۲۔ ایہہ دیکھ فقیر نہ سال ہوئی جڑیاں ایس نیں گھول پوٹیاں نی
- ۳۔ سہتی آکھدی منہ نہ کھپا نہیں اُنی بھابیئے گھول گھمائیاں نی
- ۴۔ ایس جو گٹرے نال توں کھوجھ نہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی
- ۵۔ متاں گھت جگ دھوڑتے کمرے کملی گلاں ایس دے نال کیہ لائیاں نی
- ۶۔ اُنا خیر نہ بھجھیا لئے دانیں کتھوں کڈھئے دودھ ملائیاں نی
- ۷۔ ڈرن آنوں دا بھوتنیں وانگ اس تھوں کسے تھانوں دیاں ایہہ بلائیاں نی

۱۔ الف۔ ۲۔ ب۔ ۴۔ ز۔ ۵۔ ۶۔ ۹۔ ق میں اسی طرح ہے مگر باقی سب جگہ "ل" ہے۔

۲۔ ن۔ پلاریاں

۳۔ چاء (۵۴)۔ ایہہ (۱۲)

- ۸۔ خیر گھن کے جاہ پھر بھجیا دے آئے راولا کہیاں چائیاں نی
 ۹۔ پھر میں مست پکھنڈ کھلا رواتوں ایتھے کہی وللیاں پائیاں نی
 ۱۰۔ وارث شاہ غریب دی عقل گھنٹی ایہہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی
-

۱۔ اوے (۲۰-۳۰)

۲۔ بہت (الف ۱۲-ع ۱۶-ف ۱۷-پیراندہ)



۴۰۱۔ جواب رانجھا باہتی



- ۱۔ میں اکڑا گل نہ جانناں ہاں تسیں دونویں ننان بھر جائیاں نی
- ۲۔ مالزادیاں وانگ بناء تیری پاؤں بیٹھی ہیں سُرم سلاٹیاں نی
- ۳۔ پیر کمر فقیر دے دیہہ بھچھیا اڑیاں کھیاں کو ایسے لائیاں نی
- ۴۔ دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی غصے ہون نہ بھلیاں ڈیاں جائیاں نی
- ۵۔ تینوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھریے جہاں ڈاچیاں بارچہ اٹیاں نی
- ۶۔ جس رب دے اسیں فقیر ہوئے وکھہ قدرتاں اوٹس دکھائیاں نی
- ۷۔ ساڈے پیرنوں جان دے مویا گیا تاہیں گاہلیاں دینیاں لائیاں نی
- ۸۔ وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوں دے نیں جہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

۴۰۲۔ جواب سہتی



- ۱۔ پتے ڈاچیاں دے بُے لانوناں ہیں دیندا مینیں شامتاں چوریاں دے
- ۲۔ متھا ڈا ہیونال کواریاں دے تیریاں لونڈیاں جوگیا موریان دے
- ۳۔ تیری جیجھ مویسیاں ہتھ علت تیرے چتریں لڑیاں بھوریاں دے
- ۴۔ خیر ملے سولٹیں نہ نال مستی منگیں دودھ تے پان فلوریاں دے
- ۵۔ اک دہین آٹا گئے ٹک چپا بھر دہین نہ جٹیاں کوریاں دے
- ۶۔ ایس ان نوں ڈھونڈ دے اوہ پھر دے چڑھن ہاتھیاں تے ہون چوڑیاں دے
- ۷۔ وٹے مکلیاں دی اسال بھنگ جھارمی ایتھے کئی فقیریاں سویریاں دے
- ۸۔ سوٹا وڈا علاج کوپتیاں دا تیریاں بھیریاں دسیریاں طوریاں دے

۱۔ الف ۳۰ ج ۴۔ دیں سی طرح ہے۔ باقی قریباً سب جگہ رگ ہے۔
 ۲۔ ن۔ اک۔ ن۔ اتے۔
 ۳۔ ٹک چپا (۴۔ د۔ ۱۲۔ ال)
 ۴۔ ن۔ چاٹیاں (چارپانچ نسخوں میں)۔

۴۰۳۔ جواب رانجھا باہستی



- ۱۔ برے کہن فقیراں دے نال پیاں اٹھکھیل بُریاں اُچکیاں نیں
- ۲۔ رات بکھائیکے ہجرن وچ تلے مارن لت عرقیاں بکیاں نیں
- ۳۔ اک بھونکدی دوسری دیتے ڈچکراہیہ نناں بجاہی دونویں سگیاں نیں
- ۴۔ ایستھے بہت فقیر ظہیر کردے خیر دیندیاں دیندیاں اگیاں نیں
- ۵۔ جنہاں ڈبیاں پاٹیکے سرس چائیاں تاناں تنہاں دیاں ناہیوں سگیاں نیں
- ۶۔ نالے ڈھڈھکھڑکن نالے دودھ رڑکن اتے چاٹیاں کیتیاں لگیاں نیں
- ۷۔ جھاناکھڑکیاں کندیاں نک سنکن مارن واگی چاڑھ کے نکیاں نیں
- ۸۔ لڑو نہیں جے چنگیاں ہو وناں جے وارث شاہ تھوں لیو دھچکیاں نیں

۱۔ فقیر (الف ۳۔ ج ۹۔ ط ۱۲۔ ال)

۲۔ الف ۱۲۔ ال ۱۶۔ ع ۱۷۔ ف ۲۰۔ میں اسی طرح ہے۔ چارپانچ نسخوں میں ”گندیاں“ ہے۔
۱ اور ۴ دو پر اندر میں ہے: ”کھنگدیاں“

۴۰۴۔ جواب سہتی



- ۱۔ اَنِ وِکھوَنی واسطہ رُب داجے واہ پے گیا نال کو پتیاں دے
- ۲۔ مگر ہلاں دے چوہر لا دیجن اگے چھیڑ دیجن مگر کٹیاں دے
- ۳۔ اگے واڈھیاں لاویاں کین کھڑاگے ڈاہ دیجن بیٹھ چھٹیاں دے
- ۴۔ ایہ پرانیاں لعنتاں بہن جوگی گدوں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے
- ۵۔ ہیر اکھدی بہت ہے شوق تینوں پیڑ پا بہیں نال ڈٹیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ میاں کھڑے نانہ پلوئیے کن پاٹیاں بڈیاں پٹیاں دے

۱۔ یہ لفظ صرف ۴ میں ہے۔ اور ۲ ب۔ ۸ ج۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ح۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق سے اس کی کچھ تائید ہوتی ہے۔ باقی نسخ میں مختلف قرائتیں ہیں۔ الف میں ہے "کاہراں"۔
 ۲۔ پیسے (الف۔ ۱۲۔ الیوں ۲ ب۔ ۵۴)۔



۴۰۵۔ جواب سہتی باہیر



- ۱۔ بھابی جوگیاں دے وڈے کارنیں نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
- ۲۔ اوک بنھ پلے دودھ دہیں بیون وڈیاں چاٹیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
- ۳۔ گٹھ گٹھ ودھا ٹیکے وال ناخن وچ پلم دے لانگراں پاٹیاں دیاں
- ۴۔ وارث شاہ اہمست کے پاٹ لتھے رگاں کر لیاں انگ نیں گاٹیاں دیاں

۱۔ لتھا (الف - پیراندہ)۔

۲۔ ہن (الف - ۱۷ ف - ۸ ص - پیراندہ)۔



۴۰۶۔ جواب رانجھا باہستی



- ۱۔ ایہ مثل مشہور جہان سارے جہی چارے ہی تھوک سوار دی ہے
- ۲۔ اُن تمبیدی مٹے تے بال لہرے چڑیاں ہا کر دی لیلے چار دی ہے
- ۳۔ بھنڈ جھڑی فقیر دے نال لڑ دی گھر سانجھ دی لوکاں نوں مار دی ہے
- ۴۔ وارث شاہ دولٹن معشوق ایٹھے میری سنگا شگن وچا دی ہے

-
- ۱۔ الف - ۴۲ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - اس میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ اندر۔
 - ۲۔ چار (۲ ب - ۴۲)۔
 - ۳۔ ن - مٹے۔ ن - مٹے۔
 - ۴۔ چھ نسخوں میں "ہا کرے" ہے اور پیراندہ میں بھی۔
 - ۵۔ "بھنڈ جھڑی" سات نسخوں میں اسی طرح ہے۔ الف - ۱۷ میں بہن چھڑے - ۵۵۔
 - ۶۔ ز - ۱۵ - اس ۱۸ - اس ویراندہ میں ہے "بھنڈ جھڑے" اور ۴ میں ہے "بھوٹے چڑھی"
 - ۶۔ ن - فقیراں۔



۴۰۰۔ جواب سہتی



- ۱۔ میرے ہتھ نوند سے تیرا ویس ٹوٹن کوئی مار نیگا نال مہلیاں^۱ دے
- ۲۔ اسیں گھڑاں گے وانگ قلبوت موجی کریں چاڑاں نال توں اہلیاں دے
- ۳۔ سٹوں مار چمپیر تے دند جھنوں سواد آنو نیں چھلیاں پھلیاں دے
- ۴۔ وارث ہد تیرے کاٹھ وانگ چھڑن نال کتکیاں مہلیاں کھلیاں دے

-
- ۱۔ تیری (۵۵۔۱۳۔م۔ ۱۴۔ف۔ ۸۔ص۔ ۲۰۔ پیرا نندہ)
 - ۲۔ مصرع (۱) و (۲) کی ردیف مصرع (۳) و (۴) کی ردیف سے مختلف ہے۔
 - ۳۔ کمر الف ۲۔ ب۔ ۵۔ص۔ ۱۶۔ع۔ ۱۴۔ف۔
 - ۴۔ کئی جگہ "کھاٹ" لکھا ہے۔
 - ۵۔ آٹھ نسخوں میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخ میں اختلاف ہے۔ الف میں "چمراں" ہے۔
 - ۶۔ کھولیاں دے (۵۵۔۱۳۔م۔ ۱۶۔ع۔)



۴۰۸ جواب رانجھا



- ۱۔ تیرے مور لوندرے پھاٹ کھان اُتے میری پھر کدی آج مُطہر ہے نی
- ۲۔ میرا کتکالویں تے تیرے چتر آج دونہاں دی وڈھی کڈ بہر ہے نی
- ۳۔ چیمبر وانگ تیری بیو کڈھ سٹاں تینوں آیا روم دا قہر ہے نی
- ۴۔ ایس بجیڈ دے خون تے کسے چڑھ کے نہیں مار لیناں کوئی شہر ہے نی
- ۵۔ اجاڑے خورگدھے وانگ گٹئیں گی کھی مست تینوں وڈی ہر ہے نی
- ۶۔ وارث شاہ ایہہ ڈگڈگی رن کٹاں کس چھڑاونی دہرتے قہر ہے نی

۱۔ الف - ۶۔ د - ۱۲ ال میں ہے: کھانوں نے نول۔

۲۔ الف - ۴۔ د - ۱۲ ال میں اس طرح ہے۔ باقی رب جگہ ہے: دو ہاندا وڈھا۔

۳۔ الف - ۱۶۔ ع - ۱۹۔ اق - ۲۰۔ ریں اسی طرح ہے۔ ۴۔ د - ۴۔ ز - ۹۔ ط - ۱۲۔ ال - ۵۔ اس -

۱۴۔ ف - ۸۔ اص میں "کدہر" ہے۔

۴۔ تلوں (۴۔ د - ۱۲۔ ال - ۸۔ اص)۔

۵۔ ن - "کئی" یا "گئی"۔

۶۔ پر چھڑاونی ویڑے تے قہر ہے نی (الف)۔

۴۰۹۔ ایضاً



- ۱۔ اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایسہ فقیریاں نہیں
- ۲۔ نظر تلے کیوں لیا نوں نہیں کن پاٹے جس دے ہس دے نال بھیریاں نہیں
- ۳۔ جہڑے دشتی ہنڈوی وایج بیٹھے سبھ چٹھیاں عاشقاں چیریاں نہیں
- ۴۔ تسیں کرو حیا کو اریونی اے دودھ دیاں دندیاں کھیریاں نہیں
- ۵۔ وانگ بڈھیاں کریں پک چند گلاں متھے چونڈیاں کواریاں چیریاں نہیں
- ۶۔ کہی چند رمی لگی ہیں آن متھے اکھیں بھکھ دیاں بھون بھن بھیریاں نہیں
- ۷۔ پین تاں مار تلٹھیاں پٹ سٹاں میری انگلی انگلی پیسریاں نہیں
- ۸۔ وارث شاہ فوجدارے مانیں لوں سیناں ماریاں ویکھ کشمیریاں نہیں

۴۱۰۔ جواب ہیر بارانجھا



۱۔ سینے مار کے ہیر نہیں جو گھڑے نوں کہا چپ کر ایس بھوکا نوں^۱ فی ہاں
 ۲۔ تیرے نال جے ایس نہیں ویر چا یا متھا ایس دے نال میں لائوں فی ہاں
 ۳۔ کراں گل گلائوں نال اسدے گل ایس دے ریشٹہ پانوں فی ہاں
 ۴۔ وارث شاہ میاں رانجھے یار اگے اسنوں کنجری وانگ پنجانوں فی ہاں

۱۔ سینت (۴ د - ۱۷ ف)۔ باقی سب جگہ "سینے" ہے۔

۲۔ الف - ۲ ب - ۱۳ م میں "بھونکا وئی" لکھا ہے۔

۳۔ گلوں گلائن (الف)۔



۴۱۱۔ جواب ایضاً بآہستی



- ۱۔ ہیرا لکھدی ایس فقیرنوں نی کیکھا گھتیو غیب دا واعدائی
- ۲۔ انہاں عاجزاں بھورنمایاں نوں پئی مارنی ہیں کیکھا فائدہ ئی
- ۳۔ اللہ والیاں نال کیکھو پیر پئی ہیں بھلا کوارئیے ایہہ برا قاعدہ ئی
- ۴۔ پیر چیم فقیر دے ٹہل کیجے ایس کم وچ خیر دا زایدائی
- ۵۔ کچھوں پھڑیں گی کتکا جو گٹے دا کون جان دا کپڑی جائیدائی
- ۶۔ وارث شاہ فقیر جے ہون غصے خوف شہرنوں قحط وبائے دائی

۱۔ مار دی (۲ ب۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۳ م۔ ۵۵ اس۔ ۱۷ ا)۔
۲۔ ن۔ کریے۔



۴۱۲۔ جواب سہتی



- ۱۔ بھابی اکدھروں لڑے فقیر سانوں توں بھی جند کڈھیں نال گھوٹیاں دے
- ۲۔ جیتاں ہنگ دے نرخ دی خبر ناہیں کاہ تہجھے بھاء کستوریاں دے
- ۳۔ انہاں جو گیاں دے نہیں دس کاٹی کیتے رزق نین ایسے دوپیاں دے
- ۴۔ جیتاں پیٹ پڑاؤناں نانہ ہو دے کاہ کہن کیجنا نال بھوریاں دے
- ۵۔ بھان سہتیے فقریں ناگ کالے ملے حق کماتیاں پوریاں دے
- ۶۔ کوئی دے بد دعائے کال سٹے پچھوں فائدہ کیہ انہاں جھوریاں دے
- ۷۔ لچھو لچھو کر دی پھریں نال فقراں لچ پالڑے انہاں لنگوریاں دے
- ۸۔ وارث شاہ فقیر دی رن ویرن جیویں مرگ تے ویر انگوریاں دے

۱۔ ن۔ کیجے۔ ۲۔ لڈو ریاندے (۲۴)۔

۳۔ بیس نسخوں کی قرائتیں وزن کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہی قرائت درست ہے
علاوہ ازیں صرف الف قابل ذکر ہے جس میں : دیری نے مرگ۔

۴۱۳۔ جواب سہمی



- ۱۔ بھابی کریں رعایتاں جو گیاں دیاں تھیں سچیاں پائے ستھوڑیاں نی
- ۲۔ جہڑی دند دکھائی کے کرے آکر تہیں تاں پٹ سٹاں اہریاں چوڑیاں نی
- ۳۔ گورو ایسدرے نوں نہیں پہنچ اتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
- ۴۔ مار مہلیاں سٹاں سوہن ٹنگاں پھرے ڈھونڈا کاٹھ کھوڑیاں نی
- ۵۔ جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے ایس مار کے اُٹھے چھوڑیاں نی
- ۶۔ وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپتن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

۱۔ بھاندی۔ (۴۔ د۔ ۵۵۔ ۴۱۳۔ ۲۰۔)۔

۲۔ الف۔ ۴۔ د۔ ۶۔ میں اسی طرح ہے۔ ۱۲۔ ال۔ ۵۔ اس وغیرہ میں ہے۔ ”پٹے چوڑیاں“۔



۴۱۴۔ جواب بہیر



- ۱۔ مائے مائے فقیرنوں بُرا بولیں بُری سہتیے تیری اپوڑ ہوئے
- ۲۔ جہناں نال نمائیاں ویر چپا یا سنیں جان تے مال دے چوڑ ہوئے
- ۳۔ کن پاٹیاں نال جس چہ بدھی پس و پیش تھیں انت نول روڑ ہوئے
- ۴۔ رہی اوت نکھڑی زندہ سنجیں جہڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئے
- ۵۔ انہاں تہاں نول چھڑیے نہیں موئے جہڑے عاشق فقیر تے بھور ہوئے
- ۶۔ وارث شاہ لڑائی دامول بولن ویکھ دو ماں دے لڑن دے طور ہوئے

۱۔ اس بند کی ردیف بہت لے قاعدہ ہے۔



۴۱۵۔ جواب سہتی



- ۱۔ بھابی ایس بجے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رتاں بھی چہہ چاریاں ہاں
- ۲۔ ایہہ ماریا ایس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں ماریاں ہاں
- ۳۔ ایہہ ضد دی چھری جے ہوئے بیٹھا اسیں چہہ دیاں تیز کٹاریاں ہاں
- ۴۔ جے ایہہ گنڈیاں مچ ہے پیر دھردا اسیں خچریاں بانکیاں ماریاں ہاں
- ۵۔ مرد رنگ محل ہین عشتراں دے اسیں فوق تے مزے دیاں ماڑیاں ہاں
- ۶۔ ایہہ آپ نوں مرد سدانوں دے اسیں زراں دے نال دیاں ماریاں ہاں
- ۷۔ ایس چاک دی کون مجال ہے فی راجے بھوج تھیں اسیں نہ ماریاں ہاں
- ۸۔ وارث شاہ ورج حتی سفید پوشاں اسیں ہوری دیاں لنگت پکاریاں ہاں

۲۔ ن۔ نے۔

۱۔ ن۔ جو۔

۳۔ اس لفظ کو تین طرح پڑھا جا سکتا ہے: "ماڑیاں"، "ماریاں" اور "باریاں" نسخوں میں "ماریاں" اور "ماڑیاں" میں تیز نہیں ہو سکتی۔ دس نسخوں میں صاف "باریاں" لکھا ہے۔ "رنگ محل" کی رعایت سے "ماڑیاں" بھی ہو سکتا ہے اور "باریاں" بھی۔ مگر روایت سے چلی آرہی ہے۔ اس لیے "ماڑیاں" پڑھنے میں نال ہے۔ گو وارث شاہ اس کا بہت پابند نہیں ہے (دیکھو پچھلا بند)

۴۱۶۔ جواب ہیر



- ۱۔ جنہاں نال فقیراں دے اڑی بدھی ہتھ دھوئے جہاں تھیں چلیاں نی
- ۲۔ آئے ٹلیں کواریے ڈاریے نی کہاں چائیوں بھگال اولیاں نی
- ۳۔ مین وِس دے مینہ بھی ہوئے نیویں دھماں قہر دیاں لیس تے گھلیاں نی
- ۴۔ کاسے پتھیاں کواریاں تہہ بھریاں بھلا کیکروں رہن نچلیاں نی
- ۵۔ مَنس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اوکھیاں ہون اکھیاں نی
- ۶۔ پچھے چوکھڑا لے ہے سٹرن جو گا کدی چار نہ لابیوں چھلیاں نی
- ۷۔ جتھے گھرو ہون جا کھٹین آپے پر ہے مار کے بہین پتھلیاں نی
- ۸۔ ٹل جاہ فقیر تھوں گنڈیے نی آئے کواریے راہیں کیوں تلیاں نی

۱۔ ن۔ چایاں - ۲۔ ن۔ بھکیا - ن۔ بھکیاں - ۳۔ پرانے نسخوں میں لفظ اسی طرح لکھا ہے۔ نئے نسخے میں "دھو" لکھا ہے۔ ۴۔ ن۔ لابیوں -

۴۱۷۔ جواب سہتی



- ۱۔ بھلا دس بھابی کہا دیر چپا یو بھیا پٹیاں نوں پٹی لو سہنی ہیں
- ۲۔ اُن ہندیاں گلاں دے نانوں لیکے گھا، اڑے پی کھنڈو سہنی ہیں
- ۳۔ آپ چھانی چھیر دی دوسہنی نوں اینویں کنڈیاں توں پی دھو سہنی ہیں
- ۴۔ سو سہنی ہوئی ہیں نہیں توں غضب چایا خون خلق دا پیئ نچو سہنی ہیں
- ۵۔ آپ چاک ہنڈا کیے چھڑا سٹیں ہو ر خلق نوں پی وڈو سہنی ہیں
- ۶۔ اکھ بھائی نوں سُنیں کُٹائی کڈھوں جہیا ساں نوں مہنیں لو سہنی ہیں
- ۷۔ آپ کملی لوکاں دے سانگ لائیں نچرواٹیاں دی وڈی کھو سہنی ہیں
- ۸۔ وارث شاہ کسے بھگیا ٹیے فی منڈے موہنی تے وڈی سو سہنی ہیں

۱۔ ن۔ ان کھنویہنی۔ ن۔ کھنویہنی۔

۲۔ ہو۔ (۲ ب۔ ۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق)۔ ہوئی (۱۵ اس۔ ۱۷ ات۔ پیراندت)۔

۳۔ توں ناں (۴ د۔ ۸ ج۔ پیراندت)۔

۴۔ وڈو سہنی (۴ د۔ ۱۵ اس۔ ۱۷ ات)۔

۵۔ کمن (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔ کوہی (۹ ط۔ ۱۹ ق)۔ کھنے (۴ د۔ ۱۸ ص)۔

۴۱۸۔ جواب ہیر



- ۱۔ خوار خجلاں رُردیاں پھر دیاں سن اکھیں وکھدیاں ہو رویاں ہو رہوئیاں
- ۲۔ اتے دودھ دیاں دھوئیاں نیک نیتاں اکھے چوراں دے تے سہن چو رہوئیاں
- ۳۔ چور چودھری گنڈے بھڑان کیتے ایہہ اُلٹ اوتیاں زور ہوئیاں
- ۴۔ بد زیب تے کوجیاں بھٹیر موہیاں ایہہ حسن دے باغ دیاں ہو رہوئیاں
- ۵۔ ایہہ سُچل بلوچاں دی ٹونب ہوئی زمین دوز کھوتی من کھور ہوئیاں
- ۶۔ ایہی نہت دیکھو نال خیریاں دے مالز ادیاں وچ لاہور ہوئیاں
- ۷۔ بھر جائیاں نوں بولی مار دیاں نی پھرن منڈیاں وچ للور ہوئیاں
- ۸۔ وارث شاہ جھنائوں تے دھم ایہدی جوئیں سسی دیاں شہر جھنجھور ہوئیاں

۱۔ صرف ۶۔ ۷۔ ۸۔ ج میں اس طرح ہے۔ باقی ہر نسخہ کی قراءت الگ الگ ہے کیونکہ الفاظ کے معانی صاف نہیں ہیں۔ اور قریباً کسی کا تب نے بھی سمجھ کر نقل نہیں کیا۔ اس لیے سب قراءتیں ذیل میں دی جاتی ہیں :- موٹی (۴ د)۔ مہنی (۴۳)۔ مہنی (۵۵)۔ مہنی (۲)۔ مہنین (۳)۔ مہین (۱۶)۔ میلی (۵ اس)۔ مستے (۷ اف)۔ اس - - - محققین کے لیے صلائے عام ہے۔

۲۔ بولیاں (۲ ب)۔ ۴۱۳

۴۱۹۔ جواب سہتی



- ۱۔ لڑے جڑتے کٹیے ڈوم نائی سر جو گڑے دے گل آئیائی
- ۲۔ آئے کڈھیے وڈھیے ایہ پھستا جگ دھوڑ کائی ایس پائیائی
- ۳۔ ایس مار منتر ویر پائے وِتا چانچک دی پی لڑائیائی
- ۴۔ ہیر نہیں کھاندی مارا ساں کولوں وارث گل فقیر تے آئیائی



۴۲۰۔ جواب ایضاً بالکنیزک



۱۔ سستی آکھیا اٹھ راہیل باندی خیر پائے فقیر نوں کڈھیے نی
 ۲۔ آٹا گت کے رگ کہ ٹک چنیاں پتوں اکھ فساد دی وڈھیے نی
 ۳۔ دے بھچھیا دیٹریوں کڈھ آئیے ہوڑھ وچ برہنوں دے کڈھیے نی
 ۴۔ اماں آوے تے بھابی توں کھ بیٹے سانڈ اٹھ بلندے دا چھڈیے نی
 ۵۔ آوے کھوہ نوالیاں پیر سٹے اوہے یار نوں کٹ کے چھڈیے نی
 ۶۔ وانگ قلعہ دیا پلپور ہوئے عاتی جھنڈ اوچ مواس دے کڈھیے نی
 ۷۔ وارث شاہ دے نال دوہتہ کرئیے آئے اٹھ توں سار ویٹے پڑیے نی

۱۔ ن۔ تے۔ ن۔ پا۔

۲۔ کڈھیے (۵۵۔ ۳۳۔ ام۔ ۲۲۰)۔

۳۔ پیر مہر ۲ ب۔ ۴۔ د۔ ۵۔ ۶۔ اس میں نہیں ہے۔ باقی سب جڑ ہے۔ الف۔ اک کے
 یہ اوراق نصف ہوئے ہوئے ہیں۔ ورنہ قطعی فیصلہ ہو جاتا۔ لہذا یہ مصرعہ مشکوک قرار دیا جاتا ہے۔

۴۔ آئیے (۵۵۔ ۳۳۔ ام۔ ۲۲۰)۔

۴۲۱۔ جواب کنیزک باجوگی



- ۱۔ باندی ہوئے غصے نک چاڑھ اٹھی بک چینیں واسپائے الیر یاسو
- ۲۔ دھروئی رب دی خیر لے جاہ ساتھوں حال حال کر پوڑا پھیر یاسو
- ۳۔ باندی لاڈ دے نال چوائے کر کے دھکا دے کے ناتھ نوں گھیر یاسو
- ۴۔ لے کے خیر تے کھپڑا جاہ ساتھوں اوس سترے نانگ نوں چھپڑ یاسو
- ۵۔ چھٹی گلہ واج دے کے لپٹم پٹی ہتھ جوگی دے منہ تے پھیر یاسو
- ۶۔ وارث شاہ فرنگ دے باغ وٹ کے دیکھ کلا دے کھوہ نوں گھیر یاسو

۱۔ ن۔ دیکھ گلدچ۔



۴۲۲۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھا ویکھ کے بہت حیران ہو یا پیٹاں دودھ وچ انب دیاں بھیاں نی
- ۲۔ غصّے نال جٹیوں حشر نوں زمیں تے چمبو وچ کلیلیاں چاڑھیاں نی
- ۳۔ چینیاں چوک چوئیاں آن پا یو مَن چسّی ہیں گولیے داڑھیاں نی
- ۴۔ جس تے نبی دارو اورود ناہیں اکھیں پھرن نہ مول اوگھاڑیاں نی
- ۵۔ جس دا پوے پر اوٹھانا نہ منڈا پنڈا نہ نہ سمجھے وچ ساڑھیاں نی
- ۶۔ ڈب موٹے نیں کاسی وچ چینیں وارث شاد نیں بولیاں ماریاں نی
- ۷۔ نینوں یو شباتے آنجھول کھو گوڈے آپنوں آپنی داریاں نی
- ۸۔ ادہ بھچیا گھتیو آن چینیاں نال فقر دے گھولیوں پاریاں نی

۱۔ وچ دودھ پیاں انب (اک - ۱۲)۔ دودھ وچ پیاں انب (۶ - ۷)۔ ز۔
 ۶ - ۱۹ (ق)۔

۲۔ ا جے نہ مول (۶ - ۷)۔ ز۔ اک - ۱۲۔ مول نہ ا جے (۹ - ۱۹) (ق)

- ۹۔ ادہ ادہ لوہڑا وڈا قہر کیتو کم ڈوب سٹیا رتاں ڈاریاں فی
- ۱۰۔ میری کھڑی چائے پلٹ کیتی پیاں دھونیاں سہلیاں ساریاں فی



۲۲۳-جواب سہتی



- ۱- چیناں جھال جھلے جٹاں ساریاں دی چینیاں مِل ہے انھیاں بُھکیاں دا
- ۲- اَنّ چینیں دکھا ئیے نال لَسّی سواد دودھ داکٹراں رُکھیاں دا
- ۳- بنن پتیاں ایں دے چاولاں دیاں مائی باپ ہے نکیاں بُھکیاں دا
- ۴- وارث شاہ میاں نوال نظر آیا ایہہ چالڑا لچیاں بُھکیاں دا

۱- آوندا (الف - ط - ۹ - ۱۰ - می - ۱۹ - پیراندہ)۔

۲- چار نسخوں میں ”ٹکریاں“ ہے۔



۴۲۴۔ جواب انجھا



- ۱۔ چینیاں خیر دیناں بُرا جوگیاں نوں مچھی بھاڑے نوں ماس بہمنیاں نی
- ۲۔ کیف بھگت قاضی تیل کھنگ والے وڈھ سٹناں نوں گ پلا بہمنیاں نی
- ۳۔ زہر جیوندے نوں آن سن والے پانی ہلکیاں نوں مُہرن سا بہمنیاں نی
- ۴۔ سہیا چوہڑے نوں بیاج مسلماناں موت آڑاں نوں کھتیں ڈا بہمنیاں نی
- ۵۔ وارث شاہ جیوں سنکھیا چوہیاں نوں سنکھ ملاں نوں بانگ جوں بہمنیاں نی

۱۔ تے (الف - ۵۵ - ۱۲ - ۴۳ - ۲۰ - موہن سنگھ)۔

۲۔ برہمن (الف - ۲۰ - ب - ۵۶)۔



۴۲۵ جواب سہتی



- ۱۔ کیوں دگر کے تگر کے پاٹ لٹھوں اَنّ آبجیات ہے جھکیاں نوں
- ۲۔ بڈھا بوہیں لنگ جال زین ٹرنوں پھریں ڈھونڈ ڈاکراں لکھیاں نوں
- ۳۔ کتے رن گھر بار نہ اڈیا^۲ اے پھریں چلانوں داکیاں نوں
- ۴۔ وارث شاہ آج دیکھ جو چڑھی مستی انہاں لٹیاں جھکیاں سکیاں نوں

۱۔ ٹکڑیاں (۴ د - ۱۱ ک)۔
 ۲۔ نصف نسخوں میں "اڈیوٹی" ہے۔



۴۲۶۔ برجنک تیار شدن جوگی



- ۱۔ جوگی غضب دے سہے تے سٹ کھپر کپڑ اٹھیا مار کے جھوڑیاٹی
- ۲۔ لے کے پھاوڑی گھٹن نوں تیار ہو یا مار ویٹھے دے وچ اپوڑیاٹی
- ۳۔ ساڑ بال کے جٹیو نوں خاک کیتا مال کاوڑاں دے جٹ گھوڑیاٹی
- ۴۔ جہیا مہروی ستھ دابان بھوچر وارث شاہ فقیر تے دوڑیاٹی

۱۔ ن "جھوڑیا سی" وغیرہ۔
 ۲۔ کئی جگہ "بھچر" لکھا ہے۔



۶۔ تیری وراسوئی سُبھ پھول سٹاں جیڑے گی اُنج دی اُنج رنیں
 ۷۔ وارث شاہ سرچاڑھ وگاڑیں توں ہاتھی وانگ میدان وچ گنج رنیں

۱۔ ورے سوئی (الف - ۸ ص)۔

۲۔ جیڑی رکھیا (الف - موہن سنگھ)

۳۔ ن - رہینگی۔

۴۔ وگاڑیے (م - د - اک - ۷ الف - ۸ ص)۔



۴۲۸۔ جواب سہتی باکنیزک



- ۱۔ باندی ہوئی کے چپ کھڑے رہی سہتی آکھدی خیر نہ پا یو کیوں
- ۲۔ ایہہ ناں جو گٹر ایک کمذات کنجرا سیں ناں توں بھیر مچا یو کیوں
- ۳۔ آپ جانی کے دیہ جے ہے لیند اگھر موت دے گھت پھیا یو کیوں
- ۴۔ میری پان پت ایس نیں لاہ سٹی جان مجھ بے شرم کرا یو کیوں
- ۵۔ میں ناں ایس دے ہتھوچ آن پچا تھی منہ شیر دے ماس پھیا یو کیوں
- ۶۔ وارث شاہ میاں ایس مورنی تے دوالے لاہ کے باز چھڑا یو کیوں

۱۔ آکھیا رالف . ۱۶۰ - ۱۷۰ (ف)۔

۲۔ بعض نسخہ نیں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ ناں ایہدے (۴ د۔ اک ۱۲۰)۔

۴۔ ۴ دور اک میں اس کی جگہ ہے :

”ایہہ ناں کنگ چادل دودھ کھنڈ منگے“





۱۔ جھاٹا کھوہ کے میڈھیاں پٹ کڈھوں گتوں کپڑے کے دیوں ولاوڑانی
۲۔ جیتاں پنڈوا خوف و کھاونی ہیں لکھاں پشیم تے ایہہ گرانوڑانی
۳۔ تیرا اساں دے نال مدیڑا ہے نہیں ہو وناں سہج ملاوڑانی
۴۔ لت مار کے چھڑوں کا چائے گبن کڈھ آئی ہیں وڈیہ جیوں تاوڑانی
۵۔ سنی کو ایسے مار کے مجھ کڈھوں نکل جان گیاں اسنتی یاں چاوڑاں نی
۶۔ سنجھ لگئیں تان سٹوں چیریں کڈھ لوں گا ساریاں کاوڑاں نی
۷۔ تیس تے گھولاٹاں ہو جان اہاں کڈھاں دونہاں اپوست اوڑانی
۸۔ وارث شاہ دے موڈھیاں چڑھی ہیں توں نکل جاہن گیاں جو انی دیاں چاوڑاں نی

۱۔ ان جانی گئیاں۔
۲۔ سترجہ لکھیں تال سٹوں گا (۴۰ د۔ اک۔ ۱۲۔ ۸ ص)۔
۳۔ اس مصرع کا جو متن میں نے اختیار کیا ہے وہ خفیف خفیف تفاوت کے ساتھ اہل کے نسخہ میں جو ہے: ۵۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵

۴۳۰ جواب ایضاً باہر



- ۱۔ میرے کراں میں بہت حیاتیر انہیں ماراں سو کپڑ پتھل کے نی
- ۲۔ سجایاں پت ایس دی لاہ سٹاں لکھ واہراں دے جی کھل کے نی
- ۳۔ جیہیا مارچتو رگہ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے پھل کے نی
- ۴۔ جیوں جیوں شرم داما ریہ پپ کراں نال مستیاں آن دی پھل کے نی
- ۵۔ تیرمی کپڑ سنگھوں بند کڈہ سٹاں میسے کھس نہ جستان تعلقے نی
- ۶۔ بھدا اکھ کبہ کھنناں وٹناں ہی وارث شاہ نال پر مل کے نی

۱۔ تعلقے (۴ د۔ ۷۔ ۷۔ ۱۲۔ ۱۹ ق۔)۔

۲۔ اہری (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ال۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ جانگے (الف۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۷۔ ۱۰ الف۔ موہن سنگھ)۔



۴۳۱۔ جواب ہیر



- ۱۔ بولی ہیر میاں پائے خاک تیری بچھاٹیاں اسیں پرویناں ہاں
- ۲۔ پیارے دھڑے چوہے نہ رہی کائی لوکاں انگ نہ مٹھیاں میناں ہاں
- ۳۔ اسیں جو گیا پیر دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں اتے ملکھیناں ہاں
- ۴۔ نال فقر دے کراں برابر کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشیاں ہاں

۱۔ پیراندی (الف - ۲ ب - ۸ ص - مومن سنگھ - پیراندہ)۔



۴۳۲۔ جواب سہتی باہیر



- ۱۔ نوں نوچے گجھے یار نیے نی کارے ہتھیے چاک دیے پیار تھے نی
- ۲۔ پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بسیلی گھیر لے جانئیں ڈار تھے نی
- ۳۔ آپ بھلی ہو بہیں تے ایں بریاں کریں خچر لول روپ سنگار تھے نی
- ۴۔ اکھیں مار کے یارنوں چھیڑ پالو نی مہا ستیے چہہ چسار تھے نی
- ۵۔ آنے جوگی نول لٹیں چھڑا ساتھوں تساں دوناں دی پینچ سوار تھے نی
- ۶۔ وارث شاہ تہ پھرے دی لاج ہندی کر تھے ساتھ تاں پار تھے نی

۱۔ ن۔ دی۔

۲۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۳۔ خچر لول (۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔



۲۲۳ جواب سہمی



۱۔ سہتی ہوئے غصے چائے خیر یا یا جوگی و یکھدا تڑت ہی رنج پیا
۲۔ مونہوں اکھدی روہ دے نال جہی ککک کھڑیاں دے بھاؤں آج پیا
۳۔ ایہ لے کر یا بھکریا راوا لے کا ہے و اچناں ایڈو دھر رنج پیا
۴۔ چھوٹے وچ سہتی چینیاں گھت تہا بھٹ جوگی دے کالجے وچ پیا
۵۔ متھنوں چیدر تیل چائے زمیں ماری چینیاں دھل پیا ٹھوٹھا بھج پیا
۶۔ وارث شاہ شراب خراب ہو یا شیشہ سنگ تے رنج کے بھج پیا

۴۳۴۔ جواب لہ انجھا



- ۱۔ خیر فقرنوں عقل دے نال دیجے ہتھ سنبھل بک الارئیے نی
- ۲۔ کیجے ایڈ ہنکار نہ جو بنیں دا گھول گشتی مست ہنکارئیے نی
- ۳۔ ہو مست غرور تکبرے دی لڑھکھتئیوئی اُنی ڈارئیے نی
- ۴۔ کیجے حسن د امان نہ بھاگ بھرئیے چھل جالیسی روپ وچا لئیے نی
- ۵۔ بھوٹھا بھن فقیرنوں پیوئی ست لایا رمرے اُنی ڈارئیے نی
- ۶۔ ماپے مرن ہنکار بھج پوے تیرا اُنی پٹنیں دئیے و سجارئیے نی

۱۔ سنبھل کے (۶ و۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ف۔ پیراندہ)۔

۲۔ گھتے (الف۔ ۲ ب۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ پیراندہ)۔

۳۔ کوارئیے (الف۔ ۳ ج۔ ۱۶ ع۔ ۱۶ ف)۔

۴۔ ن۔ جاسیا۔



۴۳۵۔ جواب سہتی



- ۱۔ گھول گھٹیوں یارے نانوں اتوں مومنوں سنجلیں جو گیا واریاے
- ۲۔ تیرے مال میں آکھ کبیرا کیتا ہتھ لائے نہیں تینوں ماریاے
- ۳۔ مانوں سندیاں نہیں توں یار میرا وڈا قہر کیتو لوٹھے ماریاے
- ۴۔ رگ آٹے دایور لیجاہ ساتھوں کوئی وڈھ فساد ہر یار یاوے
- ۵۔ تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چائے تھیں اُسا ریاوے
- ۶۔ وارث کسے اسٹے نوں خبر ہووے اینویں مفت مہیج جائینگا ماریاے

-
- ۱۔ میرے (۵۵۔ اک۔ ۱۳۔ ام۔ ۱۸۔ ص۔)
 - ۲۔ لوٹھ (۴۱۔ د۔ اک۔ ۱۴۔ اف۔ ۱۸۔ ص۔)
 - ۳۔ کوں (۴۔ و۔ ۶۔ و۔ ۷۔ ز۔ ۹۔ ط۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۹۔ ق۔)
 - ۴۔ بوٹھیں (الف۔ ۷۔ ز۔ اک۔)



۴۳۶ جواب رانجھا



- ۱۔ جے تاں پول کڈھانواں نانہ آہا ٹھوٹھا فقر و اچائے بھنائے کیوں
- ۲۔ جیتاں کواریاں یا رہنڈاؤنیں سن تاں پھر مانوں دے کو لون چھپائیے کیوں
- ۳۔ خیر منگیئے تاں بھین دیہن کاسہ اسیں آکھ دے مونہوں شرمائیے کیوں
- ۴۔ بھر جائی نوں مہناں چاکہ اسی یار می نال بلوچ دے لائیے کیوں
- ۵۔ بولتی ہوئے بلوچ دے ہتھ آئیں جڑھ کواردی چائے بھنائے کیوں
- ۶۔ وارث شاہ جہاں عاقبت خاک ہوناں ایتھے اپنی شاں ودھائیے کیوں

۱۔ سن۔ رہنڈاؤناں سی۔

۲۔ ن۔ کول۔

۳۔ بلوچاندے (۲ ب۔ ۱۔ ۴۔ ۵۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔)

۴۔ خوار (۲ ب۔ ۱۔ ۴۔ ۵۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔)

۵۔ اپنا (۱۱ الف۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ پیراندتہ۔)



۴۳۷۔ جواب سہتی



- ۱۔ جو کو جمیاں مے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سبھ وہین گے وے
- ۲۔ میر پیر ولی غوث قطب جاسن ایہ سبھ سپارے ڈھین گے وے
- ۳۔ جدول رب اعمال دی خبر چچے ہتھ پیر گواہیاں کہین گے وے
- ۴۔ جدول عمر دی اوڈہ معیاد مکی عزرائیل ہو ری آہن گے وے
- ۵۔ بھنیں ٹھوٹھے تول ایڈو دھا کینو براتھ نول لوک سبھ کہن گے وے
- ۶۔ جیجھ برا بولینیا راولا وے ایہہ ^۳ڈ سزائیاں لہین گے وے
- ۷۔ کل چیز فناہ ہو خاک رسی ثابت ولی اللہ دے رہن گے وے
- ۸۔ ٹھوٹھاناں تقدیر دے بھج پیوارث شاہ ہو ری تینوں کہن گے وے

۱۔ آن (الف ۱۲۔ پیراندتہ)۔ آء (اس ۲۰۔ ر)۔

۲۔ کر سین (الف ۴۔ د۔ اس ۱۶۔ ع)۔

۳۔ ڈ پیر (۵۔ اک ۱۳۔ م۔ ۲۰۔ ر۔ موہن سنگھ۔ پیراندتہ)۔

۴۳۸۔ جواب انجھا



۱۔ شالہ قمر خدائے داپیش آوے ٹھوٹھا بھن کے لاڈ بھنگا رنی ہیں
 ۲۔ لکت بٹھ کے رتیں کلکڑے نی مارا اوکھ فقیر نوں مارنی ہیں
 ۳۔ نالے مارنی ہیں جیو سارنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں
 ۴۔ بے حکم دے نال تاں سمجھ کوئی بناں حکم دے خون گزارنی ہیں
 ۵۔ بُرے نال جے بولیے بُرے ہوئے اسیں بوڑے ہاں تاں توں مارنی ہیں
 ۶۔ ٹھوٹھا پھیر درست کر دیہ میرا ہو راکھ کبہ سچ نتارنی ہیں

۱۔ الف میں یوں ہے: شالہ قمر پوے جتھے پیش آئیں۔ اور، اف و ا ص میں اس کے قریب قریب باقی سب جگہ وہی ہے جو متن میں دیا گیا۔

۲۔ ن۔ ٹھوٹھے۔

۳۔ دیکھا و نی ہیں (۴۔ ۵۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰)۔

۴۔ باجھ (۴۔ ۱۲)۔

۵۔ بولنے (۳۔ ج۔ ۱۱۔ اک۔ ۵۔ اس۔ ۱۹۔ ق۔ پیراندہ)۔ بولدے (۴۔ ۹۔ ط۔ ۲۰۔ موہن سنگھ)۔

۶۔ یارنی (الف۔ ۲۔ ب۔ ۴۔ ۱۲۔ ع۔ ۱۶۔ ا۔ ۸۔ ص)۔

- ۷۔ لوک آکھدے ہین ایہہ کڑی کواری ساڈے باب دی دھاڑوے مھاڑنی ہین
- ۸۔ ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں سرداراں دی سرسرواری ہین
- ۹۔ اک چورتے دوسرا پتر بنیوں وارث پچھ ہین ڈھائی کے مارنی ہین
- ۱۰۔ گھروا لے وٹھے بول توں بھی کہی جیو وچ سوچ وچ پارنی ہین
- ۱۱۔ سوامنی مٹھر بھی پھر کدی ہے کسے یارنی دے سرامارنی ہین

۱۔ ن۔ دوسرے۔

۲۔ ن۔ "بنیے" یا "بنی ایں" ن۔ ہوویں۔

نوٹ: آخری تین مصرعوں کی ترتیب مختلف ہے۔ ۵۵۔ اک۔ ۱۶۔ ع۔ ۲۰۔ ر میں مصرع (۹) اخیر میں آتا ہے۔ اور الف میں مصرع (۱۰) اخیر میں ہے۔



۴۳۹۔ جواب ہیر



- ۱۔ ہیر آکھدی ایہہ چوائے کیہا ٹھوٹھا بھن فقیراں نوں مارناں کیہ
- ۲۔ جنہاں اک اللہ آسہرا ہے انہاں پنکھیاں نال کھاڑناں کیہ
- ۳۔ جہیڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا انہاں دا پڑتساں پاڑناں کیہ
- ۴۔ تھوڑی گل داوڈھا ودھا کر کے سوئے کم نوں چائے وگاڑناں کیہ
- ۵۔ جہیڑے گھراں دے چاوڑاں نال ماریں گھر چپک کے ایس لے جاوناں کیہ
- ۶۔ لڑئیے آپ بروہرے نال کڑئیے سوٹے پکڑ بیتیاں تے آوناں کیہ
- ۷۔ میرے بوہیوں فقر کیوں مار یوئی وسدے گھراں توں فقر موڑاؤناں کیہ

-
- ۱۔ ن۔ ٹھوٹھے۔
 - ۲۔ تنہاں (الف ۱۲۔ ال۔ موہن سنگھ)۔
 - ۳۔ ن۔ ودھان۔
 - ۴۔ گھروں (الف ۱۲۔ ال۔ موہن سنگھ)۔
 - ۵۔ ن۔ بروہر۔
 - ۶۔ پانچ نسخوں میں یہاں "نوں" ہے۔
 - ۷۔ نوں مارناں کیہ (۴۔ د۔ اک۔ ۱۲۔ ال)۔

- ۸۔ گھر میرا تے میں نال کونس چایا ایتھوں کو ایسے تدھ لے جاوناں کیہ
 ۹۔ بول راہکاں داہونس چوٹھیدی مشوں مشوں دن رات کرانواں کیہ
 ۱۰۔ وارث شاہ ایہ حرص بے فائدہ امی اوڑک ایس جہان توں چانواں کیہ

۱۔ ن۔ چایو۔



۴۴۱۔ جواب ہیر باہنتی



- ۱۔ ایس فقر دے نال کیہ ویر چا یو اُدھل جائیں تَدھ نہ وِسنّاں ایں
- ۲۔ بھٹو اُٹھ بھن فقیراں نوں مارنی ہیں اگے رب دے اکھ کیہ سنّاں ایں
- ۳۔ تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا کچھ نہ کھسنّاں ایں
- ۴۔ نال چو پڑے کھتری گھلن لگے وارث شاہ پیر ملک نیں سہنّاں ایں

۱۔ ن۔ بھٹو اُٹھا۔

۲۔ ن۔ فقیر۔

۳۔ ن۔ لگا۔



۴۴۲۔ جواب سہتی



- ۱۔ تیرے جہیاں لکھ پڑھائیاں میں تے اوڈائیاں نال انگوٹھیاں دے
- ۲۔ تینوں سدھ کامل ولی غوث دے مینوں ٹھگ دے بھین جھوٹھیاں دے
- ۳۔ حمایتن کھوتری لت مارے بھوتازیاں نوں بچ بوٹھیاں دے
- ۴۔ ساڈے کھونسرے نوں نہیں یاد چوہر بھانویں آن لائے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے
- ۵۔ ایہہ مست ملنگ میں مست ایڈں استھے مکرہیں ٹکراں جوٹھیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ میان نال چوڑیاں دے لنگ سیکھے چوہراں گھوٹیاں دے

۱۔ یہ فقرات (جو ردیف کے مطابق ہے) صرف ۹ ط۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۱۹ اق و موہن سنگھ میں پائی جاتی ہے۔ ۲۔ ۲ بیہ ہے، اُتے انگوٹھیاں دے۔ اکثر نسخ میں ہے: بہن انگوٹھیاں تے۔ گریہ ردیف کے موافق نہیں۔

۲۔ حمایتی -

۳۔ تازناں -



۴۴۳۔ جواب ہمیر



- ۱۔ ایہ مست فقیر نہ چھڑ لیکے کوئی وڈا فساد گل پاسبانی
- ۲۔ ماے جاہن کھیرے اُجر جاہن ماپے تھنڈی دا کچھ نہ جاسپانی
- ۳۔ پیر کپڑ فقیر دے کرس راضی آہ اوسدی بری پے جاسپانی
- ۴۔ وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جاگو^۳ راند ریچھوں تاسپانی

۱۔ کڑیے (۲ ب۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ س۔ پیراندہ)۔
 ۲۔ ن۔ نہیں البیدی آو۔
 ۳۔ اک روز اوڑک (۲ ب۔ ۴ د)۔



۴۴۴۔ جواب سہتی



- ۱۔ اگے مراں گی میں اگے ایس ماراں اگے بھا بیٹے تدمہ رائیساں نی
- ۲۔ رواں مار بھتھاں بھائی آوندے تے تینوں خواہ مخواہ کٹائیساں نی
- ۳۔ چاک لیک لائے تینوں ملے بھائی گلاں پچھیاں کڈھ سنائیساں نی
- ۴۔ اگے ماریٹیں توں اگے مہیجہ جوگی ایہو گھرمی چائے وچھائیساں نی
- ۵۔ سینا دھینسرے نال جو گاہ کیتا کوئی وڈا گھمنڈ پوائیساں نی
- ۶۔ رن تاپیں جے گھروں کڈھائے تینوں تے مراد بلوچ ہنڈائیساں نی
- ۷۔ سہرائیں داوڈھ کے اتے تیرا ایسے ٹھوٹھے دے نال رلائیساں نی

۱۔ مایاں بھایاں آیاں تے (الف)۔ مایاں بھایاں آوندیاں تے (۲۰)۔

۲۔ دھیرے (الف)۔ اک۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ف۔ ۲۰۔ موہن سنگھ۔

۳۔ ن۔ ناہیں۔

۴۔ زیادہ نسخوں میں اور پیرائے میں یہاں "جاں" ہے۔

- ۸۔ رکھ نہیے توں ایتی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لہا ئیساں نی
 ۹۔ کٹا ئیساں اتے مرا ئیساں نی گتوں دھروہ کے گھروں کڈھا ئیساں نی
 ۱۰۔ بھنا ئیساں اتے ٹنگا ئیساں نی وارث شاد توں چور کر ائیساں نی

۱۔ ن۔ ہیرے رکھ۔

۲۔ ن۔ آپنی۔

۳۔ جھڑا ئیساں (الف۔ ۹۔ ط۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ق۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ یہ مصرع الف میں یوں ہے : وارث گولوں بھاء ٹنگا تینوں تیرے لنگ بھچور کر ائیساں نی۔
 ۲ب۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۷۔ الف۔ ۸۔ ص۔ کی قرائیں اس کے قریب قریب ہیں۔



۲۲۵۔ جواب ہیر



- ۱۔ خون بھیڑ دے پنڈجے مار لئیں اُبڑ جائے جہان تے جگ سارا
- ۲۔ ہتھوں جواں دے محل جے سٹ یجن کیکوں کٹیے پوہ تے مانگھ سارا
- ۳۔ تیرے بھائی دی بھین نوں کھڑاں جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی بوس کارا
- ۴۔ میری بھنگ جھاڑے اوہدی ٹنگ بھٹاں سیال سار سٹن اوہدایس سارا
- ۵۔ مینوں چھڈ کے تدھ نوں کرے سیدا آکھ کواریے پایو کہیا آڑا
- ۶۔ وارث کھوئی کے چونڈیاں تیریاں نوں کراں خوب پیزار دے نال جھاڑا

۱۔ ن۔ جواں دیوں۔

۲۔ ن۔ کیکر۔

۳۔ بھارا (۵۵۔ اک۔ ۵ اس۔ موہن سنگھ۔ پرائدے)۔

۴۔ ن۔ کرے۔ ن۔ کرن۔

۵۔ آٹھ نسخوں میں یہاں "ایہ" ہے۔ اور دو نسخوں میں "یہدا"۔

۶۔ کیا پایو کو ارجے آکھ آڑا (۹ ط۔ ۵ اس۔ ۱۹ اق)۔

۷۔ ن۔ خوب کراں۔

۴۴۶ جواب سہتی



- ۱۔ کھل پوچھیا لڑا گھت نیناں زلفاں کسٹ لال دار بنا نوں نی ہیں
- ۲۔ نیو بیاں پٹیاں بہک پلما زلفاں چھلے گھت کے رنگ وٹانوں نی ہیں
- ۳۔ اتے عاشقاں نوں کھلانوں نی ہیں نت وٹرے دے وچ چھنکانوں نی ہیں
- ۴۔ بانگی بہک رہی چولی باندھے دی اُتے تھردیاں الیاں لالوں نی ہیں
- ۵۔ ٹھوڈی گلھتے پائیکے خال خوئی راہ جاندے مرگ پھادوں نی ہیں
- ۶۔ کنہاں نخریاں نال پھرانوں نی ہیں اکھیں پائے سرمہ مٹکانوں نی ہیں
- ۷۔ مل وٹناں لوڑھ دنداسٹرے دازرمی بادلہ پٹ ہنڈانوں نی ہیں

۱۔ نینیں (الف - موہن سنگھ)۔

۲۔ کسٹل دار (الف - اس ۵ - ۱۶ ح)۔

۳۔ ن۔ بہک رہندی۔ ن۔ چھب رہی۔ ن۔ چھب رہندی۔

۴۔ دانہ (۴ د۔ اک - ۱۲ - اس ۵)۔

۵۔ چھ نسخوں میں یہاں "نت" ہے۔

- ۸۔ تیر چوڑا پائیکے قمر والا کو سجاں گھت کے لانوناں لانونی نہیں
- ۹۔ نواں ویس تے ویس بنانوں نی ہیں لئیں پھیریاں تے گھمکانوں نی ہیں
- ۱۰۔ نال حسن گمان دے پہنگ بہہ کے حور پری دی بھین سدانوں نی ہیں
- ۱۱۔ مہندی لائے ستھیں بہن زری زیور سوئین مرغ دئی شان گوانوں نی ہیں
- ۱۲۔ پیر نال چوائے دے چانوں نی ہیں لاڈ نال گنیں چھنکانوں نی ہیں
- ۱۳۔ سردار ہیں خواہاں دے ترنجنیاں دی خاطر تلے نہ کسے لیاںوں نی ہیں
- ۱۴۔ وکھ ہور ناں نک چڑھانوں نی ہیں بٹھی پہنگ تے طوطیے لانونی ہیں
- ۱۵۔ پراسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تھیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سدانوں نی ہیں
- ۱۶۔ ساڈے چن سریتھیلیاں دے سانوں چوہڑی ہی نظر آنوں نی ہیں
- ۱۷۔ ناڈھو شاہ دی رن ہو پہنگ بہہ کے ساڈے جیونوں ذرہ نہ بھانوں نی ہیں

۱۔ کنجاں (الف - ۱۶ - ج - موہن سنگھ)۔

۲۔ دوالے پاء (م - د - ۹ - ط - اک - ۱۲ - ال - ۱۵ - اس - ۱۹ - ق)۔

۳۔ دا (الف - ۱۸ - ص)۔ ۴۔ طوطیاں (۵ - ۱۳ - م - ۱۸ - ص - ۲۰)۔

۵۔ متملیاندے (الف - ۳ - م - ۱۵ - اس - ۱۶ - ع - ۱۷ - اف - پیراندتہ)۔

۶۔ چھ لٹخوں میں "ہیں" ہے۔ دو تین جگہ "میٹھی" ہے۔

۷۔ بھلی (م - د - ۱۱ - اک - ۱۲)۔

- ۱۸۔ تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں اینویں جوگی دی ٹنگ بھنانوں فی ہیں
- ۱۹۔ سینیں جوگی دے مار کے مجھ کدھوں جہنڈیاں وڑاں پی وکھانوں فی ہیں
- ۲۰۔ تیرا بارجانی سانول نہ بھاڑے نہیں ہو رکیہ مونہوں اکھانوں فی ہیں
- ۲۱۔ سبھاڑتیں پرتیں پاڑستوں اینویں شیخیاں پی جگانول فی ہیں
- ۲۲۔ وکھ جوگی نول مار کھڑ کدھاں وکھیاں اوسنوں آئے چھڈانوں فی ہیں
- ۲۳۔ تیرے نال جوکراں گی ملک ویکھے جھے مہنیں لوتیاں لانوں فی ہیں
- ۲۴۔ تیرھ چاہناں کیالیں گل وچوں وارث شاہ تے چھیاں لانوں فی ہیں

۱۔ ان جیس دیاں -

۲۔ چھ نسخوں میں یہاں "اساں" ہے -

۳۔ دکھاؤنی (۴ د - ۹ ط - ۱۱ ال - ۱۲ ال - ۱۵ اس) - ودھاؤنی (الف - ۱۷ ات - ۱۹ اق) -

۴۔ ان - کدھوں -



۴۴۔ جواب ہیر



- ۱۔ بھلا کواریے سانگ کیوں لانوں نی ہیں چتے ہوٹھ کیوں پی بنانوں نی ہیں
- ۲۔ بھلا جیو کیوں پی بھرانوں نی ہیں اتے جیجھ کیوں پی پکانوں نی ہیں
- ۳۔ لگے وس کھتے کھوہ پانوں نی ہیں سردی کانڈ کیوں توتیاں لانوں نی ہیں
- ۴۔ ایڑے لٹکنیں نال کیوں گل کریں سیدے نال نکاح پڑھانوں نی ہیں
- ۵۔ کاہ جوگی تھوں کواری بنانوں نی ہیں منڈیاں پنڈیاں تھوں موانوں نی ہیں
- ۶۔ وارث نال اٹھ جاہ تول اٹھے نی کہیاں پی بجھارتاں پانوں نی ہیں

۱۔ یہ بندہ بت محنت طلب ثابت ہوا ہے۔ (۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۲ ا) میں یہ بندہ سرے سے غائب ہے۔ ۵۔ اس میں بھی نہیں تھا مگر کسی نے بعد میں حاشیہ میں اس کو نقل کر دیا ہے۔ باقی سب نسخوں میں موجود ہے۔
۱۱ الف میں مصرعوں کے اجزاء مخلوط ہو گئے ہیں۔ اور چھ کی جگہ کل پانچ مصرعے ہیں۔

۲ جوگی نول (۱۱ اک۔ ۱۵ اس) (حاشیہ) ۱۹ اق۔ پیراندتہ)۔

۳۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ اق۔ ۲۰ ریں اسی طرح ہے۔ دوسری قراتیں یوں ہیں: کتے کھوہ (۱۴ الف) گھٹے کھوہ۔ (۸ اص)۔ نال کھوہ وچ (۱۱ اک۔ ۱۵ اس) (حاشیہ) پیراندتہ)۔

۴۔ ۱۱ الف ب۔ ۱۴ الف میں اسی طرح ہے۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ریں ہے: لٹکے۔ اک میں مصرع ہی نہیں ہے۔
۵۔ وارث شاہ دے نال اٹھ جاہ او اٹھل (۳ رج۔ ۱۵ اس) (حاشیہ) ۱۶ ع۔ پیراندتہ)۔

۴۴۸- تدبیر جنگ نمودن سستی بارانجها

۱۔ سستی نال بونڈی پتھیں گڈ مٹھلی جیندے نال پٹنڈیاں چاوسے نول
۲۔ گر و آن بھنویاں وانگ جوگناں سے تاو کٹیونیں اوس راوسے نول
۳۔ کچھ سہلیاں توڑ کے کٹ ہوئیاں ڈساہ لہونیں سونہیں ساو لے نول
۴۔ اندر سہیر نول وارٹ کے مار کسٹا باہر کٹیونیں لہا و لے نول
۵۔ گھڑی گھڑی نالوں اکس وار کٹیا انہاں تکیا سی ایس راوسے نول
۶۔ وارث شاو میان نال مٹیاں سے ٹھنڈا کٹیونیں اوس تاو لے نول

۴۴۹۔ ایضاً



- ۱۔ دوہاں وٹ لنگوڑے لےئے موہے کارے ویکھے لے منڈیاں موہنیاں دے
- ۲۔ نکل جھٹ کیتا سہتی راوے تے پاسے جھٹیوں نیں نال کوہنیاں دے
- ۳۔ جٹ مار دھانیاں پھپھہ سٹیا سر جھنیاں نال دودھ دوہنیاں دے
- ۴۔ نواب حسین خاں نال لڑیا جوئیں ابومنت دوج چوہنیاں دے



۴۵۰۔ جنگ کردن رانجھا



- ۱۔ رانجھا کھاٹیکے مار پھر گرم ہو یا مارو مار یا بھوت فستور دے نہیں
- ۲۔ وکیہ پری دے نال خم مار یا ئی ایس فرشتے بیت معمور دے نہیں
- ۳۔ کمر بند کے پیرنوں یا دکیہ ستالائی تھا پنہاں ملک حضور دے نہیں
- ۴۔ ڈیرہ بخشی دمار کے لٹ لیتا پانی فستج پٹھاں قصور دے نہیں
- ۵۔ جدوں نال لکھور دے گرم ہو یا دتاؤ کھڑا گھاؤ ناسور دے نہیں
- ۶۔ وارث شاہ جال اندرں گرم ہو یا لاٹاں کڈھیاں تاؤ تنور دے نہیں

۱۔ ن۔ لیا۔

۲۔ چھڑیاں (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳ ص۔ ۱۸ ص۔ ۲۰۰ ر۔ پیر اندتہ)۔



۷۔ کتنی لک ٹھکڑ کے پکڑ ترگوں دونویں باندھری وانگ شچائیاں سو
 ۸۔ جوگی واسطے رب دے پس کر جاہ ہیر اندروں آکھ چھڈائیاں سو

۱۔ یہ لفظ اکثر جگہ اسی طرح لکھا ہے۔ ”یہ گٹی“ بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ ۹ طہیں صاف صاف لکھا ہے
 اور ”گٹی“ بھی پڑھا جا سکتا ہے جیسا کہ ۲۰ میں واضح طور پر لکھا ہے۔ مہین سنکھ نے اس مصرع
 کو مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا ہے۔



۲۵۲۔ آمدن دختران غیر سہتی



- ۱۔ اونہاں چھپٹ دیاں حال پکار کیتی پنج ست مشنڈیاں آگئیاں
- ۲۔ وانگ کالی کتیاں گرد ہوئیاں دو دو علی الحساب لگا گئیاں
- ۳۔ اونہاں اک کے دھک کے رکھ اگے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیاں
- ۴۔ دھکا دے کے سٹ پلٹ آنوں سوڑا وڈا مضبوط پھہا گئیاں
- ۵۔ باز توڑ کے تانبیوں لابیوں میں معشوق دی دید مہٹا گئیاں
- ۶۔ صوبہ دار تغیر کر کڈھ چھٹا وڈا جوگی نوں وائندہ پا گئیاں
- ۷۔ گھروں کڈھار وڑھی تے سٹیونیں بہنتوں کڈھ کے دیرخ پا گئیاں
- ۸۔ جوگی مست حیران ہو دنگ رہا کوئی جادوڑا گھول پوا گئیاں
- ۹۔ اگے ٹھوٹھے نوں جھوروا خفا ہندا اتوں نواں پسار بنا گئیاں
- ۱۰۔ وارث شاہ میاں نواں سحر ہو یا پریاں جرن ہنر شتہ نوں کھا گئیاں

۴۵۳۔ جواب رانجھا بدل خود



- ۱۔ ہیر چپ بیٹھی اسیں کڈھ چھٹے ساڈاواہ پیا نال دوریاں دے
- ۲۔ اوہ ویلڑا ہتھ نہ آنوں داتے لوک دے رہے لکھ دھنڈوریاں دے
- ۳۔ اک رن گئی دو یا ون گیا لوگ ساڈ دے نال نہوریاں دے
- ۴۔ نو نہاں راجیاں دیاں نال اڈیاں دیاں کیوں ہتھ آن بنال نوریاں دے
- ۵۔ اسان منگیا انہاں نہیں خیر کیستائینوں ناریا نال پھوڑیاں دے
- ۶۔ وارث زور زرا دیاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم زوریاں دے

۱۔ ن۔ مار دے۔
۲۔ ۵۵-۱۳۔ ا۔ اس میں اسی طرح ہے اور ب۔ اس کے قریب ہے۔ باقی نسخ میں بے حد اختلاف ہے:

اسان خیر منگیا انہاں اڈی بدھی (۴-د-۱۲-۱۹-ق)-

" " " " چھپر کینتا (۳-ج-۱۶-ع)-

" " " " کوہر " (۱۰-ای-گلاب سنگھ-پیراندہ)-

۳۔ یہ مصرع مشکل ہے۔ اس لیے اکثر نسخ میں اختلاف ہے۔ تاہم الف-۲-ب-۵۵-۱۳۔
د اس میں قریب قریب اسی طرح ہے۔ اور باقی نسخے بھی باوجود اختلاف کے اسی کی تائید
ہوتی ہے۔ یقین ہے کہ یہی درست قرات ہے۔ تمام نسخ کا مقابلہ کیا گیا۔ پیراندہ اور
موسن سنگھ نے اس مصرعہ کو ترک ہی کرنے میں سلامتی سمجھی ہے۔

۴۵۴۔ آہ زدن رانجھا



- ۱۔ دھواں ہونجھ داروٹیکے آہ مارے ربا میل کے یار و چھوڑیو کیوں
- ۲۔ میرا رٹے جہاز سی آن لگا بنیں لائیکے پیر مٹوڑیو کیوں
- ۳۔ کوئی اسان تھیں وڈا گناہ ہو یا ساتھ فضل والد کے موڑیو کیوں
- ۴۔ وارث شاہ عبادت ماں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں



۵۵۔ ایضاً



- ۱۔ مینوں رب باہجوں نہیں تاہنگھ کافی سبھ وڈیاں غماں نہیں تلیاں نہیں
- ۲۔ سارے دیس تے ملک دی سانجھ چکی ساڈیاں قسمتیاں جنگلیں چلیاں نہیں
- ۳۔ جتھے شینہ بکبن شوکن ناگ کالے بگھیاڑ گھٹن نرت حبلیاں نہیں
- ۴۔ چتھہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاڈھی بھیراں وچیاں آن اولیاں نہیں
- ۵۔ کیتیاں محنتاں وارثا دکھ جھا کے راتاں جانڈیاں نہیں نچلیاں نہیں

۱۔ اکثر جگہ یہی ہے۔ مگر الف اور پیرا نڈتہ میں "ساڈے" ہے۔ اور "اف" میں بھی یہی

معلوم ہوتا ہے۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۵۔ اس ۱۹ ق میں سبھا ہے۔

۲۔ چھلا (الف)



۴۵۶ آواز غیب برانجھا کر دن



- ۱۔ روند اکا ہنوں ہیر بتا دیا وے پنجاں پیراں اتھ ملاپ میاں
- ۲۔ لائے زور ملکا رتوں پیر پنچے تیرا دور ہو وے دکھ تاپ میاں
- ۳۔ جھپٹے پیر دا زور ہے تھنوں وے کرا وے رات دن جاپ میاں
- ۴۔ زور آپناں فقرنوں یاد آیا بال ناتھ میسر اگور واپ میاں
- ۵۔ وارث شاہ بکھا بو ہے روئے بھیجا دیہ انہاں نوں وڈا سراپ میاں

-
- ۱۔ پنچ پیر (۴۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۴ ف)۔
 - ۲۔ جھڑا پیرا ورت ہے بخش تینوں (۴۴ د۔ ۱۹ اق)۔ ۱۲ ال بھی اسی کے قریب ہے۔
 - ۳۔ وڈا اوس دا دیہ (۴۴ د۔ ۱۲ ال)
 - ۴۔ وڈا اوس دا دیہ (۴۴ د۔ ۱۲ ال)



۲۵۷۔ سخن رانجھانجود



- ۱۔ کرامات لگائیے سحر پھوکاں جڑھاں کھیریاں دیاں ٹھسوں پٹ سٹاں
- ۲۔ فوجدار نہیں پکڑ کواری نولں بہتہ پیرتے نک کٹ سٹاں
- ۳۔ نال فوج نہیں دیاں پھوکاں کٹاں کر ملک نولں چوڑ چپٹ سٹاں
- ۴۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بَدَّوْحَ قَهَّارٍ پڑھ کے نٹیں و مہندیاں پلک وچ اٹ سٹاں
- ۵۔ سہتی ہتھ آوے پکڑ پوڑیاں تھوں وانگ ٹاٹ وے تپڑے چھٹ سٹاں
- ۶۔ پنج پیر جے باہوڑن آن مینوں دکھ درد قضیٹرے کٹ سٹاں
- ۷۔ حکم رب دے نال میں کال جیہا مگر لگ کے دوت نولں چپٹ سٹاں
- ۸۔ پار ہوئے سمندرولں بہیڑ بھٹی لکاں نال سمندر چپٹ سٹاں

۱۔ ن۔ کن تک -

۲۔ الف - ۲۔ ب - ۱۲۔ ا - ۱۵۔ س - ۱۶۔ ع - ۱۹۔ ق۔ پیراند تیں اسی طرح ہے مگر دواور بھی قرائتیں ہیں۔ چڑیاں -

(۵۵۔ ۴۳۔ ۱۷۔ الف - ۸۔ اص - گلاب گٹھ) چونڈیاں (۴۷۔ ۲۰۔ ر۔ موہن سنگھ)

۳۔ ن۔ سمندر نولں -

- ۹۔ جٹ وٹ تے پٹا تے پھٹ بدھے وردہین سیانیاں سٹ سٹاں
 ۱۰۔ وٹ سٹ پھٹ کٹ ہو کے جھٹ وٹ تے اونڈھ وٹ سٹاں

۱۔ ن۔ پھٹ تے پٹ۔

۲۔ پھٹ (۳ ج۔ ۴ د۔ ۵ اس۔ ۱۶ ع۔)

۳۔ پھٹ (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۲۰۰ ر۔)

۴۔ ن۔ اٹ۔



۴۵۸۔ احوال رانجھا



- ۱۔ دل فکر نہیں گھیر یا بسند ہو یا رانجھ بایو غوطے لکھ کھا بیٹھا
- ۲۔ سنتھوں ہونچھ دھواں سر چائے ٹریا کالے باغ وچ ویٹڑا مچا بیٹھا
- ۳۔ اکھیں میٹ کے رب دادھیاں دھر کے چاروں طرف ہی ھوڑا لاء بیٹھا
- ۴۔ وٹ مار کے چارویں طرف اُچی اوتھے وگناں خوب بسا بیٹھا
- ۵۔ اسال کچ کیتا رب سیج کر سی ایہہ آکھ کے ویل جگا بیٹھا
- ۶۔ بھڑکی اک جہاں تانوں فی تاؤ کیتا عشق مشک و سار کے جا بیٹھا
- ۷۔ وچ سنگھنی چھانوں دے گھت بھوراوانگ آدھیاں ڈھانساں لا بیٹھا
- ۸۔ وارث شاہ اوس وقت نول جھوڑا دی مچس ویٹڑے اکھیاں لا بیٹھا

۱۔ ڈھیر (الف - ۲ ب - ۱۳ م - ۲۰۔۔ پیراندتہ)۔

۲۔ ن - کہ۔

۳۔ ن - دھوڑا، ن - ڈھانڈڑی۔ ۴۔ ن - جھوڑا سی۔

۴۵۹۔ ایضاً



- ۱۔ میٹ اکھیاں رکھیاں بند گئی تے گھٹتے بھتیاں چلے وچ ہو رہیا
 ۲۔ کرے عاجزی وچ مراقبے دیندے رات خدائے تھیں رو رہیا
 ۳۔ وچ یاد خدائے دے محور بند اکدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
 ۴۔ وارث شاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کچھ ہوناں سی سوتاں ہو رہیا

۱۔ بند کیتی (۴۵۹)۔

۲۔ ن۔ کر۔

۳۔ ن۔ کھتے۔

۴۔ آدھے نسخوں میں یہاں "سوئی" ہے۔



۴۶۰۔ ایضاً



- ۱۔ نیولی کرم کردا کدی اردھ تپ وچ کدی ہوم سریر بناء رہیا
- ۲۔ کدی نکھی تپ شام تپ پوں بھکھے سدا برت نیمے چیت لا رہیا
- ۳۔ کدی اردھ تپ ساس تپ گراس تپوں کدی جوگ جیتی چیت لا رہیا
- ۴۔ کدی مست مجذوب لٹ ہو ستر الف سیاہ متھے اتے لا رہیا
- ۵۔ آواز آیا سچا رانجھناں وتیرا صبح مفتا بلہ آ رہیا

- ۱۔ ن۔ کرے ۔ ۲۔ میرے دوست سردار سوہن سنگھ صاحب کا یہ خیال ہے کہ کبھی تپ ہے مگر قریباً
سب نسخوں میں نکھی تپ ہے صرف ۱۶ ع میں موکھ تپ ہے جس سے سردار صاحب کے خیال کی تائید ہوتی ہے
- ۳۔ "سانگ" یا "شانگ" (۴۔ ز۔ ۹۔ ط۔ ۱۲۔ ۱۹۔ اق۔)
- ۴۔ یہ لفظ صرف الف۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۲۰ میں ہے۔ اور کسی جگہ نہیں ہے۔
- ۵۔ واک تپ انگ وطاء (۱۲۔ ال)

” ” ” بدلاء (۴۔ د۔ ۴۔ ز۔ ۹۔ ط۔) ۱۹۔ اق بھی اس کے قریب ہے۔

نوٹ: سوائے ۴۔ د۔ ۹۔ ط۔ ۱۲۔ ۱۹۔ اق کے باقی سب نسخ میں بندہ ۴۵ و ۴۵ کو یکجا کر دیا ہے۔ اور
ایک ہی بند بنا دیا ہے۔ حالانکہ روایات کا صریح اختلاف ہے۔ ان نسخوں میں بندہ ۴۵ کا شعر
(۴۵) مخلوط بند کے اخیر میں لگا دیا ہے۔ میں نے ۴۵ کا شمع کیا ہے۔ اور پیرا نڈہ میں بھی اسی طرح ہے۔

۴۶۱۔ رتن دھران لبیر



- ۱۔ روز جمعہ دے ترنجنال دھوڑ کیتی ترنکے کٹک اربیلیاں دے
- ۲۔ جیویں کوئجاں دی ڈار آلے باغیں پھر گھوڑے ارتھ مہیلیاں دے
- ۳۔ وانگ شاہ پریاں چھنا چھن چھنکن وڈے ترنجن نال سہیلیاں دے
- ۴۔ دھکار پے گئی تے دھرت کنبی چھٹے پاسبین گرب گہیلیاں دے
- ۵۔ دیکھ جوگی دا تختانوں وچ آوڑیاں مہنکار پے گئے چڑیلیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ اشناک جیوں دھوڑ لیندے عطر واسطے پھیلیاں دے

۱۔ دے ڈار آلن (الف ۳۔ ج ۱۶۔ ع ۱۴۔ ا ۸۔ ص)۔

۲۔ گھوڑے (الف ۵۔ ط ۱۶۔ ج ۱۹۔ اق۔ گھوڑے رپراندتہ مومن سنگھ)۔

۳۔ صرف الف ۴۔ د ۱۲ میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے ”چھن چھن“

۴۔ صرف الف ۴۔ د میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے ”بولی“۔

۵۔ آٹھ نسخوں میں یہاں ”دے“ ہے۔

۶۔ پریاں ننگ دیاں وچ حویلیاں دے (۴۔ د ۱۹۔ اق)۔

”ننگ دیاں“ ” ” ” (ج ۳۔ و ۶۔ ز ۴۔ ط)۔

۷۔ ۴۔ د ۶۔ و ۶۔ ز ۴۔ ط ۱۲۔ اس ۱۹۔ اق میں یہ مصرع خفیف خفیف اختلافات کے ساتھ اس طرح ہے: وارث شاہ جیوں فوج داہویا تلسج لٹیں مٹھ پھیلیاں دے۔

۴۶۲۔ خراب نمونہ ختران دیرا رانجھارا



- ۱۔ دھواں پھول کے رول کے سٹ کچہ توڑ سہلیاں بھنگ کھلایا نہیں
- ۲۔ ڈنڈا کوٹڈا بھنگ فیم کھوئی پھول پھال کے پٹیا ڈاریاں نہیں
- ۳۔ دھواں سواہ کھلار کے بھن حقہ گاہ گھت کے لڑیاں ماریاں نہیں
- ۴۔ صافہ سنگلی چٹا بھنگ لگڑ ناد سمرناں دھوپ کھلایا نہیں
- ۵۔ کرن ہلو ہلو مار بھگاں دھین ڈھیریاں تے کھلی ماریاں نہیں
- ۶۔ وارث شاہ جیوں دلاں پنجاب لٹی تیوں جوگی نوں لٹا اُجاڑیا نہیں

۱۔ ن۔ کوٹڈا تے (ماز۔ ۹۰ ط)۔
 ۲۔ ۴۔ د۔ ۱۹ ق میں یہاں پوسٹ ہے۔



۴۶۳۔ ایضاً



- ۱۔ قلعہ دارنوں مورچے تنگ ڈھکے شخوں تے تیار ہوئے سجیائی
- ۲۔ تھڑاپوے جیوں دھاڑنوں شینہ چونے اٹھوٹیاں دے منیں گجیائی
- ۳۔ سبھانس گئیال اکا رہی پچھے آء سوئں چسڑی اُتے وجیائی
- ۴۔ ہاء ہاء ماہی منڈی جاہ ناہیں پری ویکھ ادھوت نہ لجیائی
- ۵۔ ننگی ہوئے مہٹی سٹ ستر زیور سبھا جاں بہانیاں تجیائی
- ۶۔ ملک الموت عذاب دی کرتے تنگی پردہ کسے دا کدی نانہ کجیائی
- ۷۔ آتوں نادو جائیکے کرے نعرہ اکھیں لال کر کے مُنہ ٹڈیائی
- ۸۔ وارث شاہ حساب نوں پری پکڑی صور حشر دا ویکھ لے وجیائی



۴۶۴۔ جواب دتتر بارانجھا



- ۱۔ کڑی اکھیا مار نہ پھاوڑی وے مرجاں گی مست دیوانیاں وے
- ۲۔ لگی پھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیاں وے
- ۳۔ عزرائیل جم آن کے بے بوہے نہیں چھٹی دانال بہانیاں وے
- ۴۔ تیری ڈیل ہے دیودی ایسں پریاں کس لت لگے مرجانیاں وے
- ۵۔ گل دسنی ہے سوتوں دس ٹینوں تیرا لے سنہڑا جانی آں وے
- ۶۔ میری تائی ہے جھپڑی تھہ بلین ایسں حال تھیں نہیں بیکانیاں وے
- ۷۔ تیرے واسطے اوسدی کراں منت جاہیں راگے ٹٹانیاں وے
- ۸۔ وارث اکھ لیکوں اکھاں جائے اوسنوں آوے عشق دے کم دیا بانیاں وے

۱۔ صرف ۱۲ ال۔ ۱۹ ق۔ موہن سنگھ اور پیرانڈہ میں ”ٹٹانیاں“ ہے جو شاید آج کل کے استعمال کے زیادہ قریب ہے۔

۴۶۵ جواب رانجھا



- ۱۔ بھائے ہیرنوں اکھناں بھلا کیتو سانوں حال تھیں چائے بے حال کیتو
- ۲۔ والٹر عت غرقاً پڑھی باب ساڈے اذاز لزلت چاک دی فال کیتو
- ۳۔ جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
- ۴۔ دیناں بیگنوں مگر جیٹوں پئے غلزنئی ڈیرہ لٹ کے چائے کنکال کیتو
- ۵۔ طلاء کنڈن اک داناؤ دے کے چائے اندروں باہروں لال کیتو
- ۶۔ احمد شاہ وانگوں میرے مگر پے کے پٹ ٹھڈ کے چک داتاں کیتو
- ۷۔ پچڑھی صاد بجالیاں کھیڑیاں نوں برطرفیاں تے مہیس وال کیتو
- ۸۔ فتح آباد چائے دتیا کھیڑیاں نوں بھائے رانجھنیں دے وہرواں کیتو

۱۔ پڑھ (۴۷-۱۲)۔

۲۔ برابر تعداد نسخوں میں "ویر" ہے۔

۳۔ یہ لفظ کسی جگہ "ٹپ" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اوپر پیراندہ میں صاف "ٹپ" ہے۔

- ۹۔ چھٹھیں سیال تے مہیں ماہی وچ کھیریاں دے آئے حال کیتو
 ۱۰۔ جال میں گیا ویڑے سہتی نال دل کے پھڑے چوڑاںگوں میرا حال کیتو
 ۱۱۔ نادر شاہ تھوں ہند پنجاب تھر کے میرے باپ داندھ بھونچال کیتو
 ۱۲۔ بھلے چودھری داپت چاک ہو یا چلے چک اُتے مہینو ال کیتو
 ۱۳۔ تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جہیا ظالمیں تیں میرے نال کیتو
 ۱۴۔ دتو اپناں شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو

۱۔ صرف ۱۲۔ ۱۳۔ پر اند تے میں صاف صاف "بھلے" لکھا ہے۔ باقی قریباً سب جگہ
 "پہلے" ہے۔ مگر غالباً صحیح قراءت "بھلے" ہی ہے۔



۴۶۶ جواب دستر باہیر



- ۱۔ کڑی اپناں آپ چھڑا نہ ٹھی تیر غضب واجیو وچ کسّیائی
- ۲۔ سہج آئی کے ہیر دے کول بہہ کے حال او سنوں کھول کے دسیائی
- ۳۔ چھڈنگ ناموس فقیر ہو یا رہے روندڑا کرمی نہ ہسیائی
- ۴۔ ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑکے آئے قہر داتیر کیوں کسّیائی
- ۵۔ گھروں مار کے مہلیاں کڈھیاں جھائے کالڑے باغ وچ دھسیائی
- ۶۔ وارث شاہ دہینہ رات مینہ وانگوں نیروس دے نیناں تھیں^۲ دسیائی

۱۔ جوگی دا (۱۲) - ۱۵ اس - ۱۶ ع - ۱۹ ق - پیراندتہ)۔

۲۔ دا (۱۱ الف - ۵۵ - پیراندتہ)



۴۶۰۔ جواب مہیر بادشاہ



- ۱۔ کڑیے و کچیرا بھٹیڑے کچ کیتا کھول جیو دا بھیت پسار یونیں
- ۲۔ منصورین عشق دا بھیت دتا اوسنوں تر ت سولی اُتے چاڑھیو نہیں
- ۳۔ رسم عشق دے ملک دی چپ ہناں مونہوں بولیا سواونہوں یونیں
- ۴۔ طوطا بول کے بیجرے قید ہو یا اینویں بولنوں اگن سنگار یونیں
- ۵۔ یوسف بول کے باپ تے خواب دسی اوسنوں کھوہ دے وچ اتار یونیں
- ۶۔ وارث شاہ قارون نول سنیں دولت سیٹھ زمیں دے چائے نگہار یونیں

۱۔ بھیت جیو دا کھول (الف - ۱۱۲ - ل - ۱۹ - ق - موہن سنگھ - پیراندہ)

۲۔ یا "نی" (رودیف)

۳۔ ن۔ دی ملک تھیں۔

۴۔ ن۔ نول۔



۴۶۸۔ جواب دختر باہر



- ۱۔ چاک ہوئی کے کھولیاں چار داسی جدول اوس واجو توں کھسیاسی
- ۲۔ اوہی نظر دے ساہنیں کھید دیں میں ملک اوس دے باب اوسیاسی
- ۳۔ آٹے سوہرے وہوڑی ہوئے بیٹھیں تدوں جائیکے جوگ وچ دھسیاسی
- ۴۔ آیا ہو فقیر تاں لڑے سہتی گڑا قمر دا اوس تے دسیاسی
- ۵۔ مار مہلیاں نال حیران کیتو تدوں کالڑے باغ نوں نسیاسی
- ۶۔ کچھا دیہہ نا مار یا جائینگی فی بھیت عشق دا عاشقاں دسیاسی
- ۷۔ ڈولی چڑھیں تاں یار توں چھپ پٹیں تدوں ملک سارا تینوں مہسیاسی

۱۔ ن۔ اوسدی۔

۲۔ بیٹھی (۲) ب۔ ۴۔ د۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۶۔ ع۔ پراندتہ۔

۳۔ ن۔ کیتا۔

۴۔ چھ نسخوں میں یہاں چڑھی ہے۔

۵۔ ن۔ بہنیں۔

- ۸۔ جدول میں نہیں کوچ داکم کیاتنگ تو برا نفس نہیں کتیا سی
- ۹۔ جدول روح اقرار اخراج کیاتندول جلتے قلیوت وچ دھتیا سی
- ۱۰۔ چہڑے نیویں سواوہ حضور مٹے وارث شاہ نول پرنیس دتیا سی

۱۔ منظور (۴-د-۱۲-۱۵-۱۹-ق)۔



۴۶۹۔ ایضاً



- ۱۔ رانجھاوانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہوئی کے پٹ تھیں مار رہیا
- ۲۔ نیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئی کے کھولیاں چار رہیا
- ۳۔ توں تاں کھڑیاں دی چودھرائی رانجھا روئی کے ٹکڑاں مار رہیا
- ۴۔ انت کن پڑا فقیہ ہو یا گھت مُنڈراں وچ اجاڑ رہیا
- ۵۔ اوہنوں ورن نہ ملے توں سترخانے تھک ہٹ کے انت نوں مار رہیا
- ۶۔ تینوں چاک دی آکھدا جگ سارا اینویں اوس نوں مہنیں مار رہیا
- ۷۔ شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ نفس تے حرص نوں مار رہیا
- ۸۔ سدھانال توکل ٹھل بیڑا اکے وچ ڈبا اکے پار رہیا

۱۔ ن۔ مہنا۔

۲۔ اوہ تاں۔ (والفت۔ پیراندہ)۔

۳۔ ن۔ توکلے۔

۴۷۰۔ جواب ہیرا نیاز و ناز



- ۱۔ عاقی ہوئے بیٹھے اسیں جو گڑے تھوں جاہ لائے زور جولانوں^۳ لے
- ۲۔ اسیں حسن تے ہو مغرور بیٹھے چار^۴ چشم واکٹک لڑانوں^۵ لے
- ۳۔ لکھ زورتوں لائے جولانوں ہیں اسں بدھیاں باہجہ نہ انوں^۶ لے
- ۴۔ سرمہ اکھیاں دے وچ پانوں^۷ ہیں اسں وڈا گھمنڈ پوانوں^۸ لے
- ۵۔ رخ دے کے یار ہتیار تائیں سیدار انجھے دے نال لڑانوں^۹ لے
- ۶۔ بیتا پوج بیٹھا سیداوانگ دھینسر سونہیں لنک نوں اوس ٹانوں^{۱۰} لے

۱۔ رانجھنے (الف - ۲ ب)۔

۲۔ (اور ساری ردیف اسی طرح)

۳۔ واہ ۲ ب - ۴ د - ۵ اس (حاشیہ)۔

۴۔ پانچ نسخوں میں "چار" ہے۔

۵۔ الف - ۴ د - ۵ اس (حاشیہ) ۸ اس میں یہاں ایک لفظ ہے جو "پنتار" پڑھا جاتا

ہے۔ اور غالباً صحیح قرأت یہی ہے۔

۷۔ رانجھے کن پڑاٹیکے جوگ لیتا اساں جزایہ جوگ تے لانوناں تے
 ۸۔ وارث شاہ اوہ باغ وچ جائے بیٹھا اساں باغ داخل کھانوناں تے

۱۔ ن۔ جوگ تے جزایہ۔



۴۷۱۔ جواب دختر باہیر



- ۱۔ عاتی ہوئی کے کھڑیاں وچ وڑئیں عاشق حسن دی وارثے جٹیے نی
- ۲۔ پچھانت نوں دیوناں ہوئے جس نوں جھگاؤس دا کاس نوں پیئے نی
- ۳۔ جہیڑا دیکھ کے مکھ نہال ہوئے کیجے قتل نہ مانوں پلٹیے نی
- ۴۔ ایہہ عاشق ویل انگوڑی ہے مڑھوں اوس نوں پھٹ نہ سیئے نی
- ۵۔ ایہہ جو بنائنت نہ ہوناں ٹی چھاؤں بدلاں دی جان جٹیے نی
- ۶۔ لے کے سٹھ سہیلیاں بیچ بیلے نت دھاندی سین اوہ نوں ڈٹیے نی
- ۷۔ پیچھے نہ دیکھے سچے عاشقاں نوں جو کچھ جان تے بنیں سو کیئے نی

۱۔ صرف الف میں یہاں "عشق" ہے۔ اور زیادہ موزوں بھی معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ پٹ نہ سیئے (الف)۔ مول نہ پیئے (م د)۔

۳۔ ل۔ نے۔

۴۔ ن۔ اینوں۔

۵۔ جو بن۔ (م د۔ ۱۹ ق)۔

- ۸۔ دھوئے بٹھئے تال کھڑیاں ہو لڑیئے تیر مار کے آپ نہ جھپٹیئے فی
- ۹۔ اٹھ جھب دے جائیکے ہوئے حاضر ایہ کم نوں ڈھل نہ گھٹیئے فی
- ۱۰۔ اٹھے پر و ساریئے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ اوپر تیئے فی
- ۱۱۔ جنہاں کونت بھلایا چھڑاں میں لکھ مولیاں مہندیاں گھٹیئے فی
- ۱۲۔ مٹھی چاٹ ہلائی کے طوطے نوں پچھوں کنکری روٹ نہ گھٹیئے فی

۱۔ چار پانچ نسخوں میں کھڑے ہے

۲۔ ن۔ ایسے۔ سورے (الف۔ ۱۲)۔

۳۔ پر تیئے (۱۲)۔ اس۔ ۵۔ اس۔ ۸۔ ص۔ ۲۰۔ پیراندہ۔

۴۔ جھڑیاں کونت بھلایاں (۱۲)۔ ع۔ ۱۶۔ ق۔ ۱۹۔



۴۷۲ جواب ایضاً دختر باہیر



- ۱۔ جو میں مرثداں پاس جاؤں گن طالب تو میں سہتی دے پاؤں دی بہر پھیرے
- ۲۔ کہیں سبھ تقصیر معاف ساڈی پیریں پواں تے متیں نال میرے
- ۳۔ بخشے نت گناہ خدا سچا بندہ بہت گناہ دے بھرے پڑے
- ۴۔ وارث شاہ مناوڑا اسال آندا ساڈی صلح کرانوں داناں تیرے

۱۔ یہ بظاہر بے معنی سافقہ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۵ ب۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۸ ا۔ ۱۹ ق و موہن سنگھ
میں اسی طرح ہے۔ کوئی دوسری قرأت قابل ذکر نہیں۔

۲۔ ن۔ کرے۔

۳۔ دوہین نسخوں میں یہاں "جے" ہے۔

۴۔ ن۔ گناہاں۔

۵۔ پھیڑ پھیڑے (۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۸ ا۔ ۲۰ ر)۔

۶۔ ن۔ کراٹیکا۔



۴۷۳۔ جواب سہتی



- ۱۔ اسان کسے دے نال کچھ نہیں مطلب ہر پائے خوشی ہاں ہو رہیے
- ۲۔ لوکاں مہنیں مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اندرے رو رہیے
- ۳۔ غصہ نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلورہیے
- ۴۔ نیل مٹیاں وچ ڈبو رہیے لکھ لکھ میلے نت دھورہیے
- ۵۔ وارث شاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سو ہے دے وچ سمورہیے



۴۷۴ جواب نمبر



- ۱۔ بہر آں جناب وچ عرض کیتا نیاز مند دیاں بخش مرغولیاں نی
- ۲۔ کینئیں سبھ تقصیر سونجش مینوں جو کچھ اکھیں میں تیری گولیاں نی
- ۳۔ سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کچھ لڑ دیاں تہ نہ نوں بولیاں نی
- ۴۔ بچھی پڑ وندا اوڑی جہین میری تیتھوں وار سٹی گھول گھولیاں نی
- ۵۔ میرا کم کر مل لے باہجہ دماں دوناں بول تے لے جو کچھ بولیاں نی
- ۶۔ گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھ تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
- ۷۔ میرا یار آ یا چل دیکھ آئیے پی مار دی سیں نت بولیاں نی
- ۸۔ جس ذات صفات چودھرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی

۱۔ ونڈا اوڑی (۵۵۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۲۰۔ ر)۔ ونڈا ونی (۱۲۔ ۱۹۔ اق۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ گھٹی (الف۔ ۱۷۔ ف۔ موہن سنگھ)۔

۹۔ جیٹراٹھ مستدیم دایا ر میرا جس چنڈیاں کو اردیاں کھولیاں فی
 ۱۰۔ وارث شاہ گمان سے نال بیٹھا نال بول دا ماردا بولیاں فی

۱۔ پانچ نسخوں میں ہے ”کواری دیاں“۔



۴۷۵۔ جواب سہتی



- ۱۔ پیالغنتوں طبق شیطان دے گل اوہنوں رب نہ عرش تے چاڑھناں ایں
- ۲۔ جھوٹ بولیا جنہاں بیاج کھاہی تنہاں وچ بہشت نہ وارٹناں ایں
- ۳۔ ایں جیو دی میل چکا بیٹھے وت کہہ اں نہ سیوناں پاڑناں ایں
- ۴۔ راناں مار لے بھیر^۳ پٹیاں نوں چاڑھیں^۴ اتے جے توں چاڑھناں ایں
- ۵۔ اگے جوگی تھوں مار کر اٹیاں ہن ہو رکیہ پڑنتاں پاڑناں ایں
- ۶۔ توبہ نصوحا جے مونہوں بولاں نک وڈھ کے مار جے مارناں ایں
- ۷۔ گھر بار تھیں چاہے جواب دتو ہو ر آکھ کیہ سچ ناراں ایں
- ۸۔ میرے نال نہ وارٹنا بول اینویں متاں ہو جائے کوئی کارناں ایں

۱۔ چھ نسخوں میں "اوہ" ہے۔

۲۔ جینودے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ل۔ ۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ اق۔ مہین سنگھ)۔

۳۔ بھیر^۱۔

۴۔ یہ لفظ غالباً "سیج" ہے۔

۵۔ ن۔ تے۔

۴۷۶۔ جواب میر



- ۱۔ آہ سہنٹے واسطارت واماں نال بھابیاں وے مٹھا بولیئے نی
- ۲۔ ہوئیے پڑوڈاویاں شہدیاں دیاں زہریشیراں وانگ نہ گھولیئے نی
- ۳۔ کم بند ہوئے پردیسیاں واماں مہرے اوس نوں کھولیئے نی
- ۴۔ تیرے جیہی ننان ہو میل کرنی جیو جہان بھی اوس نقول گھولیئے نی
- ۵۔ جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ ہتھ کے مٹھڑا بولیئے نی
- ۶۔ جو کچھ کہے سوہرے تے من لیئے غمی شادیوں مول نہ ڈولیئے نی
- ۷۔ چل نال میرے جویں بھاگ بھریئے میل کرنیں وچ وچولیئے نی
- ۸۔ کوں میرا تے رانجھے دامیل ہوئے کھنڈ دودھ دے وچ چل گھولیئے نی

۱۔ منائیے (الف - ۱۹ق)۔

۲۔ چا (الف - ۱۲ - ۵ اس پیراندہ)۔

۴۷۷۔ راضی شدن سہتی



- ۱۔ جویں صبح دی قضا نماز مہندی راضی ہوا بلےس تے ^۲نچ داے
- ۲۔ تویں سہتی دے جیو ویچ خوشی ہوئی جیو رن دا چھٹرا کچ داے
- ۳۔ جاہ بخشیا سبھ گناہ تیرا تینوں عشق مستیم تھوں سچ داے
- ۴۔ وارث شاہ چل یار منا آئیے ایتھے نواں اکھا رٹا مچ داے

۱۔ چار نسخوں میں "ہووے" ہے۔

۲۔ بھی (الف - ۳ ج - ۱۶ ع - ۱۷ ف - پیراندرہ - موہن سنگھ)۔

۳۔ تینوں تیرا (۴ د - ۱۲ ال - ۱۵ س)۔



۴۷۸۔ نذر آوردن سہتی



- ۱۔ سہتی کھنڈ ملائی دا تھاں بھریا چائے کپڑے وچ لکایائی
- ۲۔ جہیا وچ نماز و سواکس غیبوں عزازیل بنائے آئیائی
- ۳۔ اُتے پنچ روپے سو روک لکھے جائے فقر دے پھیر رڑا پایائی
- ۴۔ جدول آنوں دی جوگی نیں اوہ دھٹی بچھاں اپناں مکھ بھوایائی
- ۵۔ اساں روحاں بہشتیان بیٹھیاں نوں تاؤ دوزخے دا کیہا آئیائی
- ۶۔ طلب مینہ دی وگیا آن جھکھڑ بار و احسری دور ہن آئیائی
- ۷۔ سہتی بندھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مول جواب نہ آئیائی
- ۸۔ عامل چورتے چو دھری جٹ حکم وارث شاہ نوں رب وکھایائی

۱۔ دوڑ خانہ لا الف - ۲ ب - ۱۶ ع - ۱۴ اف -

۲۔ الف - ۳ د - ۴ ز - ۹ ط - ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "کھتوں"۔

۳۔ لن۔ تے، لن۔ دی تے۔ ۴۔ پایائی (۴ د - ۱۵ اس - ۱۶ ع - ۱۹ ق)۔

۴۷۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ اجدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نیں ایہہ پسارے
- ۲۔ زناں چھوکرے جن شیطاں اول کتا لکڑی بکری اٹھ سارے
- ۳۔ ایہا مول فساد دا ہوئے پیدا جنہاں سبھ جگت دے مول مارے
- ۴۔ آدم کدھ بہشت تھیں خوا رکیتا ایہہ ڈائناں ہروں ہی کرن کاسے
- ۵۔ ایہہ کرن فقیر چائے راجیاں نوں انہاں راوڑاڈے سدھ مارے
- ۶۔ وارث شاد جو ہنر سبھ مچ مڑاں اتے مہیاں مچ نیں عیب بھارے

۱۔ کیتے بندیاں واسطے ایڈ (الف)۔

۲۔ ن۔ کتر۔ م۔ کڑی۔

۳۔ ن۔ بکری۔ کڑی۔

۴۔ راہ (الف)۔ ۹ ط۔ ۱۲ (ال)۔

۵۔ سارے (الف)۔ ۱۲ (ال)۔ ۱۵ (اس)۔ ۲۰ (ا)۔



۴۸۰۔ جواب سہتی



- ۱۔ سہتی آکھیا سپٹ نیں خوار کیتا کنگ کھائے بہشت تھیں کڈھیا ئی
- ۲۔ یائی میل تا جنتوں ملے دھکے رسا آس اُمید دا وڈھیا ئی
- ۳۔ آکھ ہے فرشتے کنگ دانہ نہیں کھاوناں حکم کر چھڈیا ئی
- ۴۔ ولا تقربا ہذا الشجرة نالے سپ تے مور نوں کڈھیا ئی
- ۵۔ ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہو یا ناں زناں دا برا کر چھڈیا ئی
- ۶۔ سگول آدے حوانوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیا ئی
- ۷۔ پھیرن مرد تے سونپے ترمیتاں نوں منہ جھوٹھ دا کاہنوں ٹڈیا ئی
- ۸۔ مرد چورتے ٹھگ جوار ٹیپے نیں ساتھ برائے دانہاں نیں لڈیا ئی
- ۹۔ فرقان وچ فانکھو ارب کہیا جدوں وحی رسول نیں سدیا ئی
- ۱۰۔ وارث شاہ ایہہ ترمیتاں کھان رحمت پیدا جہناں جہان کر چھڈیا ئی

۴۸۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رناں دھینسرے نال کیہ گاہ کیتا^۲ اچے بھوج نول دیہن لگامیاں نی
- ۲۔ سرکپ تے نال سلواہنیں دے ویکھ رناں نیں کیتیاں خامیاں نی
- ۳۔ مردہین سورکھڑے ہپیچھ^۲ سوٹے سرچاڑھیاں نیں انہاں کامیاں نی
- ۴۔ جہناں نہیں داڑھی کن نک پاٹے کون تنہا^۳ دیاں بھرے گاحامیاں نی

۱۔ کیتی (۴ د۔ ۸ ص)۔

۲۔ ن۔ ہتھ۔

۳۔ ن۔ بھرے گاتنہاں دیاں۔



۲۸۲۔ جواب سہتی



- ۱۔ جس مردنوں شرم نہ ہوئے غیرت اوس مرد تھیں چنگیاں تیویاں نہیں
- ۲۔ گھر و سدے عورتاں نال سوہن شرم وند تے ستر دیاں بیویاں نہیں
- ۳۔ اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگار وچ کھیویاں نہیں
- ۴۔ وارث شاہ جیادے نال اندر رکھتیں بیٹھ زمین دے سیویاں نہیں



۴۸۳ جواب رانجھا



- ۱۔ وفادار نہ رہا نہ رن جہان اُتے لادی شیر دے نک وچ نتھ نہیں
۲۔ گدھا نہیں کو لہ مکھٹا خوجہ اتے خسرایاں دیاں کاٹی کتھ نہیں
۳۔ نامرد دے وار نہ کسے گانویں اتے دی کاٹی ستھ نہیں
۴۔ جوگی نال نہ رن داترے ٹوناں روزنیں دا چڑھے اگتھ نہیں
۵۔ بیاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ نہیں
۶۔ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن گارن انہاں بندیاں دے کاٹی ہتھ نہیں

۴۸۴ جواب سہتی



- ۱۔ میاں ترمیتاں نال دیاہ سوہن اتے مران دے سوہندے دین میاں
- ۲۔ گھر بار دی زیب تے ہین زینت نال ترمیتاں ساک تے سین میاں
- ۳۔ ایں ترمیتاں سچ دیاں وارثوں اتے دلاں دیاں دھین تے لین میاں
- ۴۔ وارث شاہ ایہہ جورواں جوڑ دیاں نیں اتے مہریاں مہر دیاں ہین میاں

۱۔ ن۔ وارثی۔



۴۸۵ جواب رانجھا



- ۱۔ سچ آکھیا نہیں کہی دھم چاہیا تہاں بھوج وڑیچ نوں کھٹیا ہے
- ۲۔ دھینسر مار یا بھیت گھر وگڑے نیں سنیں لنک دے اوس نوں پٹیا ہے
- ۳۔ کیر و پانڈواں دے کٹک گئے کھوہن مارے تہاں دے سبھ کھٹیا ہے
- ۴۔ قتل امام ہوئے کر بلا اندر مار دین دے وار تہاں سٹیا ہے
- ۵۔ جو کوئے شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پٹیا ہے
- ۶۔ وارث شاہ فقیر تال نس آیا پچھا ایس دا آن کیوں کھٹیا ہے

۱۔ ن کٹیا۔

۲۔ صرف الف میں یوں ہے باقی اختلاف ہے: ہی (۵۵-۱۳م-۱۶ع-۸۰ص-۲۰ر)۔
دے (۳ج-۹ط-۱۵ص-پیراندہ-کلاب سنگھ-موسن سنگھ)۔

۳۔ کھوہن "یا کھوہن" (الف ۲-ب ۵-۹ط-۱۲ل-۱۵ص-۱۹ق-۲۰ر)
اور ذیل کے نسخوں میں ہے "کھوہنی" یا "کھوہنی" (۳۱ج-۱۶ع-۱۷ف-پیراندہ-موسن سنگھ-کلاب سنگھ)۔

۴۔ اوسدا الف-۱۷ف-پیراندہ)۔

۵۔ یہ "گھٹیا" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۴۸۶۔ جواب سہتی



- ۱۔ تینوں وڈا ہنکار ہے جو بنیں دا خاطر تے نہ کسے نوں لیاوناں ہیں
- ۲۔ جنہاں جانیوں تنہاں دے مانوں کھیں وڈا آپ نوں غوث سداوناں ہیں
- ۳۔ ہون تریبتاں نہیں تاں جگ مگے وت کسے نہ جگ تے آنوناں ہیں
- ۴۔ اساں چھپیاں گھل سدا یا سلیں؟ ساتھوں اپناں آپ چھپاؤناں ہیں
- ۵۔ کرامات تیری اساں ڈھونڈ ڈھٹی ابویں شیخیاں پیاجگاناں ہیں
- ۶۔ چاک سد کے باغ تھیں کڈھ چھڈوں منیں ہو کہیہ نہوں اکھاوناں ہیں

۱۔ ہیں (۴ د۔ ۱۲۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۹ ق۔)۔

۲۔ ودھانونا (الف۔ ۱۷ ف۔)۔

دکھانا (۴ د۔ ۱۲۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ پیرانڈہ دموہن سنگھ)۔

۳۔ ن۔ ہن۔

- ۷۔ ان کھاناں میں رُج کے گدھے وانگوں کدھی شکر بجانہ لیا نوناں ہیں
- ۸۔ ننگے فرض تے بہت ودھا پشمال خصبیتیں نوں چائے پیمانوناں ہیں
- ۹۔ چھڈ بندگی چوراں دے حلین پھڑیوں وارث شاہ فقیر سرائوناناں ہیں

۱۔ کھانا (۴ د۔ ۵ اس۔ ۱۲ ف۔ پیراندہ)۔



۴۸۷۔ جواب رانجنا



- ۱۔ باغ چھڑ گئے گوپی چند جیسے شاد فرعون کہا گیا
۲۔ نوشیرواں چھڑ بعد ادڑیا اوہ آپنی وار لنگھا گیا
۳۔ آدم چھڑ بہشت دے باغ بٹھا آجے و سرے کنک نوں کھا گیا
۴۔ فرعون خدا کا ٹیکے تے موسیٰ نال اُشٹنڈ اٹھا گیا
۵۔ نمرود شاد و جہان اُتے دوزخ اُتے بہشت بنا گیا
۶۔ قاروں زراں اُٹھیاں میل کے تے بھسے تے پنڈا اٹھا گیا

- ۷۔ مال دولتیں حکم تے شان شوکت مکھا سروں اندٹا گیا
 ۸۔ سلیمان سکندروں لائے سجھے تہاں پواں تے حکم چلا گیا
 ۹۔ اوہ بھی ایس جہان تے رہیو نہیں جہیہڑا آپ خدا کہا گیا
 ۱۰۔ مویا بخت نصر جہیڑا چاڑھ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا
 ۱۱۔ تیرے جہیاں کتیاں ہویاں نیں تینوں چاء کھیا باغ دا آ گیا
 ۱۲۔ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا سر بندیاں دے گلہ آ گیا

۱۔ سب جگہ اسی طرح لکھا ہے۔ مگر الف۔ ۲۔ ب۔ ۹۔ ط میں ”کھین سروں“ لکھا ہے۔ اور کئی نسخہ میں الف کی زیر کے ساتھ یعنی ”اند“ لکھا ہے۔

۲۔ دس نسخوں میں اسی طرح ہے۔ الف میں ہے ”اتند اٹھا گیا“

۳۔ الف۔ ۵۵۔ ۱۰۔ الف و ۱۰۔ ص میں اسی طرح ہے۔ مگر ج۔ ۶۔ و۔ ۷۔ ز۔ ۹۔ ط۔ ۱۵۔ س۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹۔ ق۔ ۲۰۔ پیراندتہ۔ موتہن سنگھ۔ کلاب سنگھ میں ہے ”ستال“

۴۔ یہ لفظ صاف صاف تو صرف الف۔ ۳۔ ج۔ ۱۰۔ الف میں ہے۔ مگر آٹھ اور نسخوں میں یا تو ”لواں“ ہے یا ”لواں“ ان سے بھی ایک گونہ ”پواں“ کی تائید ہوتی ہے۔ صرف ۱۹ ق میں ”بھواں“ ہے۔ جس کو غالباً ”اسان سمجھ کر اور“ بہفت افسیم کی رعایت سے پیراندتہ موتہن سنگھ کلاب سنگھ نے باختلاف کتابت اختیار کیا ہے۔ ۴۰ کی قرات قابل التفات نہیں۔ ساری قراتوں پر غور کرنے کے بعد میرے خیال میں ترجیح ”تہاں پواں“ کہیے۔ جو متن میں اختیار کیا گیا ہے۔

۵۔ چڑھ ڈولے۔ (الف)

۶۔ ن۔ کتیاں۔

۴۸۸ جواب سہتی



- ۱۔ پنڈ جھگڑیاں دی کہی کھول بیٹھوں وڈا محضری گھنڈ لڈ باولاوے
- ۲۔ اساں اک رسال ہے ڈھونڈھ آندی بھلاوس کھاں کیہ ہے اولاسے
- ۳۔ اُتے رکھیا کیہ ہے نذرتیری گنیں آپ نوں بہت اُتا ولاوے
- ۴۔ دتے بناں نہ جاپدی ذات تیری چھٹے بناں نہ نکلے چا ولاوے
- ۵۔ کیہ روک ہے کاس دا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سونیاں سانولاوے
- ۶۔ سہج نال سجد کم نباہ ہندے وارث شاہ نہ ہوئے اُتا ولاوے

۱۔ تھہ (۴) د۔ ۱۲ الف۔ ۱۴ ا۔ ۸ ص۔ ۱۹ ق۔)

۲۔ صرف الف۔ ۲۰ میں اسی طرح ہے۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۱۶ ع میں ہے "تھیندا" اور

۲ ب۔ ۷۔ ۱۴ ا۔ ۸ ص میں ہے: "تھیندا" "چھٹا" (۵۵۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م)۔



۴۸۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ کرامات ہے قہر دانانوں نہیں کہا گھنٹیو آن و سوریائے
- ۲۔ کریں چا وڑاں چکھڑاں نال مستی اچے تیک اجاناں نوں گھوڑیائے
- ۳۔ فقر آکھسن سوئی کچھ رب کسی ایویں جوگی نوں چاء وڈ وریائے
- ۴۔ اُتے پنچ پیسے لال روک دھڑلوی کھنڈ چاولاں دا تھال پُوریا ئے

۱۔ ن۔ ا ج۔

۲۔ انجاناں (الف - ۷۔ ز۔ ۸۔ ج۔ پیراندتہ)۔

۳۔ ن۔ سو۔

۴۔ ۴۔ د۔ ۷۔ ز۔ ۸۔ ج۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخہ میں یوں ہے

رکھے (الف - ۹۔ ط۔ ۱۹۔ ق۔ موہن سنگھ)۔

دھر کے (۲۔ ب۔ ۷۔ الف - ۸۔ ص)۔

دھر کے (۳۔ ج۔ ۵۔ ۱۳۔ م۔ ۲۰۔ ر)۔



۴۹۰۔ جواب سہتی



- ۱۔ مگر تتریاں دے اُنھاں باز چھٹے جائے چڑے داند پٹاواں نوں
- ۲۔ اُنھاں گھلیا انب انار و کھین جاء چمڑے توت منبھاواں نوں
- ۳۔ گھلیا پھل گلاب دے توڑ لیاویں جا لگا ہے لین کچاواں نوں
- ۴۔ اُنھاں موہری لئیے قافلے والٹو اُسی ساتھ دیاں مالٹواں نوں
- ۵۔ خچر پواں دے پالٹے کرن لگنوں اساں پھاٹیا کٹیا چالواں نوں
- ۶۔ وارث شاہ تندور وچ دب بھجیا کمالا گھلیا رنگنیں سالواں نوں

۱۔ چھ نسخوں میں ہے ”چھٹا“۔

۲۔ چھ نسخوں میں ہے ”دا“۔

۳۔ ن۔ پی۔

۴۔ چھ نسخوں میں ہے ”چالواں“۔



۴۹۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ جاہ کھول کے دیکھ جو صدق آفے کیا شک دل اپنے پائیونی
- ۲۔ کیا اسال سورب تحقیق کرسی کیا آن کے مغز کھپا یونی
- ۳۔ جاہ دیکھ جو وسوسہ دور ہووے کیا دُر دُر آن محپا یونی
- ۴۔ شک مٹے جو تھال نول کھول دیکھیں ایتھے مکر کیا آن پھیلایونی

۱۔ تین نسخوں ۲ ب۔ ۴ د۔ اک (میں) پائیونی ہے۔ اور اسی طرح ساری ردیف چلتی ہے۔
 ۲۔ صرف الف۔ ای میں اس طرح لکھا ہے۔ ۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۸ ص میں ”دور در“ ہے
 جو شاید اسی کے لئے کا دوسرا طریقہ ہے۔ ۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ س۔ ۱۹ ق میں ”دور را“
 ہے۔ ۶ و۔ ۸ ح اور ۲۰ ر میں ”دور در“ ہے اور پرانندہ و گلاب سنگھ میں ہے: ”دور را“
 ۳۔ الف۔ ۴ د۔ میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ”جے“ ہے۔



۴۹۲۔ دیدن کرامات سہتی



- ۱۔ سہتی کھول کے تھال جاں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
- ۲۔ چھتا تیر فقیر دے معجزے دا اوچوں کُفسر دا جیو پرو گیا
- ۳۔ جہڑا چلیا نکل لیتسین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
- ۴۔ گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا
- ۵۔ جس نال فقیراں دے اُڑی بدھی اوہ اپناں آپ وگو، گیا
- ۶۔ اینویں ڈاڈیاں ماڈیاں کہیا لیکھا اوس کھوئے لیا اوہ رو گیا
- ۷۔ مرن وقت ہو یا سبھو خستم لیکھا جو کو، جمیا چھو وین چھو، گیا
- ۸۔ وارث شاہ جو کیمیا نال چھتا سوئیاں تانبیوں ترت ہی ہو گیا

۱۔ بعض نسخوں میں چھتیا، لکھا ہے۔ اور پیراندہ اور موہن سنگھ نے بھی ان کا تتبع کیا ہے۔

۴۹۳۔ صدق اور دن سہتی



- ۱۔ سہتہ پنچھ کے بہنتی کرے سہتی دل جان تخبیں چیلٹری تیریاں ہیں
- ۲۔ کراں بانڈیاں وانگ بجا خدمت نت پانوں دی کہاں گی پھیریاں ہیں
- ۳۔ پیر سچ واساں تحقیق کیتا سنیں بہرتے مایاں تیریاں ہیں
- ۴۔ کرامات تیری اُتے صدق کیتا تیرے حکم دے کشف نہیں گھیریاں ہیں
- ۵۔ ساڈی جان تے مال تے بہر تیری نامے سنیں سہلیاں تیریاں ہیں

-
- ۱۔ کوڑشاں (۴ و۔ ۱)۔ ۱۲۔ ۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹۰۔ پیراندتر۔
- ۲۔ یہ عبارت اس طرح صرف ۵۵۔ ۱۳۔ ام۔ ۲۰۔ میں ہے۔ جو غالباً کسی ایک ہی نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ باقی سب جگہ اختلاف ہے بہت سے نسخوں میں مصرع (۱) کا دوسرا نصف اس جگہ دوبارہ نقل کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اصل عبارت نصف ہو گئی ہے۔ یا ممکن ہے کہ یہ مصرع ہی اصلی نہ ہو۔ ۴ و میں یہ مصرع سرے سے مفقود ہے۔ اگرalf میں بھی نہ ہوتا تو میں اس کو قلم زن کر دیتا۔ مگر وہاں اس مصرع کا پہلا نصف موجود ہے۔
- ۳۔ بدھار (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ام۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۸۔ ص)۔
- ۴۔ کشف دے حکم (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ام۔ ۱۸۔ ص۔ ۲۰۔)۔

- ۶۔ اسان کسے دی گل نہ کدی منی تیرے اسم اعظم حُب گھیریاں میں
 ۷۔ اک فقر اللہ دار کھ تقویٰ ہو رڈھائے بیٹھی سجدہ ڈھیریاں میں
 ۸۔ پوری مال حساب نہ ہو سکال وارث شاہ کیہ کراں کیہ سیریاں میں

۱۔ سوائے ۴ د کے باقی تمام نسخہ میں یہ لفظ یوں لکھا ہے ۔ ”شیریاں“ ۔



۴۹۴۔ جواب رانجھا



- ۱۔ گھراپنے دج چوائے کر کے آکھ نانگنی وانگ کیوں شوکئیں نی
- ۲۔ نال جوگیاں مورچا لایوئی رجبے جٹ وانگوں وڈی بھوکئیں نی
- ۳۔ جہدوں بٹھ جھپڑے تھک ہٹ رہیں جائے پنڈیاں رناں تے کوکئیں نی
- ۴۔ کٹھ گالیاں سنیں ریل باندی گھن موہیاں اساں تے گھوکئیں نی
- ۵۔ بھلو بھلی جاں ڈھیاں عاشقاں دی وانگ کتیاں انت نوں چوکئیں نی
- ۶۔ وارث شاہ تھیں کچھ لے بندگی نوں روح ساز قلوبت مچ چھوکئیں نی

۱۔ ن۔ کی۔

۲۔ لایائی (۴۔ د۔ اک)۔

۳۔ ستھ چڑھئیں (الف)۔

۴۔ گھوکئیں (الف۔ ۲۔ ب)۔

۵۔ ن۔ ڈھپو۔



۴۹۵۔ جواب سہتی



- ۱۔ سانوں بخش اللہ دے نانوں میاں ساتھوں بھتیاں ایہہ گناہ ہويا
- ۲۔ کچا شیر پیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلناں راہ ہويا
- ۳۔ آدم بھل کے کناک فوں کھائے بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہويا
- ۴۔ شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کبر دے راہ ہويا
- ۵۔ مڈھوں روح ہی قول دے نال وڑیا جتے چھڈ کے انت فناہ ہويا
- ۶۔ قاروں بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہويا وارداوس تے قہر الہ ہويا
- ۷۔ بھل ذکر یسے لئی پناہ ہیزم آرمی نال اوہ چیر دو پچاہ ہويا
- ۸۔ عملاں با بچھ درگاہ وچ پون پوے لوکاں وچ میاں ارث شاہ ہويا

۱۔ تین نسخوں (۱۶-۱۷-۱۸) میں "بھل" ہے۔

۲۔ بھلا قول دے (۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲) پرانہ۔ مومن سنگھ۔

۳۔ کن۔ اللہ۔ ۴۔ کئی نسخوں میں "ارے" لکھا ہے۔

۴۹۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ گھر پیڑے وڈی ہوا تینوں دتیوں چھبیاں نال اُلوٹھیاں دے
- ۲۔ انت بیچ واسج آئے نترے گا کوئی دلیں نہ دے جھوٹھیاں دے
- ۳۔ فقر ماریو اساں نیں صبر کیستہ نہیں جان دی داؤتوں گھوٹھیاں دے
- ۴۔ جیٹی ہوئے فقیر دے نال لڑتیں چھناں بھیر یوئی نال ٹھوٹھیاں دے
- ۵۔ سانوں بولیاں مار کے نند دی سیں مین دھبونی ٹکراں جوٹھیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ فقیر نوں چھیر دی سیں دھوٹھو معجزے عشق دے لوتھیاں دے

۱۔ ۴ د اور چھ اور نسخوں میں "سب" ہے۔

۲۔ فقیراں (۴ د - ۱۲ ال - ۱۴ ف - ۱۹ ق - پیراندتہ)۔

۳۔ چھ نسخوں میں اور پیراندتہ میں اس طرح ہے۔ آٹھ نسخوں میں "دیاں" ہے۔



۴۹۷۔ ایضاً



- ۱۔ کرے جنہاں دیاں رب حمایتاں فی حق تنہاں دا خوب معمول کیتا
- ۲۔ جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تہوں چن دو کھن رسول کیتا
- ۳۔ کڈھ پتھروں اوٹھنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتا
- ۴۔ وارث شاہ نہیں کشف و کھادتا تہوں جہی نہیں فتر قبول کیتا

۱۔ زیادہ نسخوں میں "دقی" ہے۔



۴۹۹ جواب سہتی



- ۱۔ جبکہ توں تسیں فرماؤ سوئے جا آکھاں تیری حکم دی تالچ ہوئیاں میں
- ۲۔ تینوں پیرجی بھل کے برا بولیا بھلی و سسری آن وگوئیاں میں
- ۳۔ تیری پاک زبان دا حکم لے کے قاصد ہوئی کے جا کھلوئیاں میں
- ۴۔ وارث شاہ نے معجزے صاف کیتی نہیں مڈھ دی وڈھی بد خوئیاں میں

۱۔ رات نسخ میں ہی یا اس کے قریب قریب ہے۔ چھ نسخوں میں ہے: ”پھر بے پھلکے براں
بولائے“



۵۰۰ جواب رانجھا



- ۱۔ لیاے ہیر سیال جو دید کرئیے آء جاء او دلبرا واسطائی
- ۲۔ جائیکے آکھ رانجھا تینوں عرض کروا گھنڈ لاه او دلبرا واسطائی
- ۳۔ سانوں مہر دے نال وکھا صورت جھاگ لاه او دلبرا واسطائی
- ۴۔ زلف نانگ وانگوں چھٹ گھٹ بیٹھی گلوں لاه او دلبرا واسطائی
- ۵۔ دیہنہ رات نہ جوگی نوں ٹکمن دیندی تیری چاہ او دلبرا واسطائی
- ۶۔ لوڑھے لٹیاں نیناں دی جھاگ دے کے لوڑھ جہا او دلبرا واسطائی

۱۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۵۵۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر میں یہاں اور ساری ردیف میں "و" ہے۔

۲۔ صرف الف و م میں اس طرح ہے باقی سولہ نسخ میں "دلبرا" ہے۔

۳۔ یاد (۵۵ د۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۳ م۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر۔ مومن سنگھ)۔

۴۔ مثل ماہ (۳ ج۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۸ ح۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق)۔

۵۔ گھٹ چھک (۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق)۔

- ۷۔ گل پوڑا عشق دیاں کٹھیاں دے منہ گھاہ او دلبرہ واسطائی
 ۸۔ صدقہ سیدے دے نویں پیار والا مل جہاہ او دلبرہ واسطائی
 ۹۔ وارث شاہ نماز دا قرض وڈا سروں لاہ او دلبرہ واسطائی
-

اس تین چار نسخ میں مندرجہ لکھا ہے۔



۵۰۱۔ جواب سہتی



- ۱۔ لے کے سوہنی مورنی ہنس رانی مرگ موہنی جائیکے گھلنی ہاں
- ۲۔ تیریاں ویکھ کے عظمتاں پیرمیاں باندی ہونیکے گھراں نوں چلنی ہاں
- ۳۔ پیری پیری دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پیری آن کے ملنی ہاں
- ۴۔ مینوں نجش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جتیاں سرے تے جھلنی ہاں
- ۵۔ وارث شاہ کر ترک برائیاں دی دربار الشہ داملنی ہاں

۱۔ الف۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق و موہن سنگھ میں یہاں موہنی ہے۔ مگر صحیح غالباً وہی ہے جو اوپر دیا گیا۔

۲۔ الف۔ ۱۰ ای میں مصرعہ (۳) و (۴) کے دوسرے نصفوں کا آپس میں تبادلہ ہوا ہے۔
باقی سب جگہ وہی ہے جو اختیار کیا گیا۔

۳۔ لن۔ میان۔

۴۔ صرف الف۔ ۵۵۔ ۱۶ ف میں اس طرح ہے باقی سب جگہ برائیاں لکھا ہے۔



۵۰۲۔ جواب سہتی باہیر



- ۱۔ سہتی جائیکے ہیرنوں کو لبہ کے بھیت یار داسبھ سمجھایائی
- ۲۔ جینوں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جو گھڑا ہوئی کے آئیائی
- ۳۔ اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرائے لیوں ایتھے آئی کے رنگ وٹایائی
- ۴۔ تیرے یناں نیں چائے ملنگ کیتا منوں اوس نوں چائے بھلایائی
- ۵۔ اوہے کن پڑائی کے ون لتھا آپ و بوٹڑی آن سدا یائی
- ۶۔ آپ ہوز لیجائے وانگ سچی اوہنوں یوسف چائے بنایائی
- ۷۔ کیتے قول قرار و سار سارے آن سیدے نوں کونت بنایائی

۱۔ دے (الف - ۱۲ - ۱۹ق - پراندتہ - موہن سنگھ)۔

۲۔ ن۔ آن کے۔

۳۔ قدیم ترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ بعض جدید نسخ میں 'تیریاں' ہے۔

- ۱۔ بچے اور فقیراں تھوں بہر کرٹیے تہہ پنہ کے جہاں بخشایا
۱۸۔ اگے مار جاسی اگے تار جاسی ایہ مینہ ایناؤں و آئی
۱۹۔ عمل قوت تے ووی دستار چھٹی کیا بھیل واسانگ بنایا
۲۰۔ وارث قول بھلائی کے کھید ر دھوں کہاںواں مخول جگایا

۱۔ ۲۔ ۳۔ ج ۹۔ ط ۱۰۔ ی ۱۲۔ لی ۱۶۔ ع ۱۹۔ اق۔ پیرائے میں اسی طرح ہے : الف -
 ۴۔ ج میں یہ نقطہ اس خرج لکھا ہے : "انہاں توں" جس کا مطلب غالباً "بناؤں توں"
 ہے اور زمیں صاف صاف "انائو توں" لکھا ہے جو غالباً "انائو توں" ہے۔



۵۰۳۔ جواب میر



۱۔ بہیر آکھیا جائیکے کھول نکل اوہدے ویس نوں بھوک وکھاؤں نی ہاں
۲۔ بیناں چاڑھ کے سان تے کراں پرے قتل عاشقانہ دے اُتے مھاؤں نی ہاں
۳۔ اگے چاک سی خاک کر سار سٹاں اوہدے عشق نوں متقل چڑھاتوں نی ہاں
۴۔ اوہدے پیراں می خاک ہے جان میری سارے سچ دی نشا دے آنوں نی ہاں
۵۔ مویا پیلا ہے نال فراق رانجھا عیسے وانگ مڑھپیہ جوانوں نی ہاں
۶۔ وارث شاد پتنگ نوں شمع وانگوں اگل لائیکے ساڑ وکھاؤں نی ہاں

۵۰۴۔ روانگی پیر



۱۔ ہیر بھائی کے پیٹ واپس تیرور واپس عطر پھیل ملاؤں دی ہے
۲۔ ول پائی کے میڈھیاں خونیاں نوں گوئے مکھ تے زلف پاناؤں دی ہے
۳۔ کجبل بھڑے نین اپرا بدھ کٹے دونوں حسن دے کٹاکے دھانوں دی ہے
۴۔ مل وٹناں مٹھاں تے لاہر خچیاں نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھانوں دی ہے
۵۔ سرے صاف دھچوچن سوہاسی کنیں بک بکایاں پاناؤں دی ہے
۶۔ کیمخواب دی چوڑی بہانے بیٹھی مانگ چوڑا تے پیر واناؤں دی ہے
۷۔ گھت جھانجراں لوڑھ دے سرے چڑھ کے ہیریاں لنگی آؤں دی ہے
۸۔ ٹکابندی بنی ہے نال لوہاں و انگ مورے پامیاں پاناؤں دی ہے

- ۹۔ ہاتھی مست چھٹا چھن چھن چھنے قتل عام خلقت ہندی آنوں دی ہے
- ۱۰۔ نیناں مست تے لوڑھ دے سے چڑھ کے شاہ پری چھنکدی آنوں دی ہے
- ۱۱۔ کدی کڈھ کے گھنڈ لوڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکا نوں دی ہے
- ۱۲۔ گھنڈ لاه کے ٹک وکھائے ساری جی رٹھڑا یا رٹھڑا نوں دی ہے
- ۱۳۔ وارث مال دے نوں سمجھا کھول دولت وکھو وکھ کر چائے کھا نوں دی ہے
- ۱۴۔ وارث شاہ پری نی نظر چھیا خلقت سیفیاں پھونکے آنوں دی ہے

۱۔ نین (۴ د۔ ۸ ح۔ ۱۲ ال۔ ۵ اس۔ ۱۶ ع۔ پیراندتہ)۔

۲۔ لے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۵۵ ز۔ ۲۰ ر)۔

۳۔ چھٹنوں میں بیاں "خلق" ہے۔

۴۔ الف۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۶ ف۔ ۱۹ اق۔ مون سنگھ میں اسی طرح ہے۔

باقی کئی جگہ "پھوکدی" ہے۔



۵۰۵۔ دیدن میاں رانجھا ہیرا



- ۱۔ رانجھا ویکھ کے آکھ دا پرہی کوئی اکے بھانویں تاں ہیر سیال ہووے
- ۲۔ کوئی ہیر کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تاں سیال دے نال ہووے
- ۳۔ نیڑے آئی کے کالجے دھاگٹھ سٹل جوئیں مست کوئی نشہ نال ہووے
- ۴۔ رانجھا آکھ ابر بہار آیا بیلا جنکلا لالو ہی لال ہووے
- ۵۔ ہاتھ جوڑ کے بدل لال رانجھ بدھی وکھیاں کپڑا دیس نہال ہووے
- ۶۔ چمکی لیلیۃ القدر سیاہ شب تھیں جس تے پوے گی نظر نہال ہووے
- ۷۔ ڈول ڈال تے چال دی لٹک سندر جہیا پکھنیں دا کوئی خیال ہووے

۱۔ صرف الف و موہن سنگھ میں سورت ہے۔

۲۔ گٹھی (۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۱۶ ع۔ پیرا ندرت۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ جہیا (الف۔ ۱۵ اس)۔

۴۔ گھٹاں (۴ د۔ ۶۹ ط۔ ۱۵ اس۔ ۱۹ ق)۔

۵۔ جسدے (۴ د۔ ۶۹ ط۔ ۷ ز۔ ۸ ح۔ ۹ ط)۔

۸۔ یار سوائی محبوب تھوں فدا ہوئے جیو سوائی جو مر شاں نال ہوئے
 ۹۔ وارث شاہ آئے چینٹری رانجھنیں نول جہیا گدھے دے گل وچ لعل ہوئے



۵۰۶۔ ملاقات یکدگر

- ۱۔ گھنڈ لاه کے بہریدیار دتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں طاق کیتا
- ۲۔ لنگ باغ دی پر می نہیں جھاک دے^۱ کے سینہ پاڑ کے چاک^۲ د اچاک کیتا
- ۳۔ بٹھہ پایاں ظالماں تور دتی تیرے عشق نہیں مار کے خاک کیتا
- ۴۔ ماں باپ تے انگ بھلا بھیجی اساں چاک نوں اپناں ساک کیتا
- ۵۔ تیرے باہجھ نہ کسے نوں انگ لایا گواہ حال دا میں رب پاک کیتا
- ۶۔ ویکھ نوں نروئی امان تیری سینہ ساڑ کے برہوں نیں خاک کیتا
- ۷۔ اللہ جان دا ہے اینہاں عاشقاں نیں مزے ذوق نوں چائے طلاق کیتا
- ۸۔ وارث شاہ لے چلناں تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

۱۔ ہوش رہی (۴-د-۶-و-۷-ز-۸-ح-۹-ط-۱۲-ال-۱۹-ق)۔

۲۔ دس نسخوں میں یہاں دتی ہے جن میں ۴ د بھی شامل ہے۔

۳۔ نے (۴-د)۔

۴۔ شاہ (۲-ب-۴-د-۱۶-ع-۱۹-ق)۔

۵۔ نوں (۲-ب-۳-ج-۴-د-۶-و-۱۵-اس-۱۶-ف-۱۸-ص)۔

۵۰۰۔ جواب رانجھا



- ۱۔ چودھراٹیاں چھڈ کے چاک بنیں انہیں چار کے انت نول چور ہوئے
- ۲۔ قول کواریاں دے لوٹھے ماریاں دے اولو لاریاں دے ہو رو ہوئے
- ۳۔ مانوں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زور و زور ہوئے
- ۴۔ راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنہاں کھوٹیاں دے من کھور ہوئے
- ۵۔ تیرے واسطے پیٹے کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس تے چور ہوئے
- ۶۔ وارث شاہ نہ عقل نہ ہوش رہیا مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

۱۔ صرف الف و ۱۶ ع میں اس طرح ہے۔ ۴۔ د۔ ۶۔ ۸۔ ح میں ہے: ”ہوئے“۔ اور باقی کثیر تعداد نسخوں میں ”بنیا“ ہے۔

۲۔ ”لوہڑ“ یا ”لوڑہ“ ۴۔ د۔ ۱۶ ع۔ ۸۔ اص۔

۳۔ دل (الف ۲۔ ب۔ ۱۶ ع۔ ۱۴ ف۔ ۸۔ اص۔ پیرانڈہ)۔

۴۔ ہوش نہ عقل (الف ۱۹ ق)۔

۵۰۸۔ جواب ہمیر



- ۱۔ مہتر نوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب مٹے نیں چھڈ ٹکائیاں نوں
- ۲۔ یعقوب دیاں پتراں ظلم کیتا سُنیاں ہو سیّا یوسف داناں نوں
- ۳۔ ہابیل قابیل دی جنگ ہوئی چھڈ گئے نیں قطب ٹکائیاں نوں
- ۴۔ جے میں جان دی مایاں بچھ دینی چھڈ چل دی جھنگ سکانیاں نوں
- ۵۔ خواہش حق دی قلم تقدیر وگی موڑے کون اللہ دیاں بھانیاں نوں
- ۶۔ کسے تتر تترے وقت سی نہوں لگاتساں سچیا بھنیاں داناں نوں
- ۷۔ ساڈے تن ہتھ ملک ہے زمین تیرمی ولین کاس نوں ایدو لائیاں نوں

۱۔ ن۔ دے۔

۲۔ ن۔ دے۔

۳۔ پانچ نسخوں میں یہاں "تیرا" ہے۔

۸۔ گنگا نہیں قرآن و اہم سے حافظاتھاں ویکھ و انہیں ٹاہنیاں نوں
 ۹۔ وارث شاہ اللہ بن کون چچھے کچھا ٹٹیاں اتے نتانیاں نوں

-
- ۱۔ قاری (۴ د۔ ۵۵۔ ۶ د۔ ۷۴۔ ۹ ط۔ ۱۰ می۔ ۱۳ م۔ ۱۹ اق۔ ۲۰ ر)۔
 ۲۔ ترٹیاں (الف۔ ۴ د)۔
 ۳۔ اسان (۴ د۔ ۱۵ اس)۔



۵۰۹۔ جواب رانجھا



- ۱۔ تیرے پاسیاں ساک کتھاں کیتا امیں رلدٹے رہہ گئے پاسیاں تے
- ۲۔ آپ رپ گئیں نال کھیریاں دے ساڈمی گل گوالی آہاسیاں تے
- ۳۔ سالوں مار کے حال بچال کیتو آپ ہوئی میں ابیاں دھاسیاں تے
- ۴۔ ساڈے تن من دہی میں فدائیتی انت ہوئی تے لیاں ماسیاں تے
- ۵۔ شش پنج باراں دساں تن کانیں لکھے ایس زمانے دے پاسیاں تے
- ۶۔ وارث شاہ ساہ کبیر زندگی داساڈمی عمر ہے نقش پاسیاں تے

۱۔ ن۔ تیریاں -

۲۔ ن۔ دتا -

۳۔ صرف ۴ د۔ ۴ (حاشیہ) ۱۶ ع۔ ۱۹ (حاشیہ) میں اس طرح ہے۔ ۳ ام۔ ۴ اف

۸ ص۔ میں صرف "ہوئی" ہے۔ باقی اکثر جگہ ہے "ہوئے" میں۔

۴۔ اس مصرع کے لیے انیس نسخ کا بغور مقابلہ کیا گیا ہے۔

۵۔ ن۔ ویاں -

۵۱۰ جواب ہیر



- ۱۔ جو کو ایس جہان تے آدمی ہے روندامے گا عمر تے جھور دانی
- ۲۔ سدا خوشی نہیں کسے نال نہج دی ایہہ زندگی بھیس زنبور دانی
- ۳۔ بندہ جیونیں دیاں نت کمرے آساں عزرائیل سمے اُتے گھور دانی
- ۴۔ وارث شاہ ایس عشق دے کرن ہار وال وال تے خار خجور دانی

-
- ۱۔ نیش (۳) - ۵۵ - ۱۳ م - ۵۵ - اس - ۲۰ - پیراندہ - موہن سنگھ
- الف - ۲ ب - ۴ د - ۶ - ۷ - ۸ - ح - ۹ - ط - ۱۰ - ی - ۱۲ - ۱۶ - ع - ۱۹ - اق میں ہیں
- ہے جو ہم نے اختیار کیا ہے -
- ۲ - ن - دی کرے بہت آشا -
- ۳ - ایہہ (۴ د - ۷ - ۹ - ط - ۱۴ ق) - اوہ (الف) -
- ۴ - خال (الف - ۹ - ط - ۱۲ - ال - ۵ - اس - پیراندہ) -



۵۱۱۔ رخصت طلبیدن ہیر



- ۱۔ تسلیں کرو جے حکم ناں گھریں جانیے نال سہتی دے ساز بنائیے جی
- ۲۔ بحر عشق و خشک غم نال ہو یا مینہ عقل دے نال بھرائیے جی
- ۳۔ کوں کراں ہیں کوشش^۱ نال عقل و الیاں تیرے عشق دیاں پوڑیاں پائیے جی
- ۴۔ جاسے تیاریاں ترن دیاں جھب کسے سائے سجنوں حکم کرائیے جی
- ۵۔ حضرت سورۃ اخلاص لکھ دیہوینوں فال قرعہ نجوم دا پائیے جی
- ۶۔ کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارث شاہ تھوں فال کڈھائیے جی

۱۔ ن۔ میں۔
 ۲۔ کوشش عقل والی (۴-۵-۱۶-ع-۲۰)۔
 ۳۔ کھول فال دے کارج (الف)۔ اور ۱۷ اف بھی اس کے قریب ہے۔ باقی تمام نسخ
 میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔



۵۱۲۔ صورتِ حالِ ملاقات



- ۱۔ اڈل پیر کیڑے اعتقاد کر کے پھیرناں یکلجے دے لگ گئی
- ۲۔ نواں طور عجوبے دا نظر آیا وکھو حال تنگ تے اک گئی
- ۳۔ کہی لگ گئی چنگ جگ گئی خبر جگ گئی وچ دھرگ گئی
- ۴۔ پیار وٹھو گئی دی ریوڑی ہیر جی منہ لگ دیاں یار نوں جگ گئی
- ۵۔ لکھامست ہو کلیاں کرن کلاں وعائے کسے فقیر دی وک گئی
- ۶۔ لگے دھواں دھکھنڈرا جو کیڑے دا اتوں بھوک کے جھکڑے اک گئی
- ۷۔ پیار یار دا باغ وچ میل ہو یا گل عام مشہور ہو جگ گئی
- ۸۔ وار شتر ٹیاں نوں رب توڑ واسے وکھو کھڑے نوں پری لگ گئی

۱۔ چھوڑی جو پیرانڈہ نے لکھا ہے کسی ایک نسخہ میں بھی نہیں ہے۔
 ۲۔ جوڑا ہے رادی۔ ۴۔ پیرانڈہ (تاروا) ہے۔ ۳۔ باقی سب جگہ دی ہے
 جو اوپر دیا گیا۔

۵۱۳۔ رخصت شدن بہیر



- ۱۔ بہیر بہر رخصت رانجھے یار کو یوں آکھے سہتیے متا پکا سیے نی
- ۲۔ ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھیا سی کوں اوس نوں خیر بھی پائیے نی
- ۳۔ وہیں لوڑھ پیا بڑا شہدیاں داناں کرم دے بٹڑے لائیے نی
- ۴۔ میرے واسطے اوس نہیں لٹے تے کوں اوس دی آس پوچائیے نی
- ۵۔ تینوں ملے مراد تے اسال ماہی دو توں اپنیں یار بہنڈ ائیے نی
- ۶۔ رانجھا کن پڑا فقیر ہو یا سر اوس دے وری چڑھائیے نی
- ۷۔ باقی عمر رانجھیٹے دے نال جالاں کوں سہتیے ڈول بنائیے نی
- ۸۔ ہو یا میل جاں چریں وچنیاں دیاں رتج کے گلے لگائیے نی

۱۔ مگر زیادہ نسخوں میں یہاں دیا ہے۔

۲۔ جویں (۳ ج۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۳۳۔ ۱۶ ع۔ ۷۰ اف۔ ۸۰ اصل سپر انڈر)

- ۹۔ جیو عاشقاں داعرش رب دے کوں اوس نوں ٹھنڈ پوایے نی
- ۱۰۔ ایہہ جو بنال ٹھگ بازار دے سر کسے دے ایہہ چڑھائیے نی
- ۱۱۔ کوئی روز د احسن پر اپناں ائے منے خوبیاں نال بندھائیے نی
- ۱۲۔ شیطان دیاں اسیں استاد رتاں کوئی آؤکھاں مکر پھیلایے نی
- ۱۳۔ باغ جان دیاں اسیں نہ سوہندیاں لں کوں یار نوں گھریں لیاہیے نی
- ۱۴۔ گل گھت پلا منہ گھاہ لے کے پیریں لگ کے پرینائیے نی
- ۱۵۔ وارث شاہ گناہاں دے اسیں لکے چوکل تقصیر بخشائیے نی

۱۔ چاء (الف - ۱۶ ع - موہن سنگھ)۔
 ۲۔ نت (۴ د - ۱۲ ال - ۱۶ ع - ۱۹ ق)۔
 ۳۔ ن - گناہ۔



۵۱۴۔ جواب سوال نشاناں باہیر



- ۱۔ اگوں راہیاں صیرفاں بولیاں نہیں کیہا منہاں بھائیے کیر^۲ یا ئی
- ۲۔ بھابی آکھ کیر لہجہ ٹھگ آئیں سوٹن چڑی وانگوں رنگ پھیر یا ئی
- ۳۔ موئی گئی سیں جیوندی آء وڑتیں سچ آکھ کیر سہج سہیڑ یا ئی
- ۴۔ اج رنگ تیر اھلا نظر آیا سبھو کھ تے دُکھ نیڑ یا ئی
- ۵۔ نین شوخ ہوئے رنگ چک آ یا کوئی جو بنیں دا کھوہ گیڑ یا ئی
- ۶۔ عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگلی^۳ نال کھیر یا ئی
- ۷۔ قدم چپت تے صاف کنوتیاں نہیں ہتھ چا بک اسوار نہیں پھیر یا ئی
- ۸۔ وارث شاہ اج حسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نہیں پھیر یا ئی

۱۔ صرف ۴ میں یہ لفظ ”راہیاں“ لکھا ہے۔ اگر یہی درست ہے تو یہ راجہ کی پنجابی شکل ہے۔

۲۔ نصف نسخ میں اس کی جگہ ”کھیر یا ئی“ یا ”کھیر یا ئی“ ہے۔

۳۔ سنگلی (۴۴-۵۶-۷۷)۔

۵۱۵۔ ایضاً دیکر



- ۱۔ نیناں مست گلھاں تیریاں لال ہوئیاں دکھاں بھن چولی وچ ٹھڈیاں نہیں
- ۲۔ کسے ہک تیری نال ہک جوڑی... نال ولوند ہراں میلیاں نہیں
- ۳۔ کسے انب تیرے اج چوپ کسے تل پٹر کٹھے جوہیں تیلیاں نہیں
- ۴۔ تیرا کسے نڈھے نال میل ہو یا دھاراں کجے دیاں سر میلیاں نہیں
- ۵۔ دس وارث کسے نچوڑیں توں کتے گوشہ ہی ہو ریاں کھیلیاں نہیں

۱۔ ن - نہیں -

۲۔ ن - کس -

۳۔ ن - ہولیاں -

(۱) کی ردیف ناقص ہے -



- ۷۔ اج نہیں عیالیاں خبر لہی گھیاڑاں نہیں رو لیاں چھیلیاں نہیں
 ۸۔ اج کھیریاں نہیں نال مستیاں دے ہتھنیاں تھیاں تے چائے میلیاں نہیں
 ۹۔ چھٹا جھانجرا بن دے صفی وچوں گاہ کڈھیاں سب سولیاں نہیں
 ۱۰۔ تھک ہٹ کے گھر کدی آن پئیں لگیاں مٹھیاں بھرن سہیلیاں نہیں

۱۔ ہتھنیاں ہتھیاں (الف - ح ۸)۔

۲۔ پانچ نسخ میں "پیلیاں" ہے۔

۳۔ ن۔ جھانجراں۔

۴۔ کیونکہ اس مصرع کے معنی صاف نہیں ہیں۔ اس لیے یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ صرف
 الف میں اس لفظ کی بجائے "والا" ہے۔



۵۱۷۔ ایضاً ننان



- ۱۔ جویں سوہنیں آدمی پھرن باہر کچرک دولتاں رہیں چھپائیاں نہیں
- ۲۔ اچ بھانویں تاں باغ وچ عید ہوئی کھادیاں بکھیاں نہیں مٹھائیاں نہیں
- ۳۔ اچ کیاں دے دلاں دی آس پتی جم جم جان باغیں بھر جائیاں نہیں
- ۴۔ وے باغ جگاں تائیں سنیں بھابی جتھے پین فقیر ملائیاں نہیں
- ۵۔ خاک تو دیاں تے وڈے تیر چھٹے تیر اندازاں نہیں کانیاں لائیاں نہیں
- ۶۔ اچ جو کوئی باغ وچ جاتے وڑیا مونہوں منگیاں دولتاں پائیاں نہیں

-
- ۱۔ کیاں (الف - ۱۶ ع - ۷۷ اف - ۱۸ ص)۔
 - ۲۔ جگاں تائیں باغ (۵۵ - ۱۳ ص - ۱۸ ص - ۲۰)۔
 - ۳۔ وے (الف - ۳ ج - ۱۸ ص)۔
 - ۴۔ نو فتح میں تیر انداز " ہے۔
 - ۵۔ ن - منہ۔
 - ۶۔ نعمتاں (الف - ۱۲)۔

- ۷۔ پانی باسجھ سکی واڑھی کھیریاں دی اَج مَن کڈھی دونہاں نائیاں نہیں
 ۸۔ اَج پھیلیاں نہیں مسمے وائیاں خوب ہلائیاں نہیں
 ۹۔ سیاہ بھور ہوئیاں حشماں پیاریاں دیاں بھر بھراپوں دے رہے سلائییاں نہیں
 ۱۰۔ اَج آبداری چڑھی موتیاں نوں جیو آئیاں بھابیاں آئیاں نہیں
 ۱۱۔ وارث شاہ ہُن پائیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغائیاں نہیں

۱۔ اکثر پرانے نسخ میں یہ لفظ ”دونہ“ لکھا ہے۔
 ۲۔ عاشقان (۵۵-۵۹-۶۳-۱۹-۲۰)۔



۵۱۸۔ ایضاً ننان



- ۱۔ تیرے چنبے دے سہرے حسن والے اج کسے ہوشناک نہیں لٹ لے
- ۲۔ تیرے سینہ نوں کسے نافے مشک والے ونویں لے
- ۳۔ جھپڑے نت نشان چھپانوں دی سہیں کسے تیر انداز نہیں چٹ لے
- ۴۔ کسے ہک تیری نال جوڑی وچّے پھل گلاب دے گھٹ لے
- ۵۔ کسے ہو بے درد کشتیش دتی بست بست دکان دے ترٹ گئے
- ۶۔ آکھ کنہاں پھیلیاں پٹیریں توں عطر کڈھ کے پھوگ نوں سٹ گئے

۱۔ نشانے (۴ د - ۱۲ ال - ۱۹ ل)۔



۵۱۹۔ ایضاً ننان



- ۱۔ پیڈ و صاف ہو یا سینہ لال ہو یا تیری تے ستھ کس پھیر یا ئی
- ۲۔ تیری گا دھی نوں اج کسے دھکیا ئی کسے اج تیرا کھوہ گہڑ یا ئی
- ۳۔ لایا رنگ^۲ نسنگ ملنگ بھانویں انگ نال تیرے انگ بھیر یا ئی
- ۴۔ لاه چپنی دودھ دی وگچی دی کسے اج ملائی نوں چھیر یا ئی
- ۵۔ سُر مے دانی دالاہ بروچناں فی سُر مے سُر مچو کسے لوہڑ یا ئی
- ۶۔ وارث شاہ تینوں کچھوں آن ملیا اگے نوال ہی کوئی سہیر یا ئی

۱۔ ۴ و ۱۹ ق میں دو فوجہ "کس" ہے۔

۲۔ چھ نسخوں میں ملنگ ننگ ہے۔

۳۔ چھوٹی (اک - ۱۷ ف - ۱۹ ق - پیراندہ)۔

۴۔ ن - آ - ۶۔



۵۲۰۔ ایضاً ننان



- ۱۔ بھابی اچ جو بن تیرے لہر دتی جو بن ندی دانسیر اُچھلیائی
- ۲۔ تیری چولی دیاں ڈھلیاں مین تنیاں تینوں کسے محبوب.....
- ۳۔ قفل جندے توڑ کے چور وٹیا اچ بیڑا کستوری دا ہلیائی
- ۴۔ سوہا گھگرا لہراں دے نال اڈے بوگ بند دوچپند ہو چلیائی
- ۵۔ سرخی ہوٹھاں دی کسے نہیں.... بئی انب سکھناں موڑ کے گھلیائی
- ۶۔ کستوری دے مرگ جس اڈھائے لے کوئی وڈا ہیڑی آئے ملیائی

۱۔ کسے (الف) کس (پیرانڈتہ)۔

۲۔ نواں (الف) ۱۶۰ ع - ۱۹ ق - پیرانڈتہ)۔



۵۲۱۔ ایضاً ننان



- ۱۔ تیرے سیاہ تلوڑے کچلے دے ھوڈی اتے گلھاں اُتوں گم گئے
- ۲۔ تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے
- ۳۔ تیرے خونچے شکر پاریاں دے ہتھ مار کے بھکھیاں لم لئے
- ۴۔ دھاڑا مار کے دھاڑ وی میویاں دے لے جھاڑ بوڑے کتے گم گئے
- ۵۔ بڑے ونج ہوئے اج دھوٹیاں دے کوئی نویں ونجارے گھم گئے

۱۔ تیری ھوڈی تے گلھاں توں (۴-د-۱۱)۔

۲۔ اُتے راالف - ۴-ز-۱۶-ع-۱۴-ف-۲۰)۔

۳۔ بولیں (۴-د-۱۳-م)۔

۴۔ وڈے (۱۱-۱۳-م-۲۰)۔



۵۲۲۔ ایضاً انسان



- ۱۔ کوئی دھوبی ولایتوں آئے لٹھا سمرے صاف دے تھان چٹھ کھنڈ گئے
- ۲۔ تیری چولی ولوہندھری سنیں سینے پیچھے تو نبیاں نوں جو یں تَنب گئے
- ۳۔ کھڑے کالی کتیاں وانگ ایتھے وڈھواٹیکے کن تے دُنْب گئے
- ۴۔ وارث شاہ اچنڈ بڑا نواں ہو یا ستے پاہر و نوں چور ٹُنْب گئے

۱۔ آن لیتھے (الف - ۱۶ ع - ۱۷ ف - ۱۹ ق - پیراندہ)۔

۲۔ ن - او تھے "یا" اٹھے۔

۳۔ پاہرواں (۶ و - ۱۰ ای - ۱۶ ع - ۱۹ ق - پیراندہ)۔



۵۲۳۔ ایضاً ننان



- ۱۔ کسے کیہے پیٹرن پیڑتیں توں تیرازنگ ہے توری دے پُیل دانی
- ۲۔ ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نی ایہہ تال کم ہو یا۔۔۔۔۔ دانی
- ۳۔ تیرازنگ کسے پاٹمال کیتا دھکا کلتے۔۔۔۔۔ کھل دانی
- ۴۔ وارث شاہ میاں ایہو دعائنگو کھل جائے بارا آج کھل دانی

۱۔ چار نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۲۔ اک (الف)۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۶ و۔ ۱۰ ی۔ ۱۴ ف۔ پیراندر۔

۳۔ ۱۰ می میں اس طرح ہے۔ باقی قرائتیں یوں ہیں:

ڈھکا کلتے (۳ ج۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق)۔

دھکا کھلی نوں (اک)۔

نسخوں میں بے حد اختلاف ہے۔ معنی بھی صاف نہیں۔

۴۔ ن۔ ایہ۔



۵۲۴۔ جواب نمبر



- ۱۔ پر نہیاں دامنوں اثر ہو یا رنگ زرد ہو یا ایسے واسطے فی
- ۲۔ چھاپاں کھب گیاں گھیاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے فی
- ۳۔ کٹے جاندے نوں بھج کے ملی ساں میں تنیاں چولی دیاں ڈھلیاں پاستے فی
- ۴۔ رنی اتھرو ڈھلے سن مکھرے تے گھل گئے تتو لڑے پاستے فی
- ۵۔ مودھی پی بنیرے تے ویکھدی ساں پیڈوالال ہو یا ایسے واسطے فی
- ۶۔ سرخی ہوٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اڈ گیا ایسے واسطے فی

۱۔ الف ۳۔ ج ۱۶۔ ع میں بالکل اس طرح ہے۔ اور ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۷۔ ف و پیراندہ اس کے قریب میں

تین اور قراتیں ذیل میں دی جاتی ہیں :-

ڈھلیاں نے ایسے واسطے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۱۰ ی)۔

ہیں " " (۸ ح۔ ۱۸ ص)۔

ہویاں " " (۵۵۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ اتھروں ڈھلیاں (الف ۲۰ ب۔ ۱۶ ج۔ ۷ ف۔ ۸ ص۔ ۱۹ ق۔ پیراندہ)۔

۳۔ آپے (الف ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۷ ف۔ ۲۰ ر)۔

۷۔ کٹا کھٹیا وچ گلو کڑھی دے دوکان لال ہو یاں ایسے واسطے فی
 ۸۔ میرے پیڑونوں کتے نیں ڈھڈھ ماری لاساں پے گیاں میرے ناس تے فی
 ۹۔ ہو پچھو وارثاں میں غریبی نول کیوں اکھڑے ہوک مہا ستے فی

-
- ۱۔ ایسے واسطے (۴ د ۱۲ - ۱۶ ع - ۱۷ ا ف - ۱۹ ق - ۲۰ ز)۔
 ۲۔ بھلا ندیاں میرے پاس تے (۱۱ الف - ۱۸ ص)۔ بھلا ندیاں میرے ناس تے (۱۷ ز)
 ۳۔ ۱۱ الف - ۲ ب - ۴ د - ۱۲ ال - ۱۶ ع میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "ہاں"
 ۴۔ کی (۲ ب - ۴ د - ۶ و - ۱۱ ک - ۱۲ ال - ۱۹ ق)۔



۵۲۵ جواب ننان



- ۱۔ بھابی اٹھیاں دے رنگ رت وٹیں تینوں حسن چڑھیا آئیاں نوں دانی
۲۔ آج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آئوں دانی
۳۔ تیرے سرمے دیاں دھاریاں دھوڑ پیاں جوہیں گاہک کو مال تے تھانوں دانی
۴۔ راجپوت میدان بچ لڑن تیغاں اگے دھاڑیاں داپت گانوں دانی
۵۔ رُخ ہو روا ہو رہے آج تیرا چالانوال کوئی نظر نہ آئوں دانی
۶۔ آج اکھ دے بہن وارث شاہ ہو رہیں کھیڑا کون.... کس تھانوں دانی

۵۲۶۔ جواب سیرِ باہستی



- ۱۔ مٹھی مٹھی مینوں کوئی اثر ہو یا اج کہتے جیو نہ لگ دانی
- ۲۔ بھلی و ستری بوٹی الہنگ آئی اگے پیا بھلاوڑا ٹھک دانی
- ۳۔ تیور لال مینوں اج کھڑیاں دا جوں لگے انبٹراگ دانی
- ۴۔ اج یاد آئے مینوں سئی سجن جیندا مگر اولانبرٹرا جگ دانی
- ۵۔ کھل کھل جانڈے بند چوڑی دے اج گلے میرے کوئی لگ دانی
- ۶۔ گھر بار وچوں ڈرن آنوں دے جوں کسے نتار چا وگ دانی

۱۔ ۴د۔ اک۔ ۱۶ع۔ ۱۴ف۔ ۱۹ق و پیراندہ میں ردیف میں 'نی' کی بجائے 'ئے' ہے۔

۲۔ یہ لفظ اگے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور "اگے" بھی۔ الف میں ہلکے ہے جس سے اول الذکر کی تائید ہوتی ہے۔ پیراندہ میں "اگے" ہے۔

۳۔ بند چوڑی دے کھل کھل جانڈے (۴د۔ اک۔ ۱۹ق)۔

۴۔ پانچ نسخوں اور پیراندہ میں یہاں "گل" ہے۔

۷۔ اک جو بن^۲ دمی نہیں ٹھاٹھ دتی بونبا آئوں دا پانی تے جھگ دانی
 ۸۔ وارث شاہ بلاؤ نہ مول مینوں سانوں بھلا نہیں کوئی لگ دانی

۱۔ اکتے (۵۵-۱۳م-۱۷ف-۱۸ص-۱۹ق-۲۰ر)۔

۲۔ جو بنے (الف-۱۸ص)۔

۳۔ کچھ (الف-۱۶ع-۱۸ص)۔



۵۲۷۔ جواب ننان دگیر



- ۱۔ اچ کسے بھابی تیرے نال کیتی چوریاں پھڑے گنہگاریاں نوں
- ۲۔ بھابی اچ تیری گل اوہ بنی دودھ ہتھ لگا دودھا دھاریاں نوں
- ۳۔ تیرے نیناں دے نال کال دے خط بنیں دودھ ملدی ہے جو کٹیاں نوں
- ۴۔ حکم ہو رہا ہو راج ہو گیا اچ ملی پنجاب قندھاریاں نوں
- ۵۔ تیرے جو بے دارنگ کسے کھس لیا ہنومان جیوں لٹک اتاریاں نوں
- ۶۔ ہتھ لگ گئی میں کسے یار تائیں جیوں کستوری دا بھار پاریاں نوں

۱۔ نصف تعداد نسخ میں دودھ دھاریاں ہے۔

۲۔ ن۔ تیریاں۔

۳۔ نیناں دیاں۔

۴۔ صرف اک میں اس طرح ہے۔ باقی نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ ۴۔ د۔ ز۔ ۵۔ ۶۔

۱۹ میں یوں ہے۔ جو بنے دارنگ۔

۵۔ پانچ نسخ میں یہاں کہتے ہیں۔

۶۔ مل (الف - ۱۲ - ع - ۱۶ - ۱۹ - پیراندتہ)۔

- ۷۔ تیرمی تکر دیں کساں ڈھلیاں نہیں کسے تو لیا لونگ سپاریاں نوں
- ۸۔ جھپڑے نت سواہیچ لیٹ دے سن اج لے بیٹھے سہواریاں نوں
- ۹۔ اج سکدیاں کواریاں کرم کھڈے نت ڈھونڈ دے سہجڑے باریاں نوں
- ۱۰۔ چوڑے بیڑے تے ہارنگار بونے ٹھوکر لگ گئی منہاریاں نوں
- ۱۱۔ وارث شاہ جہناں ملے عطر شیشے اٹھاں کیہ کرناں فوجداریاں نوں



۵۲۸۔ جواب ہیر



- ۱۔ کہی چھنج گھتی ا ج تسال بھیناں خوار کیتا جے میں نگہڑ جانڈری نوں
- ۲۔ بھیا پٹری میں کدوں گئی کتے کیوں اڈایا جے میں منس کھانڈری نوں
- ۳۔ چھج چھاننی گھت اڈایا جے ماپے پٹنی تے لڑھ جانڈری نوں
- ۴۔ وارث شاہ دے ڈھڈھج سول ہندا سدن گئی ساں میں کسے ماندی نوں

-
- ۱۔ ہاں گئی۔ (۲ ب۔ اک۔ ۱۴ ف)۔
 - ۲۔ لیہ (الف۔ ۱۴ ف۔ ۱۹ ق)۔
 - ۳۔ صرف الف۔ ۱۲ ل۔ میں یہاں "ہو یا" ہے۔



۵۲۹۔ جواب ایضاً ننان



- ۱۔ کسے ہوئے بے درد لگام دتی اڈیاں و کھیاں و پچ چھائیاں نہیں
- ۲۔ وہیلیاں ہوئی کے کسے میدان و تالیاں کسے محبوب صفائیاں نہیں
- ۳۔ ساہ کا بلا ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھکراں لائیاں نہیں
- ۴۔ وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کیہاں رکناں لائیاں نہیں

۱۔ کھچائیاں (الف - ۵۹ - ۱۹ - پیراندہ) -
 ۲۔ ولہیا (۵۵ - اک - ۱۳ - ۱۶ - ۱۹ - ۲۰) -
 ۳۔ نصف تعداد نغ میں یہ مصرع بند کے شروع میں ہے -



۵۳۰۔ جوابِ ہائیر



- ۱۔ لڑھ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی کڑیاں پنڈویاں اج دیوانیاں نہیں
- ۲۔ چوچی لانوں دیاں دھیاں پرائیاں نوں بیدرتے انت بیگاتیاں نہیں
- ۳۔ میں بید و سڑی اتے بے خبر تائیں رنگ رنگ دیاں نوں دیاں کائیاں نہیں
- ۴۔ مست پھرن اوو مادے نال بھریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نہیں



۵۳۱۔ جواب ننان



- ۱۔ بجابی جانئیں ہاں اسپں سبھ چائے جہڑے مُنگ چنیں کھڈانوں نی ہیں
- ۲۔ آپ کھڈنی ہیں توں کُٹال چائے سانوں مُستیاں چائے بنانوں نی ہیں
- ۳۔ چچو چچ کھنڈولیاں آپ کھڈیں جہڑے ہاں نال ولانوں نی ہیں
- ۴۔ آپ رہیں بیدوس بے غرض بنی مال کھسٹراں دالٹوانوں نی ہیں

-
- ۱۔ ۲۔ ب۔ ۳۔ ج۔ ۴۔ د۔ ۵۔ ز۔ ۱۹۔ ق۔ میں اسی طرح ہے۔ دو قرأتیں اور ہیں :
 - مُنگ چنے توں (الف - ۱۰ - ج - ۱۶ - ع)۔ مُنگ چنے پٹی (۵۵ - ا - ۱۳ - م - ۲۰ - ر)۔
 - ۲۔ کھڈوی - ن -
 - ۳۔ یہ لفظ کئی نسخوں میں نہیں ہے -
 - ۴۔ ن - چالال -
 - ۵۔ الف - ۵۵ - ۱۳ - ۲۰ - میں مصرع (۲) و مصرع (۳) کے آخری نصف کا آپس میں تبادلہ ہوا ہوا ہے - باقی تیرہ نسخہ اوپر پیرائے میں وہی ہے جو متن میں اختیار کیا گیا -



۵۳۲-جواب ہمیر



- ۱۔ اڑیو قسم مینوں جے یقین کرو میں نہ ول بے غرض بے دوسیاں نی
- ۲۔ جہڑی آپ وچ رمز سنانوں دیاں ہونہیں جان دی میں چالپوسیاں نی
- ۳۔ میں تاں پکیاں نوں نت یاد کراں پئی پانوں نی ہاں نت اوسیاں نی
- ۴۔ وارث شاہ کیوں تنہاں آرام آوے جہڑیاں عشق تے تھلاں مچ تو سیاں نی

۱۔ اٹھارہ نسخہ کا بغور مقابلہ کرنے کے بعد اس مصرع کا متن مرتب کیا گیا ہے۔ کوئی دوسری قرائت قابل ذکر نہیں۔



۵۳۳۔ جوابِ ننان



- ۱۔ بھابی دس کھاں اسیں جے جھوٹھ بولان تیری ایہو جیہی کل ڈول سی نی
- ۲۔ باغوں تھرکدی گھرکدی آن پئیں دس کھیڑیاں اتینوں ہول سی نی
- ۳۔ اج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہی نہت کردی پئی اول سی نی
- ۴۔ بوٹا سکھناں اج کرائے آئیں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی

۱۔ صرف ۴ د۔ ۱۱ اک - ۱۹ ق میں یہاں "اگے" ہے۔



۵۳۴۔ جوابِ میر



- ۱۔ راہِ جانندی میں جھوٹی نہیں ڈھاہ لسی ساہن تھل کو تھل ماریاں نی
- ۲۔ بہتوں کبوں گوائیکے بھن چوڑا پاڑ سٹیاں چٹیاں ساریاں نی
- ۳۔ ڈاڈا ماڑیاں نوں ڈھائے مار کرد اذوراں وراں اگے نت ماریاں نی
- ۴۔ نس چلی ساں او سنوئل وکھیکے میں جوہیں وٹہڑے تھوں جلمن کواہیاں نی
- ۵۔ سینہ بھن کے بھنیوس پاسیاں نوں و نہاں سنگاں اتے چائے چاڑھیاں نی
- ۶۔ رٹے ڈھائیکے کھائی بتاک میری شینہ ڈھاہ لیندے جوہیں پاہڑیاں نی

۱۔ الف۔ ۳۔ ج۔ ۴۔ د۔ ۵۔ اس میں یوں ہے : راہِ جانڈڑی میں جھوٹی ۔

۲۔ چولا۔ (۴۔ د۔ اک)۔

۳۔ ن۔ وکھیکے کے اوسنوں۔

۴۔ مصرعہ (۱) و (۶) و (۷) کے لیے اٹھارہ قلمی نسخوں اور تین ایڈیشنوں کا بغور مطالعہ کیا گیا۔ اور پھر یہ متن قائم کیا گیا ہے۔

۵۔ ”کھاہ“ یا ”کھاہ“ (الف۔ ۱۰۔ ای۔ ۲۰)۔

۶۔ یہ لفظ کسی جگہ ”بتاک“ لکھا ہے۔ جس سے احباب پر روشنی پڑتی ہے۔ یعنی یہ لفظ ”بتاک“ ہے۔

۷۔ میرے کرباں نوں آن ملنگ ملیا جس جیون دی پنڈ وچ داڑیاں نی
 ۸۔ وارث شاہ میاں نویں گل سنی بیٹری ہرن میں تترئی دا ہڑیاں نی

- ۱۔ صرف الف۔ م میں یوں ہے۔ باقی قرائتیں اس طرح ہیں :-
 میرے کرم سن (۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ ز۔ ۵ ال۔ ۶ اس (حاشیہ) ۱۶ ع۔ ۱۹ اق۔ پیراندہ)
 میرے کرم بھلے (۵۵۔ اک۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔
 ۲۔ ن۔ سنئے۔
 ۳۔ یہ لفظ کسی جگہ ”داہریاں“ اور کسی جگہ ”دارہیاں“ اور کسی جگہ ”دھاریاں“ لکھا ہے مگر
 ۳ ج۔ ۵۵۔ ۱۰ ای۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ اف میں ”داریاں“ ہے۔



۵۳۵ جواب ننان



- ۱۔ بھابی ساہن تیرے کچھے دھروں آیا ہلایا ہو یا تم دیم و اما روائی
- ۲۔ توں بھی و ہڑی پت سوارے دی اوس دودھ پیتا سرکار روائی
- ۳۔ ساہنہ ننگدا باغ وچ ہو کلا ہیر ہیر ہی نت پکار روائی
- ۴۔ تیرے نال اوہ لاڈ پیار کر دا ہو رکے نوں مول نہ مار روائی
- ۵۔ پراوہ ہلت بُری ہلایائی پانی پینو د اتیسری نسا روائی
- ۶۔ توں بھی جھنگ سیالال دی موہنی ہیں تینوں آئے ملیا ہرن بار روائی
- ۷۔ وارث شاہ میاں بیج جھوٹ وچوں پُن کٹھ داتے نثار روائی

-
- ۱۔ حرف الف - ۲ ب - ۴ د - ۱۴ ا - ۸ ص میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "پھوں" ہے۔
 - ۲۔ بر لفظ ۴ د - ۴ ز - ۵ ا - ۱۴ ا - ۱۹ ق میں نہیں ہے۔
 - ۳۔ یلکے (الف - ۲ ب - ۴ ز - ۱۴ ا - ۸ ص)۔
 - ۴۔ ہیرے ہیرے (الف - ۵ - ۱۳ م - ۱۴ ا - ۸ ص)۔
 - ۵۔ بُرا ہلایائی (۵ - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۸ ص - ۲۰ ر)۔

۵۳۶۔ جواب ہیر



- ۱۔ اُنی بھیڑ و مستحیں اوہ اوہ مٹھی کھٹی برہوں تے ڈڈھ وچ سُول ہويا
- ۲۔ لہر پڈوول اٹھ کے پوے سینے میرے جیوے وچ ڈنڈول ہويا
- ۳۔ طلب ڈب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وصول ہويا
- ۴۔ لوگ نفع دے واسطے لین تے میرا سنیں پونجی اچوڑ مُول ہويا
- ۵۔ انب بیج کے دُڈھ دے نال پالے بھائے تتی دے انت بُول ہويا
- ۶۔ کھیریاں وچ نہ پرچ دا جیو میرا شاہد حال دارب رسول ہويا

۱۔ الف - ۶ - ۹ - ۱۰ می وپیراندہ میں اس طرح ہے۔ اختلافات ذیل میں ہیں:-
 بھیڑ و مستح یا بھیڑ و مٹھی (۲ ب - ۳ ج - ۴ د - ۵ ج - ۱۲ ال - ۱۸ اص - ۱۹ اق - ہوپ - مطلع نور)
 بھیڑ و مین (۱۱ ک - ۴ بھیڑ و مینوں (۵۵ - ۱۳ م - ۲۰ ر)۔
 ۲۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر الف - ۱۴ ا - ۱۵ اص و ہوپ میں یہاں دجی ہے۔ اور
 ۳ ج وپیراندہ میں وہی ہے۔



۵۳۷۔ جواب ننان



- ۱۔ بھابی زلف گلّھاں اُتے پیچ کھاوے کھیں تیریاں سُرمے یاں ہاریاں فی
- ۲۔ گلّھاں اُتے بھنیریاں اڈیاں نیں نیئاں سان کٹاریاں چاڑھیاں فی
- ۳۔ تیرے نیئاں نیں شاہ فقیر کہتے سنیں ہاتھیاں فوج عماریاں فی
- ۴۔ وارث شاہ زلفاں خال نیں لبّاں فوجاں قتل اُتے چاء چاڑھیاں فی

۱۔ یہ لفظ "کھاہی" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور پیرانہ میں یہی ہے۔ مگر غالباً "کھاوے" درست ہے۔

۲۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

سُرمے بوہڑے (الف - ۲ - ب - ۱۴ - ف)۔

سُرمے بوہڑے (ج - ۳ - ع - ۱۶ - ص - پیرانہ - ہوپ - مطلع نور)۔

تیریاں بوہڑیاں (۵۵ - ۵۳ - ۲۰ - ۱۲)۔

۳۔ قدیم ترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر جدید نسخ میں تیریاں ہے۔



۵۳۸۔ جواب ہمیر



- ۱۔ باراں برسوں وی اوڑسی مینہ ڈٹھا لگا رنگ پھر خشک غلیچیاں نول
- ۲۔ فوجدار تغیر بحال ہو یا جھار تنبواں اتے غلیچیاں نول
- ۳۔ ولال سکیاں پھیر مڑ سبز ہوئیاں دیکھ سن ڈنی میں دیاں پچیاں نول
- ۴۔ وارث وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پہنچیا نوح دیاں ٹپچیاں نول

۱۔ صرف الف میں یہاں "ڈاوں" ہے۔

۲۔ تین چار نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۵۳۸۔ نوٹ



بند ۵۳۷ اور ۵۳۸ کے درمیان کئی قلمی نسخوں (ج ۶۔ ۷۔ ۸۔ ج۔ ۹۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۶۔ ع ۱۹) اور مطبوعہ ایڈیشنوں (ہوب۔ مطلع نور۔ پیرافتر) میں ایک بند پایا جاتا ہے۔ جو صفائی اور فصاحت کے لحاظ سے بند پایہ ہے۔ پرانے قلمی نسخوں میں یہ نہیں ملتا۔ اس لیے ظاہر ہے کہ وارث شاہ کی تصنیف نہیں۔ تاہم مجھے ایک عرصہ جستجو رہی کہ کہیں سے اس کے مصنف یا آقا کا پتہ لگ سکے۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے ایک بند ہیر مقبل میں موجود پایا جس کو اضافہ اور غلطیوں کے ساتھ ہیر وارث شاہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ قارئین کی ضیافت طبع کے لیے یہ بند ہیر مقبل کے ایک پرانے قلمی نسخہ سے نقل کیا جاتا ہے۔

خاطر جمع کر بھابیے کے سہتی تینوں رانجھے دے نال ملاوساں میں

ٹکراوساں پر بتاں ساریاں نولں باجھ بدلال مینہ و صرھاوساں میں

اسمان تے زمین دامیل کر ساں بٹیری ریت دے وچ چلاوساں میں

مقبل عمر سرکدی نہوگ ڈٹا جیہا افترا اج بتاوساں میں

ہیر مقبل کا قلمی نسخہ جس سے یہ بند نقل کیا گیا ہے ۱۸۷۷ء سمیت = ۱۸۲۰ء عیسوی کا لکھا ہوا ہے۔ ڈاکٹر بناری داس کے ہیر مقبل کے ایڈیشن میں اس بند کا نمبر ۳۶ ہے اور اس کے صفحہ ۷ پر ہے۔ مگر اس میں بھی کافی اغلاط ہیں۔ جن نسخ پر انھوں نے متن تیار کیا ہے ان میں سب سے قدیم ۱۸۲۰ء عیسوی کا ہے۔



۵۳۹۔ صلاح نمودن سستی باہیر



- ۱۔ سستی بھابی دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلانیکے بول دی ہے
- ۲۔ گرد آندی مکر مٹولاں نوں آتے کتر فریب دی کھول دی ہے
- ۳۔ ابلیس ملفوف خناس وچوں روایتاں جائزے کھول دی ہے
- ۴۔ وفا کل حدیث منسوخ کیتی پیٹ لعنتہ اللہ دے کول دی ہے
- ۵۔ تیرے یار دافس کرن ات مینوں جان پاپیاں توں پی ڈول دی ہے
- ۶۔ وارث شاہ سستی اگے ماؤں بڈھی وڈے غضب دے کینیں پھول دی ہے

-
- ۱۔ الف۔ ۴۔ د۔ ۹۔ ط۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹۔ اق میں اسی طرح ہے۔ باقی دس نسخ میں اوپر پیرائنتہ میں "پھول دی" ہے۔
 - ۲۔ الف۔ ۲۔ ب۔ ۹۔ ط۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۸۔ اس۔ ۱۹۔ اق میں اسی طرح ہے۔ باقی نو نسخ و پیرائنتہ میں جاتراں۔
 - ۳۔ تولدی (۳ ج۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۴۔ اف)۔ بولدی (الف پیرائنتہ)
 - ۴۔ الف۔ ۳۔ ج۔ ۶۔ د۔ ۷۔ ز۔ ۹۔ ط۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۹۔ اق و پیرائنتہ میں یہی ہے۔ ۵۵۔ ۱۳۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۴۔ اف۔ ۲۰۔ ر میں ہے "دفا"
 - ۵۔ ج۔ ۹۔ ط۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۸۔ اس۔ ۱۹۔ اق میں اسی طرح ہے۔ مگر الف و ۷ میں ہے "د اکھول دی ہے"۔

۵۴۰۔ جواب سستی بامادر



- ۱۔ اسان ویاہ آندی کوئچ پچاہ آندی ساڈے بجا دی بنی ہے اوکھڑی نی
- ۲۔ ویکھ حق حلال نوں اک لگس رہے خصم دے نال ایہہ کوکھڑی نی
- ۳۔ جدوں آئی تدو کنی رہی دھٹھی کدی ہوئے نہ بیٹھیا سوکھڑی نی
- ۴۔ لاہو لتھڑی جہاں دی ویاہ آندی اک کل دی ذرہ ہے چوکھڑی نی
- ۵۔ گھراں وچ ہندی نہاں نال وسدی ایہہ اجاڑے دامول ہے چوکھڑی نی
- ۶۔ وارث شاہ نہ ان نہ دودھ لیندی بھکھ نال سکانون دی کوکھڑی نی

۱۔ باب (الف) ۲۔ قلمی نسخوں میں ک اور گ میں تمیز نہیں ہو سکتی۔ اس لیے یہ لفظ "کل" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ مگر الف۔ اک۔ پیراندہ رہو پ مطلع نور میں توضیح کے ساتھ "کل" بکد "کل" ہے اور غالباً یہی درست ہے۔
 ۳۔ الف۔ ۳۔ ج۔ ۱۰۔ ای۔ اک۔ ۴۔ الف۔ ۸۔ ص۔ پیراندہ رہو پ مطلع نور میں اسی طرح ہے۔ ۲۔ ب۔ ۲۔ د۔ ۱۲۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ میں اس کی جگہ نہ ہے۔ اگر نہ "پڑھا جائے تو اس سے قبل "کل" کی جگہ "کل" شاید یاد ہو جائے۔
 ۴۔ الف۔ ۲۔ ج۔ ۳۔ د۔ ۴۔ ز۔ ۸۔ ج۔ ۴۔ الف۔ ۸۔ ص۔ میں یہی لفظ ہے۔ ۵۔ ۵۔ اک۔ ۱۳۔ م۔ ۱۶۔ ع۔ میں اس کی جگہ دستی ہے۔ ۵۔ الف۔ ۲۔ ج۔ ۵۔ ۵۔ اک۔ ۱۳۔ م۔ پیراندہ میں اسی طرح ہے۔
 مگر باقی دس نسخے میں (جن میں ۴ بھی شامل ہے) "اجاڑ" ہے۔
 ۶۔ کھاندی (الف۔ ۲۔ ج۔ ۱۰۔ ی۔ ۱۶۔ ع۔ پیراندہ)

۵۴۱۔ جواب مادر سہتی



- ۱۔ ہاتھی فوج داوڈا سنگار بُندا اتے گھوڑے سنگار ہیں نہاں دے نی
- ۲۔ اچھا پنہناں کھانوناں شان شوکت ایہ سب بنائے ہیں زراں دے نی
- ۳۔ گھوڑے کھان کھٹن کرامات کر دے کھٹیں دیکھیاں جاہن بن پراں دے نی
- ۴۔ مجھیں گائیں سنگار دیاں ستھ تلے اتے نوہاں سنگار دین گھراں دے نی
- ۵۔ خیر خواہ دے نال بدخواہ ہوناں ایہ کم ہن گنڈیاں خراں دے نی
- ۶۔ مشہور ہے رسم جہان اندر پیار و ہوٹیاں دے نال دے نی
- ۷۔ دل عورتاں لین پیار کر کے ایہ گھبر و مرگ ہن سراں دے نی
- ۸۔ تدوں رن بدخونوں عقل آوے جدوں لت لگے وچ پھراں دے نی

۱۔ بُندا (الف - ۶ - ۱۰ - ای - ۱۴ - ف)۔

۲۔ کُتیاں (ب - ۳ - ج - ۱۶ - ۸ - ص - پیرا نذر - ہو پ - مطبع نور)۔

۹۔ سید اوکھ کے بجائے بلا وانگول فریدونہاں سے سہراں تے دھڑاں سے نی

۱۔ دوہاں دا (۲ ب۔ ۵۵۔ ۵۴۔ ۵۳۔ ۵۲۔ ۵۱۔ ۵۰۔ ۴۹۔ ۴۸۔ ۴۷۔ ۴۶۔ ۴۵۔ ۴۴۔ ۴۳۔ ۴۲۔ ۴۱۔ ۴۰۔ ۳۹۔ ۳۸۔ ۳۷۔ ۳۶۔ ۳۵۔ ۳۴۔ ۳۳۔ ۳۲۔ ۳۱۔ ۳۰۔ ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔ ۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ ۲۳۔ ۲۲۔ ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔)۔
 نوٹ :- الف۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 مگر ردیف میں اختلاف موجود ہے۔ صرف الف میں ردیف کو بھی یکساں کر دیا ہے
 یعنی "مراٹکے نی"۔ "کراٹکے نی" وغیرہ کی بجائے "مراٹکے نے"۔ "کراٹکے نے" وغیرہ
 ردیف چلتی ہے۔ "مراٹکے" کی جگہ "مراٹکے" گجراٹوالہ سیالکوٹ و ملحقہ اضلاع میں
 اب تک مستعمل ہے۔



۵۴۲- ایضا //



- ۱۔ پیہرا گھت کے کدی نہ بہے بوجہ اسیں الیں دے دکھنچ مراں گے نی
۲۔ اسد اجیونہ پرچ واپنڈ ساڈے اسیں ایہہ علاج کیہ کراں گے نی
۳۔ سو مینی رن بازار نہ دجھنی ہے، ویاہ پت داہور دھراں گے نی
۴۔ ملاں ویہ حکیم کے جان پیسے کیہاں چٹیاں غیب دیاں بھراں گے نی
۵۔ سوچی گھر و دونہاں نوں واڑ اندر آسیں باہروں جند راجڑاں گے نی
۶۔ سیدا ڈھاٹیکے اسیں توں لیے لیکھا اسیں چکینوں ذرانہ ڈراں گے نی
۷۔ شرمندگی سہاں گے ذرہ جاک دی منہ پرماں نوں کر ذرہ بہاں گے نی
۸۔ کہہ می چ کھڑا ڈاڈا نہ چھوپ گھتی اسیں میل بھنڈا کیہ کراں گے نی
۹۔ وارث شاہ شرمندگی اسیں دی تھوں اسیں ڈب کے کھوہنچ مراں گے نی

- ۷۔ چل جھا بیٹے واد جہان دی لے بانوں بہیرون پکڑ اٹھانوں دی ہے
- ۸۔ قاضی لعنت اللہ وادے قتمی ابلیس نوں سبق پڑھانوں دی ہے
- ۹۔ ایہنوں کھیت لیجائے کپاہ چنیں میرے جیو تذبیرا ہیانوں دی ہے
- ۱۰۔ وکھو مانوں نوں دھی دلاں دی ہے کپہاں پھوکیاں اُمیاں لاں دی ہے
- ۱۱۔ تے ہیٹھ انگیار کسانوں دی ہے اتوں بہت پیار کراںوں دی ہے
- ۱۲۔ شیخ سعری دے فلک نوں خبر نہیں جکیوں ویکے فن چلانوں دی ہے
- ۱۳۔ وکھو دھی اگے مانوں جھرن لگی حال نوںوں دا کھول سنانوں دی ہے
- ۱۴۔ ایہی پی دی عمر دہانوں دی ہے زار و زار روندی پوپانوں دی ہے
- ۱۵۔ کس منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں ہیٹھ نہ پانوں دی ہے
- ۱۶۔ دکھ جیو دا کھول سنانوں دی ہے پیٹ شاہ جی دے ہتھ لاںوں دی ہے
- ۱۷۔ انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارث شاہ نوں کول بہانوں دی ہے

۱۔ ن۔ شیطان ۲۔ سات نسخ میں کہے ہے۔ ۳۔ ن۔ پاس
 نوٹ :- یہ بند بہت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے مصر حوں اور ان کی ترتیب اور تعداد میں اختلاف ہے۔ بہت محنت
 کے بعد یہ ترتیب قائم کی گئی ہے اور الحاقی شعرا کو خارج کیا گیا ہے۔ ترتیب میں نے الف و ہ کا ترجیح کیا ہے جو
 آپس میں متفق ہیں اور عربوں نے اسی بند کو سے سے مخدوف کر دینے میں ہی سہمی سمجھی ہے۔ حالانکہ اس میں کوئی مضرت
 اخلاقی پہلو سے قابل اعتراض نہیں۔

۵۴۴۔ جواب سہمی



- ۱۔ نہوں لعل جہی اندر گھتیا نی پر کھ باہراں لعل و نجانوں نی ہیں
- ۲۔ تیری ایہہ پیلٹری پدنی سی واؤلین کھونی توں گوانوں نی ہیں
- ۳۔ ایہہ پیل گلاب دا گھٹ اندر پنی دکھڑے نال سکانوں نی ہیں
- ۴۔ اٹھے پہر ہی تاڑ کے وچ کوٹھے پتر پانیاں دے پئی و نجانوں نی ہیں
- ۵۔ وارث دھی سیالان دی ماری نی ہیں دس آپ نوں کون سدانوں نی ہیں

۱۔ نوٹہ (اک - ۱۲ - ۵ اس - ۲۰)۔

۲۔ ن۔ باہروں۔

۳۔ الف و ۳ ج میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے اور ۲ میں "پیلٹری"۔ ۴ میں "پیلٹری" اور اک و ۱۵ اس میں "پیلٹری" یا "پیلٹری" ہے۔

نوٹ: ۵۴۳ سے ۵۴۳ تک گیارہ بندہ دیں مفقود ہیں جس کی وجہ اور اوراق کا تلف ہونا نہیں ہے۔



۵۴۵۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ نوایاں بندیاں خیال جیوں پکھنیں دامانی متیاں بُوےیاں مہریاں نہیں
- ۲۔ پری مورتاں سگھڑا چندراں نہیں اک موم طبع اک نہریاں نہیں
- ۳۔ اک کرم دے باغ دیاں مورتیاں نہیں اک نرم ملوک اک زہریاں نہیں
- ۴۔ چچا کھان بہن لادناں چلن دیہن لین دے وچ لڈہریاں نہیں
- ۵۔ باہر چرن جیوں بار دیاں وائیاں نہیں تروچ بہائیاں شہریاں نہیں
- ۶۔ وارث شاہ کہے حسن گمان سندر اکھیں ناں گمان دے گہریاں نہیں

۱۔ بندیاں (الف - ۵۵ - ۱۴ - ۲۰)

۲۔ یہ لفظ "راجندراں" یا "راجندراں" ہے۔ گوکاتوں نے سمجھنے کے بغیر اس کو بگاڑ بگاڑ کے مختلف طریقوں سے لکھا ہے۔ البتہ اک میں "رجندناں" اور ۵۵ - ۱۳ - ۲۰ میں "رجندناں" ہے۔ الف میں صاف صاف "راجندراں" ہے۔

۳۔ زہریاں۔

۴۔ ۱۶۶ (۲ ب - ۷ - ۸ ص)۔

۵۴۶۔ ایضاً



- ۱۔ جہائے منجیوں اٹک کے کوئل کے ہڈی پر لٹکے چپست ہووے
- ۲۔ وانگ روگناں ات دینہ لے ہے دھٹی کوئل بہیر بہت ندرست ہووے
- ۳۔ ایہ بھی وڈا عذاب ہے پاپیاں نوں نہوں دھنی لٹو ہے اتے سست ہووے
- ۴۔ وارث شاہ میاں کیوں بہیر لٹوے سہی جہیاں دی جنہوں لُشت ہووے

۱۔ یہ لفظ "تکے" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہتھ (الف - ۳ ج - ۱۶ ع)۔

۳۔ ن۔ روگیاں۔

۴۔ الف - ۱۶ ع - ۴ اف - ۸ ص میں یہی ہے۔ ۵۵ - ۱۳ م - ۱۹ ف - ۲۰ ر میں ہے:

”پھرے تے“ ”ہیر نی بی“ جو پیراندہ۔ ہوپ اور مطلع نور نے اختیار کیا ہے سوائے ۳ ج کے نسخہ میں نہیں ہے۔

۵۔ ن۔ ایہ ن ایہ سی۔

۶۔ ن۔ سوہریاں۔

۷۔ ن۔ دھنی نوٹہ۔



۵۴۷۔ جواب ہیر



- ۱۔ ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تاں اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
- ۲۔ متاں باغ گیاں مہیر اجیو کھلے انت ایہہ بھی پاڑناں پاڑنی ہاں
- ۳۔ پی روئی ہاں کرم میں اپنے نوں کچھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں
- ۴۔ وارث شاہ میاں تقدیر کھے ویکھ نواں میں کھیل پسارنی ہاں

۱۔ ن۔ تے۔

۲۔ ن۔ کرماں۔

۳۔ کئی نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔ ان نسخوں میں بجائے "رونی" کے "روونی" ہے۔

۴۔ ن۔ ویکھو۔



۴۸۔ مشورہ کردن سہتی با سہیلیاں



- ۱۔ اڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل گنوں سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نہیں
- ۲۔ کٹی کواریاں کٹی ویاہیاں نہیں چن جیہے سریر متھیلیاں نہیں
- ۳۔ رجوع آن ہوئیاں ستجے پاس سہتی جویں گورو اگے سبھ چیلیاں نہیں
- ۴۔ جہناں مانوں تے باپ نوں بھن کھاہد مانگ جنیں کواریاں کھیلیاں نہیں
- ۵۔ وچ بہر سہتی دونوں پھٹیاں نہیں دوائے پھٹیاں اڑھ مہیلیاں نہیں
- ۶۔ وارث شاہ سنگار ماوتاں نہیں جیویں ستھنیاں قلعہ نوں پیلیاں نہیں

۱۔ سٹھیا نیاں (الف)۔

۲۔ ن۔ تے۔

۳۔ اس نصف مصرع کی دو دواور قرائتیں بھی قابل توجہ ہیں۔

ستھنیاں قلعہ آئے آن پیلیاں نہیں (الف۔ ۱۷ ص۔)

” ” ” ” چاء ” ” ” (اک۔)



۵۴۹۔ کلام سستی



- ۱۔ وقت فجر دے اٹھ سہیل توئی تساں آپنے آہری آئوناں جے
- ۲۔ مانوں باپ نوں خبر نہ کرو کوئی بھلکے باغ نوں پاسناں لائوناں جے
- ۳۔ وہی ہیر نوں باغ لے چلناں بے ذرہ ایس دا جیو پرچاوناں جے
- ۴۔ لائوں پھیرنی وچ کیاہ بھیناں کسے پُرس نوں نہیں دکھاوناں جے
- ۵۔ راہ جانڈیاں نوں تھچے لوک اڑیو کوئی آفت۔ اچار ہاوناں جے
- ۶۔ کھیڈ و تمیاں تے گھتو پھیاں نی بھلکے کھوہ نوں انگ لگاوناں جے

۱۔ یا "آہری"۔ اک۔ ۱۲۔ ل۔ ۱۶۔ ح۔ ۸۔ اس میں آہر ہے

۲۔ ن۔ جے۔

۳۔ نصف نسخ میں ڈلاونا ہے۔

۴۔ ن۔ ناہ۔

۵۔ قریباً تمام قدیم نسخ میں اسی طرح ہے۔ جدید نسخ میں "پھینیاں" ہے۔ جو کاتبوں کی اختراع ہے۔ پیراندہ۔ بوپ۔ مطلع نور نے ان ہی کی پیروی ہے۔ حالانکہ (۲) ۳۲۲ میں بھی یہ لفظ آتا ہے۔ اور وہاں پیراندہ اور مطلع نور میں صحیح لکھا ہے۔

- ۷۔ وڑو وٹ لنگوڑے وچ بیلے بنّاں وٹ سبھ پٹ دکھاوناں جے
- ۸۔ بٹھ جھولیاں جنوں کیاہ سبھے تے منڈاسیاں تے انگ لاوناں جے
- ۹۔ وڈے انگ ہوسن اکوجیڈیاں دے اہ جانڈیاں داسانگ لاوناں جے
- ۱۰۔ اچرخے چائے بھر وڑمی کج اٹھو کسے پونی نوں تھہ نہ لاوناں جے
- ۱۱۔ وارث شاہ میاں ایہ وار تھہ ہوئی سبھناں اتھو دے پھلے نوں آوناں جے



۵۵۔ مصلحت نمودن سہتی باہم نساء



- ۱۔ امتیاں وچ گزاری ہے رات ساری تارے گن دیاں ہی ادا دیاں فی
- ۲۔ گر دھسے پانوں دیاں گھنبریاں مار دیاں سن جتیاں ہوں ٹٹیاں دیاں دیاں فی
- ۳۔ نخریلیاں اک نک توڑناں سن اک بھولیاں سدھیاں سا دیاں فی
- ۴۔ اک نیک بختاں اک بے زبان اک پچھنیاں تے مالزا دیاں فی

۱۔ اس مصرعے میں بہت اختلاف ہے۔ اکثر قرائتیں بے معنی ہیں۔ میں نے الف کی قرائت اختیار کی ہے جو سب سے زیادہ معقول معلوم ہوتی ہے۔

۲۔ ن۔ گھنبریاں

۳۔ ن۔ نخریلیاں

۴۔ بے زبان (الف - ۲ ب - اک)۔



۵۵۱۔ اظہار کردن کیفیت ہمنشیناں



- ۱۔ گندھ پھری راتیں سوچ کھڑیاں سے گھر و گھری و چار و چار یونیں
- ۲۔ بھلکے کھوہ تے چل کے کراں کشتی اک دوسری نوں خسم مار یونیں
- ۳۔ چلو چل ہی کرن چھال بازاں سبھو کم تے کالج و سار یونیں
- ۴۔ بازی دتیاں پیواں بڈھیاں فوں تئاں مانواں دیاں موناں تے مار یونیں
- ۵۔ شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بساں آتشوں فن گیکھار یونیں
- ۶۔ گلتی مار لنگوڑے ٹٹریاں سبھو کپڑا چنٹھڑا جھبٹا یونیں

۱۔ پھیر (۲۔ ب۔ ۳۔ ج۔ ۵۵۔ ۱۳۔ م۔ ۱۹۔ ق۔ ۲۰۔ ر۔ پیراندہ۔ مومن سنگھ)۔

۲۔ ن۔ جائیکے۔

۳۔ نال۔ (الف۔ ۱۲۔ ل)۔

۴۔ ن۔ کار (الف۔ ۱۴۔ ف۔ ۱۸۔ ص)۔

۵۔ ن۔ دے۔

۶۔ ن۔ آتشی۔

- ۷۔ سبھا بھن بھنڈا ارجاڑ چھوپاں سنیں پونیاں پر ہے نوں ساڑ یونیں
 ۸۔ تنگ کھچ سوار تیار ہوئے کڑیا لڑے گھوڑیاں چاڑھیونیں
 ۹۔ راتیں لائے مہندی دہینہ گھت سرمہ گند چونڈیاں کم سنگار یونیں
 ۱۰۔ تیر لنگیاں بکراں دہین پچھوں سنھن چوڑیاں پاونچے چاڑھیونیں
 ۱۱۔ کجل پوچھیا لڑے ویامیاں دے ہوٹھیں سرخ دنداسڑے چاڑھیونیں
 ۱۲۔ زلفاں پلم پیاں گورے مکھڑے تے بندیاں پائیکے وپ اکھاڑ یونیں
 ۱۳۔ گلھاں ٹھوڈیاں تے بنیں خال دانیں رڑے حُسن نوں چاء اکھاڑ یونیں
 ۱۴۔ چھاتیاں کھول کے حسن دے کڈھ لاو وارث شاہ نوں چائے ارجاڑ یونیں

۱۔ الف - ج ۳ - ۶ و - ۱۸ ص میں یہی ہے۔ باقی قرأتیں یوں ہیں :-

سوار جیوں تیار (۵۹ - ۱۲ - ۱۹ ق)۔

جیوں تیار سوار (۲ ب - ۱۱ اک - ۵ ص)۔

۲۔ سنگاریونے (ج ۳ - ۱۲ - ۱۶ ع - ۱۶ ف - ۱۹ ق)۔

۵۵۲۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ دے دعائیاں رات مُکاسٹی وکھیو ہوونی کرے شتابیاں جی
- ۲۔ جہیڑی ہوونی گل سو ہو رہی سبھے ہوونی دیاں خسرا بیاں جی
- ۳۔ ایس ہوونی شاہ فقیر کہیتے پنوں جہیاں کرے شتابیاں جی
- ۴۔ مجنوں جہیاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے بے آبیاں جی
- ۵۔ معشوق نوں بے پرواہ کر کے دے عاشقاں رات بے خوابیاں جی
- ۶۔ علی جہیاں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مول اصحابیاں جی
- ۷۔ کڑیاں پنڈ دیاں مہیٹھ کے دھڑا کیتا لینی آج قندھار پنچا بیاں جی
- ۸۔ وارث شاہ میاں پھلے کھڑیاں دے جمع آن ہوئیاں ہر بابا بیاں جی

۱۔ ن۔ جہیاں نوں۔

۲۔ صرف الف۔ اک۔ میں یوں ہے۔ باقی اکثر جگہ دیوے ہے

۳۔ ن۔ مذابیاں ۴۔ جہیاں نوں۔ ۵۔ ن۔ لٹی۔

۵۵۳ - ایضاً



- ۱۔ اک عشق تے اترے لکھ کمرے یار و اوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
- ۲۔ کیڈا پاڑن پاڑیا یار تے چھپے سد گھڈیاں سبھ کو اریاں نی
- ۳۔ انہاں یاریاں راجیاں فقر کیتا اسیں کنہاں دیاں پانی ماریاں نی
- ۴۔ کوئی بہیر پئے نواں نہ عشق کیتا عشق کیتا پئے خلقتاں ساریاں نی
- ۵۔ اسیں عشق نیں وکھ فرہاد ماریا کیتیاں یوسف نال خواریاں نی
- ۶۔ عشق سوہنی جہیاں صورتاں نوں ڈوب وچ دریا مے ماریاں نی
- ۷۔ مرنے جہیاں صورتاں عشق سنجیں اک لائیکے باروچ ساڑیاں نی
- ۸۔ سستی جہیاں صورتاں وچ تھڈاں اسیں عشق رلائیکے ماریاں نی

۱۔ عشق اک (الف - موہن سنگھ)۔

۲۔ ن - نے۔

۳۔ ن - ہے۔

۹۔ ویکھو بوناں مارون قہر کستی ہو رکستی کر چلتیاں یاریاں فی
 ۱۰۔ وارث شاہ جہان دے چلن نیارے اتے عشق دیاں دھجّاں نیاریاں فی

۱۔ گھتی (الف - ۵۵ - ۴۱۳ - ۲۰ - مومن سنگھ)۔



۵۵۴۔ ایضاً



- ۱۔ صبح چلناں کھیت قرار ہو یا کڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں فی
- ۲۔ پو آپنے تھانوں تیار ہوئیاں کئی دیاہیاں کئی کواریاں فی
- ۳۔ روزہ داراں نوں عید و اچن جویں جلیاں حج دے واسطے تیاریاں فی
- ۴۔ جویں دیاہ دی خوشی دا چاؤ چڑھاتے ملن مبارکاں کواریاں فی
- ۵۔ چلو چل پل چل تھر تھل دھر دھر خوشی نال نہن مٹیا^{الف} ریاں فی
- ۶۔ تھاول تھائیں چوائے دے نال پھر کے متھے چوڑیاں دے منہ ریاں فی

۱۔ کواریاں دیاہیاں ساریاں (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر۔ مومن سنگھ)۔

۲۔ لن۔ دھاریاں۔

۳۔ حرف الف۔ ۱۲ل میں چڑھیا ہے۔

۴۔ چلن (الف۔ ۵۵۔ ۵اس)۔

۵۔ الف۔ یہ لفظ "منیاریاں" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور کئی جگہ "مناریاں" ہی لکھا ہے۔

۶۔ یہ مصرع صرف الف (مگر نوٹ ۱۷ ملاحظہ ہو) اک۔ ۸ص میں اس طرح ہے باقی جگہ مختلف اور بے معنی ہے۔

۶۔ تھانوں تھانوں (الف۔ ۷ز) بہتر قراءت معلوم ہوتی ہے۔ گویا باقی سب جگہ وہی قراءت معلوم ہوتی ہے جو اوپر لکھا۔

- ۷۔ گرد پھلے دے گھور لے آن ہوٹیاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں فی
- ۸۔ ایدھر سہتی نہیں مانوں توں لئی رخصت چلو چل جاں سبھ پکاریاں فی
- ۹۔ اینویں بنجھ قطار ہو صفاں تریاں جویں لہیا ساتھ ہو پاریاں فی
- ۱۰۔ اینویں سہتی نہیں کواریاں میل لیاں جھنڈ میل لے جٹا دھاریاں فی
- ۱۱۔ کھڑیاں اتے ہمنیٹیاں فی جٹیاں نال سنیا ریاں فی
- ۱۲۔ گھوڑے چٹھے عیار جویں پھرن پھرن چلے چلن ٹیڈھری چال میا ریاں فی
- ۱۳۔ جنہاں چن جیہے مکھ شوخ نیناں چنن جیہے سریر سہا ریاں فی
- ۱۴۔ وارث شاہ مٹن ہیر نوں سپ لڑا چر پانوں دیاں چچر ماریاں فی

۱۔ دو تین نسخ میں یہاں ایسی ہے۔

۲۔ گیاں (۳ ج - ۷۷ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۶ - ۱۹ - ق - پیراندہ)۔

۳۔ جویں جھنڈ میلے (اک)۔ جویں جھنڈ ملے (۶ و ۱۵ اس)۔

۴۔ یہ لفظ "ایار" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور ایک دو نسخ میں صاف ایسا ہی لکھا ہے۔

۱۵ الف دیکھو ۱۵ الف -

۵۵۵۔ روانہ نشدن سہتی معہ ہیر



- ۱۔ حکم ہیر امانوں تھوں لیا سہتی گل کیستی سوناں سہیلیاں دے
- ۲۔ تیار ہوئیاں دونویں نتان بھابی نال پٹھے نیں کٹک اربیلیاں دے
- ۳۔ چھڈ پاسیں ترک بیزا رچلے راہ مار دے نیں اٹھکھیلیاں دے
- ۴۔ کٹے پٹ ہو گئی وچ ویہڑیاں دے رہی اک نہ وچ حویلیاں دے
- ۵۔ سوہن بسیراں نال بلان بندے ٹکے بھب بھٹھے وچ سہیلیاں دے
- ۶۔ دھاگے بانوٹے بنتھ کے نال بوڑے گویا بھرن دکان پھیلیاں دے

۱۔ ن۔ مانو تھوں ہیر دا۔

۲۔ گنی (۴ د۔ ۵۵۔ اک۔ ۱۶ ع۔ ۸ ص۔ پیراندتہ)۔

۳۔ ن۔ پاسنا۔

۴۔ الف۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ع۔ ۸ ف۔ پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ ۵۵۔ ۷ ز۔ اک۔ ۱۳ م۔ ۸ ص۔

۲۰ میں ہے: ”نین۔“

۵۔ پترال (الف۔ ۳ ج۔ ۵ د۔ ۷ ع۔ ۸ ف۔)

۶۔ رہے۔ ۵۵۔ اک۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف۔ ۲۰ ر۔)

۷۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے۔ نین نسخ میں گویاں ہے۔ دواور دقرا میں بھی ہیں، کوہماں (الف) کوٹاں (د ص)۔

- ۷۔ جٹا دھاریاں دا جھنڈ تیار ہو یا سہتی گور و چلیا نال چیلیاں دے
 ۸۔ راجے اندر دی صفائی ہوئی ہو ری پے عجب جھنکارا ریلیاں دے
 ۹۔ آپ ہار سنگار کر دو ر چلیاں ارتھ کیتیاں نال بیلیاں دے
 ۱۰۔ وارث شاہ کستوری دے مرگ چھٹے تھئی تھئی سریریتھیلیاں دے

- ۱۔ ن۔ دے جھنڈ تیار ہوئے۔
 ۲۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۷۷۔ ز۔ اک۔ ۱۳۔ ۲۰۔ میں اسی طرح ہے باقی سب جگہ اختلاف ہے۔
 ۳۔ پرانے نسخے میں دھوڑ لکھا ہے۔
 ۴۔ کیتیاں (الف۔ ۵۵۔ اک۔)



۵۵۶۔ داخل شدن بزراعت



- ۱۔ فوج حسن دی کھیت وچ کھنڈ پٹی ترت چائے ننگو ٹرے وٹو نہیں
- ۲۔ ستمی گھٹ دیاں مار دیاں پھرن گروہا پھٹی گھت بناں وٹ پٹو نہیں
- ۳۔ تور کگروں سول داوڈا کنڈا سپر جو بھد کے خون پلٹو نہیں
- ۴۔ سہتی ماند رن فن داناگ بھچیا دند مار کے سپ اکٹو نہیں
- ۵۔ شست انداز نہیں مکر دی شست کیتی اوس حسن دے مورنوں پھٹو نہیں
- ۶۔ وارث یار دے خرچ تحصیل وچوں حصہ صرف قصور واکٹو نہیں

۱۔ کھنڈ دیاں (۱۲) - ۱۸ ص - ۱۹ ق - ۲۰ - پیراندہ -

۲۔ دندی (۴) - ۲۴ - اک -

۳۔ وارث شاہ (۴) - اک -



۵۵۷۔ حالت ہیر



- ۱۔ دند میٹ گھسیٹ ایہ بڈگوٹے چبے ہونہ ٹکھاں کرنیلیاں نی
- ۲۔ نک چاڑھ دند پیر کاں وٹ روٹے کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں نی
- ۳۔ تھر تھر کنبے تے آکھے میں موئی لوکا کوئی کرے جھاڑا بر حیلیاں نی
- ۴۔ مار لنگ تے پیر بے سرت ہوئے لے شجیو نہیں کاج کلیلیاں نی
- ۵۔ شیطان شطونگڑے ہتھ جوڑن سہتی گوروتے اسیں جو گیلیاں نی

۱۔ یہ لفظ "چبے" بھی ہو سکتا ہے۔ جو ۱۶ ع و ۱۹ ق میں صاف صاف لکھا ہے۔ مگر "چبے" یقیناً

بہتر ہے۔

۲۔ نصف نسخ میں "کرو" ہے۔

۳۔ برابر تعداد نسخ میں "برے حیلیاں" ہے۔

۴۔ چھ نسخوں میں ہے "ہو جاہ"۔

۵۔ ن۔ یقین۔

نوٹ :- ۴ میں نہیں ہے۔ مگر اس کے اصلی ہونے میں شبہ نہیں۔

۵۵۸۔ گزیدن مار ہیرا



- ۱۔ ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود سہتی حال بوشور پکار یائی
- ۲۔ کالے ناگ نیں پھن پھلا وڈا ڈنگ وٹھی دے پیرتے ماریائی
- ۳۔ کڑیاں کانگ کیتی آئے پی واہر لوکاں کم تے کاج و ساریائی
- ۴۔ منجے پائیکے ہیر نوں گھریں آندا جٹی پوپل رنگ نوں ماریائی
- ۵۔ وکھو فارسی تور کی نظم نثروں ایہ مکر گھو و انگ نٹا ریا ئی
- ۶۔ اگے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا نچریاں نچر پوسا ریا ئی
- ۷۔ شیطان نیں آن سلام کیتا تساں جتیا تے اساں ماریائی
- ۸۔ افلاطون دی ریش مقراض کیتی وارث قدرتاں ویکھ کے واریائی



۵۵۹۔ اخبار عام



- ۱۔ کھڑے سانگھرو واپراں کانگ کیتی سارے دیس تے دھم بھوپال آہی
- ۲۔ گھرین خبر ہوئی کڑاں دیس گیاں تھوں کھیریاں دی جہڑی سیال آہی
- ۳۔ سردار سی خواہاں تے ترنجنال دی جس دی تہنس تے مور دی چال آہی
- ۴۔ کھیریاں نال سی اوس اجوڑ مڈھوں نوں صاف رانجھٹے دے نال آہی
- ۵۔ اوس ناگنی نوں کوئی سپ لڑیا سس اوس نوں وکھ نہال آہی
- ۶۔ اِن کِنِدِکُن عَظِیْم باب عزتال دے دھروں وچ قرآن دے فال آہی
- ۷۔ وارث شاہ سہاگے تے اک انگوں سوئناں کھیریاں واسجھو کال آہی

۱۔ یہ لفظ صرف الف اک میں ہے۔ باقی سب جگہ کیک تے۔ اور زم داو کئی اور نسخ میں یہ مصرع بھی نہیں ہے۔

۲۔ سات نسخ میں اسی طرح ہے۔ پانچ نسخ میں یوں ہے: "سارے"۔

۳۔ زن۔ کھڑے۔

۴۔ اجوڑ سی اوس (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ ق)۔

۵۔ دے نال (الف ۲ ب)۔

۵۶۰۔ طلبیدن ناندیریاں



- ۱۔ سد ماندھی کھڑیاں بہت آندے فقرویدتے لکھ مداریاں دے
- ۲۔ تریاق اکبر افلاطون والادار وودے فرنگ پساریاں دے
- ۳۔ جہناں ذات ہزارے دے سب کیلے گھت آندے نیں وچ پٹاریاں دے
- ۴۔ گنڈے لکھ تعویذتے دھوپ دھونی سوتا آندے نیں کنج گواریاں دے
- ۵۔ کوئی اک چائے کھوائے گنڈھے ناگ دون دھاتاں سبھ ساریاں دے
- ۶۔ کسے لائے منکے لسی وچ گھتے پردے چائے پائے نراں ناریاں دے

۱۔ چھ نسخوں میں یوں ہے ۱۔
لکھ آندے فقرویدتے بہت

- ۲۔ والے (الف - اک)
- ۳۔ ہزار ۲ ب - ۵۵ - اک - ۱۲ - ام - ۲۰ - ۲۱ -
- ۴۔ دین ۵ - ۵۵ - اک - ۱۳ - ام - ۲۰ - موہن سنگھ -
- ۵۔ ساعت ایہ (۴ د - اک) -

۷۔ تیل مریج تے بوٹیاں دودھ پیسے گجیو دیندے نال خواریاں دے
 ۸۔ سوارث شاہ سپاہیاں پنڈ بڈھے گھس زہر مہرے ہاتاں ماریاں دے

۶۔ ن۔ درزا ساڈے



۵۶۱۔ مقولہ عام الناس



- ۱۔ دردہورتے داروڑا ہو کر دے فرق پوسے نہ مہر ٹیج لڑھی ہے نی
- ۲۔ رنّال ویکھ کے اکھدیاں زہرِ ہانی کوئی ساعت جیوندی کڑی ہے نی
- ۳۔ ہیر اکھدی زہر ہے کھنڈ چلی جیہی کا لجا چیر دی چھری ہے نی
- ۴۔ مرحلی ہے ہیر سیال جاناوئل بھلی بُری اوتھے آن جڑی ہے نی
- ۵۔ جس ویلے دی ستوری ایہہ سنگھی بھاگی ہو گئی نہیں مڑی ہے نی
- ۶۔ وارث شاہ سدا ہے ویدرا نچھا جس تھے ہیر دے درد دی پڑی ہے نی

۱۔ ساعت ایہہ (م د۔ اک)۔

۲۔ تھانویں (الف۔ اک۔ ۱۴۔ خ۔ ۸۔ ص۔ ۱۹)۔

۳۔ ن۔ درد اساوے۔



۵۶۲۔ جواب سہتی بامادر



- ۱۔ سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسہ ایہہ سب نانہ کیل تے آنوں دے نہیں
- ۲۔ کالے باغ وچ جو گٹر اسدھ داتا اوس دے قدم پائیاں دکھ جانوں دے نہیں
- ۳۔ باشک ناگ کرٹھے میڈ تچک چھینے تترے سبھ نیوں آنوں دے نہیں
- ۴۔ کلگی دار تے اڈناں بھونڈ آبی اسراں کھراں ڈر کھانوں دے نہیں
- ۵۔ تندور رابور راپھنی پھنیر مسجھ آن کے سیس نوانوں دے نہیں
- ۶۔ مہنی دار دوسرے تے کھرنیاں بھی منتر پٹھے تاں کیل تے آنوں دے نہیں

۱۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ اک۔ ۷ ا۔ ۸ ہ۔ ۹ پیراندہ میں یہی ہے۔ مگر الف۔ ۳ ج۔ ۵۵۔ ۱۲ ا۔

۱۳۔ ۱۶ ج۔ ۲۰ میں ہے: ”کلّ“ یا ”کلے“

۲۔ اکثر معتبر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر اک میں ”داتا“ اور ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۱۲ ا۔ ۲۰ رو پیراندہ میں ”دانا“ ہے۔

۳۔ بھونڈ یا بھی (۴ د)۔

۴۔ الف۔ ۳ ج۔ ۷ ا۔ ۸ ہ۔ ۹ پیراندہ میں اسی طرح ہے۔ ۱۲ ا۔ ۱۹ ق میں ہے ”کھرنیاں“ اور

۵۵۔ اک۔ ۱۳ م میں ”کھرتینے“ یا اس کے قریب ہے۔

- ۷۔ گنگوریا دھامیاں بس بسا تئی رتو اڑیا کجلیا جھانوں دے نیں
 ۸۔ کھجوریا تیلیا بنت جنگھسا ہنتواریا کو جھبیا گانوں دے نیں
 ۹۔ بلتیا چپیا سنگ تاپو چملا وڑا دا وڑا دھانوں دے نیں
 ۱۰۔ کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا اجا دو جن تے بھوت سبھ جھانوں دے نیں
 ۱۱۔ ملے اوس نول کوئی نہ ہے روگی دکھ کلاں دے اوس تھول جھانوں دے نیں
 ۱۲۔ راورا جے تے وید تے یو پریاں سبھ اوس تھول ہتھ دکھانوں دے نیں
 ۱۳۔ ہور وید سبھ ویدگی لائے تھکے وارث شاہ جوگی ہن آنوں دے نیں

۱۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۲ب۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع میں ”دھامناں“ ہے۔

۲۔ یا ”لس بسا تئی“ (الف)۔ بس بیاں (۵۵۔ ۱۳۔ ۲۰)۔

۳۔ ”کجلیا چھانوں دے“ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۴۔ الف۔ ۱۷ میں اسی طرح ہے۔ دوسری قرات یوں ہے: کو جیا (۷۔ ۱۵ اس)۔

۵۔ یہاں نسخ میں اس قدر اختلاف ہے کہ میں نے صرف الف کی قرات کو ترجیح دی ہے

۱۷ الف۔ ۱۹ ق میں ”چل چلا وڑا“ ہے۔

کئی اچھے نسخ میں مصرع، غایت و مفقود ہیں۔ ظاہر ہے کہ مشکل سمجھ کر ترک کر دئے گئے ہیں۔

۵۶۳۔ مشورت فرستان آدمی بطلب جوگی



- ۱۔ کھیڑیاں آکھیا کھیڑا گل دے جیہڑا ڈگے فقیر دے جائے پیریں
- ۲۔ ساڈی کریں واہر نام رب دے تے کوئی فضل داپوڑا چائے پھیریں
- ۳۔ سار اکھول کے حال احوال آکھیں نال مہریاں برکتاں وچ وہڑیں
- ۴۔ چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
- ۵۔ دم لائی کے سیال سی ویاہ آندی جنج جوڑ کے گئے ساں وچ ڈیریں
- ۶۔ بیٹھ کوڑ میں گل پچائے چھڈی سید اگھٹے رلن جاں ایڑا ایڑیں

۱۔ ن۔ دیکھے۔

۲۔ دی (الف - ۷۰ الف - ۸۰ ص)۔

۳۔ دسین (الف - ۳۰ ج - ۷۰ الف - ۱۹ اق - پیراندتہ)۔

۴۔ مہردیاں (الف - ۷۰ الف - ۱۹ اق - ۴ د - میں "مہردیاں" کو کاٹ کر "مہریاں" بنایا ہے۔

۵۔ یہ لفظ اکثر جگہ "ڈیریں" یا "ڈیریں" پڑھا جاسکتا ہے۔

۶۔ یہ لفظ بھی اسی طرح "وہڑیں" بھی ہو سکتا ہے اور "ڈیریں" بھی۔

۷۔ بناء (۵۵ - ۱۱ اک - ۱۳ - ۲۰)۔

۷۔ جبیکوں جانسیں توں لیاے جوگی کرنتاں لاوناں ہتھ پیریں
 ۸۔ وارث شاہ میاں تیرا علم ہو یا مشہور وچ جن تے انس طیریں

۱۔ جانسی (الف ۱۲۔ ع ۱۶۔ ف ۱۷۔ ق ۱۹)۔



۵۶۴۔ فرستادن سیدا



- ۱۔ اچو آکھیا سیدا بجاہ بھائی ایہہ وہوٹیاں بہت پیاریاں جی
- ۲۔ بجاہ بٹھ کے ہتھ سلام کرناں تسان تاریاں خلقتاں ساریاں جی
- ۳۔ اگے نذر رکھیں سبھو حال دسیں اگے جو گپے دے کریں نہاریاں جی
- ۴۔ سانوں بنی ہے ہیرنوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں جی
- ۵۔ آکھیں واسطے رب دے چلو جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی
- ۶۔ جوگی مارنتر سپ گرے حاضر جائے لیاٹے ولاٹیکے واریاں جی
- ۷۔ وارث شاہ اتھتے نہیں بھڑے منتر جتھے دندیاں عشق نہیں ماریاں جی

۱۔ ایہ تال - (الف - ۸ ص)۔

۲۔ ۲ ب - ۴ ز - ۵ اس - ۱۷ ف - ۸ ص - ۱۹ ق - پیراندتہ میں رولیت میں بجائے "جی کے نے
یانی ہے۔

۳۔ کرپ (الف - ۱۶ ع - ۱۷ ف) - ۴۔ چھ فلمی نسخوں اور پیراندتہ میں یہاں "چل" ہے۔
۵۔ ن - کرے سپ - ۶۔ عشق نے دندیاں (الف - ۱۲ - پیراندتہ)۔

۵۶۵۔ روانہ شدن سیدا



- ۱۔ سیدا وٹ بکّل بدھی پتچار کی جُتی چاڑھ کے ڈانگ لے کر کیا ئی
- ۲۔ واہو واہ چلیا کھری بٹھ کھیڑا وانگ کا تکو مال تے سر کیا ئی
- ۳۔ کالے باغ وچ ہوگی تھے جاوڑیا ہوگی وکھ کے جٹ نوں دُ کیا ئی
- ۴۔ کھڑا ہو مائی منڈیا کہاں آنویں مار بھانبر اشور کر پھر کیا ئی
- ۵۔ سیدا سنگ کے تھرا تھر کھڑا کنبے اوس دا اندروں کا لجا دھر کیا ئی
- ۶۔ او تھوں کھڑی کر بانہ پکار دائی ایہا خطرے دا مار یا بر کیا ئی
- ۷۔ چلیں واسطے رب دے ہو گیا دو خار وچ کلجے دے رٹ کیا ئی

۱۔ ن۔ سیدے۔

۲۔ ن۔ جھاڑ۔

۳۔ صرف الف و ۴ و ۵ میں سنگھ میں یوں ہے۔ باقی قرائتیں ۱۔ مائی منٹھے (۲ب۔ ۱۱ک۔ ۱۹ع۔

۷، اف۔ ۸ص۔ ۱۹ق) ماہی منڈے (۵۵۔ ۷۷۔ ۱۳م۔ ۲۰ر۔ پیراندتہ)۔

۴۔ ن۔ اوہ۔

- ۸۔ جوگی پُچھدا بنی ہے کون تینوں ایس حال آ یوں جٹا پر کیا ئی
 ۹۔ جہی وڑی کیاہ وچ بٹھ جھولی کا لاناگ از غیب ڈا کر کیا ئی
 ۱۰۔ وارث شاہ جوں چوٹیاں کٹھ آئیے اتے سپ ڈا ہڈا زہری لڑ کیا ئی

۱۔ صرف تین نسخوں میں (اک - ۱۶ - ۱۹ ق) میں یہاں کی ہے
 ۲۔ نہیں (۴ - ۱۴ - ۱۹ ق)۔



۵۶۶۔ جواب رانجھا



- ۱۔ تقدیر نوں موڑ ناں بھلانا ہیں سپ نال تقدیر دے ڈنگدے نہیں
- ۲۔ جنہوں رب دے عشق دی چاٹ لگی دیدانِ قضا دے ڈنگدے نہیں
- ۳۔ جہیڑے چھڑ جہان اُجاڑ و سن صحبت عورتاں دے کولوں سنگدے نہیں
- ۴۔ کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جہیڑے سپا ل تے جھنگ دے نہیں
- ۵۔ اسال چائے قرآن تے ترک کیتی سنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نہیں
- ۶۔ مرن دیہ جی ڈرہ وین سنئیں راگ نکھن رنگ بزنک دے نہیں

۱۔ رضاء (۴) د۔ ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۲۔ ال۔ ۱۹ (ق)۔

۲۔ صرف تین نسخ (۴) د۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹ (ق) میں "سیلاں" ہے۔

۳۔ یہاں الف اور ۷ میں "روکے" ہے۔ باقی سب جگہ وہی ہے۔ جو اوپر دیا گیا۔

۴۔ یہ لفظ تمام پرانے نسخ میں "رنگ بزنک" لکھا ہے۔

۷۔ جوان مرے مہری وڈے رنگ ہوتی خوشی مچتے ہیں روح لنگ دے نہیں
۸۔ وارث شاہ منائیکے سیس اڑھی ہوئے جیوں سنگ تے کنگ دے نہیں

- ۱۔ پانچ نسخ میں یہاں ”ہوون“ ہے۔
۲۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مومن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر بہترین نسخ ایک دوسرے سے ملتے ہی نہیں۔ ان کی قرائتیں یوں ہیں: ”ہوتی ہے جیو“ (الف) ”ہوہن روح“ (م) ”ہندے ہیں روح“ (اک)۔
۳۔ صرف الف۔ ۴۔ میں اس طرح ہے۔ باقی قریباً سب نسخ میں یہاں ”ہاں“ ہے۔



۵۶۰ جواب سید ابراہیم



- ۱۔ ہتھ بھنبویں دھون گھائے منہ وچ کڈھ دندیاں منتاں کھالیاو
- ۲۔ تیرے چلیاں مہندی ہے ہیر چنگی دھروٹی ربی مند اں الیاو
- ۳۔ اٹھ پرہوئے بھکھے کوڑ میں نوں لڑھ گئے ہاں فاقڑا جالیاو
- ۴۔ جہی زہروالے کسے ناگ ڈنگی اساں ملک تے ماند ری بھالیاو
- ۵۔ چنگی ہوئے نہیں جہی ناگ ڈنگی تیرے چلیاں خیر سہورا ولاو
- ۶۔ جوگی واسطے رب دے تارسانوں بڑا لائے بنیں اللہ والیاو

۱۔ یہ مصرع ۴ د۔ ۷ ز۔ اک میں نہیں ہے۔

۲۔ ن۔ دھوئی۔

۳۔ دے (۴ د۔ ۱۹ ق)۔

۴۔ یہ مصرع ۲ ب۔ ۴ د۔ ۷ ز۔ اک۔ ۱۶ ج۔ ۸ ص میں نہیں ہے۔ اور ۵ اس میں

بین السطور بعد میں لکھا گیا ہے۔ مگر شبہ نہیں کہ یہ اصلی ہے۔

- ۷۔ لکھی وچ رضا دے مرے جی جی نہیں سپ داہی دکھ جالیا^۳ وو
 ۸۔ تیری جی داکیہ علاج کرناں اساں اپناں کوڑماں گالیا^۳ وو
 ۹۔ وارث شاہ رضا تقدیر ویلا پیراں اولیاں نہیں نہیں ٹالیا^۳ وو

۱۔ جس (د۔ ۲۔ ز۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۲۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ دکھڑا (الف۔ ۱۲۔)۔ دکھ ہی ہے (ج۔ ۳۔ ۵۔ اس۔ ۱۶۔ ج۔ ۱۷۔ اف۔ پیراندہ۔
 موہن سنگھ)۔

۳۔ صرف چار نسخ میں یہاں "جھالیا" ہے۔

۴۔ "اولیاں تھیں" یا "اولیاں توں" (الف۔ ۲۔ ب۔ ۳۔ ج۔ ۵۔ اس۔ ۱۷۔ اف۔)۔
 اولیاواں (اک۔ ۱۷۔ اس۔)۔

۵۶۸۔ جواب جوگی



- ۱۔ چپ ہوئے جوگی سہج نال بولیا جٹا کا بے نوں پکڑیو کا ہیاں نوں
- ۲۔ اسیں چھڑ جہاں فقیر ہوئے چھڑ دولتاں مال بادشاہیاں نوں
- ۳۔ یاد رب دی چھڑ گے کراں جھاڑے ہونڈاں اوڈیاں جھڑ گے پھاہیاں نوں
- ۴۔ تیرے نال نہ چلیاں نفع کوئی میرا علم نہ پھڑے دواہیاں نوں
- ۵۔ زناں پاس فقیر نوں عیب جاناں جہیاں سنناں رنوں سپاہیاں نوں
- ۶۔ وارث کدھ قرآن تے بہیں منبر کھیا اڈیو مکہ دیاں پھاہیاں نوں

۱۔ بولے (۴ د۔ ۱۲۔ ۲۰۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ پکڑیوں (اک۔ ۱۷۷۔)۔ ۳۔ سٹ (۴ د۔ ۷۷۔ ۱۹۷۔)۔

۴۔ تے (۴ د۔ ۷۷۔ ۱۹۷۔)۔

۵۔ نصف سے زیادہ نسخ (جن میں ۱۱ الف بھی شامل ہے) میں یہاں "جھڑے" ہے۔

۶۔ چٹنا (۱۱ الف۔ ۲ ب۔ ۷۷۔ ۱۵ اس۔ ۱۸ ص۔ ۲۰۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۷۔ عمل (۱۱ الف)۔

۸۔ فقیراں (۲ ب۔ ۷۷۔ ۱۲۔ ۱۱۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۵۶۹۔ جواب سیدا



- ۱۔ سیدا اکھداروندڑی پئی ڈولی چپ کرے ناہیں ہتیارڑی وو
- ۲۔ وڈی جوان بالغ کوئی پری صورت تن کپڑے وڈی مٹیاریڑی وو
- ۳۔ جے میں ہتھ لانوناں سروں لالہ لیندی چائے گھت دی چیک جھارڑی وو
- ۴۔ ہتھ لانوناں پلنگ نوں ملے نہیں خوف خطروں رہے نیارڑی وو
- ۵۔ مینوں مار کے آپ نت رہے وندی ایسے بان اوہ رہے کواریڑی وو
- ۶۔ نال سس ننان دے گل ناہیں پئی مچ دی نت خوارڑی وو
- ۷۔ اساں اوس نوں مول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لو تھ ہے بھارڑی وو
- ۸۔ اینویں غفلتاں وچ برباد گئی وارث شاہ ایہہ عمر و چارڑی وو

۱۔ زیادہ معتبر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر زیادہ تعداد یعنی آٹھ نسخ میں یہاں خوب ہے۔

۲۔ پلنگ نوں لاؤنا (م۔ د۔ ۷۔ ز۔ اک۔)۔ ۳۔ ن۔ ایس۔

۴۔ ڈول (م۔ د۔ ۷۔ ز۔ اک۔)۔ ۵۔ پیراندہ بیون نگھ۔ ۵۔ ن۔ ایہہ۔ ۶۔ سات نسخ میں یہاں لکیتی ہے

۷۔ صرف ۱۱ الف۔ ۲۰۔ پیراندہ میں "پیارڑی" ہے۔

۵۷۰۔ سیدار اقسام کراندن



- ۱۔ جوگی کیل کیتی پرہے ونج چونکی چھری اوس دے ونج کھجیا یوسو
- ۲۔ کھاہ قسم قرآن دی بیٹھ جٹا قسم چورنوں چائے کرالو سو
- ۳۔ اوہرے نال تون ناہیوں انگ لایا چھری پٹ کے دھون کھالو سو
- ۴۔ پھڑیا حسن دے مال داچو ثابت ناہیں اوس نول قسم کرالو سو
- ۵۔ وارث رب نول چھڑکے پیا جھنجٹ اینویں رایگاں عمر گوا یوسو

۱۔ "تھوں" یا "توں" (الف - ۱۷۰) - موہن سنگھ -

۲۔ توں (الف - ۱۳۰) - موہن سنگھ -

۳۔ الف - اک وپیراندہ میں یہ لفظ "جھنجٹ" لکھا ہے -

۴۔ ونجایا (الف - ۱۲۰) -



۵۷۱۔ سید انشاء قسم دادن



- ۱۔ کھڑے نشادتی آگے جو گڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
- ۲۔ مراں ہوئی کے ایس جہاں کوڑھا کدی صورت ڈھٹی جے میں ہیر دی جی
- ۳۔ سانوں ہیر جی دھولی دھار دے کوہ قاف تے دھار کشمیر دی جی
- ۴۔ لنکا کوٹ پہاڑ دا پار دے سنہا دنوں نہر جیوں شیر دی جی
- ۵۔ دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڑاں گور پیر پنچال دے پیر دی جی
- ۶۔ سانوں قہقہہ ایہہ دیوار دے ڈھکال جائے ناں کالج پیر دی جی
- ۷۔ اوس دی جھال نہ اسال تھول جائے جی جھال کون جھلے تیر دی جی

۱۔ ۳ ج۔ ۵۵۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۲۰۔ میں مصرع (۳) و (۴) کے دوسرے نصف کا آپس میں تبادلہ ہوا ہے۔

۲۔ ن۔ نئے۔

۳۔ جی تہیر (۲) ب۔ ۳ ج۔ ۷۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۹۔ ق۔ پیراندر۔

- ۸۔ بھینس مار کے سنگ نہ دے ڈھوئی اینویں ہنس کہنی ددھ کھیر دی جی
 ۹۔ لوک اکھ دے پری ہے ہیر جہی اس ڈھٹی نہ صورت ہیر دی جی
 ۱۰۔ وارث جھوٹ نہ بولیے جوگیاں تھے خیانت نہ کہیے چیز ہیر دی جی
-

۱۔ ن۔ لے



- ۶۔ پکڑ سیدے نوں نال پہوڑیاں سے چوریاں وانگوں دھائے کھٹیاں
۷۔ کھڑتیاں پہوڑیاں خوب جٹیاں دھون سیکیا نال غریبیاں
۸۔ دونویں بچہ بالیاں سروں لاد پکا گنہگار وانگوں اٹھ جٹیاں
۹۔ شانہ آئینہ کٹ چکچور کیا لنگ بھجن کے سنگھ نوں گھٹیاں
۱۰۔ وارث شاہ خدا کے خوف کوں ساڈا روندیاں نیسے گھٹیاں

۴۴۔ ردیف ناقص ہے۔

- ۱۔ ۷۷ ز۔ ۱۲ ا۔ ۷۷ الف۔ ۸۷ ص میں یہی ہے۔ باقی قرائتیں یوں ہیں: شاذ ۷۷ بین (۱۱ الف) شاذ ۷۷ بین کے گٹ (۲۲ ب۔ ۳ ج۔ ۵۷ س۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ی۔ ۱۸ م۔ ۱۹ ن۔ ۲۰ ہ۔ ۲۱ و۔ ۲۲ ز۔ ۲۳ ح۔ ۲۴ د۔ ۲۵ ہ۔ ۲۶ م۔ ۲۷ ن۔ ۲۸ ہ۔ ۲۹ و۔ ۳۰ ز۔)



۳، ۵۔ گریختن سیدا



- ۱۔ کھیر اکھائی کے مارتے بھیج چلیا واہو واہ روند گھر آنوں داسے
- ۲۔ ایہ جو کھیر انہیں جے دھاڑ کر کے حال آپناں کھول سنانوں داسے
- ۳۔ ایہ کانور و دیس داسھر جانیں وڈے لوڑھتے قمر کمانوں داسے
- ۴۔ ایہ دیو اجاڑ وچ آن لتھنا نال کڑکیاں جہند گوانوں داسے
- ۵۔ نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چوکی پانوں اسنکھ و جانوں داسے
- ۶۔ مینوں مار کے کٹ تہ بار کیتا پنڈ اکھول کے جہٹ دکھاؤں داسے

۱۔ پانچ نسخ میں "پھر ہے"۔
 ۲۔ قریباً نصف تعداد نسخ میں "دے" ہے۔



۵۷۴۔ جواب پدر سید ابامردمان



- ۱۔ اچھا کھیا لو و انہیر یار و دیکھو غضب فقیر نہیں چایا ہے
- ۲۔ میرا سونیں و اکیوڑا مار جنڈول کم کمار تھیں چائے گنوا یا ہے
- ۳۔ فقر مہر کر دے سبھ خلق اُتے اوس قہر جہان تے چایا ہے
- ۴۔ وارث شاہ میاں نواں سانگ و بکھو دیو آدمی ہوئی کے آیا ہے

۱۔ پانچ نسخ اور پیراندہ میں "چایائی" ہے۔ اور اسی طرح "گنوا یا ئی" وغیرہ روایت چلتی ہے۔

۲۔ ن۔ کاج۔

۳۔ ن۔ ونجایا ہے۔

۴۔ ن۔ ایس۔



۵، ۵۔ جواب سہتی با پد ر



- ۱۔ سہتی اکھیا بالاجاہ آپے سید آپ توں دور سدانوں دائے
- ۲۔ نال کبر منکار دے مست پھر دانظر تلے نہ کسے نوں لیانوں دائے
- ۳۔ ساہنیں وانگروں سرے پتانوں دائے آکڑاں پیا وکھانوں دائے
- ۴۔ جانال فقیر دے کرے آکر غصہ غصہ تے پیا ودھانوں دائے
- ۵۔ مارنوں دے دکھ حیران کیتا آجو گھوڑے چڑھڈا ودھانوں دائے
- ۶۔ یار و عمر ساری جی طناہ لدھی رہیا سو مہنی ڈھونڈ ڈھونڈانوں دائے
- ۷۔ وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تائیں بچپن تانوں دائے

۱۔ خاطر (۵۵)۔ اک۔ ۳۱۔ ۲۰۔ پیراندہ۔ مومن سنگھ۔

۲۔ پرانے نسخوں میں اس لفظ کی مختلف شکلیں یہ ہیں: چڑھڈو (۹ ط۔ اک۔ ۱۹۰)۔ چڑھڈو (۴۲ د)۔ چڑھڈو (۱۶ ع)۔ وارث شاہ نے یقیناً انہی میں سے ایک شکل کو اپنی ہوگی نئے نسخہ میں اس قدر سے غیر مانوس لفظ کو آسان اور عام فہم کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے لکھا ڈالیا ہے اور پیراندہ اور مومن سنگھ نے بھی انہی کا متبع کیا ہے۔ الف میں یہ نصف مصرع یوں لکھا ہے: آجو چڑھڈا گھوڑے تے دھانوں دائے۔ تمام نسخہ دیکھے گئے۔

۵۷۶۔ فتنہ اچھوتش جوگی



- ۱۔ جائے بند کھڑا ہتھ پیرا گئے تئیں لاڈلے پور و گار دے ہو
۲۔ تئیں فقر اللہ دے پیر پورے وچ رنج دے میخ نوں مار دے ہو
۳۔ ہوائے دعا قبول پیاریاں دی دین دنی دے کم سوار دے ہو
۴۔ اٹھے پھر خدائے دی یاد اندر تئیں نفس شیطان نوں مار دے ہو
۵۔ حکم رب دے تھوں تئیں نہیں باہر پر خاص حضور دربار دے ہو
۶۔ میری نہوں نوں سپ دا اثر ہو یا تئیں کیل منتر سپ مار دے ہو
۷۔ رٹھے جان بیڑے او گھناریاں دے کر و فضل تاں پار اتار دے ہو
۸۔ تہیے چلیاں نہوں میری جیوندی ہے لگا دامن سو تئیں تار دے ہو
۹۔ وارث شاہ دے عذر معاف کرنیں بخشنا رہندے گنہگار دے ہو

۷۷۵۔ جواب جوگی



- ۱۔ چھڑ دیس جہان اجاڑ ملی اے جے جٹ ناہن کچھا چھڑ دے نہیں
- ۲۔ اسان چھڑ یا ایہ نہ مول چھڑن کھیرے مڈھ قدیم دے ہڈ دے نہیں
- ۳۔ لیہ پئی میرے اُتے جھاڑیاں دی پاس جاہن نہیں پنچ گڈ دے نہیں
- ۴۔ وارث شاہ جہان تھوں اک پٹے اج کل فقیر بن لد دے نہیں

۱۔ تھوں رم د۔ اک۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹۔ (ق)۔
 ۲۔ اسان چھڑ جہان کن رچھڑ یا (رم د۔ ۷۷۔ ز۔ اک)۔



۵۷۸۔ عاجزی نمودن ابویدر سدا



- ۱۔ چلتیں جو گیا واسطہ رت دانی اسیں مردنوں مرد لکار نہیں ہاں
- ۲۔ جو کچھ سُرے سونظرے پیر کپڑاں جان مال پروارنوں وار نہیں ہاں
- ۳۔ پیٹے کلمے کوڑیں سبھ رونے اسیں کاک تے موراڈار نہیں ہاں
- ۴۔ ہتھ بندھ کے مینتی جو گیا جی اسیں عاجزی نال پکار نہیں ہاں
- ۵۔ چورسہ یا مال دے ساہنیں نوں تیریاں قدناں تھوں اسیں وار نہیں ہاں
- ۶۔ وارث شاہ وساہ کیہیں دم دا اینویں راہیگاں عمر کیوں ہاں

۱۔ ن۔ دیاں دا ہے۔ ن۔ دم دا ہے۔ ن۔ زندگی دا۔

۲۔ گزارنے ہاں (الف۔ ۳ ج۔ ۱۲۔ ۱۶ ع)۔



۵۷۹۔ روانہ شدن جوگی



- ۱۔ جوگی چلیا روح دی کلاہلی تشر بولیا شگن مناو نہیں نوں
- ۲۔ ایتوار نہ کچھیا کھیڑیاں نہیں جوگی آند انیں سیس مناو نہیں نوں
- ۳۔ وکھیو عقل شعور جو ماریا نہیں تانبا بازو سے ہتھ پھڑا و نہیں نوں
- ۴۔ بھکئی کھنڈتے کھیر واپیارا کھا زندا کھلیا ساک کرا و نہیں نوں
- ۵۔ سپ مکرو اپرمی دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھاڑا پا و نہیں نوں
- ۶۔ اجاں جہان ہٹائے دتا آئے ماند ری کیل کرا و نہیں نوں
- ۷۔ راکھا جواں دے ڈھیر داگہ جاہویا اتھاں گھڈیا حرف لکھا و نہیں نوں

۱۔ مارپونے۔ (۵۵۔ ۷۴۔ ۳۔ ۲۰۔)۔

۲۔ طعمہ (۷۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۲۰۔ پیرانڈتہ)۔

۳۔ انجان (الف۔ ۲۔ ب۔ ۱۵۔)۔

۴۔ آیا ہے (الف۔ ۱۷۔)۔

۵۔ انہاں آنداسی چھڈ لداوے نوں (۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔) اور ۱۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

- ۸۔ نیت خاص کر کے انہاں سدا اندامیاں آیا ہے ان کھسکاؤں نوں
 ۹۔ انہاں سپ اماندری ہوئے اندامیاں آیا ہے سپ لڑاؤں نوں
 ۱۰۔ وسدے جھگڑے چوڑاؤں نوں مڈھوں پٹ بوالینڈ جاونیں نوں
 ۱۱۔ وارث بندگی واسطے گھلیا سیں آجڈیا پنہیں کھاؤں نوں

- ۱۔ صاف (الف - ۵۵ - ۱۳ - ۱۶ ع - موہن سنگھ)۔
 ۲۔ بے (م - د - اک)۔
 ۳۔ سدا رم د - ۷ - ۱۴ - ۲۰ - پیراندتہ)۔
 ۴۔ حرف الف و م میں یوں ہے۔ باقی سب نسخ میں بیان سکوں ہے۔
 ۵۔ چھ نسخوں میں یہاں "تے" ہے۔
 ۶۔ الف - ۲ - ب - اک - ۱۶ ع - ۲۰ میں اسی طرح ہے۔ باقی آٹھ نسخ میں سی ہے۔
 ۷۔ جاجڈیا (الف)۔ آجڈیاں (۱۶ ع)۔ آن جڈاں (اک)۔

۵۸۰۔ ایضا



- ۱۔ کھسکو شاہ ہوری آج آن وڑے تنبو آن اُدھالو آں لایانی
- ۲۔ دھو آں مار بیٹھا جوگی مدتاں دا اِج کھیڑا یں نیں خیر پایانی
- ۳۔ لکھوں لکھ کر دے خدا سچا دکھ بہیر دارب گویانی
- ۴۔ انہاں سکریاں دی دعارب سنی اوس واندھری دایار آ یانی
- ۵۔ بھلا ہو یا جے کسے دی آس پئی رب وچھپڑیا لعل ملایانی
- ۶۔ سہتی اپنیں ہتھ اختیار لے کے ڈیرہ ڈوماں دی کوٹھڑی پایانی
- ۷۔ رتاں موہ کے لین شہزادیاں نوں وکھیو افترا کون بنایانی
- ۸۔ آپے دھاڑوی دے اگے مال تٹا پچھوں آکھسو ڈھول و جایانی

۱۔ وچھڑا (الف - ۵۵) - ۲۔ ہتھ (الف - ۵۵ - ۷۷ - ۱۳ - موہن سنگھ)۔

۳۔ چار نسخ اور موہن سنگھ میں یہی ہے۔ باقی اختلافات یوں ہیں:-

آکھو کی (الف) - آکھ کیوں (۱۷۷ - الف) - ساٹھرو (اک - ۱۷۷ - پیراندہ)۔

- ۹۔ بھلکے ایتھے نہ ہوسنی دو کڑیاں سانوں شگن ایہ نظر آ یانی
 ۱۰۔ وارث شاہ شیطان بدنام کر سولون تھال مے وچ بھنایانی

۱۔ ن۔ ہوسن یا ہوسن۔

۲۔ ن۔ دوویں۔

۳۔ ن۔ تھالی۔

✽ نوٹ : یہ بند نسخہ ہم دیں سرے سے مفقود ہے۔ اور اق کے تلف ہونے سے نہیں
 بلکہ کاتب کی غلطی سے۔



١١
٥٨١- ايضا



- ۱۔ بھلا ہو یا بھیناں ہیز بچی جانوں میں نہیں داوید ہیں آیانی
۲۔ دکھ درد گئے سبھے بہرواے کامل ولی تیں پھیر ڈا پائیانی
۳۔ جہیڑا چھڈ چدھرایاں چاک بنیاں وت ادس نہیں جوگ کما یانی
۴۔ جیندی و نچلی دے وچ لاکھ منتر ایہہ الشد نہیں وید ملا یانی
۵۔ ساکھاں رنگ پزنگیاں ہون پیدا سانوں ماہ جیوں مینہ و سیا یانی
۶۔ نا اے سہتی دے حال تے رب ترٹھا جوگی دلاں دا مالک آیانی
۷۔ تنہاں دھراں دی ہوئی مراد حاصل دھواں ایس چروکناں لایانی

- ۸۔ اہدی چھری کلام اچ کھڑیاں تے اسمِ اعظم اثر کرایانی
 ۹۔ منرمان جہویں آنوں والین و سہی اگول ساہوریاں پلنگ و چھایانی
 ۱۰۔ ویرا رادھ و کھوایتھے کوئی ہند سے جگ دھوڑ بھلاوڑا پاپانی
 ۱۱۔ منتر اک تے پتیاں دوئیں اڈن اللہ والیاں کھیل رچایانی

۱۔ اسمِ اعظم نے (۲ ب۔ ۴۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۲۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۹۔ پیراندتہ)۔
 ۲۔ ایتھے کوئی ہندا (۱۲۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۷۔ ۱۸۔ اص۔ پیراندتہ) اچ کون ہندا (الف)۔



۵۸۲۔ ایضاً



- ۱۔ کڑیاں اکھیا آن کے ہیرا تیں آئی وہوٹے اے ودھائیں نی
- ۲۔ ملی آبجیات پیاسیاں نوں بُدے جوگیاں سے وچ آئیں نی
- ۳۔ تیتھوں دوزخ دی آنج دور ہوئی رب وچ بہشت سے پائیں نی
- ۴۔ جوڑی رب نیں میل کے تار تیں توں موتی لعل سے نال پرائیں نی
- ۵۔ وارث شادکتہ ہیر دی مس تائیں اے رب نیں چوڑ کر آئیں نی

✽ نوٹ: یہ بندھی ۴ میں نہیں ہے۔

- ۱۔ حد (۲ ب۔ ۱۲ ا ل (۶) ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۶ ا ق۔ پیراندتہ)۔
- ۲۔ صرف الف تیں "دوزخاں" سے جو ہتر معلوم ہوتا ہے۔ ۵۵، ۶۴، ۹ ط۔ ۱۲ ا ل ۱۳۔
- ۳۔ پیراندتہ میں یہ نصف مصرع یوں ہے: "تینوں دوزخ دی آنج (یا آگ) حرام ہوئی"
- ۴۔ چھ نسخہ (جن میں الف بھی شامل ہے) میں اسی طرح ہے۔ سات نسخہ اور پیراندتہ میں "پوری" ہے۔ ۴ میں یہ بندھی نہیں ہے۔ اور اکیس یہ شعر نہیں ہے۔



۵۸۳۔ رخصت و ادن جوگی مران و زنان را از خود



- ۱۔ جوگی آکھیا پھرے نہ مرد و عورت پوے کسے دانہ پر چھانوناں وو
- ۲۔ کراں بیٹھ نو لیکھا جتن گوشے کوئی نہیں ہے چھنج پوانوناں وو
- ۳۔ کن سن وچ و بوڑھی آن پالو نہیں دھم تے شیر کراوناں وو
- ۴۔ اگو آدمی آنوناں ملے ساختھی اوکھا سپ داروگ گوانوناں وو
- ۵۔ کواری کڑی دارکھ وچ پیر پائے نہیں ہووے کسے ایتھے آنوناں وو
- ۶۔ سپ نس جائے جھل مار جائے کھرا اوکھڑا چپلہ کمانوناں وو

۱۔ ۱۲۔ ا۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۴۔ ف۔ ۲۰۔ پیرانہ میں اسی طرح ہے۔ اور ۲۔ ب۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶۔ ق۔ میں ”چھانونا“ لکھا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ بہترین نسخ (یعنی الف۔ ۴۔ د۔ ۵۔ ۵۔ ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۳۔ ام۔ ۸۔ ص) میں ”پر چھانونا“ ہے جو ردیف کے خلاف ہے۔

۲۔ ۲۔ ب۔ اک۔ ۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ میں یہی ہے۔ ۴۔ د۔ ۵۔ ۵۔ ۷۔ ز۔ ۱۲۔ ام۔ ۱۴۔ ف۔ ۸۔ ص۔ میں ”پاو“ یا ”پاوو“ ہے۔

۳۔ چمکہ (الف) جو شاید اصل پنجابی شکل ہے۔

۷۔ لکھیاست سے وار قرآن اندر چھٹ نہیں نماز کچھ پوتا نوناں وو
 ۸۔ وارث شاہ نکوئی تے بندگی کروت نہیں جہان تے آنوناں وو

-
- ۱۔ لکھی (۲ ب - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۴ الف - ۲۰ ر - موہن سنگھ)۔
 ۲۔ نہیں چھٹ (۱۱ الف - ۲۰ ر - پیراندتہ)۔



۵۸۴۔ سپرد کردن سہتی



- ۱۔ سہتی کڑمی نوں سد کے سو پیو نہیں منجاوچ الوان دے پائیکے تے
- ۲۔ پنڈول باہر ڈوماں دا کوٹھڑا سی او تھے دتی نیں تھانوں بنائیکے تے
- ۳۔ جوگی پلنگ دے پاس بہاؤ نیں آئے بیٹھا ہے شگن منائیکے تے
- ۴۔ ناڈھو شاہ بنیاں مست ہوئے عاشق معشوق نوں پاس بہائیکے تے
- ۵۔ کھیرے آپ جاگھریں بے فکر ستے تانبا باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
- ۶۔ سر تے ہوونی آئی کے کوکدی ہے چٹکی مار کے ہتھ بنا ئیکے تے

۱۔ ن۔ منجی ۔

۲۔ بیٹھا دا (۷۔ ز۔ اک۔ ۸۔ اس۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ کول (الف۔ ۲۰۔ پیراندتہ)۔

۴۔ طعمہ (۲۔ ب۔ ۷۔ ز۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ پیراندتہ)۔

۷۔ اوس کھیمہ سرگھٹ کے پٹنائیں جنہاں یا ہیوں ہڑی گدا ئیکے تے
۸۔ وارث شاد بن تنہاں نیں وین کرن جنہاں یا ہیوں گھوٹیاں گائیگے تے

۱۔ صرف ۴ د۔ اک میں یہاں ہیں ہے۔

۱۱۔ صرف اللہ ہی اس طرف ہے۔ الگ میں یوں ہے: ”بھڑی ویاہیاں دھڑی بہنا۔ ٹیکے تے“ اور دوسرے لئی زمین میں اس کے قریب قریب ہے۔ لہجوں میں بڑے اختلاف ہے۔ سب کا مقابلہ کیا گیا۔

۳۔ ن۔ ویاہتیاں۔



۵۸۵۔ پیاد آوردن رانجیا پیران بزرگان را



- ۱۔ ادھی رات رانجھ میری یاد کیتے طرہ حضور و اہل بیت کے بولیائی
۲۔ شکر گنج والے رومال چھپیں مندر الال شہساز و اتولیائی
۳۔ خنجر کٹھ مخدوم جہانیئے و اوچوں روح رانجھ پیٹے و اتولیائی
۴۔ کھونڈی سید جلال بنجائیئے دی وچ اشک تے عطر دے جھولیائی
۵۔ پیر بہاؤ الدین ذکر پیئے دھمک دتی کندھ ڈھائی کے راہ نوں کھولیائی
۶۔ جاہ بیٹھاہیں کاسنوں اٹھ جٹا سوہیں نہیں تیرا راہ کھولیائی
۷۔ وارث شاہ چھپتا سبیل بندگی نوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیائی

۵۸۶۔ سوال وقت وانگی



- ۱۔ نکل کوٹھیوں ترن نوں تیار ہوئے سہتی آن حضور سلام کیئا
- ۲۔ بیڑا لاء بنیں اساں عاجزاں دارب فضل تیرے اتے عام کیئا
- ۳۔ میرا بار ملا وناں واسطائی اساں کم تیرا سرا انجام کیئا
- ۴۔ بھابی ہتھ پھرائیکے تور دتی کم کھیڑیاں داسبھو خدام کیئا
- ۵۔ تیرے واسطے باپیاں نال کیتی جو کچھ علی دے نال عدم کیئا
- ۶۔ جو کچھ ہوونی سینا دے نال کیتی اتے دھنسرے نال جو رام کیئا
- ۷۔ وارث آپ جس تے مہربان ہوئے او تھے فضل میں آن مقام کیئا

۱۔ ان۔ ہو یا۔ ۲۔ الف۔ ۷۴۔ ۳۔ میں اس طرح ہے۔ ۲۔ ب۔ ۵۵۔ ۴۔ ز۔ ۱۳۔ ۵۔ اس۔
 ویراندہ و موہن سنگھ میں اس کی جگہ یوں ہے "نے سینا"

۳۔ یہ شعر حرف الف و ۴۴ میں اس طرح ہے۔ باقی نو نسخ میں یوں ہے۔ "وارث شاہ جودل
 نمران ہوئے او تھے رب نے جان مقام کیئا" مگر متن کی قرأت قابل ترجیح ہے۔ ویراندہ
 میں جو قرأت ہے وہ اس کی طبعاً ہے۔ اور ڈاکٹر موہن سنگھ نے اس کو اختیار کر لیا ہے۔

۵۸۷۔ دعا دادن رانجھا



- ۱۔ رانجھے ہتھ اٹھائی کے دعا منگی ربّا میلناں یار گوارنی دا
- ۲۔ ایس حب دے نال ہے کم کیتا بٹیرا پار کزناں کم سارنی دا
- ۳۔ پنجاں پیراں دی تڑت آواز ہوئی ربّا یار میلین ایس یارنی دا
- ۴۔ فضل رب کیتا یار آئے ملیا اوس شاہ مراد پکارنی دا



۵۸۸۔ سخن شاہ مراد



- ۱۔ ڈاچی شاہ مراد دی آن رنگی اتوں بولیا سائیں سوار یسے نی
- ۲۔ شالادھکا آوے ہنس ڈھک نیڑے آئے پڑھیں کجاوے تے ڈاچیے نی
- ۳۔ میری گئی قطار کو راہ گھسٹی کوئی سحر کیتو ٹوئیں ہار یسے نی
- ۴۔ وائی سوئی دی بوڑھی ایہہ ڈاچی گھن جھوک پلائیں نوں لاڑ یسے نی
- ۵۔ وارث شاہ لنگوردی بہیں دھدھل ایہہ فرشتیاں اٹھ چٹا یسے نی

۱۔ نو نسخ اور پیرا نڈہ میں صاف صاف "پوتری" ہے مگر قدیم ترین نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔

۲۔ الف - ۲ ب - ۷ ز - ۵ اس ۲۰۰ میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ "دھل" - "دھل" وغیرہ لکھا ہے۔ اس مصرع کا جو متن پیرا نڈہ اور ڈاکٹر موہن سنگھ نے اختیار کیا ہے وہ ان کی اپنی طبعزاد ہے۔



۵۸۹۔ ایضاً



- ۱۔ سہتی لہتی مراد تے بہیرا سنجھے روان ہوئے چلے لاٹے لاڑیاں نی
- ۲۔ راتورات گئے لے کے باز کو نجاں سریاں ناگاں دیاں شینہاں لتاڑیاں نی
- ۳۔ آپو آپ گئے لے کے واہو داہی بکھیاڑاں نیں ترنڈیاں پاڑیاں نی
- ۴۔ فجر ہوئی گرانواں گچ گھتی وکھیر کھیڑیاں واہراں چاڑھیاں نی
- ۵۔ جڑھاں دین ایمان دیاں کٹنبیل نوں ایہ مہریاں تیز کھاڑیاں نی
- ۶۔ میاں جیہاں بیگانڑی نار رانویں ملن دوزخوں تائے چواڑیاں نی
- ۷۔ وارث شاہ نائی نال جنگ بدھا کھیڑیاں کل مناسیکے داڑھیاں نی

۱۔ ن۔ دھاپ پ۔ ۲۔ ن۔ جڑھ دین ایمان دہی۔

۳۔ صرف الف۔ اک۔ ۱۷۔ ف میں یہاں "پٹنے" ہے جو کم موزوں معلوم ہوتا ہے۔

۴۔ ان ہی تینوں نسخوں میں یہاں "کٹاریاں" لکھا ہے۔ اور یہی کم موزوں ہے۔

۵۔ صرف الف میں یہاں "تہاں" ہے۔

۶۔ یہ مصرع الف۔ اک۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۷۔ ف میں اسی طرح ہے گروہ۔ ۹۔ ط۔ ۱۵۔ اس۔ ۱۸۔ ا۔ ۱۹۔

۲۰۔ میں یوں ہے: وارث کھیڑیاں نائی نال جنگ بدھا آپ کل مناسیکے داڑھیاں نی "اور" زبھی اس کے قریب

ہی ہے۔

۵۹۰۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ اک جاہن بھنیں بہت نال خوشی بھلا ہو یا فقیراں دی آس ہوئی
- ۲۔ اک جاہن روندے جوہ کھیریاں دی آج دیکھو تو چوڑے نحاس ہوئی
- ۳۔ اک لے ڈنڈے ننگے جاہن بھنیں یا روپٹی سی ہیرا داس ہوئی
- ۴۔ اک چٹتر و بہانوں دے پھرن بھونڈے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
- ۵۔ وارث شاہ کیہ من دیاں ڈھل لگے لہدوں اتھرے نال پٹاس ہوئی

۱۔ صرف تین نسخوں میں یہاں تال ہے۔

۲۔ ن۔ گدی۔



۵۹۱-اول



- ۱۔ پہلی ملی مراد نول جاواہر اگول کٹک بلوچیاں دے چاڑھ دتے^۳
- ۲۔ پکڑ تر کشاں اتے کمان دوڑے کھیرے نال سہتیاراں دے مار دتے
- ۳۔ مار بھر چھیاں آن بلوچ کڑ کے تیغاں مار کے واہرو جھاڑ دتے
- ۴۔ مار ناو کاں مور چے بھن دتے مار جھاڑ کے پنڈوچ واڑ دتے
- ۵۔ وارث شاہ جاں رب نیں مہر کیتی بدل قہرے لطف نیں پاڑ دتے

۱۔ ن۔ اگے۔

۲۔ آٹھ نسخ اور پیراندہ دھوہن سنگھ میں یہاں نے ہے۔ مگر زیادہ معتبر نسخ میں وہی ہے جو اختیار کیا گیا۔

۳۔ الف۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ز۔ ۹۔ ف۔ ۱۰۔ ص میں رو لیت میں دے نے ہے۔

۴۔ صرف الف و پیراندہ میں یہاں ”تیر“ ہے۔



۵۹۲ - دویم



- ۱۔ دوئیاں واہراں رانجھے نوں آن ملیاں ستاپیا اجاڑ وچ گھیر لوئیں
- ۲۔ ٹنڈ مار دے برچھیاں پھیر دے نیں گھوڑے وچ میدان دے پھیر لوئیں
- ۳۔ سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سپ مال توں آن کے تھپیڑ لوئیں
- ۴۔ ہیر کپڑ لئی رانجھا قید کسیتا وکھو جوگی نوں آن کے گھیر لوئیں
- ۵۔ لاد سہیلیاں بٹھ کے ہتھ دو لوئیں پنڈا پجا بکاں نال اچڑ لوئیں
- ۶۔ وارث شاہ فقیر اللہ دے نوں مار مار کے چائے کھدڑ لوئیں

۱۔ ن - جاء۔

۲۔ ن - آئیے۔

۳۔ ن - ہویا۔

۴۔ کھپیڑیو (الف - ۱۲ ال - ۱۷ اف)۔

۵۔ حرف ۴ د - ۶ و - اک میں یہاں ہے "بہت پیر لوئے" اور ۷ زمین لکھا ہے :

"پیر لوئے" بالکل ممکن ہے کہ اصل متن میں یہی ہو۔

۵۹۳۔ گفتن ہیر بارانجھا



- ۱۔ ہیر اکھیا ستے سو سبھ منٹے نیند ماریا راجیاں رانیاں نوں
- ۲۔ نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیند لٹیا راہ پنڈھانیاں نوں
- ۳۔ ایس نیند نہیں شاہ فقیر کیستے روئے بیٹھے نہیں وقت دہانیاں نوں
- ۴۔ نیند شیر تے دیو امام کٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں
- ۵۔ ستے سوئی وگترے اوٹھم وانگوں غالب نیند ہے دیوانجھانیاں نوں
- ۶۔ نیند بھٹھ سو نپیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڑائے ٹکانیاں نوں
- ۷۔ نیند پتر یعقوب واکھوہ پایا سنیاں ہوسیا یوسف و انیاں نوں
- ۸۔ نیند ذبح کیتا اسماعیل تائیں یونس پیٹ مچھی وچ پانیاں نوں

۱۔ پٹیا (الف - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰)۔

۲۔ یہ لفظ ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ میں اسی طرح ہے۔ مگر نسخہ (ج) میں

الف بھی شامل ہے) اور پیراندہ میں "وہم" ہے۔

- ۹۔ نیند فجر دی قضا نماز کردی شیطان دے تینو آں تانیاں نوں
 ۱۰۔ نیند وکھ جو سستی نوں وقت پایا پھرے ڈھونڈ دی یارو ہانیاں نوں
 ۱۱۔ رانجھے ہیر نوں بھلے ترے کھیرے دے ونویں روندے نہیں وقت ہانیاں نوں
 ۱۲۔ ساڈھے تن بہتھ ملک زمین تیرا وارث شاہ کیوں ولےیں ولانیاں نوں

۱۔ زیادہ نسخ میں یہاں "دیاں" ہے۔

۲۔ ن۔ تیری

۳۔ ولےیں کیوں ایڈ (الف ۱۱ - ط ۹ - ۱۹ ق - ۲۰ ر)۔



۵۹۴۔ کلام ہیر بارانجھا



- ۱۔ ہائے ہائے مٹھئی مٹ نہ لیتا دتی عقل ہزار جو گیتیاوے
- ۲۔ وس پیوں توں ویریاں سانویاں کیہی واہ ہے مشک لپیٹیاوے
- ۳۔ جہیڑ اکھنڈیاوچ جہان جھپڑا نہیں جاؤناں موں سمیٹیاوے
- ۴۔ راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کرو اکھڑی بانہہ کر کوک رنجیٹیاوے
- ۵۔ بنائے ملے نہیں نجات تیری پیامار میں قطب دیا بیٹیاوے
- ۶۔ نہیں حور بہشت دی ہو جائدا گدھا زری دے نال لپیٹیاوے

۱۔ ہائے ہائے۔

۲۔ ن۔ کہیہ

۳۔ سارے (الف ۵۵۔ ۱۳م۔ ۵۔ اس۔ ۲۰۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ چار پانچ نسخ میں یہاں "جانودا" ہے۔

۵۔ عدل (الف ۱۸۔ ص ۲۰)۔

۶۔ پانچ نسخ اور پیراندہ میں یہاں "جاندی" ہے۔

۷۔ اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جاہ راجے دے پاس جھٹیٹیاوے
 ۸۔ وارث شاہ میاں تانیا ہوئے سوئیاں جھٹے کیمیا نال پھیٹیاوے

۱۔ صرف الف و م د اور قریب قریب ۲ ب میں اس طرح ہے۔ مگر ۵۵۔ ۱۰۰ ی۔ ۱۳۰ م۔
 ۱۴۰ ف۔ ۸۰ اس۔ پیرانہ میں یوں ہے : ”وے نال پھیٹیا“



۵۹۵۔ فریاد کردن رانجھا



- ۱۔ او کو کو کو کیتا کوک رانجھے اچا کو کد اچانگراں دھراس دئے
- ۲۔ بو بو بار کے للکراں کسے دھماں راجے پھیا شور و سواس دئے
- ۳۔ رانجھے آھیا راجیا چریں جویں کرم رب دافکر غم کاس دئے
- ۴۔ حکم ملک دتاتینوں رب سچے تیرا راج تے حکم اراستائے
- ۵۔ تیری دھانگ پی روم شام اندر بادشاہ ڈرے اس پاس دئے
- ۶۔ تیرے راج و بیج بنال تقصیر لٹیا نمانہ گناہ تے نمانہ کوئی واسطائے
- ۷۔ مکھی پھاس دی شہد بیچ سوئے نیڑے وارث شاہ ہن جگ بیچ پھاس دئے

۱۔ کیتا او کو کو کو (الف) باقی اکثر نسخ میں وہی ہے جو اوپر اختیار کیا گیا۔

۲۔ بارہ نسخہ (جن میں بہترین شامل ہیں) میں اسی طرح ہے مگر ۵۵-۵۶-۱۶-۱۹ اق و پیراندہ میں رد موافق کرنے کے لیے اس دئے لکھا ہے یقین ہے کہ اوپر دلائل میں ہی درست ہے اور صریح (م) و

(۶) کی رد لیت ناقص ہے۔

۳۔ صرف الف دوم میں اس طرح ہے۔ ۵۵-اس۔ ۱۶-ف۔ پیراندہ میں ہے "ایس جگ بیچ" اور

۵۵-۱۱-ک۔ ۱۳-م۔ ۸-ص میں ہے "ایس جگ تے"

* ۵۹۶۔ فریاد کردن رانجھا



- ۱۔ پلو پھیر کے رانجھے فریاد کیتی بھلا سنی دا عدلیا راج تیرا
- ۲۔ زور زورے چلے نیں مال میرا تاں میں ہو یا ہوں آن محتاج تیرا
- ۳۔ سمجھ میرا مراد و رشاء تیرے بھلا نظر آیا مینوں سا ج تیرا
- ۴۔ میری غور کر سیں تیرا بھلا ہو سی رب آپ سوار سی کاج تیرا

* یہ بند سوائے الف کے کسی نسخہ میں نہیں ہے۔



۷۹۷۔ ارشاد کردن راجا بگفتن کھیریاں



- ۱۔ راجے حکم کیتا پڑھی فوج بانکی آئے راہ وچ گھیریا کھیریاں نوں
- ۲۔ تسیں ہوئے سدھے چلو پاس راجے چھڈ دیو کھاں چھل دریاں نوں
- ۳۔ راجے اکھیا چور نہ جان پاوے پتو چھڈ دیو بھگڑیاں جھیریاں نوں
- ۴۔ پکڑ وچ حضور سے لیا و حاضر راہ زناں تے کھوہڑاں پھیریاں نوں
- ۵۔ بچھ کھڑاں گے اگے تاں چلو آپے نہیں جان دے اسیں کھیریاں نوں
- ۶۔ وارث شاہ چند سورجیاں گرہن لگے اوہ بھی پھڑے نیں ساڈیاں پھیریاں نوں

۱۔ ن۔ جانا۔

۲۔ چھ نسخ میں یہاں "کھوہڑ" ہے۔

۳۔ یہ لفظ کئی نسخ میں نہیں ہے۔

۴۔ تین چار نسخ اور پیرانہ میں یہاں "آپنے" ہے۔



۵۹۸۔ حاضر کردن فوج کھیڑیاں را



- ۱۔ کھیڑے راجے دے آن حضور کیستے صورت بنی نہیں آن فریادیاں دے
- ۲۔ رانجھے اکھیا کھوہ لے چلے نڈھی ایہہ کھوسہ رو پر ہے بیدادیاں دے
- ۳۔ میتھوں کھوہ فقیرنی اٹھ نٹھے جیویں پیسیاں نوں ڈوم شادیاں دے
- ۴۔ میرانیا نوں تیرے اگے راتے صاحب ایہہ دے درباریں آویاں دے
- ۵۔ جے تال داڑھیاں پکڑیاں دیکھ بھلیں شیطان ہن اندروں واویاں دے
- ۶۔ وارث باہروں سو نہیں سیاہ اندر تنبو ہون جوویں مالزادیاں دے

۱۔ ہوئے (الف - ۵۹ - ۱۰ - ۱۹ - پیراندہ - موتہ سنگھ)۔

۲۔ پانچ نسخ میں یہاں "ہن" ہے۔

۳۔ ن - نے۔



۵۹۹۔ فریاد نمودن کھیریاں



- ۱۔ کھیریاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظلم کماونیں دا
- ۲۔ ایہ ٹھک جے ماچھی وڈا کھوٹا سحر بان دا سرہوں جاونیں دا
- ۳۔ ویڑے وڑیاں نڈھیاں موہ لیس اس تے علم جے تئاں لاونیں دا
- ۴۔ ساڈی نو نہ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی ماندی لیاونیں دا
- ۵۔ سستی دسیا جو کٹر باغ کلاے ڈھب جان دا جھاڑیاں پاونیں دا
- ۶۔ منتر جھاڑنیں نوں اسال سدا آند اسالوں کم سی جند چھڑاونیں دا
- ۷۔ لیندو دواں نوں راتو سی رات نٹھا فقر ولی اللہ پڑھاونیں دا

۱۔ تین نسخ میں یہاں ہے "ہے اور تین نسخ میں ہے "۔

۲۔ بابجڑی (۵۵۔ اک۔ ۱۳م۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ لیندا (۴د۔ ۹ط۔ ۱۶ع۔ ۱۴ف۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ جھارڑے (الف)۔

۵۔ لیندا (الف۔ ۱۰می۔ ۱۴ف۔ ۲۰ر)۔

- ۸۔ وچوں چورتے باہروں ساوہتے ایس تے ولّ جے بھکڑاؤنیں دا
 ۹۔ راجے چوڑاں تے یاراں نوں مار دے نہیں سولی رسم ہے چور چڑھاؤنیں دا
 ۱۰۔ آقلو الموزیات قبل الایذاء کیہا فائدہ جھگڑیاں پاؤنیں دا
 ۱۱۔ بھلا کریں تاں ایس نوں مار سٹیں حکم آیا ہے چور مکاؤنیں دا
 ۱۲۔ بادشاہ تھوں عدل بتی کھپے گا وقت آوےسی غسل تلاؤنیں دا

۱۔ ن۔ ہے۔

۲۔ چورتے یار (الف - ۱۶)۔

۳۔ آوے حال (الف)۔



۶۰۰۔ جواب رانجھا



- ۱۔ رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈھٹی مگر لگ میرے آئے گھیریا نہیں
- ۲۔ نہٹھا خوف تھوں ایہ سن دیں وائے پچھے کٹک ازغیب ڈاچھیریا نہیں
- ۳۔ پنجاں پیراں می ایہ مجاورانی انہاں کدھروں ساک سیٹریا نہیں
- ۴۔ سبھ راجیاں انہاں نوں دھک ڈا تیتے ملک وچ آن کے چھیریا نہیں
- ۵۔ وکھو وچ دربار دے جھوٹے بولن ایہ وڈا ہی پھیرناں پھیریا نہیں
- ۶۔ مجروح ساں غماں دے نال بھریا میرا لڑا گھاؤ چپڑیا نہیں
- ۷۔ کوئی روز جہان تے واؤ لینی بھلا ہو یا نہ چائے نہیڑیا نہیں
- ۸۔ آپ وارثی بنیں ایں ہٹری دے مینوں مار کے چائے کھڈیریا نہیں

۱۔ بے شک یہی لفظ یہاں موزوں ہے۔ مگر یہ ذکر کردینا ضروری ہے کہ سات نسخ جن میں
 الف بھی شامل ہے (میں اس کی جگہ "بولے" ہے۔
 ۲۔ جو نہیں (۴د - اک)۔
 ۳۔ وارثو (الف - ۱۳م)۔

- ۹۔ راجہ پچھدا کر اں میں قتل سائے تیری چیز نوں راہ جے چھیڑیا نہیں
- ۱۰۔ سچ اکھ توں کھل کے کراں پرے کوئی برا جے ایس نال پھیڑیا نہیں
- ۱۱۔ چڈا ریاں جوگ بھجانٹھے پرکھوہ نوں ا جے نہ گیسٹیا نہیں
- ۱۲۔ وارث شاہ میں گروہی رہیا بھوندا سمرے سر مخوہ ناہ لو پڑیا نہیں

۱۔ صرف ۷۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۲۰۔ میں یہاں "ذره" ہے۔ باقی سب جگہ (اور بہترین نسخہ میں) "راہ" ہے۔ پیرانہ نے مانوس سمجھ کر "ذره" ہی لکھا ہے۔ اور موسیٰ سنگھ میں یہ شعر ہی نہیں ہے۔

۲۔ چھ نسخوں میں "ایس نال جے"

۳۔ ن۔ نہیں۔

۶۰۱۔ جواب رانجھا



- ۱۔ راجے اکھیاں تساں تقصیر کیتی ایہہ وڈا فقیر رانجھیاں جے
- ۲۔ نکٹ کن وڈھا دیاں چاڑھ سولی اینویں گئی ایہہ گل نہ جانیاں جے
- ۳۔ راجے جٹ نہ بان دے کسے تائیں تسیں آپنی وت در پچھانیاں جے
- ۴۔ رنّاں کھوہ فقیراں دیاں راد مارو تنبو گرب گمان دے تانیاں جے
- ۵۔ راتیں چورتے وہیں ادھالیاں تے شیطان وانگوں جگ انیاں جے
- ۶۔ قاضی شرع و اتساں نوں کسے جھوٹھا مو جاں سولیاں دیاں تسیں مانیاں جے
- ۷۔ ایہہ نت ہنکار نہ مال رہندے کدی موت تحقیق پچھانیاں جے

۱۔ چار نسخ میں یہاں "چاو" ہے۔

۲۔ صرف الف - ۳ د - ۱۰ ی - ۱۶ ع میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "آپنا" ہے۔

۳۔ اس لفظ کی جگہ کئی نسخوں میں "تداں" "تدوں" یا "تداہیں" ہے۔

۴۔ نال نبھدا (۴ د - ۷ ز - ۹ ط)۔

۵۔ بھی سچ سچانیا جے (۴ د)۔ بھی سچ سچانیا جے (۷ ز - ۹ ط - ۱۹ ق)۔

۸۔ وارث شاہ سرائے می رات وانگوں مَنیاں خوابِ خیال کچھانیاں جے

۱۔ الف - ۲ ب - ۴ د - اک - ۵ اس - میں اسی طرح ہے - باقی اکٹھ نسخ اور پیرا اندتہ و
 موہن سنگھ میں ہے :
 ”نہی جہانیا جے“



۶۰۲۔ حاضر شدن در محکمہ شرع



- ۱۔ جہدوں شرع دے آن کے رجم ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں
- ۲۔ وہیو کھول سناٹیکے بات ساری کراں عمر خطاب دانیان میاں
- ۳۔ کھیڑے آکھیا بیرسی ساک چنگا گھر چوپک سیال دے جان میاں
- ۴۔ اچو کھیڑے دے پت نوں خیر کیتا ہو راسے تھکے لوک تان میاں
- ۵۔ جنج جوڑ کے اسال ویاہ آمدی ٹکے خرچ کیتے خیر دان میاں
- ۶۔ لکھ آدمیاں دے ڈھکے لکھمی ساں ہندو جان دے تے مسلمان میاں
- ۷۔ وڈھ رسم کیتی ملاں سدا اندا جس نوں حفظ فقہ شتر آن میاں
- ۸۔ ملاں شاہداں نال وکیل کیتے جیویں لکھیا وچ شتر آن میاں

۱۔ الف - ۴ - د - ۶ - ز - ۱۰ - ای - اک ہیں اسی طرح ہے۔ باقی آٹھ نسخہ میں ہے "کھیڑیاں"۔

۲۔ بہت لاکھ ہو ر (۴ - د - ۹ - ط - اک - ۱۹ - ق)۔

۳۔ فرقان (۴ - د - ۶ - و - ۱۵ - اس)۔

- ۹۔ اسان لائیکے دم ویاہ آندی دیس ملک رہیا سمجھو جان میاں
 ۱۰۔ رانوں وانگ لے چلیا سینا تائیں ایہہ پھوہڑا تیز زبان میاں
 ۱۱۔ وارث شاہ نہ رہے جے کوئی ساتھی ربا جمل وار ہے ایمان میاں

۱۔ دم سی (الف . ۵۹ - ۱۳ - ۱۹۰۰ ق)۔



۶۰۳۔ جواب رانجنا



- ۱۔ رانجنا اُکھدا اچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامن نال چھوڑیا جے
- ۲۔ راہ جانڈے پون نہ کسے چنبر ایہہ بھونناں کتھوں چھوڑیا جے
- ۳۔ سارے ملک جو جھگڑا نال پھریا کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے
- ۴۔ وارث شاہ کسنبے دے پھوگ وانگوں اُسد اُکڑا رسا نچوڑیا جے

-
- ۱۔ دامن (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۴ الف۔ ۱۹ ق)۔
 - ۲۔ کسے فرپون (۴ ز۔ ۱۱ ک۔ ۱۹ ق۔ پیرانڈتہ)۔
پین نہ کوئی (الف)۔
 - ۳۔ چار نسخ میں یہاں ”پھر دا“ ہے۔
 - ۴۔ دا جھوگ ہوتا (۴ د۔ ۱۴ ز۔ ۱۵ ب۔ ۱۱ ک۔ ۱۹ ق)۔
 - ۵۔ ۱۸ ص۔ گر مکی مطبوعہ ایڈیشن اور پیرانڈتہ میں اسی طرح ہے۔ الف میں اکھوں ہے۔
اور ۵۵ ب۔ ۱۳ م۔ ۱۹ ق میں اس کے قریب ہے۔ باقی میں اختلاف ہے۔



۶۰۴۔ جواب کھیریاں



- ۱۔ کتھوں آیا کال وچ جکھ مردا ایہہ چاک سی مہر دیاں کھولیاں دا
- ۲۔ لوک کرن وچار جوان بیٹی اوہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا
- ۳۔ پھیل نڈھڑی وکھ کے مگر لگا ہلایا ہو یا سیالال دیاں گولیاں دا
- ۴۔ یہیں چار کے مچیا دعویاں تے ہو یا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا
- ۵۔ موجود دھری داپت اکھڑے سن کچھنگ ہرائے دیاں ڈھولیاں دا
- ۶۔ حق کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ^۴ وڈھناں جھوٹھیاں رولیاں دا
- ۷۔ نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاں دا

۱۔ کتھوں آیا سی (۴د-۵اس-۱۹ق- موہن سنگھ)۔

۲۔ الف-۲ب-۴د-۱۶ع- پیراندہ۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر دیگر نسخہ میں کھولیاں

ہے۔

۳۔ ن-دے۔

۴۔ صرف الف-۹ط-۱۹ق میں یہاں "نک" ہے۔

- ۸۔ ناد کپیری ٹھکی دے باب سارے چنیا کریں دھیان جے جھولیاں دا
 ۹۔ منتر مار کے کھنڈ دا کرے لکڑ ہیرا نم دیاں کرے ممولیاں دا
 ۱۰۔ کنگھی لو ہے تائیکے پٹے وا ہے سردار ہے وڈے کبوتر لیاں دا
 ۱۱۔ انب بیج تندور وچ کرے ہریا بنیں مکئیوں بالکا اولیاں دا
 ۱۲۔ وارث شاہ سب عیب رب محرم اینویں مانگتے پکڑیاں پولیاں دا

- ۱۔ جیتاں (الف - ۱۰ ای - ۸ اص - ۱۹ ق) -
 ۲۔ توں (الف - ۱۰ ای - ۱۹ ق - پراندتہ) - ۸ اص میں یہ نصف مصرع بے جوڑ ہو جاتا ہے۔
 ۳۔ الف - ۹ و - ۶ ز - ۱۰ ای - ۱۶ ع - ۷ اف - ۸ اص میں اسی طرح ہے۔ ۴ د - ۵۵ - ۹ ط -
 ۴۱۳ - پراندتہ۔ مومن سنگھ میں بیر ہے۔
 ۴۔ ترولیاں ۴ د - ۹ ط - ۱۹ ق) -

۶۰۵۔ جواب قاضی



- ۱۔ قاضی آکھیا بول فقیر میاں چھڈ جھوٹھ وائے دپ دریاں نوں
- ۲۔ اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لایڈ کہ جھگڑیاں جھیسڑیاں نوں
- ۳۔ سارے دیس وچ ٹھٹھہ ہونیں نڈھی و نوں پھڑے ہو اپنے پھیریاں نوں
- ۴۔ پیچھے میل کے چویرا رکھیا ئی اوہ رو اسی وقت سہیڑیاں نوں
- ۵۔ انہاں جٹاں دی شرم جے لاه سٹی خوا رکیتا جے سیالاں تے کھیریاں نوں
- ۶۔ پہلا چھیا آن کے دھویاں تے سلام ہے دل چھلاں تیریاں نوں
- ۷۔ آہو بھٹن دیاں جھاڑ کے چپ چکوں ہن دھوٹری دیہہ ایہہ کھیریاں نوں

۱۔ دیاں - (الف ۲-ب ۶-و ۵اس) - تے (۴-د ۱۶ع)۔

۲۔ آپنیاں (الف ۲-ب ۵اس)۔

۳۔ یہ لفظ "بھلا" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۴۔ نونج میں اسی طرح ہے۔ مگر الف ۵۵۔ پر اندر میں "مچوں" ہے۔

۵۔ ن۔ ہے سلام۔

- ۸۔ آؤ ویکھ لہو سن گنن والیو ایہ ملاح جے ڈوب دے بٹیریاں نوں
 ۹۔ دنیا دار نوں عورتاں زہد فقراں میاں چھوڑ کر ستھ دیاں جھپٹیریاں نوں
 ۱۰۔ قاضی بہت جے آنوں دائرس تینوں بیٹی اپنی بخش دے کھیریاں نوں
 ۱۱۔ نت مال پرانے جو چور کھانے ایہ دس مسے راتیں پیریاں نوں
 ۱۲۔ چھڈ جائے حیا دے مال جی نہیں جانسیں دیریاں میریاں نوں
 ۱۳۔ غنی کل جہان دے پکڑینگے وارث شاہ فقیر دے پھیریاں نوں

۱۔ دتیا واراں (۴-د-۶-و-۷-ز-۹-ط-۱۱-اک-پیراندتہ)۔

۲۔ ن-پیرایا

۳۔ ۱۱ الف میں یوں ہی ہے۔ ۵۵-۴۱۳-۸ اس و موہن سنگھ میں یہاں اس کی جگہ ہی ہے۔
 باقی نسخ میں لے حد اختلاف ہے۔

۴۔ جاندار (الف-۱۹-ق)۔

۵۔ ن-دیاں۔

۶۰۶۔ غصیدہ دادل قاضی بہیر باکھڑیاں



- ۱۔ قاضی کھوہ دتی بہیر کھڑیاں نوں مارو ایہہ فقیر دغولیا جے
- ۲۔ وچوں چورتے یار ہے لُج لُنڈا دکھیو باہروں ولی تے اولیا جے
- ۳۔ دغادارتے جھاگڑو کلاکاری بن پھرے مشایخ مولیا جے
- ۴۔ جھول دغے تے آوے تال صفاں گارے اکھیں میٹ بہے جاپے اولیا جے

۱۔ فریجیا بھنجی روکيا (۴ د۔ ۱۱ ک)۔

۲۔ آؤندا۔ (۱۱ الف۔ ۱۶ ع)۔

۳۔ جانے (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۵ اس)۔



- ۷۔ تکتھا دیدڑاوانگ مہاستی دے مل کھڑی سی عشق میدان یارو
 ۸۔ وچ اوڈھنی سہم دے نال چھپی جیویں وچ قربان کمان یارو
 ۹۔ چپ نسل ببولنوں رہی جی بنال روح دے جیویں انسان یارو
 ۱۰۔ وارث شاہ دونویں پریشان سوئے جیویں پڑھے لاکھول شیطان یارو

۱۔ پڑھیاں (۲۰)۔ موہن سنگھ۔

نوٹ :- مصرع (۷) و (۸) کے درمیان ایک شعر ہے۔ جو الف۔ ۲۷۔ د۔ ۷۔ ز۔ ۱۱ اک
 میں نہیں ہے۔ اس لیے اس کو الحاقی قرار دے کر ترک کیا گیا ہے۔

۶۰۸۔ جواب رانجھا بابیر



- ۱۔ رانجھا اکھدا اجاہ کیہ وکھیدی ہیں براموت تھیں ایہہ جوگ ہے نی
- ۲۔ پٹے دھاڑوی ٹٹ لے چلے مینوں ایہہ دکھ کی جان دا لوگ ہے نی
- ۳۔ ملی سیدے نوں بہیر تے سواہ مینوں تیرے نام دا اسال نوں ٹوگ ہے نی
- ۴۔ بکّل لیف دی جھپیاں بوٹیاں دیاں ماہیہ رت سیال اُبھوگ ہے نی
- ۵۔ سوکن رن گوانڈھ گپتیاں دا بھلے مرد دے باب داروگ ہے نی
- ۶۔ خوشی کیت ہوون مرد پھل وانگوں گھر ئی جنہاں دے نت اسوگ ہے نی
- ۷۔ تنہاں مچ جہان کیہ مزا پایا گل جنہاں دے ریشہ جوگ ہے نی

۱۔ ن۔ ویکھنی۔

۲۔ لیف بکّال (۴ د۔ اک)۔

۳۔ گھٹ (۵ د۔ ۵ اس۔ ۱۰ اف)۔

۴۔ گھر رالف (۵ د۔ ۵ ط۔ ۱۳ ام)۔

۵۔ ن۔ گلے۔

- ۸۔ جھپڑا بننا خوراک دے کر کے کشتی اوس مردنوں جانتے چوگ ہے فی
 ۹۔ اسمان ڈھیبہ لپے تاں نہیں مڑے باقی جنہاں دی نہیں تے چوگ ہے فی
 ۱۰۔ جڈوں کڈوں محبوب نہ چھڈنا تیں کالا ناگ حندائے واجوگ ہے فی
 ۱۱۔ کونج کانوں نوں ملے تے شیر بھوپا وارث شاہ ایہہ ہرں سنجوگ ہے فی

۱۔ ن۔ چھڈنا تیں۔

۲۔ الف۔ ۹۔ ط۔ ۱۰۔ ی۔ ۱۱۔ ق۔ و پیراند تیں اسی طرح ہے باقی قراتیں یوں ہیں: کالے
 ناگ خدایہ (۴۔ د۔ ۶۔ و۔ ۱۱۔ ک۔ مومن سنگھ) کالے ناگ خدایہ (۵۵۔ ۷۔ ز۔ ۱۳۔ م۔)



۶۰۹۔ ایضاً



- ۱۔ ہر وقت جے فضل و امینہ دے سبے برا کون منانوں داریٹھیاں نوں
- ۲۔ لب یار دے آبجیات باہجھوں کون زندگی بخش داکٹھیاں نوں
- ۳۔ دونویں آہ فراق دی مار لیئے کرامات منانوں دی رٹھیاں نوں
- ۴۔ وارث مار کے آہ تے شہر ساڑو بادشاہ ہانیں اسال مٹھیاں نوں



۶۱۰۔ آہ زدن ہمیشہ



- ۱۔ ہمیں نال فراق دے آہ ماری رہا دیکھ اس اڈیاں بھکھن باہیں
- ۲۔ اگے اگے پچھے سپ شینہ پاسیں ساڈی واہ نہ چل دی چہیں راہیں
- ۳۔ اگے میل رنجیستہ عمر جلال اگے دونہاں دی عمر دی اکھ لاہیں
- ۴۔ ایڈا قہر کیتا دیں والیاں نیں ایس شہرنوں متا دریا اگ لائیں

۱۔ ن۔ پائے۔



۶۱۲۔ بدو عا دادن رانجھا



- ۱۔ رانجھے ہتھ اٹھا دے ادتی تیرا نام قہسار جبار سائیں
- ۲۔ توں تال آپنے نالوں دے نیا نون کچھے لیس دے تے غضب و غضب پائیں
- ۳۔ سارا شہر اجاڑ کے ساڑنا تیں کوں مجھ غریب دمی دا دپائیں
- ۴۔ ساڈی شرم رے کرامات جاگے بنیں بڑیاں ساڈیاں بچائے لائیں

۱۔ الف - ۷ - ذ - ۱۷ - ف - پیراند تیں اسی طرح ہے۔ باقی اختلافات یوں ہیں:-

اٹھا بدو عا (۴ - د - ۹ - ط - ۱۹ ق) -

اٹھا پیکے دے لہ ۵۵ - اک - ۱۳ - م - ۵ - اس - ۱۶ - خ - ۸ - ع - سوہن سنگھ -

۲۔ ل - جبار قہار -

۳۔ کئی نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۴۔ غیب (۴ - د - ۶ - و - ۱۷ - ف - ۸ - اس) -

۵۔ پائیں (الف - ۵۵) -

۶۔ پانچ نسخ میں یہاں بھی ہے:-

۷۔ رہی (الف - ۷ - ذ - ۱۷ - ف) -



- ۷۔ اوہا کروپ کر جہیڑا پانڈواں تھوں چکھا بوہ دے وچ کروایائی
 ۸۔ دھروپتی چاڑھ جو لائیکے بھیل بھنگم جہیڑا کیرواں دے گل پائیائی
 ۹۔ قہر پاء جو گھت ہرنا کسے تے نال نکھاں دے ڈھڈھ پڑوایائی
 ۱۰۔ گھت کروپ جو پائیکے کنس راجے بودے کاہن تھوں چائے پٹایائی
 ۱۱۔ گھت کروپ جو پائے گل کھتری نوں کئی کھوہنی سیں گلوایائی
 ۱۲۔ گھت کروپ جو دھروپتی نال ہوئی پت نال پھرانت بچایائی
 ۱۳۔ گھت کروپ جو رام دے کرودھ کے بلی سندھ نوں کھیت کرایائی
 ۱۴۔ جو دھ وچ جو رام تل نیل لچھمن کنبھ کرن دے باب بنایائی
 ۱۵۔ گھت کروپ جو رام نہیں کرودھ کے بلی سندھ دی کھیڈ مکایائی
 ۱۶۔ گھت کروپ جو بالی تے رام کیتا اتے مار کے پکڑ چروایائی

۱۔ ن۔ گھت

۲۔ نہال۔ (الف۔ ۷۔ ز۔ ۷۔ اف۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ ن۔ پٹوایائی۔ ۴۔ چمن (الف)۔

۵۔ دے نال کرایائی (۴۔ د۔ ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۹۔ ق)۔

۶۔ کرودھ (۴۔ د۔ ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۹۔ ق)۔

- ۱۷۔ گھٹ کروڑہ سنبہا^۲ مرتیج مار یو مہاندیو واکسٹ بہائیائی
 ۱۸۔ اوہ کروپ کر جہڑا اتنیاں تے جگجگ ہی دھم کرایائی
 ۱۹۔ اُسدا آکھیا رب منظور کیتا تر ت شہرنوں اک لگائیائی
 ۲۰۔ جدوں اک نین شہرنوں چوڑ کیتا دھم راجے دے پاس پھر آئیائی
 ۲۱۔ وارث شاہ میاں وانگ شہر لکھنچاروں طرف ہی اک مچائیائی

۱۔ کروپ (الف - ۵۵ - ۵۹ - ۱۰ - ی - ۱۳ - ۱۶ - ع - پیراندتہ دوسرے ننگھ)۔
 ۲۔ جوں سیتا (۱۶ - ع - پیراندتہ)۔
 ۳۔ جہڑا گھٹ (۶ - و - اک - ۱۷ - ف - ۱۸ - ص)۔
 ۴۔ ن - آکھنا۔

۶۱۲۔ آتش گرفتن در تمام شہر



- ۱۔ لگی آگ چو طرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں جھائیاں نوں
- ۲۔ سارے دیس وچ دھم تے شور ہو یا خبراں پہنچیاں پاندھیاں اہیاں نوں
- ۳۔ لوکاں آکھیا فقر بد عسارتی راجے بھیجیا تیرت سپاہیاں نوں
- ۴۔ پکڑ کھیریاں نوں کرو آن حاضر نہیں جہان دے ضبط بادشاہیاں نوں
- ۵۔ جہانے کھیر آندے چلو ہو و حاضر کھیرے پھڑے نہیں دیکھ رکے ہیاں نوں
- ۶۔ وارثا صوم صلوٰۃ دی چھری کٹے انہاں دین ایماں دیاں پچا ہیاں نوں

۱۔ ویکھ لے پھڑے نے (الف۔ ۵۵۔ ای۔ ۱۰۳۔ م۔ ۱۴۔ اف۔ ۱۸۔ ص۔)

۲۔ کہتے (۵۵۔ ۶۰۔ ۷۔ ۸۔ ای۔ ۱۰۳۔ م۔ ۱۴۔ اف۔ ۱۸۔ ص۔)



۶۱۵۔ باز دادن ہیرا انجھارا



- ۱۔ ہیرا کھوہ کے رانجھے دے متھ دتی کریں جو گیا خیر دے سامیاں
- ۲۔ رانجھے متھ اٹھا ٹیکے دعا دتی تو ہیں جل جلال خدا میاں
- ۳۔ تیرے حکم تے ملک فرج خیر ہوئے تیری دُور بے کل بلا میاں
- ۴۔ ان دھن تے لچھی حکم دولت نت ہوئے ہی دون سوا میاں
- ۵۔ گھوڑے اٹھ ہاتھی دم تو پچا نے ہند سندھ تے حکم چلا میاں
- ۶۔ وارث شاہ نوں نال حیار کھیں مٹی مٹھ ہی دیہہ لکھ میاں

۱۔ ن۔ ہو۔ ن۔ ہوئے "یا ہوئی"۔ ن۔ ہووے۔

۲۔ ن۔ ہوونی۔ ن۔ ہووے۔

۳۔ ن۔ تو پچا نہ۔

۴۔ ۴۔ د۔ ۹۔ ط۔ ۱۱۔ اک۔ ۱۹۔ اق میں اس طرح ہے۔ گمرہ۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

میں یوں ہے: "رب نال حیار رکھے" اور "اف بھی اسی کے قریب قریب ہے۔"
نوٹ: ہم میں جو دو قرائتیں دی گئی ہیں ان میں سے پہلی کے ساتھ "دیہہ" ہی درست ہے
اور دوسری کے ساتھ "پڑھا جائے گا۔"

۶۱۶۔ جواب رانجھا باہیر



- ۱۔ لیکے چلے آئے دیس تائیں چل تڑھیے رب دو آئیں نی
- ۲۔ چدھرانے تخت ہرائے دیئے پنجاں پیراں نیں آن ہائیئیں نی
- ۳۔ کدھ کھیریاں توں رب تئیں توں اتے ملک پہاڑ پنچائیئیں نی
- ۴۔ مہیر اکھیا اینویں بجائے وڑساں زناں اکھسن اُدھلی آئیں نی
- ۵۔ پیئے ساہو رے ڈوب کے گالیوں کھوہ کن نوالیاں آئیں نی
- ۶۔ لاناواں پھیریاں عقد نکاح باہجھوں اینویں بودلی ہوئی کے آئیں نی

۱۔ سب جگہ یہی ہے: مگر دو مقتدر نسخ میں مختلف قرائتیں ہیں جو کچھ ملتی بھی ہیں:-

جاں دیس آئے نوں (۴ د)

دیس جاں آئے نوں (۱۱ ک)۔

۲۔ پانچ نسخ میں اس لفظ کے بعد "نی" ہے۔

۳۔ اُدھل (۴ د)۔ ۱۱ ک۔ ۱۴ ف۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ ل۔ پیکے۔

۵۔ لیا ئیں (۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۰ ہی۔ ۱۵ اس۔ ۱۸ ص)۔

۱۔ گھت جادوڑا دیونیں پر پیٹھی خور آدمی دے ہتھ آئیں نی
 ۲۔ وارث شاہ پریم دی جڑھی گھتی مستانڑی چائے کر آئیں نی

۱۔ ۵۵۔ ۱۳۔ ۸۔ اس میں اس لفظ کے بعد "نے" ہے۔



* ۶۱۷۔ جواب سوال زناں پہاڑ



- ۱۔ زناں ولس پہاڑ دی ٹیکری دیاں آئیاں ہوئی کے دھنڈا وڈا بھارا
- ۲۔ راجے ماہنواں جیو کون سیدو کناں کدی پریم دی جھوک تھیں جیو مھارا
- ۳۔ تھار و اتھرو تھار ہی تھار جانڈے انا گبہ کون چڑھو اپرا دھ بھارا
- ۴۔ ایڈو دین ادھان کلٹے کی ٹنی مارو دلس کون لٹے جاہن کارا

-
- ۱۔ یہ لفظ کئی جگہ ٹیکری لکھا ہے۔
 - ۲۔ ”جوک“ یا ”جوگ“ یا ”چوک“ یا ”چوگ“ (۴۔ ۵۔ اس۔ ۷۔ الف۔ ۸۔ ص۔)
 - ۳۔ تھارو ہی تھار جانڈا (الف)۔
 - ۴۔ الف۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ز۔ اک۔ ۱۳۔ ام۔ ۷۔ الف۔ ۱۹۔ ق میں اسی طرح ہے مگر و۔
 - ۵۔ اس۔ ۱۶۔ ع۔ ۸۔ ص میں ہے۔ ”انا گبہ“
 - ۶۔ چڑھو (۷۔ ز۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۶۔ ع۔ ۸۔ ص۔ پیراندتہ۔ سوہن سنگھ) چڑھیا (الف)۔
 - ۷۔ بہتر نسخ میں کس طرح لکھا ہے۔ مگر و۔ ۷۔ ز۔ ۹۔ ط میں (ایہ دوویں) ہے۔
 - ۸۔ ن۔ تے۔ اور کئی جگہ یہ لفظ ہی نہیں ہے۔
 - ۸۔ ن۔ لٹے۔
 - ۹۔ کاہرا۔ (الف۔ ۷۔ ز۔ پیراندتہ)۔

نوٹ - ۶۱۷



بند ۶۱۷ و ۶۱۸ میں اکثر الفاظ بوجہ پہاڑی زبان ہونے کے غیر معروف ہیں۔ اور معانی کو مد نظر رکھ کر متن قائم کرنے میں جو مدد ملتی ہے وہ راہ یہاں مسدود ہو گئی۔ اس لیے میں نے غیر معمولی طور پر احتیاط کی ہے کہ اختلافات قرآن کو مفصل دیا جائے۔ کیا معلوم کونسی قرأت درست ہے۔ میں نے تمام نسخہ دہن میں یہ بند ہیں (کا بغور مقابلہ کیا ہے۔ جو شخص پہاڑی زبان سے واقف ہو گا وہ بے شک ان میں سے بہت سی قرأتوں کو بے معنی قرار دے کر خارج کر سکے گا۔ مگر یہ ہماری استعداد سے باہر ہے۔

جو صاحب اس پہاڑی زبان میں دسترس رکھتے ہیں۔ وہ بندوں کو دعوت عمل تصور فرمائیں۔ ان کی امداد باعث تشکر و امتنان ہوگی۔ ایسے اصحاب متن کو صحیح کرنے اور معنی نکالنے میں اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ قطعی نسخہ کی کتابت میں ب و پ۔ ت و ٹ۔ ج و چ۔ دو ڈ۔ ک و گ۔ اور یائے معروف و یائے مجهول میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اتنا رد و بدل جائز ہے۔ اس سے زیادہ تصرف کی گنجائش نہیں۔



۶۱۸۔ ایضاً



- ۱۔ اتھارو معسر و کون کی بات بیرو کن کن ہو بد رلی کون و لھر و ڈیے
- ۲۔ کہو و شیر و چند رکھ کال بیدی ری و لا کر و بھیت کن کلر و ڈیے
- ۳۔ اٹھکھیلر و کیل کتکتے دھا یو کر و ٹھاک کن و پس لے چل رو ڈیے
- ۴۔ دھنوں دھا رکے کیل لے دھونس دھا نکوں ہر دھنس لبوت جھیری لرو ڈیے

-
- ۱۔ الف - ۱۰۔ ای - ۵ اس - میں اسی طرح ہے۔ مگر دیگر آٹھ نسخ اور پیسر اندتہ میں ہے "ہوہ"
 - ۲۔ بدھری (الف - ۷)۔
 - ۳۔ چند (الف - ۵ اس)۔
 - ۴۔ ہولا - (۴ د - ۷ ز - ۹ ط - ۱۱ ک - سرہن سنگھ)۔
 - ۵۔ کر - (۶ و - ۷ ز - ۱۰ ای - ۵ اس - پیسر اندتہ)۔
 - ۶۔ یا "کتکتے" جیسا م دیں ہے۔
 - ۷۔ دھوں (الف - ۱۰ ای - ۵ اس - ف - ۸ ص - پیسر اندتہ)۔
 - ۸۔ سر و نہ (۸ ص) سر نہر (الف - ۱۴ ف)۔
 - ۹۔ لیوت (الف - ۱۱ ک - ۱۴ ف (۹)۔

۵۔ چھٹے ہیرا سنجھا دونوں جڈوں اوتھوں جوہ جھنگ سیالائی چل روٹیئے
 ۶۔ الی تھرہری کالج کنوں ٹھاکیر ٹھاک وارثو ناخندے چل روٹیئے

۱۔ ”چھوٹے“ یا ”چھوٹی“ (۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۱۳ م - ۱۷ ف)۔

۲۔ سیال (۴ د - ۱۱ ک)۔

۳۔ کالجو (۴ د - ۶ ط - ۱۶ ع - ۱۹ اق - موہن سنگھ)۔

۴۔ ڈھاکیر (ن) (۴ د - ۶ ط - ۱۶ ع - ۱۹ اق - موہن سنگھ)۔

۵۔ ن - وارثوں -

۶۱۹۔ جواب ہیرا برانجھا



- ۱۔ راہے راہ جاں سیالان دی جوہ آئی ہیرا کھیا وکھیلے جوہ میاں
- ۲۔ جتھوں کھیڈ دی گئی سال چوچ کر دی تفتدیر لاسی وچ کھوہ میاں
- ۳۔ جدوں جینج آئی گھر کھیڑیاں دے طونان آیا سر نوح میاں
- ۴۔ ایہہ تھانوں جتھے کید و پھاٹیا سی وارث سہلیاں بنجھ دھروہ میاں

۱۔ موج (۹۵-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹)۔
 ۲۔ آندی گھر کھیڑیاں نے (۵۵-۵۹-۶۳-۱۸)۔
 ۳۔ نال (۱۰۱-۱۹-۲۰-پیراندر)۔



۶۲۰۔ خبر شدن در سیالیں



- ۱۔ آکھیا ماہیاں جائیکے وچ سیالاں تڈھی بہرنوں چاک نئے آیا جے
- ۲۔ وارٹھی کھیڑیاں دی سبھون سٹی پانی اک پھوہی نہیں لایا جے
- ۳۔ سیالاں آکھیا پرہاں نہ جان کتے جائیکے تڈھڑی نوں گھرے آیا جے
- ۴۔ آکھو انجھے نوں جنج بنالیا دے بندھ سہرے ڈولڑی پایا جے
- ۵۔ جو کجھ بہن نصیب جو داج دامن ساتھوں تسیں بھی چائے لیجا یا جے
- ۶۔ ایدھروں بہرتے رانجھے نوں لین چلے اودھروں کھیڑیاں دانائی آیا جے
- ۷۔ سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر داتیج نہ پایا جے

۱۔ سیالیں (۴د۔ ۱۰۱۔ ۲۰۔ پیراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ گھری۔ (الف۔ ۱۰۱)۔

۳۔ ن۔ ایدھر۔

۴۔ ن۔ اودھر۔

۵۔ بنایا (۵۵۔ ۷۔ ۱۳م۔ ۱۵س)۔

- ۸۔ ہیر ویاہ دتی موتی گئی ساتھوں منہ دھی دانہ دکھایا جے
 ۹۔ ہٹری تسال تھوں اوہ کسے کھوہ ڈبی گیہا دیس تے پھپھناں لایا جے
 ۱۰۔ ساڈھی دھی دا کھوج مکایا جے کوئی اسال نوں ساک دوا یا جے
 ۱۱۔ اونویں موڑ کے نائی نوں تور دتا مڑ پھیر نہ اسال دل آیا جے
 ۱۲۔ اوڑک تسال تے ایہ امید آہی ڈنڈے ستھریاں وانگ وجایا جے

۱۔ ن "تے" یا "تھے"



۶۲۱- آوردن ہیر در خانہ



- ۱۔ بھائیاں جلیکے ہیر نوں گھریں آندارا انجھانال ہی گھریں منگایونیں
- ۲۔ لاه مندرال جٹاں مناسٹیاں سر سوہنی یگ بھایونیں
- ۳۔ کھن گھت اُتے کھنڈ دودھ چاول اگے رکھ کے پھنگ بھایونیں
- ۴۔ یعقوب دے پیارے پت انگول کڈھ کھوہ تھیں تخت بھایونیں
- ۵۔ جہا بھائیاں دی جج لوڑ لیا نوں اندرواڑ کے بہت سمجھایونیں
- ۶۔ نال دے لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھراں دے اوہ پہنچایونیں
- ۷۔ بھائی چارے نوں میل بھایونیں سبھو حال احوال سنایونیں

۱۔ اکثر جگہ ”کھن“ سے جو ”کھن“ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ ۷۔ ۹۔ ط۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۱۔ ق۔ ویراندہ
”کھن“ جو غالباً ایک غیر معروف لفظ کو آسان بنانے کے لیے لکھا گیا ہے۔

۲۔ دھجھایونے (۵۵۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۸۔ ص۔ ویراندہ۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ کئی نسخ میں یہ لفظ یوں لکھا ہے: ”دیہ“ مگر اوپر والا ہی درست معلوم ہوتا ہے۔

- ۸۔ بھائی چالے نوں میل بہا یونیں دھی مارن دامت پکا یونیں
 ۹۔ وارث شاہ ایہ قدرتاں ربیاں نہیں دیکھنواں پھنڈ جگا یونیں

۱۔ ن۔ دیکھو۔



۶۲۲۔ آمدن رانجھا در تخت ہزارہ



- ۱۔ رانجھے جائیکے گھر میں آرام کیا گنڈھ پھیر یا سووچ بھائیاں دے
- ۲۔ سارو کوڑماں آئی کے گرد ہو یا بیٹھا پنچ ہو وچ بھر جائیاں دے
- ۳۔ چلو بھایو ویاہ کے سیال لیا تھے ہیر لٹی ہے نال دعائیاں دے
- ۴۔ جیج ہوڑ کے رانجھے تیار کیتی تو نک چائے بدھے مگر نائیاں دے
- ۵۔ وابجے دکھنی دھر کاں دے نال وچن لگے رنگ چھٹن نرائیاں دے
- ۶۔ وارث شاہ وساہ کیہ زندگی وابندہ بکرا بہتھ قصائیاں دے

۱۔ نصف نسخ میں اس طرح ہے نصف نسخ میں ہے "رانجھے نے"

۲۔ جیونے (۱۵ اس - ۷ اف - ۱۸ ص) -

۳۔ ن - دست (جو زیادہ نسخ میں ہے) -



۶۲۳۔ مصلحت کردن سیالان برائے کشتن مہیر



- ۱۔ سیالال بٹیکہ کے ستھو چپا رکتی بھلے آدمی غیرتاں پال دے نی
۲۔ یارو گل مشہور جہان اُتے سانوں مہنیں بہیر سیال دے نی
۳۔ پتہ ہے گی ناہ جے تور دتی ٹڈھی نال منڈے مہینوال دے نی
۴۔ بھٹ بھیکھ دے کالکاں بیٹیاں دیاں عیب انی تے مہنیں کال دے نی
۵۔ جتھوں کھانوالاں تھتھوں داہرا منگن دغا کرن ہوئے محرم حال دے نی
۶۔ قبر مچ دیوت خنہزیر ہوسن اولاد سجدہ کرند ہین رال دے نی

۱- ہوجگ گئی (۴ د-۶ و-۷ ز-) جہان اندر (۱۰ ی-۱۳ م-۱۵ س-)

۲۔ ن۔ نہیں۔ ۳۔ دجے (۴۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۸۔ ۱۔ پیراندہ۔ موسیٰ سنگھ)۔

۴۔ تین چار نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔ ۵۔ ن۔ جتنے۔

۶۔ الف ۱۳۔ ا ۸۔ ص ۱۹۔ ق میں اسی طرح ہے۔۔ ز۔ ۹۔ ط۔ ۱۰۔ ی۔ ۷۔ ف۔ ہو۔ مطلع انوار

میں ہے "گمزدہ بن" اور ۴۴ میں "مکروہ بن" لکھا ہے۔ پیر اندر نے اس نصف مصرع میں ایک ایسی قرأت اختیار کی ہے جو کسی قلمی نسخہ میں بھی نہیں ہے۔ اور موہن سنگھ نے اُسی کو نقل کرنے میں سلا متی سمجھی ہے۔

۴۔ قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ مگر الف میں ہے "یا لدے"

- ۷۔ عورت آپنی کول جے غیر دکھن غیرت کرن اوس دے حال دے نی
- ۸۔ منہ تنہاں اوکھیناں خوک وانگوں قتل کرو رفیق جو نال دے نی
- ۹۔ سید شیخ نوں پیر نہ جاننا تیں عمل کرے جے اوہ چندال دے نی
- ۱۰۔ ہوئے چوہڑا ترک حرام مسلم مسلمان سبھ اوس دے نال دے نی
- ۱۱۔ دولتمند دیوت دی ترک صحبت مگر لکھے نیک کنکال دے نی
- ۱۲۔ کوئی کچکر اعل نہ ہو جاندا جے پروتھے نال اوہ لعل دے نی
- ۱۳۔ زہر دے کے ماریے ٹڈھڑی نوں گنہگار ہو جل جلال دے نی
- ۱۴۔ مار سٹیا ہیر نوں پاپیاں نیں ایہہ پکھنیں اوس دے خیال دے نی
- ۱۵۔ بد عملیاں جنہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیسے وال ال دے نی
- ۱۶۔ سالوں جلتی ساتھ راناونا تیں اسان آسے فضل کمال دے نی
- ۱۷۔ جھپڑے دوزخاں نوں بچھ تو رینگے وارث شہ فقیر دے نال دے نی

۱۔ دیکھے غیرت کرے (۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶

۶۲۴۔ دادن اِطْلَاع وفات ہیر بارانجھا



- ۱۔ ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کر کے خط لکھایائی
- ۲۔ ولی غوث تے قطب سمجھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایائی
- ۳۔ کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ حُکْم وِج قرآن دے آئیائی
- ۴۔ اساں صبر کیتا تساں صبر کرناں ایہ دھروں ہی ہندڑا آئیائی
- ۵۔ اساں ہو رامید سی ہو رہوئی خالی جائے امید سرمایائی
- ۶۔ ایہ رضا قطعی نہ ٹلے ہرگز لکھ آدمی ترست بھجایائی
- ۷۔ ڈیرا پچھ کے دھیدو دا جائے ڈیرا خطر روٹیکے ہتھ پھڑایائی
- ۸۔ ایہ رووناں خبر کیہ لیا یائی منہ کا ہنوں بُرا بنایائی

۱۔ فوت (الف)۔

۲۔ رضا قطعی ٹلے نہ کدی (م د۔ پیراندہ)۔

۳۔ ن۔ آ۔

۴۔ ن۔ آ۔

- ۹۔ معزول ہو یوں تخت زندگی تھوں فرمان تغیری دا آئیائی
 ۱۰۔ میرے مال نوں خیر ہے قاصدا و آکھ کاہنوں رووناں لایائی
 ۱۱۔ تیرے مال نوں دھاڑوی اوہ پیا جس توں کسے نہ مال چھڈایائی
 ۱۲۔ بہیر موٹی نوں اٹھوالاں پرہو یا مینوں سیالان نیں اج بھجایائی
 ۱۳۔ وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانیں تیتھے کوچ دا آدمی آئیائی

۱۔ ہو یوں (۱۳م - ۱۹ق) - ہوئی (۱۵اس)۔

۲۔ یہ لفظ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔

۳۔ ن - او۔

۴۔ پیادہ (۴د - ۶و - ۷ز - ۹ط - ۱۰ی - ۱۹ق)۔

۵۔ مٹل (۷ز - ۹ط - ۱۵اس - ۱۶ع)۔

۶۔ ن - آدمی کوچ دا۔

۶۲۵۔ ایضاً



- ۱۔ ایکٹی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آبلناں کسے نہ پایائی
- ۲۔ کئی حکم تے ظلم کما چسے نال کسے نہ ساتھ لدا یائی
- ۳۔ وڈی عمر اوزار اولاد والا جس نوح طوفان منگایائی
- ۴۔ ایہہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایائی
- ۵۔ اگے بہیر نہ کسے نہ کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایائی
- ۶۔ وارث شاہ میاں لوکاں کلیاں نوں قصہ جوڑ ہیشیا ر سنا یائی

۱۔ الف۔ ۴۔ د۔ ۶۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۲۔ الف۔ ۱۹۔ وپیراندہ میں بندوں کی یہی ترتیب ہے مگر
 ۵۵۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۸۔ اص و موہن سنگھ میں بند ۶۲ پہلے دیا ہے اور بند ۶۲۳ پیچھے۔
 ۲۔ ن۔ ظلم تے حکم۔
 ۳۔ ن۔ گئے۔



۶۲۶- آه زدن رانجها



- ۱۔ رانجھے وانگ فریاد دے آہ کڈاھی جان گئی سو ہوئے ہوا میاں
۲۔ دونویں دار فناء تھیں گئے ثابت جائے پھرے نیں دار بقا میاں
۳۔ دونویں راہ مجاز دے پہ ثابت تال صدق دے گئے ولاء میاں
۴۔ وارث شاہ اس خواب سرائے عی^۳ تے کئی واہڑے گئے وجامیاں

۱- ماری (۲۴-۲۹ ط ۱۰۰-ای ۸۰ ص ۱۹ ق- پیراندته) -

۲۔ ”رے“ یا ”رُپے“ (الف)۔

۳۔ اندر (الف۔ موہن سنگھ)۔ اُتے (۴)۔



۶۲۷۔ سم۳۸۲ تاریخ ۸۰۱ھ



- ۱۔ سن یاراں سے اسیاں بنی ہجرت لمیں دیس دے وچ تیار ہوئی
- ۲۔ اٹھاراں سے ترہیاں سمتاں دی راجے بکر ماجیت دی سار ہوئی

۱۔ ن۔ سو۔ ۲۔ ن۔ اسیا۔
 ۳۰۵۰م رجواکثر ہم خان چلتے ہیں اور شاید جزوی تفاوت کے ساتھ ایک ہی اہل سے نقل کئے گئے ہیں) میں تاریخ ہجری یوں وضاحت کے ساتھ دی ہے۔
 سن یاراں سے اسیا (۵۵)۔ کسی پڑھنے والے نے نیچے ایک نقطہ اور بڑھا کر باراں کو یاراں بنا دیا ہے مگر یہ بڑھایا ہوا نقطہ صاف نظر آ رہا ہے اور اس کے علاوہ اوپر فارسی میں دوازدہ صد شہادت مہرخی سے لکھا ہے جس سے کچھ شبہ نہیں رہتا۔ سن باراں اے اسیا (۳۱۳) (اور ہند سے اسی طرح دیے ہیں اور ۵۵ میں بھی سن باراں سواسیاں) بغیر کسی مزید توضیح کے لکھا ہے۔ واضح ہے کہ باراں "اور یاراں" میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے جو قلمی نسخوں کی کتابت میں کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ ان میں نسخوں کو چھوڑ کر باقی تمام نسخہ میں یاراں ہے۔ اس میں کچھ شبہ نہیں کہ سیر کی تکمیل سنہ میں ہوئی۔
 ۴۔ قریباً تمام نسخہ میں ترہیاں یا ترہیاں "یا نیباں" ہے اور ۱۶۷۱ء و ۱۷۱۱ء میں جو بیسیاں لکھا ہے وہ بھی اہل "نیباں" ہی ہے۔ کتابت کے پڑھنے کی غلطی ہے۔ صرف "الف" میں "با" یاں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ غلط ہے۔ سمت بکر ماجیت کاسن عیسوی اور سنہ ہجری سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ سنہ ۱۸۱۸ء جون ۱۸۶۶ء سے ۱۹۶۶ء تک تھا اور سنہ ۱۸۲۳ء ۱۷۱۱ء مارچ ۱۸۶۶ء سے ۱۹۶۶ء تک تھا۔ اس سے ایک یہ ثابت ہوتا ہے کہ سیر سنہ ۱۸۲۳ء میں ختم ہوئی نہ کہ سنہ ۱۸۲۲ء میں۔ دوسرے سیر کی تصنیف کی تکمیل ۱۸۶۶ء اور ۱۹۶۶ء کے بین میں ہوئی ہے۔ سمت کا سال پیرانہ تہ اور موہن سنگھ (باقی صفحہ ۷۸۳ پر ملاحظہ ہو)

- ۳۔ جدوں دیس تے جٹ سردار ہونے لگے دگھری جاں نوں بہر کار ہوئی
 ۴۔ اشرف خراب کین تازہ زمیں داریوں وڈی بہار ہوئی
 ۵۔ چورچو دھری یار نیں پاکہ امن بھوت منڈلی اک تھوں چار ہوئی
 ۶۔ وارث جہناں نیں آکھیا پاک کلمہ بڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

(ہفتہ صفحہ ۷۸۲) دونوں نے غلط دیا ہے حالانکہ سن بھری دونوں نے درست دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں اصحاب میں سے کسی نے سمت اور بھری کے سنوں کی تطبیق کی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی۔

۵۔ صرف الف و م میں دی ہے۔ باقی سب جگہ "دا" ہے۔ یہ دونوں قدیم ترین نسخے ہیں۔ اس لیے تذکیر و تانیث کا تغیر قابل توجہ ہے۔

۱۔ تازے (الف - ۷ - ز - موہن سنگھ)۔

۲۔ تے (م - د - ۵ - ۵ - ۹ - ط - ۱۰ - ی - ۵ - اس - ۱۹ - ہیراندھ)

۶۲۸۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ کھل ہانس دامک مشہور ملکا تھے شعر کیستایاراں واسطے میں
- ۲۔ پرکھ شعردی آپ کرلین شاعر گھوڑا پھیر یاوچ نخاس دے میں
- ۳۔ پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باس دے میں
- ۴۔ وارث شاہ نہ عمل دی راس منیتھے کراں مان نما نڑا کاستے میں

۱۔ قریباً سب جگہ ہی طرح ہے۔ صرف ۶ د۔ ۷ ط۔ ۹ ق۔ پیراندہ میں ملکاں "اور ۱۲ میں اعراب کے ساتھ "ملکاں" لکھا ہے۔



۶۲۹۔ ایضاً



- ۱۔ افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار اں نوں حشر دے صور داے
- ۲۔ انہاں مومن اں خوف ایمان داے اتے حاجیاں بیت معمور داے
- ۳۔ صوبہ دار نوں طلب سپاہ دئی دا اتے چاکراں کاٹ قصور داے
- ۴۔ سارے ملک خراب پنجاب وچوں سانوں وڈا افسوس قصور داے
- ۵۔ سانوں شرم حیا دا خوف رہند اجویں موسیٰ نوں خوف کوہ طور داے
- ۶۔ انہاں غازی اں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ حور داے
- ۷۔ اینویں باہروں شاں خراب وچوں جویں ڈھول سہانوں دا دور داے

۱۔ ن۔ گنہگار۔

۲۔ داے (الف - ۹ - ط - ۱۵ - اس - ۱۶ - ع)۔

۳۔ مینوں (الف - ۱۰ - می - پیراندہ - موہن سنگھ)۔

۴۔ شہید (م - ۴ - ۹ - ط - ۱۲ - ال - ۱۹ - ق)۔

۵۔ سہانوں (م - ۴ - ۶ - ۹ - ط - ۱۵ - اس - ۱۹ - ق)۔

۶۳۔ خاتمہ کتاب



۱۔ ختم رب دے کرم سے نال ہوئی فرمالش پیار سے یار دی سی
 ۲۔ ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جہیاں موتیاں لڑی شہوار دی سی
 ۳۔ طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دی سی
 ۴۔ تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
 ۵۔ جو کوئے پڑھے سو بہت نور سز ہوئے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی
 ۶۔ وارث شاہ نوں سبک دیدار دی ہے جیہی بہیوں بھٹکناں یار دی سی

۱۔ تے (۴ د۔ ۵۵ - ۱۳ م)۔

۲۔ بناء کیتا (الف - ۷۷ - ۹ ط - ۱۹ ق)۔

۳۔ الف - ۴ د۔ ۱۸ ص - ۱۹ ق و مین سنگھ میں اسی طرح لکھا ہے - اور ۵۵ و

۱۵ اس میں ہے "پھڑکناں" اور ۱۳ م و پیرا ندرت میں "پھڑکناں"۔



۶۳۱۔ ایضاً



- ۱۔ بخش لکھن والیاں جمبلیاں نول پڑھن والیاں کریں عطا میاں
- ۲۔ سنن والیاں نون بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق واپا میاں
- ۳۔ رکھیں شرم حیاتوں جمبلیاں دایمی مٹھ ہی دیہہ لنگھ میاں
- ۴۔ وارث شہادہ تمامیاں مومنوں دین ایمان بقا میاں



۶۳۲۔ مقولہ شاعر



- ۱۔ ہیر روح تے چاک قلوبت جانوں بال ناتھ ایہہ پیر بنایا ئی
- ۲۔ پنچ پیر جو اس ایہہ پنچ تیرے جنہاں تھاپناں تدھنوں لایا ئی
- ۳۔ قاضی حق جھبیل نہیں عمل تیرے عیال مُنکر نکیر ٹھیسرایا ئی
- ۴۔ کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیر جہیڑ الیندو ہی روح نوں ڈھایا ئی
- ۵۔ کید و لنگا شیطان ملعون جانوں جس نہیں وچ دیوان بھسڑایا ئی
- ۶۔ سیال ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ئی
- ۷۔ وانگ ہیر دے بٹھ لے جاہن تینوں کسے نال نہ ساتھ لایا ئی
- ۸۔ جہیڑ بول و ناطقہ و نجھلی ہے جس ہوش داراگ سنایا ئی

۱۔ یہ شعر قدے مشکوک ہے کیونکہ ۴۔ د۔ ۷۔ ز۔ ۱۰۔ ای۔ ۱۵۔ اس میں نہیں ہے۔ اور الف میں یہ آخری ورق تلف ہو گیا ہے۔ ورنہ قطعی فیصلہ ہو سکتا۔

۲۔ ۱۶۔ ع۔ ۱۹۔ و پیراں دتیں اسی طرح ہے۔ ۵۵۔ ۱۳۔ م۔ ۱۸۔ ص۔ و مومن نگہ میں ہے ”کرایا ئی“

